يسحاله الرحم الرحيص



THE HAQ CHAR YAAR WEBSITE
IS DEDICATED IN THE NAME OF
THE COMPANIONS [R.A]

OF

PROPHET [PEACE BE UPON HIM].

WE ARE REVEALING THE TRUTH AND

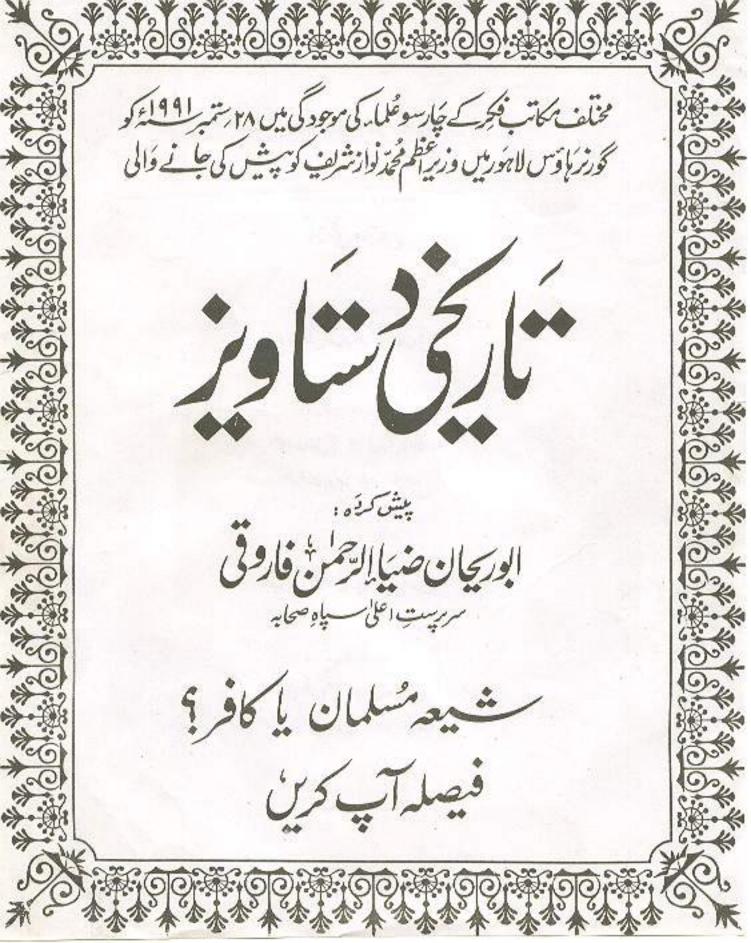
FACTS ABOUT THE ANTI SAHABAH [R.A]

PROPAGANDA OF

THE NON MUSLIM ORGANIZATIONS.

WWW.KR-HCY.COM

® HAQ CHAR YAAR, A PROJECT OF HCY GLOBAL, STUFF AVAILABLE FOR NON-PROFIT FREE DISTRIBUTION.



– سارینساب – تاریخی وستاویز

— مدين — ابوريحان ضياء الرحمٰن فاروقی

تعداد: 1100 اشاعت اول: 22 فروری 1995ء اشاعت دوم: نومبر 1995ء

— سائند — شعبه نشرو اشاعت سپاه صحابه (پاکستان)

سلند کابت ،
 مرکزی دفتر جامع متجد حق نواز شید
 مینگ (پاکستان) نون: 3496-0471

بنالله إزخزالنيف



میں اپنی اس تاریخی پیشکش اور شیعہ کے کفر پر چودہ سوسال میں لگائی جانے والی سب سے کاری ضرب کو اپنے شہید قائد حضرت مولانا حق نواز بھسنگوی رمتہ اللہ علیہ (یوم شہادت 22 فروری 1990) کے نام منسوب کرتا ہوں اور امری کرتا ہوں اور امری کرتا ہوں کہ ان کی آرزو امری کرتا ہوں کہ ان کی آرزو امری کرتا ہوں کہ ان کی آرزو اور زندگی بھرکے نصب العین کی شخیل کے لئے یہ سب سے آہنی ضرب ہے۔جو ونیائے کفر کے بیٹے پر عالم اسلام کے مقدمہ کے طور پر لگائی گئی ہے۔

'' آریخی دستاویز'' قائد کی شادت کے ٹھیک پانچ سال بعد ان کے یوم

شادت 22 فروری 1995ء کو پیش کی جارہی ہے۔

ابوريحان ضياء الرحمٰن فاروقی

بنم الله التحل التحمية

# انهم اعلان

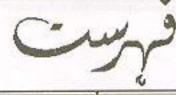
#### 

یں شیعہ ندہب کی بنیادی کتابوں اصول کانی وغیرہ اور معتبر تصانیف حق الیقین وغیرہ اور قشہ مجتدین ملا باقر مجلسی و نعت اللہ الجزائری اور عصر حاضر میں شیعہ کے امام قمینی و باکتان ہندہ ستان اور عرب ممالک کے موافقین و مصنفین کی تصانیف کا عکس بجع سرور ق باکتان ہندہ ستان یا گئی ہے۔ اب ان ثقتہ کتابوں کی عکمی دستاویز کا انکار کرنا شیعہ کے لئے ممکن نہ ہوگا۔ اس کتاب کی اشاعت کے بعد شیعہ کو تقیہ کا حربہ چھوڑ کر جرا اُت کے ساتھ اقبال جرم کرنا چاہئے۔

#### النبئ الدالانجاب الانتخاخ



زیر نظر مجموعه (تاریخی دستاوین) بین اگر ایک کتاب بھی جعلی مویا ایک بھی جعلی ہویا ایک بھی عبارت من گرت ہویا ایک اشاعت بھی غیر حقیقی ہویا حوالہ مندرجہ اصلی نہ ہوتو ایک ایک حوالہ پر دس دس ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ ہماری اس پیشکش کو دنیا کی کسی بھی عدالت میں چیلنج کیا جاسکتا ہے۔



4 الاصول من الكافي

🕨 الله کې څرف پرايعتي جموث کې نسبت کا قرار

» شیعه کابناءاسلام بی کلمه طبیبه کا نکار

ایل مشود کے دی کی تعریف!

اسلام کے بنیادی رکن کا انکار

الله تعالى اور حطرت على والله عن فرق

متعدرور وكاركي ملت بإستغفراندا

معترت على بينينية. كي غد الى كا ملاك كلا كفرو شرك

خود ساننة كلمه كالقراراو د تمام لا كه علىم اسلام كي توجن

♦ متلاب اصول الشرعة في عقائد الشيخة

مسلمانوں کے کلیہ طبیبہ کا انکاراور غورسافنہ کلیہ طبیبہ کا علان

على بين عدوما تمنا شرك تعين بلك سنت فاتم الانهياء

باسمی کے دانت دکھائے کے اور کھائے کے اور

♦ اوبان عالم اور فرقه باے اسلام کانقائی مطالعہ

علاء العيون (جلد دوم)

جلاء العيون (جندروم)

تؤديد بارى تعالى اور الكار

منهج الصارقين (جلداول)

الاتواراتعمائي

♦ يودوستار ٢

شعت کے چورواسا) قدا

خدالى سفات كمال المام

متخب بسائز الدرجات

♦ رياض المسائب جديد

عليجده فلمه طيبه كالقرار

من كمزت كل كي تقريح

محرف كلمه طيبه كاقرار

كليه طبيه ين تبديلي كا قرار

127 المسيعة كي عليمة وكله كالمنااعان

4 mesing

آئمه بلور آله

♦ كتاب متطاب الشائي (جلد روم) ترجمه اصول كافي (جلد دوم)

◄ كتاب متطاب الثان (جلد دوم) ترجمه اصول كافي (جلد دوم)

على رب ين (رب على بين قر آن نے جس كورب كها و سال كو رُ جن)

عبداللہ ابن سیاتے امامت کے واجب ہوئے اور ملی کے سیار ب ہوئے کار عویٰ کیا تھا

ته بهم اس دب کو مائے ہیں تہ اس دب کے ٹی کو مائے ہیں جس کا خلیفہ ابو یکر ہو۔

مسلمانوں سے علیحدہ کلے طبیر کا ظمار \* لالہ الدائد محدر سول اللہ وکیل ایمان تعین

واایت علی بوای کے اقرار کے بغیر مسلمان نعی ہو سکتاہے۔

♦ (ارووترجمه) حیات القلوب (جلد سوم) در بیان امامت

تناب مستفاب الشائي ترجمه اصول كافي اجلد دوم ا

🗓 شيعه اور عقيده توحيد

ابل تشفح کے زویک ایمان اور کفرے شرائلا ! امام باقرے فرمایا حاری محبت ایمان بے حارا

مقدمه كتاب

◄ آريخي دستاديع ونيا بحرك شيعول ك نام عالم اسلام كامقد مداور فتوي كفرير نا قابل

17

19

28 11

33 36

37 39

41 42

52 52

54 56

77

81

117 119

81 85 102

ھ ہتمد مثان کے بعض دینیاداروں و علماء کرام کے ورجوابات جو بعد میں موصول ہوئے ♦ المسنت والجماعت علاء برطوی کے باریخ ساز قبار کا » اعلیٰ معترت برلیوی رحمته الله علیه کا ایم قنوی

و ماء تده بگلہ دیش کے مشاذ مراکزا آباء \* و بی برارس او را کا پر علماء واصحاب لؤیلی کے فآویل و تقید بھات حفرات علاء يرطانيه كالنوائي و تصديحات برطانید می مقیم معزات علائے گرام کی اجتماعی توثیق

2176-131 4 شيعه كالخقراقارف

\* وَأَنْ الْفَظَ

رويد براين كالجموع ب-

برائي1992ع الحاس

خاط اخراق کے چیدہ چیدہ تکات

4 وزيرالمظم كاحكم انسيمه سا) \_Annexure

♦ تاریخی دستادیز کی اشاعت کے موقع پر دواہم خط

» پىلا ئىلا ئولا ئوتا بحركى مىلى مريرا بون او داسلامى حكومت كى يام

افرقدواریت کے خاتمہ کی کیٹی یا تجار میں انسلین کمیٹی کی تفکیل

او محالبه اور ترکیک جعفرید بریابندی کے لئے و ذیر اعظم کا جادی

مختف اجلاسون می کمینی کی منظور کرد دابند ائی تجاویز اور سفار شات

کیٹی کی منظور کروہ تجاویز و سفار شات بر بین محتی رہورٹ

 ۱۵ اور سرا ڈیا ، شیعہ کے بیشواجناب خامندای اور دیا جرکے شیعہ ز ناماء کے نام اہم خط ♦ ربورٹ(فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحادین السلمین کمیٹی

علی المجادات المجاس کی عمل کارروائی اور کمنی کی مفصل ریورے

● وزر محظم کی خدمت ش بیش کرده خلاص کا تکریزی متن ختیمه -Annexure-II(II

الم شيعه تدبيب كاياني اوران کے جوی اور سیائیوں کا گفاجو ڑ ارتجي شعت را حال نظر الم الليعد ك كفريد عقائد قرآن مجید کیارے ٹی شیعہ کائتط نظر

 المات كارے میں شيعہ كائتط تظر محابہ کرام کے ارے میں شیعہ کے تقریبہ عقائد

♦ شیعہ کے بارے میں پہلے اکابرین اسلام کے فقاد کی جات اشتناء ؟ از مفكراسلام مولانامنظور احمد نعمانی (اندیا)

 قدرقات علاواكتان 4 عاويخاب

و عادباويتان

♦ شیعہ ے امت مسلمہ کااصل اختلاف کن ہاؤں رہے۔ ♦ چندشبهات اوران کے جوابات خلاصہ کلام (حرین شریعین میں شیعہ کا داخلہ روکنا است مسلمہ کی مشتر کہ زمہ

170 171 172

131

132

133

134

136

137

138

139

140

141

142

143

144

145

146

147

148

149

150

151

152

153

154

155

156

157

158

159

160

161

162

163

164

165

166

167

168

169

(15)=1

228	<ul> <li>معنرت على بدين كافرآن " صنرت الإيكريزيل اور تعريزي نے دركروبا</li> </ul>	173	4 فيعد ذب بن ٢
221	♦ (الحبلد الادل)من كتاب البهان في تغيير القرآن .	P-0.00	» على دايالله كي نغير كل عيب قول مردود ب-
222	• قرآن کری که کئی		♦ تاريخاسام
223	♦ الناتوار النعمائية		» ندايب داملي و آب قارى ين باشي كر آب و ندايب دراش مو آب و من ين باقي
224		176	
25	♦ القرآن المين تغيير المتعمّن كامقدمه الموسوم بدروح القرآن	E C C C C C C C C C C C C C C C C C C C	♦ رساله 'علی و این الله کلمه اور آذان میں اور مسئله پداء
26	و تحط کرتا کلی شد مغرق کرام	178	» خدا کی طرف بدا کی نسبت اور کذب یاری اتعالی کا علان
238	تغيير فصل الحطاب (جلد اول)     *	179	♦ وسيله اغياء (جلد ۴)
39	» تحریف قرآن قائلین کے نام	180	<ul> <li>ایمان ای کامل ب جوشین جروالے کے کا قرار کر آب</li> </ul>
40	♦ قرآن مجيد مترجم		
41	<ul> <li>مرة بن في قر آن إك تبديل كديا</li> </ul>		2 شيعه اور عقبيره تحريف القرآن الكريم
42	» عقيده تريف قر آن كا قرار	100	PART OF THE PROPERTY OF THE PART OF THE PA
43	♦ شخ مقیفه حضرت ابو بحر کی حیات و کردار	183	۵ کمک اشال (جلد دوم) ترجمه اصول کافی اجلد دوم) دهها ترجمه
44	» قرآن تيم ك ك كفريه كلبات بيد نااو بكر مدين الى قوين	184	ه امل قرآن می اغاره بزار آیات مین ۱۰ عقیده انافتاء عشیه ۱ پله کار مرسون العالمین و امران کالا دیبار برور
45	<b>♦</b> الااحتجاج	0.000	♦ ترآب مستطاب الشاني ترجمه السول كاني (جلد دوم)
146	<ul> <li>جامعین قرآن نے قرآن میں گفرے ستون کورے کردیے</li> </ul>	186	ه قرآن الحق بمقابل قرآن ثيعيت مه يزيا به وي الأنجاز ومعين ويوران معينه الطريق قرين عمر افغال به
47	♦ حق اليتين	188	<ul> <li>وزرات ورود انجیل معض ایرایی اور معض نالمه ای قر آن بجد پر فشیات</li> <li>کتاب مستقاب الشافی ترجمه اصول کافی (جلد دوم)</li> </ul>
48	<ul> <li>قرآن کریم می تبدیلی کا قرار</li> </ul>	189	
149	♦ (ار دورٌ جمر) حيات القلوب(جلد سوم)	190	ہ آئے۔ ااومیاء اے علاوہ کسی کے پاس قر آن کا یو راہم نہیں ملہ ترقیب الدیکھ
250	<ul> <li>تحریف قرآن کاداتشی ثبوت</li> </ul>	191	♦ تمذیب الاحکام * وظی فی الدیر کے جواز کے لئے قرآن مقدس میں روویدل
251	◄ تحريف قرآن كامد لل ثوت	192	
252	💌 من گمزت مورة العصر	193	ا التي التي التي التي التي التي التي الت
253	» آيات قرآني مي تبديلي	194	» قر آن جن شراب خور خلفاء را شدین کی خاطر تبدیلی انجوز باشد) * تحقیه العوام
254	<ul> <li>دلایت علی کے لئے قرآن مقد س میں تبدیلی</li> </ul>	195	
255	<ul> <li>قرآن جيدے "بولاية على "كالفاظ كال ديئے گے</li> </ul>	196	» توجن قر آن کریم ♦ منترح التر آن
	<ul> <li>شید عقیدہ ہے کہ اہل تشخ کے نوایک ترآن پاک سے لفظ آل محر کورو یکر انفاظ لکال دیے۔</li> </ul>	197	ب منيعه يح منيد و تحريف الترآن كاثبوت ◄ منيعه يح منيد و تحريف الترآن كاثبوت
256	-£ ·	198	ع تریف قرآن کا قرار • تریف قرآن کا قرار
257		100	۵ قريف قرآن كياره ي كلي مراحت ۵ قريف قرآن كياره ي كلي مراحت
258	♦ المسل الخطاب	200	﴿ بِرَادِ تَمْهَادِي * وَسِ عِلْدِي ﴾ ﴿ بِرَادِ تَمْهَادِي * وَسِ عِلْدِي
259	» مبدل سودية تقد م	2000	» موجوده قرآن دلمب دايس كالجمور ب-جب كراصل قرآن ش قرملكت فداداد إكتان تك
260	» موره البقره على تبديلي	201	-c/¥
261	<ul> <li>مودة البقروش من كون الفاظ شال كروسية تحة</li> </ul>	202	♦ تغير فرات الكوني
262	<ul> <li>موردائقی می مقدیراری کے لئے تبدیلی</li> </ul>	203	4 عقيده تحريف قر آن معنوى المتبارسة قر آن كريم من تحريف كاعقيده
263	<b>♦</b> ملية السفين .	204	» آیت آرآنی کاملا سلموم
264	<ul> <li>قرآن پاک کی معنوی ترف به</li> </ul>	205	♦ شيعداور تحريف قرآن
265	<ul> <li>تذكرة الاتسايا أتمه معسومين عليهم السلام</li> </ul>	206	» تریف قر آن کی مثالیں
3	» فدائے جرائیل کو علی کی طرف بھیجاد و تلطی ہے محد الفائق کی طرف بطے گئے "فد انجی اور علی"	207	» تریف قر آن کی ملی دلیل » تریف قر آن کی ملی دلیل
266	فالمرة وحن ومحيل عبي اتر آياد رعلي الله بين-	208	» الل تشیع کے زود یک تمل واصل قر آن کی تفسیل
267	ہ اصلی تر آن حضرت علی کے پاس تھا اے او بکڑتے قبول نہ کیا۔ یہ شخص اللہ	209	» قرآن کے تین شک میں "قرآن بھار صوب میں بازل ہوا۔
268	♦ تحقیق المتین (ار دو ترجمه) حق النظین	210	♦ نتوعات شيعه
269	<ul> <li>قرآن ے عقید ہو ہت کا بے بنیا دا ازام</li> </ul>	211	<ul> <li>تحریف قر آن کا منزال او رسحابه کرام نیر من گفرت انزام</li> </ul>
270	♦ وسيله انجياء (جلد دوم) ماهنته منيان	212	♦ آل دامحاب
271	• على قرآن ما الفلل بين من الله المسال الله المسال الله المسال الله الله الله الله الله الله الله ا	213	<ul> <li>قرآن یاک سے بیٹار آیات نکار ادی تھیں</li> </ul>
272	<ul> <li>◄ تماب متطاب اصول الشريحة عقائد الشيحة (از افادات عاليه)</li> </ul>	214	♦ بزار تمهاری وس داری
273	» شیعد کی طرف سے رادیوں کے باروش جموٹ یو لئے کا قرار	215	<ul> <li>اصل تر آن صدی کے پاس ہے "موجودہ قر آن غیراصل ہے۔</li> </ul>
30	11/1 2 2 1 20 1 20 1 20 1	216	<b>♦</b> (ار دوتر جمه) دنیات انقلوب (جلد سوم)
WE S	<ul> <li>شیعه اور عقیده رسالت و حتم نبوت و توبین انبیاء</li> </ul>	217	<ul> <li>قر آن آبات می تهریلی کا ملان</li> </ul>
277	♦ الناسول من الكافي	218	<ul> <li>بعقید در گریف القرآن کا عنزاف او رتوین حطرت ابو مجروبیز.</li> </ul>
278	<ul> <li>احادیث رسول الله ملی الله علیه و سلم او رجموت (تقیه)</li> </ul>	219	♦ أمل الفاب
a position		1000	

	🕨 انمه معصومین سیدام سین اللہ 🗲 کام مقام ہی اوروہ انبیاد کرام سیم سلام 🗕 اعمل	279	♦ الأصول عن الكافي
327	UT .	280	» سيدنا آدم عليه السلام بر محتركا الزام
	♦ انْسَائِكُلُوپِيْدِيا (حضرت على أبراجين الطالب في مناقب على بن ابي طالب (جلده) مسلم	281	♦ جلاءالعيون(علدووم)
328	اول "	282	٩ محماور آل محمد الله الإلا الوارية م الله الله الله الله الله الله الله ال
329	» حضرت على كانشيكت المياء اور ملا كدير	283	ه   صنرت ملی تمام انبیاء ہے افضل بیں
330	<ul> <li>تنزيد الانساب (قبائل الاحراب شيوخ الاصحاب)</li> </ul>	284	» انها عاد میا کاصل پیت می نمین دو که (عشیده الاشاء عشری)
331	<ul> <li>◄ آخضرت الإلاية كي توبين</li> </ul>	285	♦ كتاب عن العين
332	» المهون شراغياء والحاو مافء وتين	286	ه المرمدي كرات بي ميل مريت كرين ك
333	♦ مرة المفالب جلداول)	287	<ul> <li>♦ (اردو ترجمه)حیات القلوب (جلد دوم)</li> </ul>
334	<ul> <li>على تمام كائتات مي النشل مين القيد والمامية طقيد والاثناء الشرى ا</li> </ul>	288	و حضرت على تريم المياء ب الفنل مين
335	♦ امرات أتمه عليم الرام	289	<ul> <li>♦ (اردو ترجمه) حیات القلوب (جلد سوئم)</li> </ul>
336	»	290	و البياء المامون كارتبه بلند ب عمم نبوت كانكار كالقرار
337	#####################################	291	♦ جزءوه م تغيير كبير ٤ منج الصادقين
338	»	292	<ul> <li>الل الشيخ ك زود يك رو فض چار مرتبه عليه إزنا كرب و ورسول كورجه كو يخي جالك -</li> </ul>
	<ul> <li>إنسائيكلوپيدياد معترت على إبراجين الطاب في متأقب على بن ابي طالب (جلد الطقت</li> </ul>	293	<ul> <li>♦ (العبند الأول) من كتاب البرحان * في تغيير القرآن</li> </ul>
339	الوراني	294	4   حضرت یو نس او دادیت علی که افکار کی سزا ملی
340	<ul> <li>طی کے در کے بھاری قواد اوا سرم بیٹیریں</li> </ul>	295	﴾ آئمه خود ذات محمر مین (العیاز باننه من زالک)
		296	♦ (المجلد الاول) من كتاب البرهان عنى تغيير اخر آن
e	🕒 - 🗗 شیعه کی طرف سے اہل بیت اور خاندان نبوت کی توہین	297	<ul> <li>حضورات المنطقة كاقة إن العياد إلله ثم العياد إلله )</li> </ul>
8.000	<b>♦ القروع من الكافي</b>	298	♦ ﴿ آن جُيد حرجم
343 344	191 8 k - 192 C 1 - C 191 4	299	<ul> <li>التحضرت الثلاثين في فرما إحضرت على او راو ناو على ثانه كعبه من شب باثى كريجة بين</li> </ul>
345	ہ زناپاہرے ہوازے کئے معرت علیٰ ازام کھ کان الافاق دیا ہے وہ تا اصلا کافی دیا ہے و	300	♦ مقدمه تغییر مرآة اثانوارو منتکوة الناسرار
346	<ul> <li>◄ تشاب الثنائي (علد دوم) ترجمه اصول کائی (علد دوم)</li> <li>◄ حضرت بلئ کوامل ششج کے نزدیک کال دیاجائز ہے۔</li> </ul>	301	» المات على كاستكرنيوت محدال (根語) كاستكر ب
347	* شرع تج البلاني	302	♦ قرآن مجيد مترجم
348	پ صفرت ملي موان مان مان منافق شفادالل تشوي كار عوبي ا	303	ه تخضرت القاطات كي قران العياد باشد ا
349	حرات مي ور سرت چال حال هاي علي علي وي ♦ جلاء العيون إدر زند گاني ومصائب پزيار ده معصوم عليهم السلام)	304	♦ بربان المتعد
350	م صفرت عائد عور منعه في صفور تقاطات و ترويد عيد كالرام	305	ہ جواز متعہ کے لئے تی کریم پر متعہ کا بستان عظیم
351	<ul> <li>♦ جازءاهیون</li> </ul>	306	♦ القرآن المسين
352	<ul> <li>حضور القالطة ٤٠ حضرت على معفرت قاطر شي قومن</li> </ul>	Service S	» الل تشیخ كى طرف سے رسول الله كر اشام كرسيدة اور اتيم معاذ الله رسول الله كے طابى بينية نه
353	♦ حق النقيان •	307	ž.
354	<ul> <li>حضرت فالمه "مر حضرت على "كي ة بين كالزام</li> </ul>	308	♦ حكومت اسلامي
355	التقين ﴿	309	<ul> <li>کوئی میں آئے۔ کے مقام معتوب تک ضیں تھی سکتا جائے دوملک مقرب انبی مرسل ہو</li> </ul>
356	<ul> <li>حضرت عائشة الوزنده كرك عذاب إبائة كالاالعياذيانها)</li> </ul>	310	<ul> <li>اشفادویک جهتی (ایام حمینی کی نظریس)</li> </ul>
357	♦ حیات القاوب(جلدودم)	207	<ul> <li>قام الخيائ كرام هي كد فتم الرسلين عوانسانون كالملاح كه لئة آئ تقوه اين ذماندين</li> </ul>
358	» حقرت مانشهٔ کافره تغیین	301	کامیات ہوئے گئے۔ محتصد نے محتصد میں جمعیت
359	🗸 حضرت عائشة ير الم مهدى حد جاري كرين محر	312	<ul> <li>♦ مقیقت لقد حنفه و ربواب حقیقت لقد جعفری</li> </ul>
360	<ul> <li>ام الموشين حفرت ماذكة "ك ليخ تغريه كلمات</li> </ul>	313	و منخضرت علاقاتا کی توجین (والعمالیات)
361	<ul> <li>حضرت عائشة "اور حضرت حفصة" كافر داور منافظة مح رقبل تقييل</li> </ul>	314	♦ (جلد دوم بوسيله انبياء قتل ان من انتهاء انتهاء
362	<ul> <li>البهات الموشين فضرت ما كثيرً "مطرت ملمه" كا أره تعيم -</li> </ul>	315	ہ چین پاک ساری حکوق ہے افضل ہیں مسئل
363	♦ حيات القلوب(علدودم)	316	الله الله الله الله الله الله الله الله
364	<ul> <li>حضرت عائشة منهي</li> </ul>	317	ہ حضرت کل ٹرسول آگرم اللائظة کے سواتنام انجاءٌ مرسلین سے افغنل میں '' مقد میں میں میں اسلام اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ا
365	<b>♦</b> قرآن مجيد حترجم	318	♦ امرات آئے۔ علیہ اسلام عالم بریر علی افراد اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ال
366	<ul> <li>حضرت عائشة على المواقعة معيد في مرتكب تحريا كيلا العياز بالله)</li> </ul>	319	ه علی انجاء اور مرسلین اور قرقستوب انتشام میں بعد وزیار سازان فرون اور قرقستوب انتقال میں
367	♦ مليته المسفين	320	<ul> <li>البيائس القاتر ه في از كار العتر ة الطاهره</li> <li>شي المدين من من المعالم العتر قاطاهره</li> </ul>
368	<ul> <li>المام قسل كاحالت بين ايك و مرك كوسلام كرائے تے</li> </ul>	321	ہ نہیں کو نبوت اہامت کے اقرارے کی بعد ذکہ العرامہ سال الدائد
369	♦ تغيير فرات الكوني	322	♦ ذكرالعباس عليه انسلام مدان المرار الافتار و المراكز
370	» قر آنی آیات سے فلط استدال ال	323	ه انبیام به این معرت مهان گادر دیه ہے۔ محمد در این این مسلم اور این این مسلم در
371	♦ (مجلدالادل)من كتاب البرمان * في تغييرالقرآن	324	♦ حباب رسول بچواب محاب رسول من مبارد با سر ساردی
372	له حضر على كو چمر كماكيا العياز برفش	325 326	٥ حديث دسون معلى الله غنيه و سلم كالمئلا ♦ مقدمه تقسيراتوار النجت في اسرار المسحت
2000		320	🌄 مورمه ميرادوارا بعنال الراوا عن

422		373	♦ ترجمه جلد سيزو تهم از كتاب بحار الماتوار
423	<ul> <li>ایاسوں کی مظلومیت ر آنسو بمانا حیج اور داز کو جعیانا جدونی سیمل اللہ ہے</li> </ul>	374	<ul> <li>امام قائم سیده عائشة توزنده کرکے اکو ژے ماریس کے) حد جاری کریں گے (معاوللہ)</li> </ul>
424	♦ جاناءاتعيون(جلدودم)	375	♦ بحار الاالوار (حصد سوم)
425		376	» قریش کی مورون پر حضرت علی می توجین کانترام
426	♦ جاناءاميون(جلدووم)	377	♦ آفار ديدري
427	<ul> <li>امام مدى نے الى كے بيث ميں مورة قدر خلات كى اعقيد والا شاء اشريه)</li> </ul>	378	° و لایت ملّی این طالب کا اقرار شرمگاموں ہے
428	♦ انا <sup>ح</sup> قاح		♦ تخذ حننيه درجواب تخذ جعفريه
7 22.0	معرت حس في فرايا قد الى متم مجيدان شيول عدمادية الجماع شيول في مير اللي كا	380	» حطرت عاتشة في من تحرّ ازام الاستغفران. )
429	كو عش كا	381	» حضرت عائشة في لر ذو فيز قرين (معاذ ياش)
430	♦ حن القين	C: 61	» حضرت عائشة مي بنياد الزام العوذ يالله }
431	» ايام مدى ريند عالت بين كابر بوكاب	383	» حظرت عائشة او رحضرت معادية على توجين
432	♦ محیل النیمن (ار دورترجه) حق القین	E (\$20)	» لِي عَا مُشَدِّ كُولَ الرَّيْنَ مِي مِلِيارِ مِينِ لِيَذِي وَمِينِ لِيَّذِي وَمِينِ هِي
433	پ عقده در دعت کانگدار	385	به می مرد می این در این این می این در این می این در این می این در این می در این می در این می در این می در این می می م
434	♦ جنّ القين	0.271	» ام الموسنين دهرت وفعد بم علق حمين -
435	<ul> <li>امام مدی ظهور کے بعد سے پہلے تن علاہ کو عمل کریں گے</li> </ul>	387	» حقرت عافظة مح باره بي فحش كغرب كلرت
436		1000	ه حفرت مانيوه کل تامل تحرير توجن ه حفرت مانيوه کل تامل تحرير توجن
437	<b>♦</b> قرآن بحيد حرج ﴾	389	* سرت منت في مان مريعون ♦ شيعة دور تريف قر آن
438	<ul> <li>◄ حقيد بردخت کا قرار</li> <li>ـ الله تري ما الله الله الله الله الله الله الله ا</li></ul>		
10.00	♦ ترقیمه جلد میزد بهم از کتاب بحار الانوار در سخت میزد بهم نیز فراند روز میرسی در روز برای میرسی	391	۵ - قرآن شي دوسب وگوټ جو دو ډکاټ د د پاپ او د آئندو دو گا پيند الشي پر و د آپ څخټ ولوند پر
439	<ul> <li>ایام قائم آل گری شرایت لا تیم گے اور نے احکات جاری کریں گے۔</li> <li>دیا تیجہ کری کے اور ایس کے اور نے احکات جاری کریں گے۔</li> </ul>	100000	♦ الشهيدالمسموم في ماريخ حسن المعصوم دور الشهيدالمسموم في ماريخ حسن المعصوم
440	700.0	392	» حفرے حسن کی تو بین داند
441		393	ہ حضرت حسن کے بارے میں تقریبے کلیات م
442	♦ بسائزالدرجات		♦ ساست داشده د د د د د د د د د د د د د د د د د د د
	<ul> <li>شیعہ انام مدی حضرت آدم " بے لے کر خود اپنے دور خک کے قیام گزاء" زنا * خیات *</li> </ul>	395	، از دان مطرات کی ترین م
443	خواہشات در طلم دبور کا قصاص کیں کے م	396	<ul> <li>خورشید خاور ترجمه شبهائے بشاور (حصہ روم)</li> </ul>
444	♦ يون تارے	1.000	<ul> <li>ام الموضين صديقة كائتلت صفرت عافشة في كريم كى رسات و نبوت كے بادے ي مقلوك</li> </ul>
445	<ul> <li>الما كدشب قدرالمامون برنازل بوت بين</li> </ul>	397	٤.
446		398	♦ باوعلى المراجعة المراجع
447	<ul> <li>سرف جایس کال سومن کے وقت امام مدی کاظمور ہوگا</li> </ul>	399	» حفرت علیٰ کے بارے بی اللہ
448		400	<ul> <li>حضرت علي على توجين</li> </ul>
449	<ul> <li>الى تشقى كامن كمزت عقيم ه</li> </ul>		» مرة المطالب (جلداول)
450		402	<ul> <li>و بين معرت على العياز إليه )</li> </ul>
451	♦ احسن اليقال إجلد دوم )		ه صرت ملي رس كمرت الوام
452	<ul> <li>ایام ادر هم می اتی کرتے ہیں</li> </ul>	404	♦ حماب سليم بن قيس كونى
453	◄ احسن النقال (جلدووم)	405	» آخضرت عضرت ما تشره معفرت على كا قاين
454	<ul> <li>عقید وامات اور حضرت علی فی توجین</li> </ul>		• • E
455	<ul> <li>ایم می کی ران سے پیدادو گئے</li> </ul>	(Table	5 شیعه اور عقیده امات
456	E 61+	409	♦ الاصول من الكلق
457	👂 يزيد على أكبيرين حسين كالهمول قفا	410	» انام دسول الله اللهينة و كرواوين
458	🍬 ميدان كريان يروالين فروالين على كوفي كمو والند تقا	411	♦ الناسول من الكافي
459	♦ ناريخ الدايمه مشهور به چهاده مجالس د پيذير	412	۔ اتعالت تقییر جھوٹ) ہوالم سے اس پر عمل کریں
460	<ul> <li>◄ حفرت حسين کو کے کالم بريد ہے۔</li> </ul>	413	♦ الاسول من الكافي
461	<b>♦</b> احسن الفوا كدني شرح العقائد	414	7 T T T T T T T T T T T T T T T T T T T
462	<ul> <li>رجعت پرجی ہے اس میں کی تک۔ شب کی مخواتش نسین اس کامکرز مرہ ایمان سے خارج ہے۔</li> </ul>	415	<ul> <li>المام دونی از ان مونی ہے۔</li> <li>میں مدام کی ظاہر شراہ کی ترکی میں اس اور میں میں اسا العدم</li> </ul>
	» تقيد اجسوت)وأبب باس كاثرك كرف والاغرب المهيد فادع ب-اور كاقت كى	416	<ul> <li>ہم اس کی تکلوق میں اللہ کی سمجھ میں اور اس کے بقدوں میں اول انام میں</li> <li>اس کے معرف نے کر مفرق ال کی جے ہوں کی شعب میں تکتہ</li> </ul>
463	اس نے اللہ رسوں اور آٹھ کی۔	417	<ul> <li>ایام کی معرفت کے بیٹیرفد اکی عجت یو ری شیمی ہو سکتی۔</li> <li>ادار سریف دادی ترشد سکت</li> </ul>
464	♦ عالم القيب	122	● المام کے بغیر زیاقاتم شیں رہ عتی مد حضر ساق نے سے کا میں
465	<ul> <li>حضرت على واقعى رسول كاحصه بين او رانسين علم غيب عطائية كيا</li> </ul>	418	به حضرت مکن کی تبدیت کا ملان به ملک بیشتر می این این این این این این می این این این این این این این این این ای
466	الم كتاب متطاب تجليات مندانت (بحواب) آفتاب بدايت (جلددوم)	419	» شب نقر رشی امام پر سائند. احکام بازل بوتے ہیں • اماران کا میں سائند احکام بازل بوتے ہیں
467	» ظهور مهدى كوفت 313 شيع مومن بهول شي؛ عقيد وأماميه الاثناء عشريه)	420	<ul> <li>العام الفي موت كارفت باستا به او ربالعقبار فور مرتب</li> <li>من من كارفت استر النام المراجعة المراجعة المراجة المراجعة المراجعة</li></ul>
468	+ وسيارانهاء • وسيارانهاء	421	<ul> <li>آئر گزشتا در آئنده تهام امور جانت بین اوران پر کوئی چیز بیشیده قسی</li> </ul>

		0	
516	<ul> <li>خلفائے را شدین دمنی الله منح پر منافقت کالزام</li> </ul>	469	<ul> <li>آفون عاد شمود او د فر موان کو بااک کرنے و ائے اور موسی کو نجات دینے و الے علیٰ</li> </ul>
517	♦ من القين " "	470	♦ الحالس الفاترون إذ كار العترة الطابرو
518	<ul> <li>حضرت ابو بر معضرت موهور ان کے ساتھیوں رقامت تک اعت</li> </ul>	471	<ul> <li>◄ حقرت على هجرا كمل كاستادين</li> </ul>
519	♦ تحقیق السین (ار دو ترجمه) حق الیقین	472	<ul> <li>الوائحالات الإران (علددوم)</li> </ul>
520	<ul> <li>حضرت او بکرا عضرت موشو دو من الانتخابات الکان کرکو زیمادے جادیں گے</li> </ul>	473	<ul> <li>معراج على رضي الله تعالى عنه</li> </ul>
521	U=10 →	474	🗢 (۱۰۰۰) بزار تمهاری (۱۰) دس جماری
522	<ul> <li>الم مدي ايو كان عراك قرب تكل كرمزاوي گــ</li> </ul>	475	<ul> <li>◄ والايت على المرتبه نيوت بي ذياوه ب.</li> </ul>
523	<ul> <li>حضرت او یکر کوفر مون اور مرکو بالمان ب تشیده ی بـــ</li> </ul>	476	♦ مقول حواثثی تراجمه وهمیمه جات
524	<ul> <li>مرود و فر مون و بالن کے ساتھ ابو یکڑ موٹ خان جنم ہیں ہوں گے۔</li> </ul>	477	<ul> <li>حضرت على عمراج كالعقان</li> </ul>
525	♦ حق اليقيل	478	♦ فاقت نوراني م
526	🗢 ناصى دە 🔑 جو ابو يكرا عراكو على تر مقد م ر كھے۔	479	ا من آنگر جمن جز کوچاہتے ہیں طال کرتے ہیں اور جمن جز کوچاہتے ہیں جام کرتے ہیں مداخلہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
527	♦ (اردوترجمه) حیات القلوب (جلد اول)	480	<ul> <li>خرالبرياني باريخ الثيمه</li> </ul>
528	<ul> <li>جمله محابة عرام پر تغروار تداو كانتونی</li> </ul>	481	۵ نبوت منے کی شرطوں میں والیت تل حمل کے شرط ہے۔ ۱
529	♦ (ار دوتر جميه)حيات العلوب (جلد دوم)	482	ہ مجھے کے خبرت کلی این طالب کی دنایت کے اقرار سے لی۔ مصرف المراب جھنق میں مصرف میں مصرف کا میں استان کا افراد کے اور ان کا میں کا انسان کا میں استان کا انسان کا ان
530	» تین محابه کرام تیم مواسب کافر ہے۔	483	<ul> <li>خف نماز جعفر سے جدید (مع اضاف اصطابق قادی</li> </ul>
531	♦ حيات انقلوب(ميلد دوم)	1000	<ul> <li>امات می نبوت کی طرح منصب اثبی ب امام کامعصوم ہونا شروری ب امام کا خطاء اور</li> </ul>
532	<ul> <li>حطرت عثان و زناكا الرام</li> </ul>	484	نسیان سے محفوظ ہوناداجب ہے 'امام کے لئے سارے زمانے پر فوقیت رکھنا شروری ہے۔ * تحقیّہ العوام
533	خياتاتاتلوب(علدوم))	485	♦ حصه النوام • المامت نبوت کے مساوی ہے
534	<ul> <li>حضرت مؤت كغري بي وق ك كرب وه كافر ب</li> </ul>	486	FOIL EXECUT
535	♦ (اردورتر بنس) حيات القلوب (جلددوم)		6 شیعه اور صحابه کرام و خلفاء راشدین ا
536	<ul> <li>حضرت او بکرگی زمینت کرنے والے منافق شے۔</li> <li>میں مدالہ ہے۔</li> </ul>		The state of the s
537	♦ المن الحوة العد الكافر على الحرف المن المن المن المن المن المن المن المن	489	♦ الاصول من الكافى *
538	<ul> <li>نمازین ابویکڑو محرور مثان و معاویہ و عائش و صف ابند قام الحکم پر نعت طرو ری ہے۔</li> <li>میں میں الدیکر الدی معرور میں جا میں میں الدین الدین الدین الدین الدین الدین الدین الدین الدین معرور میں الدین الدی</li></ul>	490	و حفرت الخد هو و وهفرت زييز كم إد ب عن يد ترين كلمات
539	<ul> <li>تذكرة الائتسالة معصومين عليهم السلام</li> <li>المراق الانتسالة معصومين عليهم السلام</li> </ul>	491	4 الاصول من افكال
540	<ul> <li>ایو بکڑا مگڑ و مثل ناسبت جودہ آدی منافقین میں سے تھے۔</li> <li>جہ سے کہ جال کا این محمد حمد علمی دارانہ</li> </ul>	492	خلفائے تعلاقا و رمحایہ کرام '' حضرت علی کی دایت کے افکار کی دجہ سے کا فریو مکھے۔ سیاست
541	♦ تذكرة الائمه بإائمه معصوص عليهم السلام معرجة به عرض وي الدين	493	4 اسرار آل محمدا ترجمه)اولین کتاب شیعه در زمان امیرالمومنین
542	<ul> <li>حضرت عرفارا ق کی توبین</li> <li>خات تذکرة الدائمه بیالاتمه معصوبین عیسم انسلام</li> </ul>	100000	ر سول الله م مح جد جار کے علاوہ سب مرتد ہو مے ابو بکر جمو سالہ کی محل محر سامری کے مشابہ
543	م معرف معلی میں اور میں اس میں اس اس معرب ابو بلزش اس میں اس	10000	1 1 1 K 1 - NC 1
544	• حفرات ابو بگرویتر و همرویش کی تخفیراور است.	495	مید مااد بکروت مرگ کلمه ندیزه به تنکهانموزیانش) ماله کار به میشند و برگیری می ایران می داد.
546	• خلفائد راشدین کی تخفیر • خلفائد راشدین کی تخفیر	496	سید نااو بکرصد بین ہے جس نے مسجد میں سب سے پہلے بیعت کی وہ شیطان تھا۔ یہ جارہ الدین میں دور محالی میں ایس سے اس معلمی خلیس وال میں
547	♦ ترجمه جلد بيزديم از كياب بحار الدائوار	497	4 جلاءالعیون در زندگانی دمصائب چهار دومعصوم علیهم السلام هفرت توژی کفریل نگ کرد؛ کفرپ
548	» حضرت ابو یکر گو قبرے نکانا جائے گال	498	+ الانوار النعمانيي . + الانوار النعمانيي
549	» او برد مرگوسله اور سام ی په په رژی پرانوزیانه ی	499	خلفائ ملاية كي تحفير
550	و حضرات ابو بحراه مورای الت و موزی سے تشبیہ	500	- الاتوار النعماني
551	<b>♦ بحارال توار</b>	501 502	معرت کی گاخاشت اول کے متحرین کافرین
552	· حضور الظلالا كاه فات كے جد على أوميوں كے سوارب محالية مرة ہو گئے تھے۔	503	- زالیزه الثالث بالانوار انتهاب - زالیزه الثالث بالانوار انتهاب
553	♦ بسائزالدرجات	504	عفرت مرد منى الله تعالى كي و بين
554	· شیعه قدیب کالهم صدی صفرات او بخراد عرای اعلان کو یراند در خت پر لاکانے کا تھم ہیں ہے۔	505	. ح- القين
555	، طَلَقَاعَ ثَلَاهُ کِي تَوْجِنَ - طَلَقَاعَ ثَلَاهُ کِي تَوْجِن	506	a service and the service
556	الشيعة ندجب كالمام مهدى حضرت ابو بكره محركى الشيس ان كي قبرت بإبر نظام كل	507	جنم کے سات دروا زول ہے ایک درواز وابو یکر عمومیں
557	6.7 x 01.24	508	المام ذين العابدين على بن حسين يراو بكرته موشى تحفير كااوام
558	طفائ الاعالم المات كامه وال شف	509	3.36 11
559	إو بكرا ور مرشيطان كه الجنت تق	510	المام مدى الا يحر موكو قبرے لكالى كرمزاديں ك_
560	فحثا او بكرا محرب عزاد دابني عراد حمان ين-	4 511	لتحتيق الشين (اردورتر جُمه) حتى اليقين
561	◄ قرآن مجيد مترجم	512	طنقائے طاف رخلفائے طالم ور کے کادوام
562	معترت مقد الاحتراب سلمان معترت ابوز والكي سواقيام محاب مريد بو محق تق	513	سالقين
563	◄ کلف انامرار	514	ابع مکڑو عمرُ وعمُلِن ومعاویہ بہت ہیں ہیں قام لوگ عَلَی خد است مد ترین ہیں۔
564	مرهم نفراد رزندیت کی اصل ہے (خود باللہ)	515	حن القين
1	A. 12 1 Cabore 124	4	

512	♦ تزية الانساب في شيوخ الاسحاب	566	» شیطان کے غیب کوب سے پہلے قبول کرنے والدائع بکراتھا
513	💌 سحابية هورتوں کی تو بین		♦ شخصتيفه عفر=ابو كرى حيات وكردار
514	♦ تخفه «نغيه (در جواب) تخفه جعفريه	568	» حفرت او بکرهمدی بن منافقت کافرام
515	Jugar .		» حصرت او يكر كولها كو او رينظيزت تشبيه
516	مین این مرر ست موثی طرح شموت برست تقر	570	» حقرت ایو کارگیا دور می خود سافته مخن طرازی « حقرت ایو کارگیاره می خود سافته مخن طرازی
517	ى ب روت مرق من موت چى ب ♦ احسن الغوائد شرح العقائد	571	3 1 1 2 1 1 1 1 1 1 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2
518			ہ حضرت ابو بگرمید میں کلمان دینے دالے تھے۔ حصرت کا تعلق میں دیں
No.	<ul> <li>محابہ کرام خود جنی بیں ان کی انباع ہاہث د شدو بدایات کیے ممکن ہے۔</li> <li>نافاہ را شدین کو خدا پر جموت بولئے والدان ظالموں پر خدا کی احت اور آخرے سے محر تحریم کیا۔</li> </ul>	572	» حشرت عشر ظلم کالزام ♦ مصائب النواصب (دررونواقض الروافض)
119	£1) > 20) 130 0 m/0 00 m20 00 m30 20 m/ m3 0 m/m	574	به حصب عزار العنداد رفتوی کار رواسی . ه حضرت عزار العنداد رفتوی کفر
120	♦ بو کھاا شحی پریت	575	* رادالعاد * رادالعاد
521	<ul> <li>حضرت معادیہ فرانجی بمن = زناکا از ام (العیاق)</li> </ul>		a الكن شيد ذرب مي مضور ب ك 1 وقع الدل كو حفرات عرم لمون اسكل جنم جائية
122	♦ تحفته العوام مقبول	576	ھے <sup>۽</sup> شيعوں کوچاہئے کہ اس دن شکرانے کاروز ور تھیں۔
523	◄ صفرت معادية مراحت كادعا		
524	<ul> <li>زندگانی حضرت زینب سلام الله علیه</li> </ul>	578	» صفرت موه حضرت ما تشرق معنت حضرت معادية إكيس روب كود اصل جنم بوئ تي
125	<ul> <li>بيدنامولوية كالم اورباير تق</li> </ul>	579	♦ تنزيه الإنساب في شيوخ الاصحاب "
126	<ul> <li>مردین عاص «بشمی نتی</li> </ul>		<ul> <li>عزت مرفاروق اپن بس كالمن عيدا و عين ان كوالد قائل بني عدة كالكالا</li> </ul>
127	♦ تحقد العوام		قاـ
128	<ul> <li>عاشوره کا دعاؤن می حضرت ابو بکرهنده شرح و حضرت حثان پر نعت کی دعا</li> </ul>	581	♦ حزيه الانباب
129	♦ مناظره حسيند	582	» حطرت مختان گاب مامرداو رما به فاحشه حقی
530	<ul> <li>اصحاب رسول صلى الله عليه وسلم كودوزخ ك ك تحرير كياب</li> </ul>	583	♦ تحفه هغيه (درجواب) تحفه جعفريه
531	♦ خورشيدخاور ترجمه شبها عيشاور (حصد دوم)	584	» صرت مثان بر من محرت ازام (خوذ باش)
532	<ul> <li>حضرت امير معاوية الله ) كافراد رنعين تحد.</li> </ul>		<ul> <li>اللَّق كابون نه خود سافته رائع جناب عرملت المشائع من جنا تھے۔</li> </ul>
133	♦ توليات مدانت (يواب) آفآب دايت (جلداول)	586	• جاب موتی کانت تے۔ • جاب موتی کانت تے۔
134	<ul> <li>د میآن خلافت فرعون صفت شخے</li> </ul>	587	» جناب عرشب و ضو نماز بر حالياكرتے تھے۔
535	♦ قول جلي در حل محقد بنت علي	588	» خورسانىة الزامات ى الزامات
36	<ul> <li>◄ خالد بن وايد زاني تقه-</li> </ul>		<ul> <li>الل تشخ كى طرف ت كذب والترزين معزت عرف ك في قرطاس الين معزت عربيوه والكام</li> </ul>
137	♦ صميمه جات(ترجمه)مقبول حواشي	589	225
138	<ul> <li>ابن است کے گو سالہ ابو یکٹر قرعون حراسامری ختان میں</li> </ul>		a جناب عمره کاموجود و قرآن پرانیمان نه قصاب
A.C.	<ul> <li>العضاء عمراد اول الوكر او المكر الى المراس في او توساسات او دوع صورت وسيرت</li> </ul>	591	» جناب مرتبی کاروبوں پر آوازی مسائرتے تھے
539	مجسم ب دیانی در کاری تھے۔	592	a جناب مراه این بیرویوری نے غیر فعلری قعل کر تا اتفا
540	<ul> <li>قرعون فرود سامری کے ساتھ ابو یکو عموم خلاع جسلم کے ایک آگ کے سندوق شی ہوں گے</li> </ul>	593	425€
i41 .	♦ تورائيان	The second second	» حضرت عمل آگی قومین او رعضیه واناش و عشری ہے ۔
142		595	<ul> <li>♦ مخضر ترجمه وتعارف قصل الحطاب في اثبات تحريف كتاب دب الارباب</li> </ul>
543		596	<ul> <li>محابہ کرام جم جرائم ویشاور متالقین طرح کیا گیاہے۔</li> </ul>
144	<ul> <li>نماز یں اِتھ کلے رکھنے کا ثبوت اور وضوی بیاؤں پر سے کرنے کا ثبوت</li> </ul>		۵ محابه کرام کو جرائم پیشاه در متالقین تحریر کیاگیاہے۔ ♦ حقیقت نقد حنفیہ (درجواب) حقیقت فقد جعفریہ
545	<ul> <li>خضاء الله المناخ الراقة الريات قيم.</li> </ul>	598	<ul> <li>ابو بجراد عمراد علی کل خلافت کا حقید و کد عے کے محضو نتاسل کی حسل ہے۔</li> </ul>
146	♦ اسحاب دسول القالطة في كما في قرآن وحديث كي ذباني	-	<ul> <li>الأناف كابد ترين كستاخ المحلب و مول الكافية أ توت كلمنتائه كد اكر نسيتن به الأواليو بكرو من المدائد الموجرة و من المدائد المدائد</li></ul>
647	<ul> <li>ایل تشیقی کا طرف سے سید نامحرفار دی ان کے گئے من گفرت حسب ونسب (استعفراند)</li> </ul>	599	و مخان کانام لک کر صبتری کی جائے تو انزائی نہ و کا نعوذ باللہ)
648	♦ قول جلى در حل عقد بنت على		(1-16x+
149		601	<ul> <li>عضرات او بخراً عراد عمل وظاهر و تارمنا القول عن المساحين -</li> </ul>
550	♦ تورايمان	200000000000000000000000000000000000000	+ مناغرومعر
551		603	« خلفاء *لاقة او رقمام سحابه کرام ی تحلیمر
552	♦ كتاب الجواب اليانامين مسلمان إن؟ (درجواب) كياشيد مسلمان إن؟	604	ئىن ئىلىنى ئىلىنىڭ ئىل ئىلىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنى
553	<ul> <li>حضرت مزفاروق علت مقدول کے بیشی مریش شے (العیاز باش)</li> </ul>		»       هفرت ابو بکرد هفرت عمراکی تو بین او ر هفرت معادید میرانست
554	<ul> <li>◄ او بالزاجال تف ب فلك و مؤلم او راجس تعاامه والنف )</li> </ul>	606	♦ نتوعات شيعه * التوعات شيعه
555	♦ شوابد اصاد قين * كرغم انواف الكاذيين	607	» ظفائه ما يوم فسب خلاف كالزام الله الله الله الله الله الله الله الله
556	🗷 سيد اللي برااصديق كي غارفت كالقار	608	<ul> <li>خلفاه تلاثی اور مفرت معلویی پری جا ترامات</li> <li>داد در مای تاتید</li> </ul>
57	<ul> <li>◄ حصرت ابو بكر صديق في ضور كبعد بدعات كيس</li> </ul>		4 خلفاه تلا لا کی تحقیر ها در این ملاور در از افغیر ا
		610	یه نمهائز بالنوامب (در رد نواقض الروافض) حدید به مشروخی تام سر کاند به ساده در
		611	و حضرت ابو ہر رور متی اللہ تعالٰ کی منہ کی تحقیراو رفتاق کا لزام

#### لِنْمِعَ الْوَالِمُعَانِ الْأَرْعِمُ وَ

### ييش لفظ

### تاریخی دستاویز کی اشاعت

لیجے' آج ہم آپ کے سامنے ایک ایسی دستاویز اور ایسا ٹاریخ ساز آئینہ پیش کر رہے ہیں' جس کو تقیہ کی سیا

چادر کے نیچے نمایت ہوشیاری سے چھپایا گیا تھا۔ جس کی سڑاند ایک طرف تاریخ اسلام کو مسخ کررہی تھی' وو سری طرف محمد ک

شریعت کی بنیادوں کو منهدم کررہی تھی۔ ایک طرف اسلام کے نام پر کفر پھیلایا جارہا تھا' دوسری طرف اسلام اسلام کی رث اُ

كرسبائيت و رافضيت اور شيعيت كو فروغ ديا جار بإتهابه

1400 سوسال سے شیعہ نے تقیہ کے باعث اپنے آپ کو بطور مسلمان متعارف کرایا ہے۔ حالا تکہ توحید و سنت ے لیکر شرعی احکام تک ہر جگہ شیعہ کے عقائد اسلام ہے متصادم ہیں۔ کلمہ طیبہ کی تبدیلی ہو' تحریف قرآن کاعقیدہ ہو

صحابہ کرام ؓ کی بخلفیرہو ہرایک کو پوری امت کے علماء متفقہ طور پر کفر قرار دے چکے ہیں۔ بربلوی' دیوبندی' المحدیث علماء میر کوئی بھی ندکورہ عقائد کو اسلام قرار نہیں دیتا۔ لیکن شیعہ نے میہ عقیدہ اپنا کر ذرائع ابلاغ اور امرانی انقلاب کے ذریعے اپ

آپ کو امت مسلمہ کے مقابلے میں اسلام کا علمبردار اور داعی شریعت اسلامیہ قرار دیا ہے۔ جبکہ حقائق ہے اس دعویٰ کا کوئی تعلق نہیں۔ 6 ستمبر 1985ء ' سپاہ صحابہ کے قیام کے بعد سے ملک میں کھلے عام جب شیعہ کا کفرنمایاں ہوا اور امت مسلمہ کے

سامنے علماء کے فنادئ جات اور شیعہ کے کفر کی اصلی حقیقت واضح ہوئی تو سوال پیدا ہوا کہ ۔۔۔ شیعہ کے اصل عقائد پر شمتل شیعہ کی بنیادی کتب کماں ہیں؟ --- ان کے اصلی ماخذ کون کون سے ہیں؟ --- اس سوال کا جواب دینے کے لئے شیعہ کی اصلی کتب کا عکس پیش کرنا عصر حاضر کی اہم ضرورت تھی۔ تاریخی وستاویز سات (7) درج ذیل ابواب پر مشتمل ہے۔ ہرباب کے عنوان کے مطابق اصل کتابوں کے ٹائمٹیل در قابل اعتراض صفحات کا عکس لف ہے۔ ہم نے اپنی طرف سے کسی عبارت کی تشریح اور ترجمہ بھی مناسب نہیں سمجھا۔ اکہ نقابت میں کوئی فرق پیدانہ ہو۔ عربی اور انگریزی پڑھنے والوں کے لئے صرف سرفیوں کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ زیر نظر کتاب --- ونیا بھرے شیعہ سے تقیہ اور جھوٹ کے تمام وروازے بند کرنے کے کانی ہوگ۔ لیونکہ آج جس شیعہ ہے بھی آپ بات کریں کہ آپ صحابہ کرام گو کافر مجھتے ہیں؟ ۔۔۔یا قرآن کی تحریف کاعقیدہ رکھتے ں؟ --- تو ان کا جواب ہو تا ہے کہ ہم پر میہ الزام جھوٹا ہے۔ صرف سپاہ صحابہ ہم پر میہ غلط بہتان نگارہی ہے۔ ہم نے مجھی علبہ کرام "کو برانہیں کما" نہ قرآن کی تبدیلی کاعقیدہ رکھتے ہیں " نہ کلمہ طیبہ میں اضافہ کے قائل ہیں۔ تاریخی دستاویز ---- شیعه کی دو سو بتیس (232) کتابوں کا عکسی آئینہ ہے۔ ایک ایک عنوان پر کئی کئی رجن کتابوں کا حوالہ اور اصلی عبارات درج ہیں۔ ان کے ایک ہی جگہ تحریر ہونے اور ایک ہی جلد میں دو سو بتیں (232) تبابوں کے منظرعام پر آجانے کے بعد یقیینا تقتیہ کا حربہ ناکام رہے گا۔ ۔۔۔ یا تو انسیں اپنے ندہب ہی کا انکار کرنا پڑے گا ---یا وہ اقبل جرم کرکے کھلے طور پر ٹمایاں ہوجا کیں گے۔ ایرانی انقلاب کے بعد شیعہ کے تمام کفریہ لیڑیج کی اشاعت ہی نے چوراہے میں ان کا بھانڈا پھوڑ دیا ہے ن کتابوں کی اشاعت کے بعد اب ہم نے صرف آئینہ ہی پیش کیا ہے۔ اس وستاویز پر تنقید کرنے والوں کو صرف میں کہا جائے آئینہ ہم نے دکھایا تو برامان گئے

شیعہ کو چاہئے کہ اس کتاب کی اشاعت پر — چیس بہ جیس نہ ہوں کہ ان کااصلی چرو انہی کی کتابوں سے

-41/1/1

'' تاریخی وستاویز'' — کی ایک بات بطور خاص ملحوظ رکھی جائے کہ اس کے مقدمہ میں راقم نے مفکر اسلام مولانا منظور احمد تعمانی کی طرف ہے شیعہ کے کفریہ عقائد اور ان پر ہند و پاک ' بنگلہ دلیش کے چار سو علماء کی طرف ہے

شیعہ کے خلاف فتویٰ کفر کو من وعن نقل کِسیاہے۔ ناکہ کتاب ند کورہ کے مندرجات کی ثقابت مزید واضح ہوسکے۔

مقدمه كتاب مين درج ذيل عنوانات شامل بين: -(1) - عالم اسلام ك سريرانون ك نام اجم يعام-

(2) -- شیعہ کے پیشواء خامنہ ای کے نام سپاہ سحابہ کے قائد اور خادم کا اہم خط۔ (3) —۔وزیرِاعظم نواز شریف کے اجلاس کی کارگزاری اور تاریخی دستاویز کا ابتدائی مسودہ حکومت کے اجلاس میں پیش کرنے

(4) — فرقنہ واریت کے خاتمہ کی حکومتی شمیٹی کی مکمل رپورٹ۔

(5) — شيعه كامخقرتعارف\_

(6) — شیعہ کے کفریہ عقا کد۔ (7) — شیعہ کے بارے میں چودہ سو (1400) سالہ علماء اور اکابرین اسلام کی رائے۔

(8) --- شیعہ کے کفریر چار سو (400) علماء کا فتویل از مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی۔ (9) --- شیعہ ہے مسلمانوں کااصل اختلاف کن ہاتوں پر ہے۔ (10) — چند شبهات اور ان کے جوابات۔

'' آریخی دستاویز'' کی اشاعت کا کام بوں تو ڈھائی سال سے زیادہ عرصہ تک جاری و ساری رہا۔ اس کے لئے

جس قدر محنت و کاوش کی گئی ابتداء میں اس کا تصور بھی ہمارے حاشیہ خیال میں نہ تھا۔ فوٹو شیٹ اور تکسی اوراق کی ترتیب'

حزج ' شذیب ' اصلی ماغذوں کا حصول کم از کم پجاس ہزار (50,000) صفحات کی حچصان پیٹک۔ امریان ' پاکستان اور ہندوستان

الريني حستاويز

تاریخی دستاویز کی اشاعت پر خدائے کریم کاجتنا بھی شکر کیاجائے کم ہے۔

ابور بحان ضياء الرحمن فاروقی رئيس العام سپاه صحابه و مهتم جامعه عمر فاروق الاسلاميه سمندري فيصل آباد (پاکستان)

24 دسمبر 1994ء



مقدمه كتاب

### تاریخی دستاویز

## دنیا بھرکے شیعوں کے نام عالم اسلام کا مقدمہ

### اور فتویٰ کفریر ناقابل تردید براہین کا مجموعہ ہے

" تاریخی دستاویز" عالم اسلام کی طرف سے شیعہ کے تمام گروہوں ' فرقوں اور طبقات ' ایران ' شام ' لبنان ' بحرین ' قطر ' کویت ' پاکستان ' افغانستان ' ایشیائی ' افریقی ' یورپی اور دنیا کے ہر ہر گوشے میں مقیم شیعہ پر ایسامقدمہ ' دعویٰ اور

استغاثہ ہے' جس کاجواب دیئے بغیرانہیں مسلمان کہلانے اور اسلامی کمیونٹی میں شمولیت کی دعویداری کا کوئی حق نہیں۔ مسلمانوں کے کئی مکاتب فکر میں مختلف فروعی اختلاف ہیں اور بریلوی' ویوبندی' اہاںدیث حنفی غیر حنفی ونیا بھر میں ایک ارب

ے زائد مسلمان ہیں' ان میں کئی گروہ اختلافات میں بہت آگے ہیں۔ لیکن کسی گروہ کی طرف ہے اختلافات کی وسعت و شدت اور لہجے کی تلخیوں کے باوجود کلمہ طیبہ کی تبدیلی' عقیدہ تحریف قرآن' تکفیر صحابہ'' ایسے امام مہدی کے ظہور کا حضرت عمر چیزی کو قبروں سے نکال کر انہیں سولی پر چڑھانے کا عقیدہ وضع نہیں کیا گیا' ظاہر ہے جملہ مسلمانوں میں کوئی شخص ان من گھڑت اور بے بنیاد عقائد کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ ۔۔۔۔۔ابرانی انقلاب فروری 1979ء کے بعد جناب قمینی کی حکومت کی طرف ہے ایسے تمام لٹڑیچر کی اشاعت اور انٹی کفریہ عقائد کے بار بار اظہار کے بعد \_\_\_\_ اب پوری امت مسلمہ پر رہ بات لازم ہو گئی ہے کہ خمینی کی طرف سے تقیہ کی منسوخی کے اعلان کے بعد ۔۔۔۔ ایسے کفریہ عقا کد کے اظهار اور اعتقاد رکھنے والوں کو اسلامی سوسائٹی ہے خارج کرنے کا تھلم کھلا اعلان کرے۔ ----جب تک اس تاریخ ساز

عقیدہ جس کے ذریعے ام المومنین حضرت عائشہ 'کو زندہ کرکے انہیں کو ژے مارنے اور حضرات شیخین حضرت ابو بکر جوہٹی '

چارج شیٹ کاجواب نہیں دیا جاتا' اس وفت تک ان کے ساتھ یہودیوں' عیسائیوں' ہندوؤں اور قادیانیوں کامعاملہ کیا جائے۔ - خدا نخواسته اگر کفراور اسلام میں تمیزنه کی گئی تو اسلام کی اصل صورت مسخ ہوکر رہ جائے گی۔ — — ° تاریخی

دستاویز" کو ہم براہین و دلائل کا منبع قرار دیتے ہوئے ۔۔۔۔ عالم اسلام کی طرف سے شیعہ کے خلاف ایسے وعوے اور

مقدمہ کی حیثیت دے رہے ہیں۔ ۔۔۔۔جس کاجواب دنیا بھرے شیعہ پر لازم ہے ' بیہ جواب دعویٰ امرانی حکومت اور

ونیا بھرکے شیعوں کی طرف سے سامنے آنا ضروری ہے۔۔۔۔۔چودہ سوسال سے امت مسلمہ کے علماء اور مفتیان عظام

کی طرف سے جو فتویٰ کفرچلا آرہاہے' زیرِ نظر'' تاریخی وستاویز'' ۔۔۔۔عالم اسلام کی طرف ہے اس فتویٰ کے مضبوط

ولا كل اور انكشاف حقائق و برامين كى سب سے متند كڑى ہے۔

## تاریخی دستاویز کی اشاعت کے موقع پر دو اہم خط

پہلاخط

### دنیا بھرکے مسلم سربراہوں اور اسلامی حکومتوں کے نام

زیر نظر مجموعہ '' تاریخی وستاویز'' اسلام کے نام پر جنم لینے والے شیعہ فرقہ کے خلاف الی چارج شیٹ ہے۔ جس کے بعد شیعہ کو مسلمان کہلانے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

جس گروہ کے بیہ عقائد ہوں۔

(۱)..... کلمہ طیبہ کے دو جز (الف) لا اللہ الاللہ (ب) محمد رسول اللہ کی بجائے پانچ اجزاء ہیں۔ (الف) لا اله الا الله (ب) محمد رسول الله (ج) على ولى الله (١) و صى رسول الله (از كتاب اسول كافي (٥) خليفته بلافصل

(ازشیعہ ند ہب حق ہے ؛ ٹائٹیل و صفحہ 324 ، 325) (از ادیان عالم اور فرقہ بائے اسلام کا نقابی مطلعہ ؛

(2)..... اصلی قرآن کی سترہ ہزار آیات ہیں اور موجودہ قرآن نامکمل ہے۔

(3)..... بارہ (12) اماموں کار تبہ انبیاءے بلند ہے۔

(4)..... آنخضرت اللافظيم كے بعد تين كے علاوہ تمام صحابہ كرام كافرو مرتد ہوگئے تھے۔

ااز تمتاب اسول كافي

(از سمّاب اسول کافی

(از حیات انقلوب جلد 2° صغحه 923) (از بحار الانوار جلد بشتم

یہ باتیں اکی کتابوں کے عکمی آئینے میں موجود ہوں۔ اس کے بعد ان کو کسی طرح بھی مسلمان کملانے کا کوئی حق حاصل نہیں۔ اس لئے و نیا بھر کے مسلم حکمرانوں ، علماء اسلام ، مفتیان عظام اور اسلای مفکرین سے ہماری گزارش ہے کہ شیعہ چو نکہ اپنے عقائد کفریہ قطعیہ مقینیہ کی بنیاد پر کافرو مرتد ہے ، اس لئے انہیں کھل طور پر اسلای سوسائٹی سے فارج کردیا جائے ، جو شخص نہ کورہ عقائد کے حاملین کو بھی مسلمان مجھنے پر مصر ہے اسے خود اپنے آپ کو کافر تسلیم کرلینا چاہئے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ کفرہ طیب کے وہ جز مانے والا بھی مسلمان ہو ، پائچ جز مانے والا بھی مسلمان ہو۔ تحریف قرآن کا عقیدہ رکھنے والا بھی مسلمان ہو اور عدم تحریف کا متفقہ اسلامی عقیدہ رکھنے والا بھی مسلمان ہو۔ صحابہ کرام گو اسلام کی مقدس شخصیات اور رب ہر بناعت قرار دینے والا بھی مسلمان ہو سے شیعہ کے عقائد کفریہ بناعت قرار دینے والا بھی مسلمان ہو سے شیعہ کے مقائد کفریہ جو نکہ ان کی کتابوں کا عکمی آئینہ اس دستاویز میں چیش کیا جارہا ہے۔ اس لئے ایسے عقائد رکھنے دلا مسلمانوں کے تمام شیعہ کی متفقہ اور مسلم کتابوں کا عکمی آئینہ اس دستاویز میں چیش کیا جارہا ہے۔ اس لئے ایسے عقائد رکھنے دلا مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر کے زدیک ناریب کافر ہے۔

1)

**ابوریجان ضیاءالرحمٰن فاروقی** (رئیس انعام سپاه صحابہ) ر تاریخی دستاویز )

دو سراخط

#### دنیا بھرکے شیعہ کے پیشواء جناب خامنہ ای '

#### ار انی حکومت اور دنیا بھرکے شیعہ زعماء کے نام اہم خط

نحمده و نصلي على رسوله الكريم ،

. آنجناب کو اس وقت دنیا بھر میں شیعہ فرقہ کے نزدیک مرجع تقلید اور نائب امام کی حیثیت حاصل ہے۔ چند ایک

کوچھوڑ کراکٹری شیعہ آبادی آپ کو مسلمہ پیشوااور مقتدانشلیم کرتی ہے۔ اس لئے ہم نے ضروری سمجھاکہ حقیقی اور مسلمہ

كتابوں كاعكسى آئينہ چين كركے اسلام اور اہل اسلام كى طرف سے اتمام ججت كرديا جائے۔

بحیثیت سپاہ صحابہ کے سربراہ میری ذمہ داری ہے کہ میں کسی مداہنت اور مسامحت و مصلحت کی بجائے حقائق کا

مکمل آمکینہ آپ کے سامنے رکھ دوں۔ سندا کی میں میں خصہ

آنجناب کی خدمت میں خصوصی طور پر گذارش ہے کہ زیرِ نظر مجموعہ '' آریخی دستاویز'' میں شیعہ ندہب کی دو سو بتیس (232) کتابوں کا عکس پیش کیا گیا ہے۔ اس مجموعہ کی جملہ کتب شیعہ ندہب کے ہاں مسلمہ حیثیت کی حامل ہیں۔ جناب محد بن یعقوب کلینی کی اصول کافی اور محقق طوسی کی ترزیب الاحکام سے لیکر ملا باقر مجلسی کی جلاء العیون' حق الیقین

وغیرہ اور جناب خمینی کی الحکومتہ الاسلامیہ اور کشف الاسرار سمیت دو سو (200) سے زائد کتابوں کا آئینہ آپ کے سامنے پیش

ہے۔ اس مجموعہ کی جملہ کتب کی روشنی بین عالم اسلام کے تمام مکاتب فکر کے نزدیک ایسے عقائد کا حامل قطعی طور پر مسلمان نہیں ہوسکنا۔ آپ ایک ایسے ملک کے پیشواء اور سربراہ ہیں جو شیعہ اکثریتی آبادی کا ملک ہے۔ اس موقع پر ہم آنجناب سے

ضروری وضاحت کے طلبگار ہیں۔ کیا آپ ان کتابوں اور ان میں درج شدہ عقائد و افکار سے متفق ہیں۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو آپ کو کسی

یا ہے ہی مبلمان کملانے کا کوئی حق حاصل نہیں! اگر آپ کا جواب نفی میں ہے تو آپ پر لازم ہے کہ ان تمام کت ہے طرح بھی مسلمان کملانے کا کوئی حق حاصل نہیں! اگر آپ کا جواب نفی میں ہے تو آپ پر لازم ہے کہ ان تمام کت ہے اور از مدور ، فمل شدر میں اور کا کوئیں کے مدور اور میں ہے تاریخت کے سات کے دیمان کی ک

" تاریخی دستاویز" کی اشاعت کے بعد اب تقیہ اور مسامحت کے تمام دروازے بند ہو چکے ہیں۔ وجل و فریب اور جھوٹ کے دریچوں پر حقائق اور انکشافات کی روشنی چھاچکی ہے۔ اب میہ نہیں ہوسکتا کہ شیعہ کلمہ طیبہ' تحریف قرآن'

عقیدہ امامت اور تکفیر صحابہ کے عقائد کا حامل بھی ہو اور پھروہ اپنے آپ کو مسلمان بھی کملا تا رہے۔ سپاہ صحابہ — آنجناب ہے ورخواست کرتی ہے کہ اگر آپ ہیشہ ہیشہ کے لئے شیعہ سنی نتازعہ کا خاتمہ

چاہتے ہیں — یا ' اپنے آپ کو اسلامی برادری میں شامل رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو بسر صورت'' آریخی دستاویز'' میں شامل تمام شیعہ کتب اور ان میں شامل عقائد سے بیزاری اور براً ت کا اعلان کرنا ہو گا۔ راقم کو آپ کی وضاحت کا انتظار رہے گا۔

آپ کے ہواب کا پنظر ابور بیحان ضیاء الرحم<sup>ا</sup>ن فاروقی

رئيس العام سپاه صحابه

جامعه عمر فاروق الاسلاميه سمندري فيصل آباد (باكتان)

لِسِّمِ اللَّيْ اللَّظْانِ اللَّطْهِمُ

ر لورث (فرقہ واریت کے خاتمہ کی سمیٹی) اتحاد بین المسلمین سمیٹی

> --- مقرر کرده ---وزیراعظم اسلامی جمهوریه پاکستان جناب محمر نواز نشریف صاحب

> > — زیر صدارت — مولانا محمد عبدالستار خان نیازی

وفاقی و زریز نه بهی امور ' حکومت پاکستان 2 جولائی 1992ء ' منعقدہ اسلام آباد (پاکستان)

#### اہم نوٹ

ان سفارشات میں "اشحاد بین المسلمین کمیٹی" کا ہو نام دیا کیا ہے" یہ صریحاً بددیا نتی ہے۔ جب اس کمیٹی کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کانام "فرقہ واربیت کے خاتمہ کی کمیٹی" تھا۔

جب جب اس کمیٹی کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کانام "بدیل کردیا گیا ہے۔ یہ وزارت نہ ہی امور کی طرف سے مریحاً کذب بیانی کے متراوف ہے۔ علاوہ ازیں سیاہ صحابہ کانام جان ہوجھ کر سفارشات سے نکار گیا، طال تکہ پلے اجلاس کی شق نمبر 2 کا فیصلہ سیاہ سحابہ کی طرف سے پیش کردہ " تاریخی اجلاس کی شق نمبر 2 کا فیصلہ سیاہ سحابہ کی طرف سے پیش کردہ " تاریخی دستاویز" کی روشنی میں قابل اعتراض لٹریج کی ضبطی اور مصنفین کو سخت سے خت سزا دینے کا مطابہ کیا گیا ۔

سپاہ سحابہ شیعہ سنی ننازمہ کے خاتمہ کی تمینی کا نام ''انتحاد بین المسلمین تمینی'' رکھنے سے شدید اختلاف رکھتی ہے۔ کیونکہ جمادے نزدیک شیعہ مسلمان نہیں۔ ہم آج بھی فرقہ واریت کے خاتمہ کی تمینی کے نام ی سے اس تمینی کا تذکرہ کرتے ہیں۔

ہمارے موء قف کی تائید انگلے صفحات میں آنے والے ان دنوں کے اخبارات کے تراشوں سے ہوگی۔

ازموعلف

ابوريحان ضياء الرحملن فاروقي

### (فرقہ واریت کے خاتمہ کی تمیٹی)

### اتحاد بین المسلمین سمیٹی کی تشکیل

ملک میں اتحاد و یکا نگت اور بھائی جارے کی فعنا قائم کرنے اور فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے ' ایک اسمای فلاحی معاشرے کے قیام

کے خواب کی عملی تعبیر اور شربیت اسلامیہ کے عملی نفاذ کیلیے اقدامات تجویز کرنے کے ضمن میں وزارت ندہبی امور نے وزیر اعظم پاکستان کے

املانات کی روشنی میں تغیل ارشاد کرتے ہوئے وزیراعظم کی خدمت میں ایک خلاصہ نمبر7 (۱) اے ڈی ایس / آر ایڈ آر / 91 مورخہ 14 نومبر 1991ء پیش کیا۔ جس میں درج ویل تین کمیٹیوں کی تھکیل کے بارے میں تجویز پیش کی گئی:-

(۱) — فرقہ واریت کے خاتمہ کی شمیش (انتحاد بین السلمین شمیش)

(2) — اسلامی فلاحی ریاست سمیشی

(3) — نفاذ شریعت ورکنگ گروپ

وزبرِ اعظم نے ان تینوں کمیٹیوں کے قیام کی منظوری دی اور یوں وزارت نہ ہی امور میں منجملہ دیگر کمیٹیوں کے جناب مولانا محمد عبدالستار خان نیازی وفاقی وزریه ند ہی امور کی زریہ صدارت ایک 30 رکنی تمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(وزیرِاعظم کی خدمت میں پیش کردہ خلاصے کا انگریزی متن برضمیمہ 2)

#### (الف) اراكين تميڻي:

جناب مولانا محمد عبدالستار خان نيازي

(2) — جناب سينيشر مولانا سميع الحق

(3) جناب مولاناسید محمد عبدالقادر آزاد

جناب مولانا عبدالتواب صديقي ----(4)

(5) — جناب مولانا عبدالرؤف ملك

وقاتی و زیریزی به امور ، حکومت پاکستان ، اسلام آباد

ورالعلوم حقانيه اكوژه نثك صوبه سمرحد

خطيب بإدشاى مسجد لاجور 636 – ى - عمر بلاك علامه اقبال ٹاؤن لاہور

84-اے حبیب اللہ روز گڑھی شاہو لاہور

(6) جناب مولانا عبد المالك منصوره ملتان روڈ لاجور (7) — جناب علامه علی غضنفر کراروی 17-ليك رودُ لا بمور (8) جناب قاری عبدالحمید قادری 459-مغيرروؤ صدر بإزار لابور كينث (9) — جناب علامه رياض حسين شاه ذائر يكنثر انقاق سننرباذل ثاؤن لاجور (10) — جناب پروفیسر ساجد میر 106 - راوي روز لامور (١١) — جناب مولانا ضياء القاسمي 14-اے غلام محمد آباد فیصل آباد جامعه رضوبيه فيمل آباد (12) — جناب صاجزاده حاجی فضل کریم جامع مبجد محمدي سمندري شلع فيصل آباد (13) — جناب مولانا ضياء الرحمٰن فاروقی فيخ الحديث جامعه رضوبيه مقابل كور نمنث كالج بحكر (14) — جناب مولانا محمر شریف (15) ---- جناب علامه محمد تقی نقوی مدرسه فخرن العلوم شيعه مياني ملتكن (16) جناب حافظ محمد تقى (دفترہے یو پی) متصل صدر دواخانہ صدر کراچی (17) — جناب مولانا شاه محمر تراب الحق میمن معجد ' کھوڑی گارڈن کراچی 5-ای-3-بی ناظم آباد کراجی (18) — جناب علامه مرزا بوسف حسين شاه بور جمانيال ضلع نوشهره فيروز سنده (19) ---- جنك مولانا محمد أوريس وأجرى (20) — جناب پیرسید محمد امیر شاه قادری 1371 - کوچہ آغا پیرجان میکہ توت پٹاور (21) — جناب مولانا اشرف على قريش جامع اشرفيه پثاور (22) — جناب بير مثس الامين پیر آف ماکلی شریف نوشهره صوبه سرحد (23) — جناب سيد محمد عبدالحليم بام خیل صوالی صوبه سرحد صدر ابلسنّت والجماعت گلگت (24) ----- جناب مولانا لقمان حكيم ڈاک خانہ راٹو تخصیل استور ضلع دی<u>ا</u> میر گلگت (25) — جناب مولانا محمد بشير (26) — جناب مولانا محمد عبدالله علجي رئيسائي سريث شلدره كوئث (27) — جناب مولانا فتح محمه باروزئی جامعه نيض العلوم نقشبنديه منصل بإدر باؤس سي بلوجستان (28) — جناب پيرمحمد نيض على فيضى آستانه فيضيه ' 1056 - بي شيلائث ٹاؤن راولپنڈي مركزاغا مخرى بى 2/6 اسلام آباد (29) ---- جناب علامه رياض حسين نقوى (30) ---- جناب مظرر فع سکرٹری' وزارت نہ ہی امور اسلام آباد

وتاريذه دستاويز)

### سیاه صحابه اور تحریک جعفریه

### پر پابندی کے لئے وزیرِ اعظم کا اجلاس

جون 1991ء کو پاکستان میں بڑھتے ہوئے شیعہ سی اختلافات کے باعث اس وقت کے وزیراعظم نے فیصلہ کیا کہ اہلسنت کی جماعت "سپاہ صحابہ" اور شیعہ کی تنظیم "تحریک ففاذ فقد جعفریہ" پر پابندی لگا دی جائے۔اس سلسلے میں انہوں نے چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ ' چیف و

ہوم سکرٹری صاحبان اور آئی جی حضرات کو اسلام آباد میں طلب کیا۔

اکثریت کی طرف سے پابندی کے فیصلہ کی تائید ہوئی ' چند حضرات کی رائے تھی کہ پابندی سے قیادت تو گرفتار ہوجائے گی اور انتہا

پندوں کو کھل کر لاقانونیت پھیلانے کاموقع مل جائے گا۔ اس موقع پر پنجاب کے ایک اعلیٰ اضرفے رائے دی کہ پابندی سے پہلے دونوں جماعتوں کو بلاکر ان سے بات کرلی جائے ' ایک دو سرے کے اختلافات کی روشنی میں دونوں جماعتوں کو ایک ضابطہ اخلاق کا پابند بنایا جائے ' بعد میں جو بھی خلاف

ورزی کرے گااس کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے۔ ندگورہ اعلیٰ اضر کی تبویز پر پابندی کا فوری فیصلہ تبدیل کر دیا گیا۔ متذکرہ صدر اعلیٰ سطحی اجلاس کی روشنی میں ملک بھرکے تمام مکاتب فکر کا اجلاس 28 ستبر 1991ء کو طلب کرنے کا فیصلہ جوا۔ بریلوی' دیو بندی' البحدیث اور شیعہ کے نمائندے

طلب سے گئے۔ 28 ستبر کے اجلاس میں چار سو (400) علماء ومشائخ اور تمام نہ ہبی ویل جماعتوں کے سربراہ شریک تھے۔ اجلاس میں تحریک جعفریہ کی

طرف سے اس کا سربراہ نمیں آیا بلکہ ان کی طرف سے پانچ (5) نمائندے بھیج گئے۔ جبکہ سپاہ صحابہ کی طرف سے راقم (ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی)' مولانا محمد ضیاء القائمی' مولانا محمد اعظم طارق اور مولانا عبد الجید ہزاروی شریک ہوئے۔ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ حکومت نے سئلہ کی شکینی کا

اصاس کرے 'شیعہ سن نتازعہ کو ختم کرنے کی منجید و کوشش کا آغاز کیا۔

(تاریخی دستاویز)

#### 28 ستمبرا199ء کے تاریخ ساز اجلاس کی مکمل کارروائی

#### اوروزبراعظم کے حکم سے فرقہ واریت کے خاتمہ کی سمیٹی کی تشکیل

#### فرقہ واریت کے خاتمہ کی تمیٹی کی مفصل رپورٹ اور اس کافیصلہ

عومت پاکستان ایک عوصہ ہے اس بات پر کبیدہ خاطر تھی کہ سپاہ سحابہ آئے دن شیعہ کے کفر اور سحابہ و شنوں کے خلاف اپنے موقف کو بردی وضاحت کے ساتھ جلسوں میں بیان کر رہی ہے۔ اس جماعت کے اجتماعت کی مقولیت اس حد تک پہنچ گئی تھی کہ ملک کی کوئی بھی جماعت اس کا مقابلہ نہیں کر عتی تھی۔ قائدین سپاہ سحابہ کے دورے اور دان رات کی محنت و کاوٹن نے مولانا جن نواز کی شمادت کے بعد صرف دو سال کے عوصہ میں جماعت کو ملک کے ہرگھر اور ہم شہر تک پہنچا ویا۔ حکومتی ربورٹوں کے مطابق یہ جماعت ہر سپای اور نہ ہی جماعت کے لئے خطرہ بن تھی سے اور ماریانی حکومت کے ہرگھر اور ہم شہر تک پہنچا ویا۔ حکومتی ربورٹوں کے مطابق می مرگر میوں کا نوش لے۔ کئی ایجنٹوں نے سپاہ سحابہ کی مرگر میوں کا نوش لے۔ کئی ایجنٹوں نے سپاہ سحابہ پر ہرگر میوں کا نوش لے۔ کئی ایجنٹوں نے سپاہ سحابہ پر ہمانت و در اعظم پاکستان نے 28 متر 1991ء کو گور ز پائٹ کی ایمنٹوں کی اجاباس طلب کیا۔ اجلاس کا ایجنٹرا یہ تھا کہ ملک میں شیعہ سنی تنازعہ کیسے ضم ہو؟ فرقہ واریت کے بادی اللہ و ملک کی جائے کہ وہ کھلے عام شیعہ کو خاتم کیا گئے کہ کہا گئے گئے کیا لاکت عمل افقیار کیا جائے؟ شیعہ کو کافر کیوں کما جاتا ہے؟ سپاہ سحابہ بر پابٹری لگانے کی بجائے اس کے قائدین کو بلاکر اٹکا کا فیصلہ کیا۔

سپاہ صحابہ کی تاریخ میں پہلا موقع تھا کہ حکومت کے اعلیٰ سطحی ادارے کی طرف سے بریلوی ' دیوبرتدی ' اباعدیٹ' جماعت اسلامی اور شیعہ کے ساتھ خصوصی طور پر سپاہ صحابہ کو طلب کیا گیا۔

یاہ سے اب سے اب سے اب کو جب و ذیر اعظم کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہوا تو اس میں شمولیت کے سوال پر مرکزی مجلس عاملہ کا اجاب طلب کیا گیا۔ سیاہ سحابہ کے بارے بیں حکومتی اواروں میں مکمی حالات اور شیعہ کے سامنے بیٹے کر انکی کفریات کو آشکار کرنے کے موضوعات کو پر نظر رکھ کر اسمیں شمولیت کا فیصلہ کیا گیا۔ 28 سمبر کے اجاب میں شرکت کے لئے باضابطہ تیاری کی گئی۔ حال ہی بیس پاکستان میں کرا چی اور اور ایران سے سائع ہونے والی تمام کتابوں کو جامع منظور الاسلامیہ لاہور بیں چار روز پہلے جمع کر دیا گیا۔ اس کے لئے سیاہ سحابہ ضلع رہم پارخان کے صدر ملک مجمد شائع ہونے والی تمام کتابوں کو جامع منظور الاسلامیہ لاہور بیں چار روز پہلے جمع کر دیا گیا۔ اس کے لئے سیاہ سحابہ ضلع رہم پارخان کے صدر ملک مجمد اسمبی کی سامنہ کیاں کردار اوا کیا۔ انہوں نے شیعہ کی ایک سوگیارہ (۱۱۱) کتابیں لاہور پہنچا دیں۔ قائد سیاہ موانا ضیاء الرحمٰن فاروتی کے خصوصی تھم پر سیاہ سحابہ کے ایک ہیئٹر ساختی صدیقی صاحب ملک اسمختی اور شاہد صاحب نے حضرت موانا سیف اللہ فامد صاحب کی گرائی میں خصوصی تھم پر سیاہ سحابہ کے ایک ہیئٹر ساختی صدیقی صاحب ملک اسمختی اور شاہد صاحب نے حضرت موانا سیف اللہ فامد صاحب کی گرائی میں

نہ کورہ کتابوں سے قابل اعتراض صفحات کے فونو سنیٹ پر مشتل ایک یاد داشت تیار کی۔ یہ یادداشت ابتداء میں دو سو جالیس (240) صفحات پر

مشتل تھی۔ اس طرح 50 نفول تیار کرکے اصل کتابیں اور وستاویزات 28 ستبر کو گور نر ہاؤس پینچا دی گئیں۔ اجلاس میں سپاہ سحابہ کی طرف سے

قائد سپاہ صحابہ مولانا نسیاء الرحمٰن فاروق ' مولانا محمد نسیاء القائمی ' مولانا محمد اعظم طارق اور مولانا عبدالبجید ہزاروی نے شرکت کی۔ شیعہ کی طرف سے

ساجد نقوی خود تو نہ آئے لیکن ان کے نمائندے افتخار حسین نقوی اور ریاض نقوی نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں جمعیت علاء اسلام کے دونوں گروپ' جماعت اسلای' جماعت المسنّت' جمعیت علاء پاکستان' جمعیت الإحدیث اور ملک کے نامور جید علاء کرام اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس

میں خطبیب پاکستان مولانا محمد نسیاء القاسمی نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں فرمایا سپاہ صحابہ اور پوری سنی قوم کامطالبہ ہے کہ سحابہ کرام اور اہل بیت

عظام " کے گمتاخ کو سزائے موت دی جائے۔ اس خطاب کے فور ابعد ریاض حسین نقوی نے اپنی تقریر میں اس مطالبہ کی تائید کر دی لیکن اپنی تقریر میں انہوں نے سپاہ سحابہ پر تشدد اور بزید کی حمایت کا الزام نگاتے ہوئے کماکہ پاکستان کا کوئی شیعہ سحابہ کرام کی مستاخی کا تضور بھی نہیں کرسکتا۔ قمینی

صاحب نے بھی امت کو وحدت کا درس دیا ہے۔ سپاہ سحابہ انڈیا کے ایجنٹوں کے ایماء پر خواہ مخواہ ہم پر صحابہ ' دشمنی کا الزام نگا رہی ہے۔ اگر ہم صحابہ

" کے خلاف ہوتے تو ان کے گستاخ کے لئے سزائے موت کی تائید کیوں کرتے۔ ریاض حسین نفوی نے اپنی تقریر میں ایسے شاطرانہ اور مکارانہ

انداز میں تقیہ کرتے ہوئے مختلو کی کہ بوری مجلس میں بریلوی 'الجوریث اور بعض دیوبندی علاء اور حکومت نے اس کے موقف کی تائید کر دی۔ کنی آوازیں بلند ہو کمیں کہ جب شیعہ بھی صحابہ" کے حای ہیں تو سزائے موت کا مطابہ اور کافر کافعرہ کوئی حیثیت نسیں رکھتا۔

اس فصانے بورے ماحول کو مگدر کر دیا۔ وزیرِ اعظم سمیت تمام علاء اور نمائندے شیعہ لیڈر کی تائید کرنے گئے اس طرح سزائے موت کامطاب اور

سپاہ صحابہ کا موقف صدالعجرا ہو یا نظر آیا۔ ریاض نقوی کے خطاب سے بعد وزیراعظم نے محفل برخاست کرنے کا اعلان کر دیا۔ عین اس موقع پر

(راقم) خادم سپاہ صحابہ ضیاء الرحمٰن فاروقی نے کھڑے ہو کر کھا' ریاض نقوی نے جھوٹ بول کر جس مکاری کا مظاہرہ کیا ہے مجھے اس کے جواب کے

لتے وقت دیا جائے۔ میاں نواز شریف نے کمامیں تمام علماء کا خطاب سن چکا ہوں ا مجھے سب لوگوں کی بات سمجھ میں آگئی ہے ؟ اب ریاض نقوی کی تقریر کے بعد تھی اور تقریر کی ضرورت نہیں۔ اس لئے محفل برخاست کی جاتی ہے خادم سپاہ صحابے نے ذور دیکر کہا شیعہ لیڈر نے غلط بیالی کی انتظا کر

وی ہے اس کے جواب کے بغیریماں ہے کوئی شیں جاسکتا' آپ کو اس کا جواب سنتا پڑے گا۔ تقریباً سات منٹ تک مجمع میں سناٹا رہا۔ خادم سپاہ

سحابہ اور وزیراعظم میں وقت پر تحرار ہو تا رہا۔ بالآخر وزیراعظم نے کہاا پی جگہ پر کھڑے ہوکر بتا کمیں آپ کیا کہنا جاہتے ہیں۔ راقم نے کہاسب سے کہلی بات یہ ہے کہ بزید کے بارے میں جس موع قف کی بات ریاض نطوی نے کی ہے وہ بے بنیاد ہے جب سے سیاہ سحابہ قائم ہوئی ہے اس وقت

سے لیکر آج تک سپاہ صحابہ کے کسی ایک چھونے سے چھوٹے کار کن نے بھی زبان وقلم سے بزید کی تعریف شیس کی اگر سے بات خاط ہو تو ابھی ثبوت

پیش کیا جائے۔ بزید کے بارے میں جو موقف امام ابوحذیفہ سے لیکر مواننا محمد قاسم نافوتوی ' مولانا احمد رضا بریلوی اور موانا ثناء اللہ امرتسری کا ہے ' وی جارا ہے ؟ ہم نے مجھی یزید کی و کات شیں کی۔ اس پر محفل کے تمام بریلوی علاء واود تخسین دینے گئے ؟ انسول نے کما کہ ہم بھی پہلے اس غلط

قنمی میں تھے کہ سپاہ صحابہ بزید کی د کالت کرتی ہے بعد ازاں راقم نے کها میرے پاس اس وقت قمینی صاحب کی کتاب کشف الاسرار ہے اس کے صفحہ

(حاريذي دستاويز)

119 پر صاف طور پر قمینی نے حضرت عمر فاروق بزیز، کو کافر لکھا ہے ' اس پر بورے ہال میں سناٹا طاری ہوگیا۔ وزیرِ اعظم مولانا نیازی کی طرف دیکھنے گئے ' مولانا عبد الستار خان نیازی نے بلند آواز ہے کہا کتاب جارے پاس بھیجو ' فورا انہیں کتاب پیش کی گئی اس کے بعد میں نے کہا تحفہ جعفریہ نامی یہ کتاب لاہور سے شائع ہوئی جس کو شیعہ عالم غلام حسین خجفی نے لکھا ہے۔ یہ مولف جامعتہ المنتظر لاہور کا صدر مدرس ہے۔ آج بھی وہاں موجود ہے۔ کتاب کی عبارت ملاحظہ فرما کیں ! خلفاء ثلاث کا نام آلہ ناسل پر لکھا جائے تو انزال آخیرے ہوگا۔ احمد جعفریہ صفحہ 250)

ا بس پر کیا تھا پورا مجمع غیض و غضب کا شکار ہوگیا۔ تمام حکمران کانوں کو ہاتھ لگائے گئے ' ایک لیڈر نے کہا ہیں کا مسلمان کا نسیں ہوسکا۔ انڈیا کے ایجنوں کا کام ہے۔ خادم ہاہ سحالہ نے کہا میرا چیلنے ہے اگر یہ کتاب غلام حسین خجنی نے نہ لکسی ہو اور لاہور سے نہ چھپی ہوتو ہم اپنا مو قف تبدیل کر لیس گے۔ وفاقی و زیر موادنا محبد الستار خان نیازی نے اعلان کیا کہ اس کافر کو سخت سزا دی جائے گ۔ اب ساری محفل کا رنگ تبدیل ہوگیا تھا۔ جب اجلاس برخاست ہوا تو راقم کے پاس بوے بوے علماء نے آکر کہا کہ آج ہماری غلط فنی دور ہوگئی۔ حضرت موادنا تھی عثانی نے فرایا "آپ نے اہلے تھا۔ جب اجلاس برخاست ہوا تو راقم کے پاس بوے بوے علماء نے آکر کہا کہ آج ہماری غلط فنی دور ہوگئی۔ حضرت موادنا تھی عثانی نے فرایا "آپ نے اہلے تھا۔

اجلاس کے آخر میں راقم فاروتی نے وزیر اعظم کو شیعہ کی ایک سو گیارہ (۱۱۱) کتابوں کے قابل اعتراض صفحات کے اصل فونو شیٹ پر مشتل وو سوچالیس (240) صفحات کی تاریخی یادواشت پیش کی۔اس وقت وزیراعظم نے کماان تمام قابل اعتراض کتابوں کی ضبطی اور مصنفین کو سزا دینے کے لئے وزارت نہ ہبی امور میرے خصوصی تھم ہے ایک سمینی تشکیل دے گی۔ جس میں ملک کے تمام مکاتب فکر کے تین تیمن نمائندے شریک سے جائیں گے۔ چنانچہ اس تھم کے نتیجے پر فرقہ واریت کے خاتے کے لئے سمیٹی تشکیل دی گئے۔ جس کا پہلا اجلاس 20 جنوری 1992ء کو منعقد ہوا۔ اجلاس میں سپاہ صحابہ کی طرف سے حضرت مولانا محمد ضیاء القائمی' راقم ابور پھان ضیاء الرحمٰن فارد قی اور مولانا محمد اعظم طارق نے شرکت کی۔ یہ اجلاس 20 جنوری کو وزارت ندہبی امور کے ہیڈ کوارٹر اسلام آباد میں صبح کو دس بجے حضرت مولانا عبدالتار خان نیازی کی صدارت میں ہوا۔ مبصرین کا کہنا ہے یہ اجلاس ملکی تاریخ میں اپنی نوعیت کا منفرد مثالی نمائندہ اجتماع تھا۔ اجلاس میں سب سے زیادہ قابل غور بات مجامد ملت مولانا عبدالتار نیازی کادہ جذبہ صادقہ تھاجس میں صحابہ کرام "کی محبت ٹیکتی تھی۔ انہوں نے بار بار صحابہ کرام "کی گستاخی کو جڑے اکھاڑنے کا عزم کر رکھا تھا۔ اجلاس میں معمول کے مطابق آراء کا آغاز ہوا؟ سیرٹری نہ ہی امور جناب مظهر رفیع نے نہایت خوبصورت لنداز میں مقاصد پر روشنی ڈالی؟ اجلاس میں خادم ساہ صحابہ نے کما فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے سب سے اہم بات میہ ہے کہ جب تک صحابہ کرام " کے گتان کے لئے سزائے موت مقرر نہ کی جائے اس وقت تک شیعہ سنی تنازمہ کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک علق۔ راقم فاروقی نے قمینی کا تمام لنزیچراور شیعہ کی مختلف کتابیں اجلاس میں پیش کیں۔ اس پر ریاض نقوی نے کہا کشف الاسرار کا جو نسخہ میرے پاس گھر میں موجود ہے۔ اس میں حفرت عمر جھڑے کے خلاف کوئی بات نہیں۔ میں نے کماای پر میں بات ختم کرتا ہوں اگر فلینی کی کتاب کشف الاسراد کے کمی نسخے میں یہ عبارت نہ وکھا سکا' تو میں اپنے آپ کو جھوٹا اور فسادی شلیم کر یوں گا۔ یہاں بھی ریاض نفزی جھوٹ بول رہے ہیں۔ اس کئے ابھی وہ نسخہ گھرے مٹکوائیس کیونکہ ان کا گھراسلام آباد میں بی موجود ہے۔ اس پر تھوی صاحب سکتے میں آگئے۔ اب ان کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔

(تاریخه دستاویز) مولانا عبدالبتار خان نیازی نے مداخلت کرتے ہوئے کہاکہ ہر قابل اعتراض کتاب منبط ہوگی اور ہرپاکستانی مصنف کو سزا دی جائے گی۔ اس کے بعد خلفاء راشدین کے ایام پر خصوصی پروگرام نشر کرنے کا مطالبہ ہوا۔ علماء دیو بند اور سپاہ صحابہ کی طرف سے مولانا محمد عبداللہ اسلام

آباد' حضرت مولانا عبدالقادر آزاد' مولانا عبدالروف ملک' مولانا محمد ضياء القائمی' خادم سپاه صحابه مولانا ضياء الرحمٰن فاروقی' شيعه کی طرف سے

ریاض نفتوی اثنا عشری مرکز اسلام آباد معه تنین نما کندے ' بربلوی علماء کی طرف سے حضرت مولانا عبدالستار نیازی وفاقی و زیریند نہی ' حضرت شاہ تراب الحق و صاجزاده فنشل كريم و حضرت شخ الحديث مولانا محمد شريف رضوى بهكر و حضرت مولانا عبدالتواب صديقي وساجزاده مولانا الجيعروي ومولانا عبدالمالک (جماعت اسلامی) اجلاس میں کراچی کے علامہ شاہ نزاب الحق اور شخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی نے کہا آنخضرت القلطظی کی گستاخی پر

سزائے موت کا مطابہ حکومت نے متنکیم کرلیا۔ لنذا اب صحابہ کرام اور اہل ہیت عظام سے گستاخ کو بھی سزا دی جائے۔ اس کے بغیر جھڑا کبھی ختر

نہیں ہوسکتا۔ اجلاس میں پہلی مرتبہ گلگت' اسکرود' آزاد تشمیر کے علاوہ ملک کے تمام حساس علاقوں کے برملوی' دیوبندی' الجعدیث اور جماعت

اسلامی کے چالیس نمائندوں نے شرکت کی۔ اختتام کے بعد گیارہ ۔فارشات مرتب کرکے حکومت کو بھیجی گئیں ناکہ کابینہ کی منظوری کے لئے

انکوائزی کا حصہ بنا دیا جائے۔ وزارت نہ ہمی امور کی گیارہ سفارشات نتار کی گئیں ہیں۔ سفارشات کے علاوہ راقم ضیاء الرحمٰن فاروقی ' شیخ الحدیث

مولانا محمہ شریف رضوی اور مولانا عبدالتواب صدیقی پر مشتل ایک ننین رکنی سمیٹی تھکیل دی گئی۔ جو ایک ماہ کے اندر اندر تمام قابل اعتراض کما بیر جع كرك أكده ہوتے والے اجلاس ميں پیش كرے گی-

#### 2 جولائي 1992ء كا اجلاس

#### 20 جنوری کے اجلاس کے فیصلہ کے بعد راقم فارد تی نے تاریخی وستاویز جو ابتداء میں صرف ایک سو گیارہ (۱۱۱) کتابول کے دو س

چاہیں (240) صفحات پر مشتل تھی۔ (اور اب زیرِ نظر مجموعہ میں ڈیڑھ سال کی کاوش کے بعد دوسو ہتیں (232) کتابوں کے چھ سو (600) ہے ذا کد

حوالہ جات پر مشمل سات سوچوالیس صفحات کی تیار شدہ تاریخی مواد پر حاوی ہے) اس دستاویز کے مطابق چھ (6) ماہ میں تمام کتابوں کے اصلی تسخ

جمع کتے گے۔ حصرت مولانا محمہ شریف آف بھکر (جمعیت علماء پاکستان) اور مولانا عبدالتواب اچھروی (جماعت المسننت) کی مشاورت سے ہم نے میہ تمام کتب 2 جولائی 1992 کے اجلاس میں پیش کیں۔ — اس پر پورے اجلاس میں تحیرو استقباب پیدا ہو گیا۔ پہلی مرتبہ شیعہ لٹر پچر کی سراند اور

تعفن نے المسنّت اور حاضرین کے بورے ماحول میں ارتعاش پیدا کردیا۔ شیعہ ئیڈر ریاض حسین نقوی اور وزارت حسین نقوی نے ااا کتابول ک

آینہ و کمچھ کر پچر پینترا بدلا' تحریک جعفریہ کے دونوں نمائندوں نے کہاہم اس لٹریچر کو نہیں مانتے' راقم فاروق نے کمااسمیں تواصول کافی جیسی کتابیر بھی ہیں اور قمینی کالنزیچ بھی موجود ہے۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ تحریک جعفریہ کی طرف سے تو کوئی تملب شائع نہیں ہوئی۔ راقم نے اسی وقت

اجلاس میں اعلان کیا تحریک جعفریہ کی شائع شدہ یہ کتاب ''صحیفہ انقلاب'' خمینی کا آخری دعیت نامہ میرے ہاتھ میں ہے۔ آخری صفحہ پر 'مثالکع شد

کی کے خطرت کی بناز فقہ جعفریہ پاکتان " درج ہے۔ اس کے صفحہ 46 پر قمینی نے کما " آج کی ایرانی قوم اور اس کی کروڑوں کی آبادی حضور القابیہ استحد کی جائز اور صحابہ کرام بواش کے دور سے افسل ہے۔ " ۔ ۔ کتاب پیش ہوتے ہی تحریک جعفریہ کے نمائندوں کی ہوائیاں او کئیں ۔ ۔ انہوں نے کما جب ہم نے یہ کتاب شائع کی تھی ہمیں اس عبارت کا عظم نہ تھا۔ مولانا عبدالستار نیازی نے فرایا " تم غلط کہتے ہو " تمہارے بارے میں ہو مواد سیاہ سحابہ نے پیش کیا ہے۔ اس سے بات عابت ہوگئی ہے کہ یہ تمام کتابیں واقعی قابل اعتراض ہیں " واقعی تم صحابہ کرام بواش کی بارے میں ہو مواد سیاہ سوابہ نے پیش کیا ہے۔ اس سے بات عابت ہوگئی ہے کہ یہ تمام کتابیں واقعی قابل اعتراض ہیں " واقعی تم صحابہ کام وقف گتائی کے مرتکب ہو۔ کراپی کے ممتاز بریلوی عالم وین مولانا شاہ تراب المحق نے فرایا " آج ہم پر یہ حقیقت واضح ہو گئی ہے کہ سیاہ صحابہ کاموقف طائق پر بیٹی ہے مولانا فاروق نے جو کتابیں پیش کی بیں وہ اصل ہیں " یہ تمام کتابیں جب تک موجود ہیں " شیعہ سی تازیہ ختم نہیں ہو سکتا، پہلے ان شام کتابوں کو صبط کرہ وریا برد کرہ " ورت ہم خود سیاہ سحابہ کی تائیہ کے لئے ہر سطح پر آواز بلند کریں گے۔ "

2 جولائی کے اجلاس کی بید کارگزاری آیک طرف شیعہ کے لئے پیغام اجل کا کام دے رہی تھی۔ دو سمری طرف حکمران پریثان تھے کہ اب تو سپاہ صحابہ کا مقدمہ ثابت ہوچکا ہے۔ اس وقت اجلاس کے خاتمہ کا اعلان کرتے ہوئے مولانا عبدالستار خان نیازی صدر اجلاس نے فرایا "اب میرا صرف بید کام ہے کہ میں سپاہ صحابہ کی طرف سے پیش کردہ تمام کتابوں کو صبط کرآگر دم بول گا۔ آگر میں کتابیں صبط نہ کراسکا تو وزارت نہ بہی اسور سے استعفیٰ دے دوں گا۔"

مولانا عبدانستار خان نیازی کی طرف سے اخلاص کے ساتھ کتابوں کی عنبطی اور مستفین کو سزاوینے کی کوشش کی گئی، چتانچہ اواکل 1993ء میں انہوں نے حمق سفارشات ہو 20 جنوری اور 2 جولائی 1992ء کے اجلاسوں کی سفارشات کا نچوڑ تھیں۔ وزیرِ اعظم نواز شریف کی خدمت میں چیش کیس۔ لیکن میاں نواز شریف سے مقارشات کو عملی میں چیش کیس۔ لیکن میاں نواز شریف سے مقارشات کو عملی جامد نہ پہنا سکے۔ سے اور اس طرح حکومت کے کروڑوں روپے سے ملک بھر کے علماء و مشاکح کے قائم کردہ اجلاسوں اور سفارشات کو مرف ریکارڈ کا حصد بنادیا گیا۔ سے سفارشات نیازی کمیش کے نام سے آج بھی وزیرِ اعظم سکریٹریٹ پاکستان میں محفوظ ہیں۔

اپریل 1993ء کو نواز شریف صاحب کی حکومت کا خاتمہ ہوا؟ اس کے بعد انسوں نے کما "اگر میں اب بحال ہو گیاتو عمل کرواؤں گا"

ائتمائی افسوس کے ساتھ میں آج پھردھرا رہا ہوں کہ اگر وزیراعظم نواز شریف صاحب ہماری زیرِ نظر تاریخی وشاویز کی تمام کتابوں کو اپنی قائم کردہ سمیٹی کی سفارشات کے مطابق شبط کرلیتے اور مصنفین کے لئے سخت قانون پاس کرلیتے ۔۔۔۔۔۔۔ تو آج پاکستان میں شیعہ سنی تنازعہ اس حد تک نہ جاتا کہ روزانہ کمی نہ سمی جگہ لاشیں بھر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔اور فسادات کا یہ سلسلہ وراز ہورہا ہے۔۔۔۔۔۔ ان کتابوں پر پابندی کے بغیراس تنازعہ کا خاتمہ ناممکن ہے۔ آج بھی ان سفارشات پر عمل کرائے ہم آنے والے خوفناک حالات سے محفوظ رد کتے ہیں۔

### مختلف اجلاسوں میں (فرقہ واریت کے خاتمہ کی سمیٹی)

### اتحاد بین المسلمین تمیٹی کی منظور کردہ ابتدائی تجاویز و سفارشات

(الف) (فرقہ واریت کے خاتمہ کی تمیٹی) اتحاد بین المسلمین تمیٹی کے اجلاس منعقدہ 20 جنوری 1992ء کی ابتدائی

#### سفارشات:

- (1) سب سے اول یہ کہ " زندہ رجو اور زندہ رہنے دو" کے عالمگیراصول پر عمل کیا جائے۔ ہر شخص اپنے اپنے مسلک پر قائم رہے اور کمی دو مرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر شخص اپنے مسلک کا " حسن " بیان کرے اور دو مرے کے مسلک کی خامیاں تلاش نہ کرے۔ نہ اپنی طرف سے کوئی سخت بات کے۔ دو سروں کو موقع نہ وے کہ وہ کوئی ناگوار بات کریں۔ خذا صفادع ماکدر پر عمل کریں۔ دو سروں کی بات کو سننے کے لئے مخل و برداشت پیدا کریں۔
- (2) مسلمانوں کے اتحاد کا مرکز اللہ تعالی کی ذات اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ اس لئے جملہ علائے کرنام اور دین رہنماؤں کے اپنے افکار کو اسی تکتے پر مرکوز کرنا چاہئے اور ہر حال میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ' صحابہ کرام ہوائیں اور آل اطمار اور اکابرین ملت کے احترام کا اجتمام کریں۔
- (3) صحابہ کرام '' خلفاء راشدین ' اور اہل بیت عظام ' کے خلاف ہر قتم کے لٹریچراور کتابوں پر فی الفور پابندی لگا کر ان کو فور ا منبط کیا جائے۔
- (4) ساجد اور دینی اداروں میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال کو محدود کیا جائے اور ماسوائے اذان کمی بھی خطبہ یا تقریر یا بیان کو مسجد یا اس ادارے داری ہوئے اور ماسوائے ازان کمی بھی خطبہ یا تقریر یا بیان کو مسجد یا اس ادارے داری ہوئے اور ماسوائے اور ماسو
- سے باہر نشرنہ کیاجائے۔ کیونکہ اس سے نہ صرف اختلاف کی فضا ابھرتی ہے بلکہ آس پاس رہنے والے بیار اور طالب علموں کے امن و سکون میں بھی خلیل پیدا ہو تا ہے۔

فرقه وارانه اختلافی مسائل کا جائزه لینے اور اتفاق کی فضا پدا کرنے کیلئے ایک سب کمیٹی تشکیل دی جائے۔ جو اس مقصد کیلئے تھوس' مثبت اور قابل عمل تجاویز تیار کرے اور ایک متفقہ ضابطہ اخلاق بھی تیار کیا جائے۔

ا تحاد بین انسلمین کمیٹیاں صوبالی ' ضلعی اور تھانے کی سطح پر بھی قائم کی جائیں جو اپنے اپنے دائرہ کار بیں اتحاد و انفاق کی فضا قائم کرنے کیلئے کام کریں اور جو اختلافات پیدا ہوں ان کاسد باب کریں۔

فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹانے کیلئے جو قوانین موجود ہیں ان کے عملی نفاذ کا اجتمام کیا جائے۔ قرار داد مقاصد اور علمائے کرام کے متفقہ 22 نکات پر عمل کو بقینی بنایا جائے۔

فرقہ وارانہ فضا پیدا کرنے میں جو اندرون و ہیرون ملک سازشیں ہو رہی ہیں ان کاسد باب کیا جائے۔ ملک کے تمام صوبوں میں زہبی امور کی وزارتیں قائم کی جائیں اور ملک کے جملہ او قاف کو وزارت نرہبی امور سے مسلک کیا جائے۔

(10) - صحابہ كرام اور الل بيت عظام اور اكابرين امت ك ون سركارى سطح ير تعطيل كى جائے اور ألى - وى اور ريم يو ير خاص طور سے اس مليلے ميں پروگرام نشر كيتے جائيں جن ميں تمام مكاتب قكر كى نمائندگى ہو-

(11) — ہماری دبنی در سکامیں مسکلی تبلیغ ترک کرے تعمیر اخلاق کیلئے کام کریں گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دبنی مدارس کے نصاب تعلیم میں تاریخ اسلامی اور بین الاقوای رواریا کو شامل کیا جائے اور عظمت اسلام اسباب زوال است مغرب کی اخلاقی زبوں حالی اشاعت اسلامی اور حالات حاضرہ جیسے موضوعات پر معلومات کو بھی نصاب کا حصہ بنایا جائے۔

(ب) (فرقہ واریت کے خاتمہ کی تمیٹی) اتحاد بین المسلمین تمیٹی کے اجلاس منعقدہ 2 جولائی 1992ء کی ابتدائی سفارشات:

#### تمینی نے متفقہ طور پر درج ذیل سفارشات منظور کیں:

(1) --- سب سے پہلے " زندہ رہو اور زندہ رہنے دو" کے عالمگیراصول پر عمل کیا جائے۔ ہر مخض اپنے اپنے مسلک پر قائم رہ اور سمی وو سرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر محض اپنے مسلک کا "حسن " بیان کرے اور دو سرے کے مسلک کی خامیاں تلاش نہ کے۔ نہ کوئی ایسی بات کے جو دو سروں کو ناگوار گزرے۔ دو سروں کی بات کو شننے کے لئے مخل اور برواشت پیدا کرے۔

- (2) توی سطح پر ایک ہشاریکل ریسرچ بورڈ قائم کیا جائے جو سنی اور شیعہ محققین اور علماء پر مشتل ہو۔ صحابہ کرام '' خلفاء راشدین 'اور اہل ہیت عظام ' کے بارے میں پیش کروہ لنزیج فوراً منبط کیا جائے اور منصفین کو کڑی سے کڑی سزائیں (سزائے موت) دی جائیں۔
- (3) انتحاد بین المسلمین سمینی کا اجلاس مناسب و قفول کے ساتھ باقاعدگی سے منعقد کیا جائے۔ نیز صوبائی و ضلعی و مقامی سطح پر ایسی انتحاد کمیٹیال قائم کی جا کیں۔ جن کے اجلاس باقاعدگی ہے ہوا کریں اور یہ کمیٹیال اپنے اپنے علاقوں میں دورے کر کے عوام ہے رابطہ مشخکم کریں اور انتحاد بین المسلمین کی فضا کو اجاگر کریں۔
- (4) انتحاد بین المسلمین کی فضا کو متحکم کرنے کیلئے ممثاز علائے کرام کے تاریخی 22 نگات ملور وزیراعظم کے ایماء پر پچپاس علمائے کرام کے مرتب کردہ ضابطہ اخلاق کو مشعل راہ بنایا جائے اور ہر سطح پر ان بنیادی اصولوں پر عمل کرایا جائے۔ وزارت ندہبی امور علمائے کرام کے باکیس نکات اور ندکورہ ضابطہ اخلاق کو شائع کرنے کا اہتمام کرے۔
  - (5) فرقہ دارانہ اختلافات کو منانے کیلئے جو ملکی قوانین موجود ہیں حکومت ان کے عملی نفاذ کا اہتمام کرے۔
- (6) سمینی کے جملہ ارکان اس بات کا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے علاقوں میں جاکر عاشورہ محرم کے دوران امن و امان کے قیام کا اہتمام کریں گے اور بعد ازاں ان اصواوں پر عمل کریں گے جن سے امن و امان کی فضا مستقل بنیادوں پر قائم ہو۔
- (7) (فرقہ واریت کے خاتمہ کی تمینی) اتحاد بین المسلمین تمینی کے سابقہ اجلاسوں اور آج کے اجلاس میں منظور کی گئی قرار دادوں پر موثر طور پر عمل در آمد کیا جائے ماکہ خاطر خواہ نتائج ہر آمد ہوں۔
- (8) ملک کے ممتاز علائے کرام جو انتحاد بین المسلمین کے دائی ہوں انہیں پاکستان ٹیلی دیژن اور ریڈیو پر موقع دیا جائے کہ وہ انتحاد اسلامی کے موضوع پر نقار ہر کریں اور اوگوں میں ذرائع ابلاغ کی وساطت ہے انتحاد و انقاق کی فضا ہموار ہو۔
- (9) ویواروں پر ' ربیل گاڑیوں میں ' بسول میں اور دیگر جگسوں پر فرقہ وارانہ اور دل آزار نعروں اور عبارتوں کی تحریر پر فی الغور پابندی عائد کی جائے اور اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ ایسی عبارات آئےدہ تحریر نہ ہوں۔
  - (10) --- (فرقد واریت کے خاتمہ کی سمین) اتحادیین المسلمین سمیٹی کے اجلاس کی روواد اور اس کی سفارشات کو باقاعدہ شائع کیا جائے۔

# اتحادبین المسلمین تمیٹی (فرقہ واریت کے خاتمہ کی تمیٹی)

### کی منظور کردهٔ تجاویز و سفارشات پر مبنی حتمی ربورث

- (۱) سب سے اول ہے کہ " ذیرہ رہو اور ذیرہ رہنے دو" کے عالمگیراصول پر عمل کیا جائے۔ ہر فیض اپنے اپنے مسلک پر قائم رہے اور کسی

  دوسرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر محض اپنے مسلک کا "حسن" بیان کرے اور دوسرے کے مسلک کی خامیاں نہ تلاش

  کرے۔ نہ اپنی طرف سے کوئی سخت بات کے۔ دوسرول کو موقع نہ دے کہ وہ کوئی ناگوار بات کریں۔ خذماصفادہ ماکدر پر عمل کریں۔
  دوسروں کی بات کو شخے کے لیچ تحل و برداشت پیدا کریں۔
- (2) ملمانوں کے اتحاد کا مرکز اللہ تعالی کی ذات اور حصرت مجہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کی اطاعت سے عشق ہے۔ اس لیئے جملہ علائے کرام اور دینی رہنماؤں کو اپنے افکار و نظریات کو اسی فکتے پر مرکوز کرنا چاہئے اور ہر حال میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ' سحابہ کرام" ' اہل بیت اطہار" اور اکابرین ملت کے احرّام کا اہتمام کریں۔
- (3) آئندہ شائع ہونے والے ایسے اختلاق لٹریچر کا سدباب و احتساب کیا جائے۔ سحابہ کرام ' ، خلفاء راشدین' اور اہل بیت عظام' کے خلاف تمام کتابیں فی الفور ضبط کی جائیں اور مصنفین کو کڑی ہے کڑی سزائیں دی جائیں۔
- (4) ساجد اور دینی اواروں میں لاؤڈ سپیکر کے استعال کو محدود کیا جائے اور ماسوائے ازان کمی بھی خطبہ یا تقرری یا بیان کی آواز کو مسجدیا اس اوارے سے باہر نشرنہ کیا جائے کیونکہ اس سے نہ صرف اختاناف کی فضا ابھرتی ہے بلکہ آس پاس رہنے والے بیار اور طالب علموں' عباوت گزاروں اور اوراد واشغال میں مصروف مسلمانوں کے امن و سکون میں بھی ضلل پیدا ہو تا ہے۔
- (5) فرقہ وارانہ اختلافی مسائل کا جائزہ لینے اور انفاق و اتحاد کی فضا پیدا کرنے کیلئے ایک سب سمیٹی تشکیل دی جائے جو اس مقصد کیلئے ٹھوس مثبہ: اور قابل عمل تجادیز تیار کرے اور الیک منفقہ اور تمام فرقوں کیلئے قابل قبول ضابط اخلاق بھی مرتب کیا جائے۔

#### ضابطه اخلاق مندرجه ذیل چیده چیده نکات پر مشمل هو:

- (1)—مسلمانول کے درمیان انتحاد و اتفاق قائم کرنا۔
- (2) مختلف مکاتب فکر کے درمیان صلح ، محبت ' رواداری اور افہام و تغنیم کی فضا قائم کرنالور خلوص نیت ہے اس پر عمل کرنا۔
  - (3)—دو سرے مسالک کے اکابرین کا احزام کرنا۔
  - (4)-علماء ' خطباء اور مستفین کی تقریروں اور تحریروں میں توازن و اعتدال پیدا کرنے کیلئے کو شش کرنا۔
    - (5) ایے میانات سے احراز کرناجن سے دو سروں کی دل آزاری ہوتی ہو۔
    - (6) قول و فعل میں ہم آہنگی اور مطابقت پیدا کرنے کیلئے مل جل کر کام کرنا۔
    - (7)- ذرائع ابلاغ كو استعل كرك لوگوں كے ورميان اخوت و بھائى چارے كيليے سعى كرنا۔
- (8)۔۔۔ مسلمانوں کے مقامات مقدسہ کے احترام اور تحفظ کو یقینی بنانا۔ نیز اقلیتی فرقوں کے تحفظ اور ان کے مقامات مقدسہ کی حفاظت كرنے كے انظالت كرنا۔
- (9)- نوجوان اور جدید رحجانات رکھنے والے طبقے اور طلباء و طالبات کے مسائل معلوم کرکے ان کے اسلامی نقطہ نظرے عل کیل تحقیق بنیادون پر ایبالمزیر مرتب کرناجس سے وہ مستفید ہو سیس۔
- (10)— وقناً فوفناً وزارت زہبی امور میں تمام مکاتب قکر کے علماء کا مجتمع ہو کراپنی کارکردگی کا جائزہ لینااور آئندہ کیلئے ہے اقدامات تجو
  - (۱۱) ایسی مساعی جمیلہ کو عمل میں لاناجس ہے عوام الناس میں علاء و مشائخ کا اعتماد بحال ہو۔
    - (12)- جذباتی نعروں اور ول آزار خطبوں سے پر بیز کرنا۔
  - (13) جمعتہ السبارک کے خطبول میں الیمی تقریریں کرناجن سے مسلمانوں میں اتحاد و انفاق میں مرو مطے۔
    - (14) مسلکی نتازعات کو باہمی مشورول اور افہام و تنتیم کے اصواول کی روشنی میں طے کرتا۔
    - (15) حکومت کو و قتاً فو قتاً ایسے مشورے دینا جن سے مسلمانوں کے درمیان محبت و سیجتی پیدا ہو۔
      - (16) پیلک پلیٹ فارم سے اپنے مخالفین کے خلاف طعن و تشنیع سے مکمل اجتناب کرتا۔
- (17)—امهات المومنين " ، صحابه كرام " ، اثل بيت اطهار " ، اوليائے امت ، تابعين ، تبع تابعين اور تمام مسلمانون كااوب و احترام كرنا۔
  - '(18) دو سرول کے حقوق کی پاسداری اور اپنے فرائض کی بجا آوری میں بڑھ پڑھ کر حصہ لینا۔
    - (19) قوی و ملکی محاملات و حالات میں تمام مکاتب قکر کے علماء کا کماحقہ متحد رہتا۔
      - (20)-بیاکستان کی سالمیت و تحفظ اور اس کی ترقی کیلئے خلوص نیت سے کام کرنا۔

وطن عزیز بیں بوجوہ فرقہ واریت کشیدگی و افتراق و انتشار کا عنقریب اپنے مصنرت رساں پنجے گاڑنے میں مصروف عمل ہے'

جس سے ملت اسلامیہ کی وحدت و اتحاد کو زبروست خطرہ لاحق ہے اور پاکستان وعثمن قوتیس اینے ندموم مقاصد کے حصول کیلئے وطن عزیز

کی سالمیت اور آزادی کو داؤ پر نگانا جاہتی ہیں جبکہ دو سری طرف وزیراعظم اسلامی جسوریہ پاکستان جناب محمد نواز شریف کی ولولہ انگیز قیادت ملک کو مختلف النوع بحرانوں ہے نکال کر حقیقی اسلامی فلاحی مملکت بنا کر اے اقوام عالم میں ایک ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں کھڑا

ضرورت اس بات کی ہے اور نقاضائے وقت بھی کہ ملک میں امن و سلامتی " صلح و آشتی اور اسلامی رواداری کی فضاپیدا ہو اور ملک بھرے فرقہ واریت طبقاتی اور گروی جنگ و جدل کا خاتمہ ہو آکہ نہ صرف اندرون ملک بلکہ بیرون ملک بھی قوم و ملک کا و قار

بحال ہو اور ملک ترتی و خوشحال کی شاہراہ پر گامزن ہو سکے۔

" بيه ضابطه اخلاق آپ سب كيليم آيك رښما كام دے گا-" اس پر عمل كرنا اور دو مردال كو اس پر عمل كرنے كى ترغيب دينا

آپ کا اور ہم سب کا قوی اور دینی فریضہ ہے۔

(6) — انتحاد بین المسلمین کمیٹیاں صوبائی، ضلعی اور تھانے کی سطح پر بھی قائم کی جائیں۔ جو اپنے اپنے دائرہ کار میں انتحاد و الفاق کی فضا قائم کرنے کیلئے کام کریں اور جو اختلافات پیدا ہوں ان کاسدباب کریں۔

(7) --- فرقنہ وارانہ اختلافات کو منانے کیلئے جو قوانین موجود ہیں۔ ان کے عملی نفاذ کا اہتمام کیا جائے۔ قرار دلو مقاصد اور ملت کے جلیل القدر 33 علمائے کرام کے متفقہ 22 نکات پر عمل کو یقینی بنایا جائے۔

(8) \_\_\_\_ فرقنہ وارانہ فضایید اکرنے میں جو اندرون و بیرون ملک سازشیں ہو رہی ہیں ان کاسد باب کیاجائے۔

ملک کے تمام صوبوں میں نہ ہی امور کی وزار تیں قائم کی جائیں اور جملہ او قاف کو وزارت نہ ہبی امور سے منسلک کیا جائے۔

(10) - صحابہ کرام" ، اہل بیت عظام اور اکابرین کے دن سرکاری تعطیل کی جائے اور فی -وی اور ریڈیو پر خاص طور سے اس سلسلے میں پروگرام نشر کیئے جائیں۔ جن میں تمام مکاتب فکر کی ترجمانی ہو۔

(۱۱) — اداری دینی در سکامی مسلک کی مثبت و تعمیری تبلیغ کے ساتھ ساتھ اصلاح اخلاق کیلئے کام کریں – ضرورت اس بات کی ہے کہ دینی

مدارس کے نصاب تعلیم میں تاریخ اسلام اور بین الاقوای روابط کو شامل کیا جائے اور عظمت اسلام ، اسباب زوال امت ، مغرب کی اخلاقی زبول حالی اور اشاعت اسلام اور حالات حاضرہ جیسے مضامین کو بھی نصاب کا حصہ بتایا جائے۔

ها شاریدی ده سشاوی

Annexure-I IMMEDIATE

Prime Minister's Secretariat (Public) Islamabad

No.2875/AS(HH)/91,

November, 3, 1991.

Subject: SECTARIAN PEACE:

The Prime Minister is quite concerned about the repeated recurrence of sectarian tension/hostilities and the resultant killings and arson at number of known trouble spots in the country. To put an end to the senseless loss of life and property and to maintain sectarian peace and amity, the Prime Minister has been pleased to direct that:-

 Ministry of Religious Affairs and Minorities Affairs should set up a Committee of respected and well reputed Ulema representing all sects/regions to advise the Government and to use their goodwill in the community in pre-empting and defusing the sectarian tension wherever it develops.

The Committee may comprise 20/25 members under the Chairmanship of Minister for Religious Affairs and Minorities Affairs himself or his nominee. The members of the Committee should be known for their spirit of mutual tolerance and accommodation.

The Committee should meet at least once a month, discuss/exchange views about any sectarian issues cropping up in any area and devise strategy to settle the dispute by visiting the affected atrea(s)/place(s) and by meeting the local Ulema of various sects to elicit their cooperation for restoration of sectarian harmony.

The Committee may also associate and apprise senior members of the Administration/Police and public representatives like Senators, MNAs, MPAs to sort out any local differences regarding holding of religious congregations/ceremonies/processions - their timings and routes etc.

The members of the committee may remain personally present to ensure that such occassions pass-off peacefully in the affected area.

- II) All the Provincial Governments may take similar measures to identify their sectarian trouble spots, hot-headed and firebrand trouble makers and take appropriate action to preempt/neutralize them well in time to avoid outbreak of any active hostilities.
- III) Ministries of Interior and Information and Federal Security Agencies like Intelligence Bureau and I.S.I. would coordinate their efforts with the Ministry of Religious Affairs to assist them in effectively tackling the issues.
- IV) The Ministry of Religious Affairs and Minorities Affairs would make a monthly report of the efforts made and results achieved in this regard for information of the Prime Minister.

Further appropriate action may kindly be taken for compliance of the Directive of the Prime Minister please.

> Sd/-(MUHAMMAD NAWAZ MALIK) ADDITIONAL SECRETARY(HA)

MR. Mazhar Rafi, Secretary, Religious Affairs, Islamabad.

#### Copy to:

- I Mr. Jamshed Burki, Secretary Interior, Islamabad,
- Mr. Tanvir Ahmed Khan, Secretary Information, Islamabad.
- Maj. Gen. Muhammad Asad Durrani, Director General, I.S.I, I.S.I. Directorate, Islamabad.
- Brig(Retd) Imtiaz Ahmed, Director Intelligence Bureau, Islamabad.

Sd/-(MUHAMMAD NAWAZ MALIK) ADDITIONAL SECRETARY(HA)

#### Annexure-II

#### GOVERNMENT OF PAKISTAN MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS

No. 7[1]ADS/R&R/91

Islamabad, the November 14, 1991.

#### SUMMARY FOR PRIME MINISTER

SECTARIAN PEACE-CONSTITUTION OF ITTEHAD SUBJECT: BAINAL MUSLIMEEN COMMITTEE, ISLAMIC WELFARE STATE COMMITTEE AND NIFAZ-E-SHARIAT WORKING GROUP.

In pursuance of Prime Minister's desire (Annex-1) a representative convention of Ulama/Mashaikh belonging to major schools of thought and religio-political parties was held in the Punjab Governor's House, Lahore, on 28th September, 1991. The Prime Minister was pleased to grace the occasion and preside over the meeting. The themes of the convention were:-

- (1) Defusing Sectarianism and creating unity and amity amongst Muslims;
- (2)Requirements of an Islamic Welfare State.

List of the Ulama/Mashaikh who attended the convention is at Annex-II.

2. Ulama belonging to various schools of thought including Brelvi, Deobandi, Ahle Hadith, Shias and Anjuman Sipahe Sahaba etc. spoke on the occasion and it was unanimously resolved to set up a Committee which would work for inter-sectarian harmony. The Prime Minister was pleased to direct the Minister for Religious Affairs to announce its inception as soon as the Committee is finalised. In the meantime, a directive dated 3rd November, 1991 on the subject was received from Prime Minister Secretariat which is annexed-III.

- Minister for Religious Affairs has accordingly constituted the Ittehad Bainal Muslimeen Committee (Annex-IV).
- 4. Prime Minister had also decided to hold a meeting with Ulama and Scholars and to constitute a committee for advising the government on measures for establishing an Islamic Welfare State in the same meeting. Minister for Religious Affairs accordingly constituted a committee on the subject (Annex-V).
- 5. In his address in the concluding session of National Secrat Conference, held on 22nd September, 1991, at Islamabad, Prime Minister had also announced that a working group for implementation of the provisions of Sharia be formed under Chairmanship of Minister for Religious Affairs. Moreover, the Prime Minister had also declared in the Ulama Mashaikh National Conference, held on 15th August, 1991, at Islamabad, under the auspices of Zia-ul-Haq Shaheed Foundation that Maulana Muhammad Abdus Sattar Khan Niazy will implement the Shariat Act passed by the Government. Similarly, on the eve of foundation laying ceremony of Bab-e-Pakistan on 14th August, 1991, at Lahore, the Prime Minister had declared that Maulana Muhammad Abdus Sattar Khan Niazy, being with them, will ensure enforcement of Shariat in the country.
- Minister for Religious Affairs accordingly constituted also the Nifaz-e-Shariat Working Group (Annex-VI).
- The Minister for Religious Affairs called a press conference on 5th November, 1991 and briefed the Journalists about the composition and Terms of Reference of the three committees, namely,
  - (i) Ittehad Bainal Muslimeen Committee.
  - (ii) Islamic Welfare State Committee.
  - (iii) Nifaz-e-Shariat Working Group.

The names of the members and terms of reference of the Committees are at Annex-IV, V, VI.

- These Committees would meet once a month regularly as directed. A separate Directorate will have to be established in the Ministry of Religious Affairs for providing Ministerial support to these committees.
- 9. Since the members of the Committees are from different parts of the country and the meetings will have to be held once every month for which no budgetary provision exists during the current financial year, the Ministry of Finance may be directed to allow sufficient funds for the purpose.
- 10. The Prime Minister's directive dated November 3, 1991 wherein it has been desired that the Committee should meet atleast once a month and also visit in local area where their presence is necessary to pre-empt/neutralise the defferences and breakup of any law and order situation due to sectarian differences is placed below at Annex-III.
- The Prime Minister may kindly see for information and approve the proposal made in paras 8, 9 and 10.
- The Minister for Religious Affairs has seen and authorised the submission of the Summary.

Sd/-

MAZHAR RAFI SECRETARY 14 NOV 1991

Principal Secretary to Prime Minister

#### PRIME MINISTER'S SECRETARIAT

 The Prime Minister has been pleased to approve the proposals in paras 8, 9 and 10 of the Summary.

Sd/-

MUHAMMAD NAWAZ MALIK ADDITIONAL SECRETARY (H.A)

Mr. Mazhar Rafi, Secretary, Ministry of Religious Affairs.





وزراهم الدفوالا فريف كورته بإدارا بورش هاد كرام ست فعالب كرديته بين فراك احد شكوام المنافع بالمتناونيازي ان سك مالق كخزسه جي

# شان صحابہ میں گستاخی کی سزاموت ہوگی 'سیاہ صحابہ اور فقہ جعفریہ میں اتفاق رائے

#### مور زباؤس میں غربی سیاسی جماعتوں کے اجلاس کے دوران فرقہ واریت پھڑ کانے والے ہر حتم کے لیزیچ پر بھی پابندی لگانے کی تجویز منظور

درقبل جاعتوں نے اگر اجلاس کے دوران طے جونےوالے امور کی طلاق ورزی کی تو پھران تحقیموں پر یابندی لگانے پر سجیدگ سے غور ہوگا

ا اور (علایہ سے) ایکن بیاد میں۔ اور قوک فاز فاز النان رسالت میں کھائی کی مزاحرے جائی فرن شوائع میں کا میں میں وراعظم فاز شریف کی مزیر اور کری بیای بدائن ایکن کے درمانیای امن النان رائے ہوئے کہ بھی طریع سے کھائی کا مزائع کی مدائل کے افغان رائے کرائٹ دونا کو زواد ک

افتراك

عند السفوائ اجلى عن الله آياء المان عن فرقدان وبالاكال الماليم حم كالزيل بالالكالك في WELLDES FOR THE SAME THE SEC. روال الكيمال كو وال المن المناف المنا وزيرا لفكم نينة جمنك كم القات كي الانتقات كيليخا يك الحل حدالتي کیٹن قائم کرنے اور فرقدوارے کے خاتے کیلئے لیک ہا اعتبار ملاء بورا قائم کرنے کی داہدہ می کر دی ہے۔ عدائق کیش جھک میں دو قرآن سے تعلق رکھندا کے افراد کے گل کی تحقیقات کرے گا الك الماء بروا تكل المراض الزيل يا بدى كى المار في كرا 2 ك على الدائية ألى كر المواسل كالله بوالى الروك كا معتش لیکسانگ د متاویز ویش که طی جمریض 10 االیک الاليون ك والم موجود تفي الن شراشان محام عن المتاخي كي كى ب درائع كے مطابق الجن ساء محاب كر مري سدا الى موانا لميا عالم عن فاروقي خود يرافع كم " محق اسرار" إور " خونه عنك " قال كركول ساقتها مات كي زاء كرينا بينا أنجن مياه محايه ک برای کوشل کے قابر تین مواز شیا والقا کی نے پر بروش کی تھی ك شان محاب على كتافي كرف والله كي مراسوت ورفي وإسباع جبكي الله توك فقة فقد جعفريات بالد الكار سين منوى اور علام عمرا تھاد ہے اسکین کی خرورت پر زود ویا در سالہ کیا کہ عاسہ عاد اسلامین سے تمل کا مقاعت کی جمیر۔ ترکیہ فاتو جد جمریہ في والشات كروي اور أرق وارعت كريد عن ووية و هان كوغير على طاقتل كاستان أرار يا وينين والاكارود قراد واريت ك فال کیلے اپنا کروار زمدواری سے اوا کرے گی۔ وزیراعظم تواز شریف 6470 - CON 2 10 2 10 8 10 7 C C 14 12 كافركت على المنافراب يونى عدالك وومرت كالأكف کار تھان فتم ہونا چاہے۔ انہوں نے کما کروہ فور بھی کارورہ کریں کے اور حالات کا جائزہ ٹی کے اصلیب کی اور مائزں کا کمائے کہ پکلی واحد تختہ جعمری اور سیاہ سحابہ کی اگل قیارت کو آئے ساست الهاكر البقى اموريه القاتى واستاكروا باكياب يحلن اكرودانون خرف سا واس مي في كاجائه والماسوركي فوق مروزيكي とかりできんし かんしょんととうないと

## شهيد اسلام علامه احسان اللي ظهير كافتوى

عالم اسلام کے نامور مفکر اور اویب علامہ احسان اللی ظمیر رحمہ اللہ '' ''الشیعہ والقرآن''۔''الشیعہ والتشیع'' اور ''الشیعہ اللہ بیت '' جیسی معر کتنہ الاراء کتابیں تصنیف کرکے شیعہ کے کفر اور غیر اسلامی نظریات کو عالم اسلام میں نمایاں کرنے میں تاریخی کردار اوا کیا ہے۔ اس معر کتنہ الاراء کتابیں کرنے میں تاریخی کردار اوا کیا ہے۔ اس جرم کی پاداش میں قائد المسنت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی کی شہادت سے ایک سال قبل 23 مارچ 1987ء کو علامہ صاحب موصوف کو شہید کیا گیا۔

علامه احسان اللي ظليرٌ نے ''اشيعه و التشيع '' ميں واضح طور پر تحرير کيا ہے :-

"شیعہ نذہب کے عقائد جانے والا کسی دلیل سے بھی شیعہ کو مسلمان قرار ضیں وے سکتا۔ شیعہ نے ہمندوؤں کا سکتوں کی بیودیوں اور میسائیوں کے مقابلے میں اسلام کی توجین ایسے انداز سے کتا۔ شیعہ نے ہندوؤں کی سکتوں کی بیودیوں اور میسائیوں کے مقابلے میں اسلام کی توجین ایسے انداز سے کی ہے جس کے بعد اس گروہ کے کفر میں کوئی شک باتی نہیں رہا۔ میں اہل حدیث اور عالم اسلام کے ہر مسلمان سے کموں گا" فمینی اور اس کے بیروکاروں کے ظاف جدوجہد جاری رکھیں۔"

# شيعه كالمخضر تعارف

(47)

( سیح بخاری ا

آنخضرت التفاقائين كے واضح ارشادات كے بعد يهوديت كا مستقبل سرزين عرب بين ناريك ہوگيا۔ ایک طویل عرصہ تک يهوديوں ك ستم كاريوں 'عمد محکمتيوں اور تيشہ ذنيوں سے اسلام كا سينہ چھلتى ہو آ رہا۔ آنخضرت التفاقائين مدنى زندگى بيں يهوديت كى جفا كاريوں كا شكار رہے۔ آپ كو مشركيين مكہ كى واضح وشمنى اور كھلے عام عداوت سے وہ دكھ نہ پہنچا جو يهودكى محلاتى سازشوں 'من گھڑت تشم كى پھيلائى ہوئى افواہوں اور آئے دن كے بغض وعناد سے آلودہ چالبازيوں سے ذہنى كوفت قلبى صدمہ 'پريشانيوں كى ٹيس اٹھاٹا پڑى۔

ے میں اس میں ہوئی ہوں ہوں ہوں کا آغاز ہوا۔ کئی قبائل زکو ہ سے منحرف ہو گئے۔ یمبود کی ایک آبادی جمعوفے مدمی نبوت

مسیلمہ کذاب کی بیرو کارین گئی۔ آگر نظر غائز سے ان تمام بستیوں اور قبیلوں کا جائزہ لیا جائے تو واضح طور پر ان کے درپردہ یہود کی کارستانی ہی نظر آئے گی۔

ں۔ آنخضرت للٹلٹائیج کی وفات کے بعد قریب تھا کہ گلشن رسالت ٹرنال آبود ہو تا.... گرساتی بزم افروز کی ہے وحدت اور بادبهاری نے صدیق ایجبر" ایسا اوالعزم مدیر وریڈ میں چھوڑ دیا تھا جس کی ناورہ روز گار کلوش اور بے مثال استقلال نے اسلام کے جماز کو کلفتوں' عداوتوں'

سازشوں اور ابرسیاد بن کر اٹھنے والی مخالف ہواؤں کے تھییڑوں سے ساحل مراد پر پہنچا دیا۔ یہودیت وم بخود ہوکر رد گئی۔ عمد فارد قی میں اسلام کی شوکت وحشمت چار وانگ پھیلی تو یہود و مجوس وانت پیس کر رہ گئے۔ اسلام کا نیرا قبال اوج ٹریا کی بلندی پر پہنچ گیا۔ تو یہود نے وسیسہ کاریوں' ذریر زمین سازشوں اور شفیہ سرگرمیوں کے ذریعے اسلام کو ذک پہنچائے کا منصوبہ بنایا۔

حضور القلطانيج مرض وفات ميں فرماتے تھے۔ عائشہ میں نے فیبر میں جو کھانا کھایا تھا میں اس کاوژ برابر محسوس کر تا رہا۔ اس ذہر کے مسئور القلطانیج مرض وفات میں فرماتے تھے۔ عائشہ میں نے فیبر میں جو کھانا کھایا تھا میں اس کاوژ برابر محسوس کر تا رہا۔ اس ذہر ک

اڑے میں اپنی رگ کٹنتی دیکھتا ہوں۔ سیخنہ الالاطلام کے ایک میں عدود الائون شرب کے لیے اور کا اور کا کا فرائھ

آ تخضرت اللالظی کے مبارک عمد میں حضرت عائشہ پر شمت کے بس پردہ انٹی یمودیوں کی سازش کار فرہا تھی۔

ایک بدوی سردار کنانہ رہے نے دھوکے سے حضرت محمود بن مسلم کو شہید کیا۔ اسپرت ابن ہشام صفحہ ۸۵ جلد ۱۴

وادی ام القراء میں حضرت محمد القلطانی کی موجودگی میں ایک تیرے آپ کے غادم خاص حضرت مدعم شهید ہوئے۔

حضرت عمرٌ کی شمادت کے ایک دن پہلے جیفونہ یہودی اور حضرت عمرٌ کے قاتل فیروز ابو اوَّ اوَّ بموی کو ایک ساتھ مدینہ منورہ میں دیکھا

### حضور الطالط کی آخری وصیت

حضور الله الله كي آخري وصيتول من أيك وسيت يه تحي-

اخرجو اليهود من جزيرة العرب يوركو جزيره الب تكال وو-

آنخضرت القلطينية ك ان واضح اور فيرمبهم ارشاوات پر فمل كرنے كالخروامواز حصرت عمر" كو حاصل موا۔ چنانچه حصرت عمر" نے خيبرا فدک وادی قراء وغیرہ سے تمام یمود کو عرب سے شام کی طرف جااد طن کردیا۔

### شیعہ مذہب کا بانی

جزمریۃ العرب کے جنوب میں یمن ایک ملک ہے صنعااس کا مشہور دارالحکومت ہے یساں یبودیوں کی کثیر آبادی تھی عبداللہ بن سباء اس خاندان کا ایک فرد تھا نمایت شاطرانہ جوش و خروش اور غیظ و غضب ہے لبریز تھا۔ اس کا دماغ سازش منصوبہ بندی جوڑ توڑ اور پروپیکنڈے میں

التي مثال آپ تھا۔

چھوٹے سے قد کا یہ میمنی بیووی اپنی فطرت اور صلاحیت کے بل ہوتے پر بری سے بری مجلس میں باہمی نزاع ' اختلاف واشقاق

عداوت ، وشقاوت پیدا کرنے میں ید طولی رکھتا تھا۔ اسلام کے خلاف بدی بری جنگوں سے جب اسلام کو نقصان نہ پہنچایا جاسکا تو بید ہمنص فریب کار کی اور فتنه سلانی کے اسلحہ سے لیس ہوکر ازخود ندینه منورہ چلا آیا۔ اس نے اسلام میں تخریب کامیر پروگرام مرتب کیا کہ مسلمان بن کری مسلمانوں میں اختلاف پیدا کرکے اندر ہی اندر اسلام کی جڑیں کھودی جا کمی اور اسلام سے یہود نے جو چرکے کھائے ہیں۔ ان کا انتقام لیا جائے۔

### عبدالله بن سباء کی ابتدائی کارگزاری

ابن سباء کی اسلام و عمن تحریک کے بغور مطالعہ سے معلوم ہو تا ہے کہ اس نے دین اسلام کی بی کنی اور مسلمانول میں تغریق کا ظ بونے کے لئے دومحاذ منتخب کئے ایک سیاسی اور دو سرانہ ہیں۔ پاکستان کے مشہور مورخ اور سکالر علامہ سید نور المحسن بخاری ہوری 1984ء میں ملتکز

میں جن کا انتقال ہواہے' نے اپنی بلندپایہ تصنیف 'وکشف العقائق" میں ابن سیاکے دونوں محلاوں کا تجزیہ درج ذیل الفاظ میں کیا ہے۔

سای محاذ اس طرح قائم کیا کہ امیر المومنین حضرت عثمان غنی جائٹے۔ اور ان کے امراء وعمال (گورنروں) کے خااف جھوٹا اور بے بنیاد پروبیگندہ کرکے عوام کے دلوں میں ان کے خلاف نفرت وعداوت کے جذبات اس مد تک مشتعل کے کہ اشیں معزول کر رہا جائے.... نظام مملکت کے اس استحلال کے بعد اسلای

سلطنت کمزور بوجائے گی۔ مسلمانوں میں باہمی انتشار و تفرقہ پیدا ہوگا۔

میں میں میں ہوئے۔ ندہبی محاذ اس طرح قائم کیا کہ سیدھے ساوھے دین فطرت کے صاف اور واضح عقیدوں میں تبدیلی پیدائی جائے۔ توحید و رسالت پر حملہ کیا جائے۔ اسلام کے بنیادی حقائق کو مسنح کرکے عوام کو گراہ کیا جائے۔ اس طرح مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کیا جائے۔ اور ان میں اعتقادی تفرقہ ڈال کر فرقہ بندی کا بیج پویا جائے۔ ٹاکہ بید علیحدہ غلیحدہ فرقوں اور گروہوں میں بٹ جا کیں۔ میلیحدہ غلیحدہ فرقوں اور گروہوں میں بٹ جا کیں۔

نامور مؤ رخ امام ابن جریر طبری (متوفی 310ھ) کے الفاظ میں ابن سپاکا مختصر نغارف اور اس کی مکارانہ ذہنیت کے چند شاہکار ملاحظہ ہوں۔ عراقہ میں مصناعہ دیمیں کا مین مالالک میری خالص کے ان عیشر تنقیب جوز میں عزاں میں میں کر اور زیادہ میں دلال

عبداللہ بن سبا صنعاء (یمن) کا رہنے والا ایک یہودی تھا اس کی ماں عبش تھی۔ وہ حضرت عثان بڑیڑو کے زمانہ خلافت میں (بظاہر) اسلام لایا۔ پھر مسلمانوں کے شہوں میں گھوم پھر کر ان کو گمراہ کرنے لگا۔

اس نے اپنی مم کا آغاز تجازے کیا پہلے بھرہ 'کوفہ اور پھر شام آیا۔ اہل شام میں سے کوئی شخص بھی ان کے جھانے میں نہ آیا۔ بلکہ انہوں نے اسے شام سے نکال ویا۔ پھروہ مصر آیا۔ پہل اس نے کائی عمر گزاری وہاں کے لوگوں سے کہنے نگا۔ اس شخص پر تنجب آبا ہے جو کہتا ہے یا گمان رکھتا ہے کہ حضرت میسی واپس آئے کا انکار کرتا ہے۔ حالا نکہ انہ تحالی کا فرمان ہے۔ ان المنڈی فسوض عسلیے کے البقی آن کیوا دے لیے مصاد پس حضرت میں مصاد پس حضرت میں مصاد کی حضرت میں مصاد کی حضرت میں مصاد کی حضرت میں مصاد کی نہیں اس نیا میں دوبارہ آنے کے زیادہ مستخل میں۔ اس نے رجعت کا عقیدہ وضع کیا۔ جے بعض لوگوں نے مان لیا۔ پھراس نے کہا جزار نبی ہو گزرے ہیں ہر بی کاوصی (جے وسیش کی مستخل ہیں۔) اس نے رجعت کا عقیدہ وضع کیا۔ جے بعض لوگوں نے مان لیا۔ پھراس نے کہا جزار نبی ہو گزرے ہیں ہر بی کاوصی (جے وسیش کی جائیں اور خضیہ ہدایات دی جائیں) ہو آئے اور حضرت علی (حضرت) میں الانہیاء ہیں اور حضرت علی الانہیاء ہیں اور حضرت کی خاتم الدوسیاء ہیں۔ اس کے بعد کھنے لگا۔ جس شخص نے رسول اللہ الکھانی کی وصیت کو زمانے اور دھن میں رسول پر غالب

آگر امت سلمہ کی زمام کار اپنے ہاتھ میں لے لے۔اس سے بڑا ظالم اور کون ہو کا۔؟

اس کے بعد ان سے کئے نگا۔ (حضرت) علی "رسول اللہ القافظینیا کے وصی ہیں تم اس محافے میں اقدام کرو' اور حضرت عثان "کواس منصب خلافت سے مثا دو اور اس مهم کا آغاز اپنے حکام اور گور نرول پر طعن واعتراضات سے کرو' امر مالمعروف اور نمی عن المنکر کرکے لوگوں کو اپنی طرف ماکل کروپس اس نے (قمام ممالک میں) اپنے وافی اور ایجٹ پھیلا دیئے۔

#### اریان کے مجوی اور سبائیوں کا گھ جوڑ

ان اوگوں کے داول میں کینے کی پہلی چنگاری اس روز پھڑی جب نبی کریم اللہ الفظیۃ نے 6 جبری میں باتی یاد شاہوں کو دعوت نامہ بائے مبارک لکھتے وقت پرویز شاہ ایران کو بھی دعوت نامہ فلھا۔ پرویز نے بغیر پڑھے اسے چاک کرے اپنے گورز کو جو بین کا عامل تھا لکھا کہ مجہ اللہ اللہ اللہ کو قار کرکے دربار میں بیٹے تو آپ نے فرمایا کہ آج شب تمہارے بادشاہ پرویز کر فار کرکے دربار میں بیٹے تو آپ نے فرمایا کہ آج شب تمہارے بادشاہ پرویز کو اس کے بیٹے نے قبل کر دیا ہے اور پرویز کے نامہ چاک کرنے پر آپ نے پہلے ہی فرما دیا تھا کہ پرویز نے میرا نامہ (رفعہ) مبارک نہیں چاک کیا بلکہ اپنی سلطنت کو چاک کیا ہے۔

تاريده دستارين مشهور شیعه مورخ حسین کاظم زاده کی زبان سے سننے .....

جس دن سعد بن الى و قاص " في خليف دوئم كى جانب سے ايران كو فتح كيا..... ايراني اپنے دلول كے اندر كينه وانقام كاجذبه يالتے رہے۔

یماں تک کہ شیعہ فرقہ کی بنیاد پڑجانے سے پورے طور پر اس کا اظهار کرنے نگے۔ صاحبان واقفیت واطلاع اس بات کو بخولی جانتے

اور مانتے ہیں کہ شیعیت کی بنیاد ابتداء میں اعتقادی مسائل نظری و نطقی انتلافات کے علاوہ ایک سیای مشلہ پر بھی تھی آگے چل کر اس سیاسی مسئلہ

کو بھی مصنف واضح کرکے لکھتا ہے کہ ایرانی ہرگز اس بات کو بھی نہ بھول سکتے تھے نہ معاف کرسکتے تھے اور نہ قبول کرسکتے تھے۔ کہ مٹی پر ننگے پاؤل پھرنے والے عربوں نے جو جنگل وصحرا کے رہنے والے تھے ان کی مملکت پر تسلط کر لیا ہے۔ ان کے قدیم خزانوں کو لوث کر غارت کر دیا ہے

اور ہزاروں لوگوں کو قتل کر ویا ہے۔ آگے چل کریمی مصنف لکھتا ہے کہ حضرت عمر پراپٹیز نے مدائن اور اس کے مفتوح علاقوں کے بزاروں امرانی فیدیوں کو آزاد کردیا۔

اس طرح تمام قیدی آزاد ہو گئے۔

ایرانیوں کی نفرت کا ایک اور واقعہ بھی ای حسین کاظم زادہ صاحب کی زبانی سنے......

ہر مزان امرانی کو جو خوزستان کا سابق اور کیے از وو ہزرگ زادگان وصاحب اضران تھا معہ ایک اور شخص کے قتل کر دیا۔ کیونکہ ابو لوٴ

لؤ (جعنرت تمر دہاؤ، کا قاتل) اکثر ہر مزان کے پاس جا تا رہتا تھا۔ حضرت عثمان من سیاست کو عدالت پر ترجیح دے کر خون بما اپنے پاس نے دے کر عبیداللہ کو آزاد کردیا۔ عالم نکد حضرت علی مزاجہ

نے سیداللہ کو قصاص میں قتل کر دینے کامشورہ دیا تھا۔

مصنف بیہ واقعہ لکھنے کے بعداس پر عاشیہ آرائی کرتے ہوئے لکھتا ہے اس معاملے نے ایرانیوں کے داوں میں عمر ہواڑے و عثان جارثے

کے خلاف غصہ اور کینہ کو بھڑکلیا اور حضرت علی "امیرالمومنین کے ساتھ ان کی محبت کو اور زیادہ کردیا۔ ایرانی جو اپنے باد شاہ لور سرپرست ہے محروم

ہو گئے تھے اس دن سے حصرت علی بوائیر کو اپنا حامی اور مہرمان سمجھنے گئے۔ ان کے اور ان کی اولاد کے حق میں اپنے اخلاص و محبت کا اظہار کرنے

عالاتکہ یہ سب جھوٹ اور فریب ہے حضرت عثمان روہنی نے عبیداللہ " کو ہرمزان کے بیٹے تبازان کے حوالے کیا تھا ہرمزان بظاہر مسلمان تھا تکر در پر ہا اسلام وحمّن مجوی تھا اور اس کا بیٹا قبازان اپکا مسلمان تھا اور اپنے باپ کی سازش سے بھی واقف تھا۔ اس عبیداللہ کو فتر کہ

طبری اس واقعہ پر الگ عنوان قائم کرے تبصرہ کرتا ہے۔ ﴿ طِبری سنحہ 23 جلد 5)

حضرت عثلیٰ فے اپنے کیلے سے کوئی خون بھانہیں اوا کیا تھا یہ صرف عجمی سازش کی سحر کاری ہے اور لطف بید کہ بوے بوے محفقین

اور مور تعین نے اے درست تشکیم کرلیا۔ اس طرح لوتڈی اور غلام بنانے والا پہلا واقعہ بھی سراسر غلط ہے صرف اجواز کے مقام پر بغاوت جوئی و حضرت ابو مویٰ اشعری " نے بعناوت کیل کروہاں کے ٹوگول کو گر فقار کیا۔ نگر حضرت عمر " کے عظم سے سب چھوڑ ویے گئے۔

للله لعنی اللہ کے واسطے جھوڑ ویا تھا۔

یدائن کی فنخ کے وقت بھی سب نے بزیہ دینا قبول کیا اور ذی بکر رہنا قبول و منظور کیا اور وہ برستور اپنی جائیدادوں اور املاک پر قابض رہے صرف جلولا کی جنگ میں مال نغیمت کے علاوہ غلام اور اونڈیاں مسلمان لشکریوں کے ہاتھ میں آئیں ان میں اعلیٰ خاندان کی لڑکیاں بھی تھیں حضرت عمر سبایا الجلوت سے پناہ مانگا کرتے ہے۔ ایک دفعہ عبدائلہ بن سبانے حضرت ابو الدرداء کے سامنے بھی بڑے مختلط انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا تو انہوں نے صاف کہہ دیا کہ تم مجھے یہودی معلوم ہوتے ہو۔ عبادہ بن صامت سے اس فتم کی گفتائو کی تو انہوں نے پکڑ کر دمشق میں حضرت معاویہ سے پاس بھیج دیا۔ انہوں نے اس کو شام سے نکال دیا۔

### تاریخ میں شیعیت پر اجمالی نظر

بلاثبہ شیعہ ندہب کا بانی تھتے قد اور کالے رتگ والا یمنی یہودی عبداللہ بن سیاتھا بہم اس ندہب کی ابتدائی کارگزاری سے اندازہ ہوتا ہو کہ یہو وجوس اور عیسائیت کی اسلام وشنی اور عیض وغضب نے شقاوت کی جو آخری شکل انتقیار کی اور تین فیر مسلم طاقتوں کی ستم کاریوں سے جو مرکب اور ملغوبہ تیار ہواای کا نام شعبت یا سیائیت ہے۔ بعض لوگوں نے اننی کو رافقیت کا نام دیا۔
اس وقت دنیا میں تقریباً (70) ستر سے ذاکد مختلف الحیال اور مجتلف العقائد گروہ اپنے آپ کو سچا شیعہ کملانے کے بدی ہیں۔ چنانچہ مشہور مستشق ہنرلامن اپنی مشہور تالیف (اسلام معقدات و آئین) میں لکھتا ہے: "حضرت علی بوٹن کے جاہ طلب کثیر التعداد احباب نے تھوڑے ہی ونوں میں بندر جائی دو سرے پر ساب و شم کرتے تھے یہ لوگ سیای قیم و فراست سے عاری " رشک شیعہ جماعت کو بہت سے ایسے فرقوں میں منقم کر دیا جو پرابر ایک وو سرے پر ساب و شم کرتے تھے یہ لوگ سیای قیم و فراست سے عاری " رشک وحمد میں جنائف کی صفت موسد میں جنائ اور منصب لامت کے بارے میں آئیس ہی میں جو شدت کے ساتھ لڑتے جھڑتے تھے وہ حکومت کے طاف حزب مخالف کی صفت رکھتے تھے۔ ان لوگوں کی سازشوں اور ایسے لوگوں کی بخاوتوں کے صاف سے جو ناقص طور سے منظم کی گئیں۔ پہلی وہ صدی کے واقعات ان سے بھرے پڑے ہیں۔

ز جمہ: سرؤینس ڈائز یکٹر شعبہ السنیہ شرقیہ لنڈن یو نیور شی سفیہ 143) لندن کی مشہور لیوزک سمیٹی نے سلسلہ نداہب مشرق کی چھٹی کتاب ''فذہب تشیع'' کے نام سے 1933ء میں شائع کی۔ اس کے مولف ڈوائٹ ایم ڈونالڈ من میں بیہ صاحب (16) سولہ برس مشہد (امران) میں رہے موصوف اپنی کتاب کے صفحہ نمبرا4 پر ر قمطراز ہیں۔ ''خلافت کے متعلق حضرت علی بڑیڑے کے وعادی کو ان کے دوست محض سیای نصب العین نہیں بلکہ .

> قضاد قدر کی طرف ہے ان کا مقرر کردہ حق تصور کرتے تھے....... حضرت عثمان بوڈٹو کے زمانے میں ایک پرجوش واعظ عبداللہ بن سبانے مسلمانوں کو محمراہ کرنے کی غرض ہے ساری مملکت میں سیاحت کی تھی۔"

### شیعہ کے گفریہ عقائد

تلخيص متفقه فتوى ( أريخي فيعله سغه ٣٨)

### \* قرآن مجید کے بارے میں شیعہ کانقط<sup>ع</sup> نظر

🐿 ..... تحریف اور تغیرو تبدل کے واقع ہونے میں قرآن ' تورات و انجیل ہی کی طرح ہے اور منافقین امت پر مسلط ہو کر حاکم بن گئے وہ قرآن

میں تحریف کرنے کے بارے میں ای طریقتہ پر چلے جو طریقتہ بنی اسرائیل نے اختیار کیا۔ (فصل اکھناب صفحہ 70 بحوالہ بنیات صفحہ 62) 🐷 ….. وه قرآن جو جرئيل" ، محمد الله 🚉 پر لے كرنازل ہوئے تھے اس ميں سترہ بزار آيتيں تھيں۔ اصول كافي سفحہ 671 بحوالہ بنيات سفحہ 56)

(صانی شرح اصول کانی برز ششم صفحه 75 بحوالد اینهٔ صفحه 56) 🐿 ..... اعل قرآن میں بہت ساحصہ ساقط کردیا گیاہے۔

🐼 ..... جو روایات صاف طور پر بناتی جیں کد قرآن میں عبارت ' الفاظ اور اعراب کے لحاظ سے تحریف ہوئی ہے ان روایات کے صحیح ہونے اور ان کی تقدیق کرنے پر مارے اصحاب کا اتفاق ہے۔ (بحالد اينئاص فح 65)

🐿 ---- یہ بات پایہ ' ثبوت تک پینچ چکی ہے کہ جو قر آن ہارے پاس ہے وہ پورے کا پورااس طرح نہیں ہے جس طرح محمہ 🛮 🕊 پر نازل ہوا تھا بلکہ اس میں پچھ حصہ ایسا ہے جو اللہ تعالی کے نازل کئے ہوئے قرآن کے خلاف ہے اور پچھ جھے میں تغییرو تحریف واقع ہوئی ہے اور اس بیں سے بہت می چیزیں نکال دی گئی ہیں۔ (ديباچه تغيير صافي بحواله احسن الفتاوي جلد ۱ \* صفحه 75)

👀 \*\*\*\* قرآن میں ہے جو پکھ نگلا گیا ہے یا اس میں تحریف اور ردوبدل کیا گیا ہے اگر میں ان سب کو بیان کروں تو بات بہت کمبی ہو جائے اور وہ (احتجاج طبری مطبوعہ اران صفحہ 128 بحوالہ البیناً صفحہ 75) چیز ظاہر ہو جائے جس کے اظہار کی تقید اجازت نہیں دیتا۔ 🐿 ..... قرآن مجید مین ایس باتیس بھی ہیں جو خدائے نہیں کیس۔ (احتجاج طبری صفحہ 25 بحوالہ ابیشاً صفحہ 81)

\_\_\_\_\_ ( 53 D 🐼 ..... موجوده قرآن میں خلاف فصاحت اور قابل نفرت الفاظ موجود ہیں۔ (طبری صفحہ 30 بحوالہ ابیناً) موجودہ قرآن کو اولیاء الدین کے دشمنوں نے جمع کیا۔ .... موجودہ قرآن کی ترتیب خدا کی مرضی کے خلاف ہے۔ (فصل الحطاب صفحه 30 بحوالد ابيناً) .... حضرت علی کا نام قرآن میں کئی مقالت سے نکال ویا گیا۔ .... (ديباچه تفيرصاني بحواله اييناً صفحه 75) آيت و من يطع الله و رسوله فقد فاؤفو زأ عظيما ٥ (پنبر 22س الزاب ، آيت ٦١) اس طرح نازل بوئي تخي- ومن يبطع الله و رسوله في ولاية على والائمة من بعده فقد فارفوزاً عظيماً 0 يعن جس نے حصرت علی اور ان کے بعد کے امامول کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی پس اس نے بہت بردی کامیابی پالی۔ (اصول كافئ صفحه 262 بحواله الينة صفحه 79) ◘ \*\*\* آيت فبدل الذين ظلموا قولاً غيرالذي قيل لهم فانزلنا على الذين ظلموا رجزاً من السماء بما كانويفسقون (پ نمبرا آيت نمبرا5) اس طرح نازل بوع شف فبدل الدين ظلموا ال محمد حقهم قولاً غيرالذي قيل لهم فانزلنا على الذين ظلموا ال محمد حقهم رجزاً من السمآء بما كانو يفسقون العِي ظالون في كن كا باوء آل محرك حلى كو بدل ويا اور آل محرك (اصول كافي صغه 267 بحواله ابيناً صغمه 71) حق میں ظلم کرنے کی وجہ سے نافرمانوں پر ہم نے آسانی عذاب نازل کیا۔ ن • • • آيت: ولو انهم فعلوا ما يوعظون به لكان خيرالهم (پنبر؟ س ناء، آيت نبر66) يـ اس طرح نازل ک گئ شی- ولو انہم فعلوا ما يوعظون به في على لكان خيرالهم يني آثر يراوك على كـ بارك ين کی گئی تھیجت پر عمل کریں تو ان کے لئے بھتر ہو گا۔ (اصول كافي صفحه 268 بحواله ابيتاً) w ..... جو دعویٰ کرے کہ اس نے پورا قرآن جس طرح کہ وہ نازل ہوا ہے جمع کر لیا ہے وہ انتہائی درجہ کا جھوٹا ہے۔ پورا قرآن تو صرف (صاني كماب الحبر بحواله بنيات صفحه 102) حضرت علی اور ان کے بعد اماموں نے جمع کیا ہے۔ 🐼 ..... قرآن جس طرح نازل ہوا تھا اس کو رسول اللہ ﷺ کی وصیت کے مطابق صرف امیر المومنین علیہ السلام نے آپ کی وفات کے بعد چھم مینے مشغول رہ کر جمع کیا تھا۔ جمع کرنے کے بعد اے لے کران لوگوں کے پاس آئے جو رسول اللہ ﷺ کے بعد خلیفہ بن گئے

تھے۔ آپ نے فرایا ? اللہ کی کتاب جس طرح نازل ہوئی ہے ، وہ یہ ہے ، پس ان سے عمر بن خطاب نے کما کہ ہم کو تساری اور

(البيشاً)

الاريدي دستاوين

تمہارے اس قرآن کی ضرورت نہیں تو امیرالمومنین علیہ اسلام نے فرمایا کہ آج کے دن کے بعد اس کو نہ تم و کھے سکو گے اور نہ کوئی اور و کھیے سکے گا جب تک کہ میرے بیٹے مہدی علیہ السلام کا ظهور ہوگا۔ اس قرآن میں بہت می زیادات ہیں اور یہ تحریف سے خلل ہے۔ ۔۔۔۔۔ جب مہدی ظاہر ہوں گے تو موجودہ قرآن آسمان کی طرف اٹھا لیا جائے گا اور وہ اس قرآن کو نکل کر پیش فرمائیں گے ، جس کو امیرالمومنین علیہ السلام نے جمع فرمایا تھا۔

(اتوار النعمانيه ، جلد دوم ، طبع ابران ، ازسيد نعمت الله الموسوى الجزائري صفحه 357 "اصفحه 364 بحواله بنيات صفحه 59)

### امامت کے بارے میں شیعہ کانقط<sup>ے نظر</sup>

( نَارِیخی فیصلہ صغبہ ۲۰۰۳)

۔۔۔۔ نبی کریم کے بعد آن حضرت کے بارہ خلیفے عقے ' وہ حضرت علی سے لے کرامام مهدی تک بارہ امام برحق ہیں۔ جس طرح نبی کریم کو اللہ تخاتی نے نبی بنایا ہے اس طرح ..... بارہ اماموں کو خدانے بنایا ہے۔ بیہ بارہ امام نبی کریم کی طرح ہر گناہ سے پاک ہیں۔ زکیا ناصی سلمان ہیں ؟ از غلام حسین خبی صفحہ 253)

ن ..... الامت الله عزد جل کی طرف سے متعین صخصوں کے لئے ایک عمد ہے امام کو بھی ہیہ حق نہیں ہے کہ اپنے بعد کے لئے نامزد امام کے سواکسی دو مرے کی طرف المامت منتقل کر دے۔

(اصولی کانی صفحہ 170 بحوالہ ایرانی انتقاب صفحہ 161)

(حياة القلوب ازماقر مجلس جلد سوم طبع ايران صفحه 201 ، بحواله بنيات صفحه 78)

€ .... المت كامرت نبوت كے مرتب بالاز --

🐨 ..... حق بات یہ ہے کہ کمالات و شرائط اور صفات میں تیفیبراور امام کے درمیان کوئی فرق نہیں ہو تا۔

(حيات القلوب از باقر مجلسي جلد 3 " صفحه 3 " بحواله البيناً صفحه 110)

ن ..... ائمہ اطہار سوائے جناب سرور کا نئات اللائیا ہے ویگر تمام انبیاء اولوالعزم و غیر ہم سے افضل و اشرف ہیں۔ (احسن الفوائد فی شرح اعتقائد شیخ صدوق از محمد حسین مجتد صفحہ 406 بحوالہ ایسناً)

۔۔۔۔ ہمارے ائر۔ معصوبین کی تعلیمات قرآن کی تعلیمات ہی کے مثل ہیں۔ وہ کمی خاص طبقے اور کمی خاص وور کے لوگوں کے لئے مخصوص نہیں ہیں۔ وہ ہمر زمانے اور ہر علاقے کے تمام انسانوں کے لئے ہیں اور قیامت تک ان تعلیمات کو نافذ کرنا اور ان کی انباع کرنا والی کے اللے میں اور قیامت تک ان تعلیمات کو نافذ کرنا اور ان کی انباع کرنا والی کہ اللہ کہ اور تبیم سخد 113 ہم اللہ انتقاب سخد 38)

\_\_\_\_\_\_ (L 55 ) 🐼 .... نبي الكاليانية ك بعد امير الموسنين عليه السلام امام تھے ' ان كے بعد حسن امام تھے ' ان كے بعد حسين لمام تھے ' ان كے بعد ..... جو اس كا (اصول كاني صفحه 106 بحواله الينياصفحه 121) انکار کرے وہ ایسا ہے جیسا کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کی معرفت کا انکار کیا۔ 🕥 ..... على عليه اسلام كى ولايت كاستله انبياء عليهم السلام ك تمام صحيفول مين لكها جواب لور الله في كوئي ابيا رسول نهيس بصحاجو محر الملاكلينة کے نبی ہونے پر اور علی علیہ السلام کے وصی ہونے پر ایمان لانے کا حکم نہ لایا ہو اور اس نے اس کی تبلیغ نہ کی ہو۔ (اصول كافي صغه 276 بحواله ابيناً صغه 122) 🕡 ..... حضرت على كو فضيلت كاوى درجه اور مقام حاصل ہے جو محمد ﷺ كو حاصل تھا۔ (اصول كافي بحواله بنيات صفحه 109) 🐼 ..... اللہ نے بندوں پر علی کی اطاعت ای طرح فرض کی تھی جس طرح محمر کی اطاعت لوگوں پر فرض تھی۔ (رجال تھی صفحہ 265 بحوالہ ابیناً) 🕥 ..... حضرت علی کی افضلیت بعد النبی کامتکر کافر ہے۔ (تخفه حنفيه از غلام حسين نجفي صفحه 17) 🐨 .... جب قائم آل محد (مدى) ظاہر موں گے۔ .... سب سے پہلے ان سے بیت کرنے والے محمد موں کے اور ان کے بعد علی موں گے۔ (حَقّ اليقيلن از باقر مجلسي مطبوعه امران صفحه 139 بحواله امرانی انتلاب صفحه 179) 🐷 .... جب ہمارے قائم (مهدی) ظاہر ہوں گے تو وہ عائشہ کو زندہ کریں گے اور اس پر حد جاری کریں گے۔ (اليشاً) 🐿 .... الله تعالی ازل سے اپنی وحدانیت کے ساتھ منفرد رہا۔ پھراس نے محد اور علی اور فاطمہ کو پیدا کیا ، پھرید لوگ بزاروں صدیاں تھمرے رہے اس کے بعد اللہ نے ونیا کی تمام چیزوں کو پیدا کیا۔ پھران مخلوقات کی تخلیق پر ان کو گواہ بنایا ان کی اطاعت اور فرمان برداری ان تمام مخلوقات پر فرض کی اور ان مخلوقات کے معاملات ان کے سرو کر دیئے۔ پس میہ حضرات جس چیز کو جاہتے ہیں حلال کر دیتے ہیں اور (اصول كافي صفحه 278 يحواله الينيا صفحه 125). جى چركوچائے بين حرام كرديے بيں-

جس چیز کو چاہتے ہیں جرام کر دیتے ہیں۔ یمال محمر' علی اور فاطمہ سے مرادیہ نتیوں حضرات اور ان کی نسل سے پیدا ہونے والے تمام ائمہ ہیں۔ راانسانی شرح اصول کانی جز سوم حصد دوم صفحہ 149۔ بحوالہ ایسنا صفحہ 126)

🕥 \*\*\*\* - المام کی دس خاص نشانیاں ہیں۔ دہ بالکل پاک د صاف پیدا ہو تا ہے ' خنتہ شدہ پیدا ہو تا ہے ' پیدا ہو کر زمین پر آتا ہے تو اسطرح آتا ہے کہ دونوں ہتھیلیاں زمین پر رکھے ہو تا ہے اور بلند آواز ہے کلمہ ٔ شمادت پڑھتا ہے ' اس کو بھی جنابت (یعنی عنسل کی ضرورت) نہیں 56 ) ہوتی' سونے کی صات میں صرف اسکی آنکھ سوتی ہے اور ول بیدار رہتا ہے' اسکو مجھی جمائی نہیں آتی' نہ وہ مجھی انگزائی لیتا ہے' جسطرح آھے کی جانب دیکھتا ہے اسطرح بیٹھیے کی جانب ہے بھی دیکھتا ہے ' اسکے پاخانہ میں مشک کی می خوشبو آتی ہے اور زمین کو اللہ جم ہے کہ وہ اس کو چھپالے اور نگل لے اور جب وہ رسول اللہ ﷺ کی زرہ پمنتا ہے تو وہ اسے بالکل فٹ آتی ہے اور جب کو ود سمرا وہی زرہ پہنتا ہے جاہے وہ لمباہو محصینگا وہ زرواسکو ایک بالشت بردی رہتی ہے۔ اصوبی کانی سفحہ 246° بحوالہ ایشأ صفحہ 28 🐼 ..... علی کی فضیلت محمد کی فضیلت جیسی ہے اور محمد کو اللہ کی تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے اور علی کے تمسی حکم پر اعتراض کرنے والا ا بی ہے جیسا کہ اللہ اور اس کے رسول پر اعتراض کرنے والا ہے <sup>، سم</sup>ی بڑی یا چھوٹی بات پر ان کا انکار کرنے والا ' اللہ کے ساتھ شرکہ کرنے کے درجہ پر ہے۔ امیرالمومنین اللہ کا وہ دروازہ تھے کہ ان کے سوانسی اور دروازہ سے اللہ تک شیں پنچا جا سکتا' وہ اللہ کا ا راستہ تھے جو کوئی اس کے سوانسی اور رائے پر جلاوہ ہلاک ہو جائے گا اور اس طرح تمام ائمہ ہدیٰ کے لئے کیے بعد ویگرے فضیلہ (اصول كافئ كتاب الحدِ- بحواله الينا صفحه 33 مولی علی کا ہر فعل عین اسلام اور عین قرآن ہے اور آل جناب کے مخالفین خواہ عائشہ ہو' معاویہ ہو' مالک (بن انس) ہو اور ابن تیم (تخفهٔ حننیه از غلام حسین فجفی صغه ۵ ہو بیہ نواصب ہیں۔ - آل رسول کی روایات میں ناصبی کو کتے اور خزریہ سے زیادہ نجس کما کیا ہے۔ (ايشاً صفحہ 95 صحابہ کرام رضی اللہ عنهم " کے بارے میں شیعہ کے کفریہ عقائد ( بَارِیخی فیصله صفحه ۸ 👀 …… رسول الله لالالالا 🗅 ونیاے رصلت فرما جانے کے بعد سوائے چار افراد علی ابن الی طالب ' مقداد ' سلمان اور ابو ذر کے سوا سب مرا (حيات القلوب از باقر مجلسي صفحه 267 بح<mark>واله بينات صغ</mark>ه 06 مرتدے مراد ایسا کافرہے جو اسلام لانے کے بعد دوبارہ کافر ہو جائے اور شرعی عکم کے مطابق میہ واجب القتل ہو تا ہے۔ از مرتب 🐼 ..... جو تم نے مال کے صحابہ ' صحابہ کی رٹ نگائی ہوئی ہے ' ان میں بقول تہمارے افضل تو تمہارے تین خلفاء ہیں اور کئی سوسال گزر نج الخفه حنفيه از غلام حسين فجفي صفحه 55 میں آئے تک تمهارا بوے سے بواعالم بھی ان بے جاروں گا ایمان تک ثابت تمیں كرسكا۔ 🐨 ---- اصل بات یہ ہے کہ ہمارے اور ہمارے برادران اسلام میں جو پچھ نزاع ہے وہ صرف اصحاب طلاقۂ (ابو بکر عمر عثان) کے بارے میر ہے۔ اہل سنت ان کو بعد از نبی تمام اصحاب ِ امت ہے افعنل جانتے ہیں اور ہم ان کو دولت ِ ایمان و ایقان اور اخلاص ہے حتی دام (تجليات <mark>مىدانت از م</mark>مرحسين مجتد صغه 204 بحواله بينات صغه 8 جانتے ہیں۔

🐿 ….. شیعین (ابو بکرد عمر) قرآن کے واضح احکام کی مخالفت کیا کرتے تھے۔ دکشف الاسرار از قبینی صفحہ 115 زیرِ منوانات " مخالفتهائے ابو بکر ہانص قرآن" اور "مخالفت عمریا قرآن خدا") (بحوالہ امرانی انقلاب از نعمالی صفحہ 61)

( کشف الاسرار از مینی مستحد 115 زیر عنوانات " محالمتهای ابو بر پایش قر آن "اور " محالفت عمریافر آن خدا") ن \*\*\*\* ابو بکرو عمر بید دونوں قطعی کافر بیں ان دونوں پر الله کی ' فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت۔

النائع الكانى "كتاب الروضه صفحه 62" بمواله بينات صفحه 43) - جنم ميں ايک صندوق ہے جس ميں بارہ آدی بند ہيں۔ چھ بچھلی امتوں کے اور چھ اس امت کے ..... بچھلی امتوں کے چھ آدی تو سہ بیں: قابیل " نمرود" فرعون" صالح علیہ السلام کی او نتنی کا قابل" بنی اسرائیل میں سے وہ وہ آدی ہیں جنہوں نے حضرت موٹی علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد ان کے دین کو بدل ڈالا اور ان کی امتوں کو گمراہ کیا۔ اور اس امت کے چھ آدی ہے ہیں۔

ہیں: قابیل ' نمرود ' فرعون ' صائح علیہ السلام کی او منی کا قامل ' بنی اسرائیل میں سے وہ دو آوی ہیں جنہوں نے حضرت موتی علیہ السلام اور حضرت عیسیٰی علیہ السلام اور حضرت عیسیٰی علیہ السلام کے بعد ان کے دین کو بدل ڈالا اور ان کی امتوں کو گمراہ کیا۔ اور اس امت کے چھ آوی یہ ہیں۔ وجال ' ابو بکر ' عمر ' ابو عبیدہ بن الجراح ' سالم مولیٰ حذیقہ ' سعید بن العاص۔ (جلاء انعیون باقر مجلسی صفحہ 147 ' بحوالہ بینات صفحہ 48)

۔۔۔۔ پس ان دو منافق مردول (ابو بکرو عمر) اور دو منافق عور تول (عائشہ و حفصہ) نے باہم انقاق کر لیا کہ آں حضرت ﷺ کو زہر دے کر شہیر کر دیا جائے۔ کر دیا جائے۔

🐨 ---- جو کردار نوح اور لوط نبی کی بیویوں نے ان نیمیوں کے خلاف اوا کیا تھاوی کردار جناب عائشہ بنت ابی بکراور جناب حفصہ بنت عمرنے اپنے شوہر پنیمبراسلام کے خلاف اوا کیا۔

🐨 ..... جس طرح نوح اور لوط کی بیویال طیبات میں داخل نہیں اس طرح جناب عائشہ اور حفصہ بھی طیبات میں داخل نہیں۔ (ابیناصفہ 21)

ہو سے چروہ بھریں بڑھ ہے ' ایسے لولوں کی نہ لو گفتہ بھٹی فرمائے گا اور نہ انہیں ہوایت وے گا) قرآن مجینہ کی یہ آیت ابوبل ' عمرا عثان کے بارے میں بازل ہوئی ہے یہ تینوں شروع میں رسول اللہ بھٹائی پر ایمان لائے اور جب ان کے سامنے حضرت علی کی والیت و اماست کا مسئلہ پیش کیا گیا۔۔۔۔۔۔ تو یہ تینوں اس سے مسئر ہو کر کافر ہو گئے۔۔۔۔۔۔ پھر حضور کے فرمانے سے امیرالمومنین کی بیعت کر کے ایمان لے آئے ' رسول اللہ لیٹائی کے وصل کے بعد امیرالمومنین کی بیعت کا انکار کر کے پھر کافر ہو گئے اور پھر کفر میں اپنے بڑھ گئے کہ انہوں نے ان اوگوں سے بھی بیعت لے لی جو امیرالمومنین سے بیعت کر چکے تھے یہاں تک کہ ان میں ایمان کی معمولی تریں مقدار بھی باتی نہ دریں۔ ان اللہ یس از تبدو ا عملی ادبیار ہم صن بعد صا قبیس کے جرقہ ہو گئے اس آیت میں ابوبکر' عمراور عثان مراد ہیں جو امیر ہوایت واضح ہو کر ان کے سامنے آئی تو وہ لوگ کفری صات میں پیٹ کر حرقہ ہو گئے) اس آیت میں ابوبکر' عمراور عثان مراد ہیں جو امیر المومنین علی علیہ السلام کی والیت ترک کر دینے کی وجہ سے مرقہ ہو گئے۔۔۔۔۔۔ (ایسانا ولكن الله حبب اليكم الايمان و زينه في قلوبكم وكره اليكم الكفر والفسوق ولكن الله حبب اليكم الكفر والفسوق والمعسوق والمعصيان (پ نبر 24 س تجات تبر 7) الله تعالى نے تمارے ول من ايمان كى مجت پيدا كروى اور تهيں كفر فت ايمن يعن برتين كناه اور عميان يعن نافرانى سے نفرت ولائى) اس آيت من ايمان سے امير المومنين عليه السلام كفرے اول (ابو بكر) فتل سے قائى (عمر) اور عميان سے ثانش مراوبیں۔
 (عمر) اور عميان سے ثالث (عثان) مراوبیں۔

🐼 ..... صاحب الامر (امام مهدى) مكد مطلمه كے بعد مدينہ جائيں گے۔ ..... تھم دين گے كد دونوں (ابويكر و عمر) كو ان كى قبروں سے باہر نكالا جائے۔ ..... ان کا کفن اتار کر ان کی لاشوں کو آیک بالکل سو کھے درخت پر لاٹکا دیا جائے۔ ..... وہ سو کھا درخت جس پر لاشیں لاٹکائی جا ئیں گی ایک دم سرسبز ہو جائے گا۔ ..... اور جب خبر مشہور ہو گی تو لوگ ..... دیکھنے کے شوق میں دور دور سے مدینہ آجا کی گے۔ ..... آیک اعلان كرنے والا اعلان كرے گاكد جو لوگ ان لوگول ہے محبت و عقيدت ركھتے ہيں وہ الگ كھڑے جو جا كيں۔.... اس كے بعد صاحب الامر فرما ئیں گے۔ ان دونوں (ابو بکرو عمر) سے بیزاری کا اظہار کرو ورنہ تم پر ابھی غدا کاعذاب آئے گا۔ وہ لوگ جواب دیں گے ہم ان کے بجائے تم سے بیزاری طاہر کرتے ہیں اور ان لوگوں ہے جو تم پر ایمان لائے اور جنہوں نے تمہارے کہنے ہے ان بزرگول کو قبرول سے نکال کر ان کے ساتھ توجین کا محاملہ کیا۔ ان اوگول کا بواب من کر امام ممدی کالی آندھی کو تھم دیں گے کہ ان سب کو موت کے گھاٹ انار دے۔ پھراہام مہدی تھم دیں گے کہ ان دونوں کی لاشوں کو درخت ہے انارا جائے پھران دونوں کو قدرت النی سے زندہ كريں كے اور علم ديں كے كمد تمام محلوق جمع ہو پجربيہ ہو گاكد دنيا كا آغاز ہے اس كے ختم تك جو بھى ظلم اور جو بھى كفر ہوا ہو گااس سب کا گناہ ان دونوں پر لازم کیا جائے گا۔ ..... جو بھی خون ناحق کیا گیا ہو گا' کسی عورت کے ساتھ جہاں کمیں بھی زنا کیا گیا ہو گا' جو سود یا حرام مال کھایا گیا ہو گا اور جو ظلم و ستم اہام غائب کے ظہور تنک دنیا میں کیا گیا ہوگا۔ ان سب کو ان دونوں کے سامنے گنایا جائے گا۔ ..... وہ دونوں اقرار کریں گے کہ اگر پہلے ہی دن خلیفہ برحق بعنی حضرة علی کاحق وہ غصب نہ کرتے تو ان گناہوں میں سے کوئی بھی نہ ہو تا۔ اس کے بعد صاحب الامر تھم دیں گے کہ جو لوگ موجود ہیں وہ ان دونوں سے قصاص لیں اور ان کو سزا دی جائے۔ ..... پھر صاحب الامر تکم دیں گے کہ ان دونوں کو درخت پر اٹکا دیا جائے اور آگ کو تکم دیں گے کہ ان دونوں کو درخت سمیت جلا کر راکھ کر دے اور ہوا کو تھم دیں گے کہ ان کی راکھ کو دریاؤں پر چھڑک دے۔ ..... اس طریقتہ ہے دن رات میں ان دونوں کو ہزار بار موت دی جائے گی

اور زندہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد خدا جمال جاہے گان کو لے جائے گا اور عذاب دیتا رہے گا۔

(حق اليقين باقر مجلسي صفحه 145- بحواله امراني انقلاب صفحه 214 تاصفحه 219)

# شیعہ کے بارے میں

# سلے اکابرین اسلام کے فتاوی جات

\*\* جب تم دیکھو کہ اوگ میرے اصحاب کو بڑا کہ رہے ہیں تو تم فورا کہواللہ کی لعنت ہو تہمارے شریر "۔ (رواہ الترزی) (مینات سغیہ 155)

🕥 ..... حفرت على بخالفته :

"اگر بیس اپنے شیعوں کو جانچوں تو یہ زبانی دعویٰ کرنے والے اور باتیں بنانے والے تکلیں کے اور اگر ان کا امتحان اول تو یہ سب مرتد تکلیس گے"۔ (روضہ کلینی صفحہ 107) ، بوالہ احس افتاوی جلد اول صفحہ 84)

کا اسحان لول تو بیہ سب مرمد تھیں۔ .

امام شعبی رحمته الله علیه (تا بعی):
 میں خہیں خواہشات کے غلام اور گراہ

میں تنہیں خواہشات کے غلام اور گراہ رافضیوں سے اور ان کے شر سے بچنے کی نصیحت کرنا ہوں۔ کیونکہ بید مسلمانوں سے نفرت و بغض رکھتے ہیں۔

(منہاج استہ جلدا 'صفحہ 7' بحوالہ بینات صفحہ 130)

🕤 .... امام مالك رحمته الله عليه (تبع تا بعي):

المام صاحب نے سور ہ فتح سمے آخری رکوع کی آیت لمسید بنا بہہم السکسفساد کو رانفیوں کے کفر کی قرآنی دلیل قرار دیا اور ب اصول بیان فرمایا کہ جو صحابہ سے جلے وہ کافر ہے اور اس سلسلہ میں علماء کی کثیر تعداد نے امام صاحب کی تائید کی ہے۔ (الماعتسام جلد 2° صفحہ 126 بحوالہ بینات صفحہ 122° 124) \* تغییرابن کثیرو تغییر دوح المعانی پارہ فمبر26 سور ہ فتح آخری رکوع)

🐼 ..... محدث ابوذرعه رازی رحمته الله علیه:

"جب تو کسی آدی کو دیکھیے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی کو ناقص قرار دے رہا ہے۔ پس تو سمجھ جاکہ

🕥 .... ابن حزم اندلسي رحمته الله عليه (پانچوس صدى جحري): پورا فرقہ امامیہ جاہے اس کے حنفدمین ہوں یا متاخرین اس بات کا قائل ہے کہ قرآن بدل ڈالا گیا ہے اور اس میں وہ پچھ برمھایا گیا ہے

جو اس میں نمیں تھااور اس میں ہے بہت کچھ کم بھی کیا گیا ہے۔ روافض مسلمانوں میں شامل نہیں۔

🖸 .... قاضی عیاض مالکی رحمته الله علیه (چھٹی صدی ججری): "جو مخض ایسی بات کے کہ جس سے امت گراہ قرار پائے اور صحابہ کرام" کی تخفیر ہو ہم اسے قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے"

---- "ای طرح ہم اس محض کو بھی قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے جو قر آن کایا اس کے کمی ایک حرف کاانکار کرے یا اس میں کوئی تبدیلی کرے یا زیادتی کرے" — "اسی طرح ہم غالی شیعوں کو ان کے اس قول کی وجہ ہے قطعی کافر قرار دیتے ہیں کہ ان کے اماموں کا درجہ نبیوں ہے اونچا (كتأب الثقاء ' جلد 2' صفحه 286' 281' 290' بحواله البيناً صفحه 82) 83)

🕥 ..... ﷺ عبدالقادر جيلاني رحمته الله عليه (چھٹي صدي ججري): "شیعوں کے تمام گروہ اس پر متفق ہیں کہ امام کا تعین اللہ تعالی کے واضح عکم ہے ہوتا ہے، وہ معصوم ہوتا ہے۔ --- حضرت علی تمام صحابہ سے افضل ہیں۔ --- رسول اللہ الالا لاہا ہے کی وفات کے بعد حضرت علی کو امام و خلیفہ نہ ماننے کی وجہ سے چند ایک کے سوا

تمام صحابہ مرتد ہو گئے۔ ۔۔۔۔ان کا عقیدہ ہے کہ امام کو دنیا اور دین کی تمام چیزوں کاعلم ہو تا ہے۔ ۔۔۔۔یہودیوں نے تورات میں تحریف کی ای طرح ردافض بھی اپنے اس وعویٰ کی وجہ ہے کہ قرآن میں تبدیلی کی گئی ہے ' قرآن مجید میں تحریف کے مرتکب ہوئے (غنينة الطاليين صفح 156 تا 162° بحوائد الينباً صفح 82 تا 85)

> 🖝 ..... امام فخرالدین رازی رحمته الله علیه: رانفیوں کی طرف سے قرآن مجید کا تحریف کا دعویٰ اسلام کو باطل کر دیتا ہے۔

(الاصابه في تميز السحابته جلد ا " صفحه 10 " بحواله بينات صفحه 156)

( النحل في الملل جلد 3 ' صفحه 181 ' بحواله الينهُ صفحه 81)

( الخل ج نمبر2 مغير 78 بحواله ابيناً صغير 82 )

(تغبيركبير بحوالد ابيناً صفحہ 118)

( هُنِّ اعْدَرِ جِلد أول باب الامامت بحواله اليضاً صفحه 88)

علامه کمال الدین این جهام رحمته الله علیه (ساتویس صدی ججری):
 اگر رانهنی صدیق و عمر رضی الله عنماکی خلافت کا منکر ب تو وه کافر ب-

🕥 .... ﷺ فيخ الاسلام علامه ابن تيميه رحمته الله عليه (آٹھويں صدى جرى): — عصر حاضر کے ان مرتدین سے اللہ کی پناہ ? میہ لوگ تھلم کھلا اللہ ' اس کے رسول ﷺ ' اس کی کتاب اور اس کے وین کے ڈسٹمن ہیں۔ اسلام سے خارج ہیں۔ سید حضرت صدیق اکبر بوائے اور ان کے ساتھیوں سے عداوت رکھنے والے ہیں اور اس طرح کے مرتد اور کافر ہیں جیسے وہ مرتدین تھے جن سے صدیق جابئے، نے جنگ کی تھی۔ 👚 (منهاج الستہ جلد 2' صغبہ 198 تا 2006' بحوالہ اپینا صغبہ 26)

- اگر کوئی صحابہ کرام " کی شان میں گستاخی کو جائز سمجھ کر کرے تو وہ کافر ہے۔...... صحابہ کرام " کی شان میں گستاخی کرنے والا سزائے موت کا مستحق ہے ...... جو صدیق اکبر برہڑ کی شان میں گالی کجے وہ کافر ہے۔ ...... رافضی کا ذہبے حرام ہے۔ عالانک الل

کتاب (یمودیوں اور عیسائیوں) کا ذہبے۔ جائز ہے اور روافض کا ذہبےہ کھانا اس لئے جائز نہیں کہ شرعی تھم کے لحاظ ہے یہ مرتد ہیں۔

(الصادم المسلول صغر 575 بحوالد الينباً 85 Å87)

🐷 \cdots فتادی بزازیه (نویس صدی جحری):

- ابو بكر بن الله و عمر برايته كي خلافت كامتكر كافر ٢٠ عثمان على " على " على " زبيراور عائشه رضى الله عنهم كو كافر كهنے والے كو كافر (جلد 6° صفحه 318° بحواله بينات صفحه 157) كمناواجب ب-

۞ .... علامه ابو السعود شيخ الاسلام ومفتى اعظم سلطنت عثانيه (دسويي صدى ججري): شیعوں سے جنگ جہاد اکبر ہے اور ان سے جنگ میں ہمارا جو آدی مارا جائے گا وہ شہید ہوگا۔ ----شیعہ اسلای فرقول سے خارج

ہیں۔ ۔۔۔۔ ان کا کفرائیک سطح پر نمیں رہتا بلکہ بتدر ہج بوھتا رہتا ہے۔ ۔۔۔ ہمارے گزشتہ علماء کا اس پر انفاق ہے کہ ان پر تکوار المحانا جائز ہے اور میہ کہ ان کے کافر ہونے میں جس کو شک ہو وہ خود کفر کا مرتکب قرار دیا جائے گا۔ چنانچہ امام اعظم 'امام سفیان توری ' الم اوزائ كامسلك يد ب كد أكريد اوك توبدكر كے اسلام ميں آجائيں تو انہيں قتل نہيں كيا جائے گا اور اميدكى جا على ب كد ووسرے کافرول کی طرح توبہ کے بعد ان کی بخشش ہو جائے گی لیکن امام مالک ' امام شافعی ' امام احمد بن حنبل ' امام لیث بن سعد اور بحت سے ائمہ کبار کا مسلک ہے ہے کہ نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی اور نہ ان کے اسلام لانے کا انتہار کیا جائے گا بلکہ حد جاری کرتے ہوئے ان کو تحلّ کر دیا جائے گا۔ (رسائل ابن علدین شای طبع سمیل آکیڈی لاہور جلد ا<sup>، صغ</sup>ہ 369<sup>،</sup> بحوالہ مینات صغہ 27)

### 🐨 .... علامه على قارى رحمته الله عليه (كيار جوس صدى ججرى):

یہ لوگ اکثر صحابہ کے کفر کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ ۔۔۔۔اس لئے ان کے کفر پر سب کا اجماع ہے جس میں کوئی اختلاف نہیں۔ —جو هخص شیعین (ابو بکر بزدهنی و عمر بزدنی ) کی خلافت کا انکار کرے تو وہ کافر قرار دیا جائے گا کیونکہ ان دونوں کی خلافت پر صحابہ کا

🕤 .... حضرت مجد والف ثاني رحمته الله عليه (گيار جويس صدى ججرى):

ایمان لایا ہی کب ؟ ....... جو احکام شرعیہ قرآن و احادیث کی راہ ہے ہم تک پنچے ہیں وہ صحابہ کے ذریعے سے ہی تو پنچے ہیں۔ محلیہ قابل طعن ہوں گے تو انہوں نے جو چیزیں نقل کی ہیں وہ بھی قابل طعن ہوں گی۔.....ان میں سے تمی پر طعن و تبرا کرنا دین پر طعن

( كمتوب المام رباني بنام مرزا فتح الله شيرازي بحواله الينا صفحه 152 \_\_\_\_اس میں شک نہیں کہ شیعین « سحابہ " میں سب سے افضل ہیں۔ پس سد بات ظاہر ہے کہ ان کی تنظیر بلکہ تنقیص بھی کفرا

(تمته مظاہر حق - بحوالہ ایناً صفحہ 87

(شرح فقد أكبر صفحه 198° بحوالد ابينياً صفحه 112

(ددِ روافض صفحہ 31 ' بحوالہ ایسناً صفحہ 12 زندیقی اور گرانی کاموجب ہے۔

🕡 .... فتادی عالمگیری:

رافضی آگر شیمین (صدیق بزیند و فاروق براین ) کی شان میں گستاخی کرے اور ان پر لعنت کرے تو وہ کافر ہے۔...... روافض دائرہ اسلام ے خارج ہیں اور ان کے احکام وہ ہیں جو شریعت میں مرتدین کے ہیں۔ (فآوی عالکیری علیہ 2) سفحہ 268 ، 269 بحوالہ ابینا صفحہ 88

🐷 .... شاه ولی الله محدث دبلوی رحمته الله علیه (بارجویس صدی جحری):

--- شیعوں کی اصطلاح میں امام معصوم ہو تاہے' اس کی اطاعت فرض ہوتی ہے۔اللہ کی طرف سے مخلوق کی ہدایت کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ اس پر باطنی وہی آتی ہے۔ پس ورحقیقت وہ ختم نبوت کے منکر ہیں۔ اگرچہ زبان سے آل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ( يخيمات البيد صفحہ 244 ' بحوالد ابيناً صفحہ 78)

-اگر کوئی خود کو مسلمان کہتا ہے لیکن بعض ایسی دنی حقیقتوں کی جن کا ثبوت رسول اللہ لاٹالیا بیج سے قطعی ہے ایسی تشریح و تاویل کر آ ہے جو صحابہ" ، آبعین اور اجماع امت کے خلاف ہے۔ تو اس کو زیریت کما جائے گا۔ ۔۔۔۔وہ لوگ زیریتی ہیں جو کہتے ہیں کہ

ابو بكر ہورہ و عمر ہورہ الل جنت ميں سے نميں ہيں۔ ---- جو يہ كتے ہيں كه رسول اللہ الطابطا فاتم الشين ہيں۔ ليكن اس

سے اللہ ہے ہے کہ آپ کے بعد کمی کو نبی نہ کہا جائے گا۔ لیکن نبوت کی جو حقیقت ہے بیبی کمی انسان کا اللہ کی طرف سے مبعوث ہونا اس کی اطاعت کا فرض ہونا اور اس کا معصوم ہونا' میہ سب ہمارے اماموں کو حاصل ہے۔ تو یہ عقیدہ رکھنے والے زندیق ہیں اور جمہور متا خرین حنفیہ و شافعیہ کا اس پر انقاق ہے کہ میہ واجب القتل ہیں۔ (مسوئی شرح مو طاجلد دوم' بحوالہ ابینا سخہ 91)

شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ (تیرہویں صدی ہجری):
 فرقہ لامیہ حضرت ابو بکر پڑھی کی خلافت ہے مکر ہیں اور کتب فقہ میں ندکور ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق پڑھی کی خلافت کا جس نے
 فرقہ لامیہ حضرت ابو بکر پڑھی کی خلافت ہے مکر ہیں اور کتب فقہ میں ندکور ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق پڑھی کی خلافت کا جس نے

انکار کیا وہ اجماع امت کامنکر ہوا وہ کافر ہو گیا۔ ۔۔ حنقی مسلک کے مطابق امامیہ شیعہ شرقی تھم کے لحاظ سے مرتد ہیں۔ (فاوی عزیزیہ' بحوالہ بینات صفحہ 158° 163)

قاضی شاء الله بیانی پتی رحمته الله علیه :
 شیمین (ابو بکر بربرین و عمر بربرین ) کو برا بھلا کہنے ہے کافر ہو جا آ ہے۔
 جو شیعہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی الله عنها پر تهمت لگاتے ہیں وہ مومن نہیں ہیں۔

© ..... در مختار (حنفی مسلک کا فقهی مجموعه):

شیمین میں ہے کسی آیک کو برابھلا کہنے والا یا ان میں ہے کسی پر طعن کرنے والا کافر ہے اور اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ (درمختار جلد 4 ' بحوالہ مینات صفحہ 158)

۔۔۔۔ علامہ ابن عابدین شامی رحمتہ اللہ علیہ: جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنها پر تهمت نگائے یا ابو بمرصد اپتی بروان کی صحابیت کا انکار کرے تو اس کے کفر میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔ (روالخار جلد 2' سفحہ 294' بحوالہ بینات سفحہ 81)

۔۔۔۔ مولانا عبد الباری فرنگی محلی رحمت اللہ علیہ:

جو الل اہواء وعویٰ اسلام کے باوجود ضروریات دین میں سے کی بات کے منکر ہوں۔ خواہ ان کا افکار کسی رکیک آویل ہی کی بنیاد پر ہو

ان کے کفر میں اور ترکد کے مستحق نہ ہونے میں کوئی شبہ نہیں جیسا کہ غالی روافض کا معالمہ ہے جو تطعیات دین کی محکذ یب اور اوعاء تحریف قرآن دغیرہ کی وجہ سے خدا اور رسول المن خالی کی محکذ یب کرتے ہیں۔

(جات صفحہ 107)

.... مولانا رشید احمد گنگوہی رحمتہ الله علیه:

شیعہ بے ادب ہر چند کلم عوصد زبان سے کے لیکن مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اگر ایک آیت قرآن شریف کا کوئی کلمہ کو منکر و مکذب ہو

تو دہ کافر ہو تا ہے۔ کلمہ پڑھنے اور قبلہ کی طرف منہ کرنے سے مومن نہیں ہو تا۔ .... اذیت مجوبہ رسول خدا' اذیت رسول اللہ ہے

ادر موذی رسول کا کافر ہے۔ .... ایسے شریروں کی تکفیرو شخیق ہر مسلمان پر واجب ہے۔ (ہمائے الشیعہ سفحہ 14) بحوالہ بینات صفحہ 188)

😘 ..... مولانا خلیل احمد سهار نپوری رحمته الله علیه (چود بویس صدی ججری):

محققین کے نز دیک سی روافض کافر بھکم مرتد ہیں۔ للذا ان کاذبیحہ علال نہیں۔

( فآدي مظاهر علوم اول صفحه 213 ° كتاب الذبائع بحواله بيئات صفحه 126)

فاضل بریلوی مولانا احمد رضاخان صاحب رسمته الله علیه:

ر افضی تبرائی جو معزات شیمین صدیق اکبر بزنته ۴ فاروق اعظم برازه ۴ خواه ان میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخ کرے اگرچه صرف ای قدر که انهیں لام و خلیفه برحق نه مائے۔ کتب معتدہ فقه حنفی کی تصریحات اور عامہ انر ترجیح و فتویٰ کی تھمجھات پر

– یہ علم فقهی تبرائی رافضیوں کا ہے اگر چہ تبرا و انگار خلافت ِ شیجین رضی اللہ عنما کے سوا ضروریات دین کا انکار نہ کرتے ہوں۔

والاحوط مافيه قول المتكلمين اتهم ضلال من كلاب النارو كفار دبه ناخذ العِنْ يدِّمراه ہیں' جنم کی آگ کے کتے ہیں اور کافر ہیں) اور روافض زمانہ تو ہرگز صرف تبرائی نمیں علی العموم متکران صروریات دین اور با جماع

مسلمین یقیناً قطعاً کفار مرتدین جیں۔ پہل تک کہ علاء کرام نے تصریح فرمائی کہ جو انسیں کافرنہ جائیں وہ خود کافر ہے۔

ے عقائد کفریہ کے علاوہ وہ کفر صریح میں ان کے عالم ، جاهل ، مرد ، عورت ، چھوٹے ، بوے سب بالا تفاق کر فتار ہیں ؟

۔ قرآن عظیم کو ناقص بتاتے ہیں۔۔۔۔۔۔اور جو مخص قرآن مجید میں زیادت ' نقص یا تبدیل ' نمی طرح کے تصرف بشری کاوخل مانے یا اے متحمل جانے بالا جماع کافرو مرتہ ہے۔

ان کا ہر نتنفس سیدنا امیر المومنین مولی علی کرم اللہ وجہ الکریم و دیگر ائمہ طاہرین رضوان اللہ تعالی علیهم اجمعین کو حضرات عالیات انبیاء سابقین علیهم العلوت و التحیات ہے افضل بتا آ ہے اور جو کسی غیر نبی کو نبی ہے افضل کے به اجماع مسلمین کافر

- بالحملہ ان رانفیوں بترائیوں کے باب میں علم قطعی اجماعی میر ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتزین ہیں۔ ان کے ہاتھ کا ذہبیہ مردار ہے۔ ان کے ساتھ مناکت نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے۔ (معاذ الله) ، مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو بیہ سخت قراللی ہے۔ اگر مرد سنی اور عورت ان خبیثوں کی ہو جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا۔ محض زنا ہو گا اوااد الزنا ہوگی۔ باپ کا ترکہ نہ پائے گی اگرچہ اولاد

بھی تن ہی ہو کہ شرعاولد الزنا کا باپ کوئی نہیں' عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی' نہ ممرکی کہ ذانیہ کے لئے مرشیں۔ رافضی اپنے کسی قریب حتیٰ کہ باپ بیٹے ' ماں بیٹی کا بھی ترکہ نہیں یا سکتا۔ ان کے مرد 'عورت ' عالم ' جابل کسی سے میل جول ' سلام کلام سب سخت کیرہ اشد حرام جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کر پھر بھی انہیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے باتماع تمام ائر دین خود کافر ہے دین ہے اور اس کے لئے بھی میں احکام ہیں جو ان کے لئے ذکور ہوئے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو بگوڑ ہوش میں اور اس پر عمل کرکے سچے کچے مسلمان سنی بنیں۔

(روالرفضہ بحوالہ جوالہ جاتا معلقہ 117 188 ، 222

(اكفار الملمدين صفحه 51 اينيةً صفحه 56

#### 🕤 ..... مولانا محد انور شاه کاشمیری رحمته الله علیه:

اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ ابو بکر بریخ ، عمر بریان اور عثان بریان میں سے سمی ایک کی ضافت کا سکر بھی کافر ہے۔

#### 🖝 .... مولاناعبدالشكور فاروقی لكھٹۇ کى رحمته الله عليه:

شید اٹا عشری قطعاً خارج ارامام ہیں۔ ہمارے علاء سابقین کو چونکہ ان کے ذہب کی حقیقت کماحقہ معلوم نہ تھی ہوجہ اس کے کہ لوگ اپنے ذہب کو چھپاتے ہیں اور کتابیں بھی ان کی تلیاب تھیں ہذا بعض محققین نے بناپر احقیاۃ ان کی تلفیر پر متفق ہو گئے۔ اس لئے تمام محققین ان کی تلفیر پر متفق ہو گئے ہیں ان کی کتابیں علیاب نہیں رہیں اور ان کے ذہب کی حقیقت مکشف ہوگئی۔ اس لئے تمام محققین ان کی تلفیر پر متفق ہو گئے ہیں صروریات وین کا انگار قطعا کفرے۔ لور قرآن شریف ضروریات دین میں سب سے اعلیٰ و ارفع چڑے اور شیعہ با انقلاف کیاان۔ حقیقین اور کیا متافرین سب کے سب تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ ان کی معتبر کتابوں میں زائد از دو ہزار روایات تحریف قرآن کی معتبر کتابوں میں زائد از دو ہزار روایات تحریف قرآن کی معتبر کتابوں میں ان کے ملاء کا اقرار رہا ہے کہ یہ روایات متواز ہیں۔ تحریف قرآن پر صریح الداللہ ہیں۔ سیسے شیعوں کا کفر بیاے مقیدہ تحریف قرآن کا ذیجہ حرام ان کا چندہ میں ہیائے مقیدہ تحریف قرآن کی کتابوں میں یہ ہے۔ سے ان کا خاذہ میں شریک تو کہ ان کا جنازہ ہیں ہے۔ ان کا جنازہ پر حمایا ان کو جنازہ میں شریک ہو کریے دعاء کرنا جائز نہیں ہے۔ ان کی نہ بی تعلیم ان کی کتابوں میں یہ ہوں۔ این کا ذری ہی ترک تو بی تو اس کی قبر کو آگ ہے بھردے اور اس پر عذاب ناذل کر۔ (بیات سفی 170 میں جنازہ میں شریک ہو کریے دعاء کیا اللہ اس کی قبر کو آگ ہے بھردے اور اس پر عذاب ناذل کر۔ (بیات سفی 170 میں جنازہ میں شریک ہو کریے دعاء کہ یا اللہ اور اس کی قبر کو آگ ہے بھردے اور اس پر عذاب ناذل کر۔ (بیات سفی 170 میں جنازہ میں شریک ہو کریے دعاء کا الله ان کو جنازہ میں شریف ہور کیا۔

اس فتوئی کو مولانا سید حسین احمد مدنی" ، مولانا شبیراحمد عثانی" ، مولانا عبدالرحمٰن امردِی" ، مولانا اعراز علی" ، مولا مفتی مهدی حسن شاه جمان بوری" ، مولانا قاری محمد طبیب" ، مولانا مفتی محمد شفیع" سمیت متعدد اکابر علماء اور اسحاب فتوی کی تقد یا اور عکیم الامت مولانا اشرف علی قصانوی" کی علیحده تحریر میں توثیق حاصل ہے۔

### ن ..... مولانامفتی محمود رحمته الله علیه:

اگر كوئى شيد ....... حضرت عائشه رضى الله عنها پر تهمت باندهتا ہے یا حضرت صدیق آكبر براز كى صحابیت كامتكر ہے یا خلفائ ملاث ا برا بهلا كهنا جائز سمجھتا ہے تو وہ خارج از اسلام ہے۔ (بحوالہ رجنز فالوئ مدرسہ قاسم انعلوم لمكن جلد 5ء استفتاء نبر 1017) (جات سفحہ 22)

# استفتاء

# از مفكر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی (انڈیا)

### حضرات علماء كرام ومفتيان عالم اسلام واصحاب فتوي

آپ جھزات نے گزشتہ اوراق میں شیعہ اٹنا عشریہ کی بنیادی اور مسلم کتابوں کی وہ عبارات اور ان کے اکابر کے اقوال پر جو شیعہ ند ہب میں سند کا درجہ رکھتے ہیں' ملافظہ فرہائے ۔ جن کے مطاعہ کے بعد اس میں شک وشیہ کی گنجائش نہیں رہتی۔ اندریں صورت قرآن وسلسے کی روشنی میں وضاحت فرہائیں کہ انبیا گروہ جو

- 1)--- موجودہ قرآن کو محرف (تبدیل شدہ) اور شراب خور خلفاء کی کتاب کئے والا
  - (2) میلیمن اور تمام صحابه کرام کو کافر قرار وینے والا
  - (3) --- منصب نبوت سے منصب امامت کو برنز جانے والا
    - ہو' مسلمان ہوسکتا ہے یا نہیں.....؟

آپ کے سامنے ان عبارات کے ساتھ ساتھ است کے متقدین علماء اور اکابرین اسلام کی آراء بھی آپھی ہیں اب آپ حضرات ہے درخواست ہے کہ ان سب چیزوں کے منظرعام پر آجانے کے بعد آپ کے نزدیک شیعہ اثناء محشریہ کی شرعی حیثیت کیا ہے اس گروہ کے بارے ہیں آپ کی رائے کیا ہے قرآن وسنت کی روشنی ہیں جواب مرحمت فرمائیں۔

### الجواب

لِسَمِ اللَّهِ الدُّخْلِقُ الدَّحْلِمُ

نحمده وتصلى على رسوله الكريم

شیعہ اٹنا عشریہ اور حالیہ ار انی انقلاب کے قائد روح اللہ خمینی کے عقائد تفریہ خیالات باطلہ کے بارے میں حضرت مفکر اسلام مولانا

محمہ منظور تعمانی صاحب مذہلہ کے استفتاء کے بنواب میں محدث کبیر حضرت علامہ مواہنا حبیب الرحمٰن الاعظمی وامت برکاتہ اور ہندو پاک کے اکابر

علاء ومغتیان کرام نے جو پچھ تحریر فرایا ہے وہ بالکل درست ہے ہم اس کی تکمل تائید وانفاق کرتے ہیں۔ استفتاء میں شیعہ اٹنا عشریہ کی بنیادی د معتبر

تکابوں ہے ان کے جو زہبی معقدات نقل کئے گئے ہیں اور اس دور میں ان کے اہام و قائد روح اللہ قمینی کی کتاب "کشف الاسمار" ودیگر کتابوں

سے قمینی کے جن نظریات و فرمودات کی نشان دہی کی گئی ان عقائد و نظریات کے حال بلاشبہ کافر و مرتد ہیں۔ لنذا شیعہ اثنا عشریہ اور قمینی یقیناً دائرہ

اسلام سے خارج ہیں۔ استفتاء میں ان کے گفریہ عقائد کے ثبوت میں ناقابل تردید کافی حوالہ جات ہیں۔ اس کئے مزید حوالہ جات اور دلا کل بیان

کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ تحمی خص کے ایمان و کفر کا مدار اس کے اعتقادات و نظریات پر ہے۔ جن چیزوں پر ایمان

لانالور بقین کرنا اسلام نے ضروری قرار دیا ہے اور جن اشیاء کو علماء اسلام و حضرات متکلمین نے ضروریات دین کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ان میں

ے کسی ایک کا انکار موجب کفرے لنذا جمیع ضروریات دین پر ایمان لانے سے ایمان کا تحقق ہوتا ہے۔ اس پر ہر زمانہ کے علاء کا اجماع ہے۔

بحرالعلوم حضرت علامه محمد انور شاه تشميري" ابن ب نظير تصنيف "وكفار الملحدين" بين تكفيت بين كه "اجسماع الاصة على تسكفيسو من

خالف الديس السعلوم بالضرورة اس ١٢) يعني ضروريات دين كالف ومتكركي تخلف برري امت كالجماع ب-وي وال

کے عقائد باطلہ و خرافات اور وجوہ کفرو ارتداد بے شار ہیں۔ ان میں چند اسباب کفردرج ذیل ہیں۔

(1) — پوری امت کااس پر اتفاق ہے کہ تمیں پارہ قرآن مجید جو جارے سامنے موجود ہے۔ بعینہ میں لوح محفوظ میں ہے۔ از لول یا آخر منزل

من اللہ ہے۔ اس میں تھم کی تحریف و تبدیلی نہیں ہوئی۔ پورے قرآن کاانکار جس طرح کفرہے۔ ای طرح کس ایک آیت کاانکار

بھی کغرے۔اس پر تمام امت کا اجماع ہے تکر شیعہ اٹنا عشریہ اس قر آن پاک کو محرف سیجھتے ہیں اور اس میں تبدیلی و تحریف کے قائل

(2) — دور سحابہ " سے آج تک امت کا اجماع ہے کہ حضور الله النائے آخری نبی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہ ہوگا۔ للذا فصوصیات

نبوت وجی " شریعت عصمت وغیرو بھی قیامت تک بند ہیں۔ مرید شیعد لوگ آگرچد برماا عقیدہ فتم نبوت کے انکار کی جرا ت نمیر کرتے نگر در پر دہ یہ لوگ اجراء نبوت کے قائل ہیں۔ کیونکہ ان کا عقیدہ امامت انکار ختم نبوت کو مشلزم ہے۔ لنذا یہ لوگ در حقیقت تقید کی وجہ سے اپنے فاموں کے لئے لفظ نبی کے استعال کرنے سے تو کریز کرتے ہیں۔ مگر در حقیقت یہ لوگ اپنے آئمہ کے لئے

قصوصیات نبوت ٹابت کرتے ہیں۔ بینی اپنے آئمہ کو منسوص از خدا<sup>، مع</sup>صوم اور ان کے پاس وی وشربعت آنے کے قائل ہیں۔ نیزال

کو ادکام شریت کو منوخ کرنے کا افتیار ہمی دیے ہیں۔ بلکہ روح اللہ شیخ کی تجریر کے مطابق الدے آئمہ ورجہ الوہیت بحک پنج بوے ہیں۔ یہ تا سراسر کفرو شرک ہے۔ روح اللہ شیخ نے اپنی کتاب المحکومة الاسلامیة میں خامہ فرسائی کی ہے۔ کہ فان لامام مقام محمود او درجة سامیة و خلافة تکوینیه تخضع لولایتها وسیطرتها جمعیع ذرات هذالکون و ان من ضروریات مزهبنا ان لائمتنا مقام الا بسلغه ملک مقرب ولانی مرسل الی ان قال و قدوردعنهم (ء) ان لنامع الله حالات لایسعها ملک مقرب ولانہی مرسل ومشل هذه الممنزلة موجودة لفاظمة الزهرا علیهم السلام / الخ الحکومت الاسلامیه اس ع) اس کافرک ثبوت کے لئے یہ دوالدی کائی ہے۔

- (3) --- بید لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنها کی عظمت و پراؤت اور پاک دامنی کی بابت قرآن میں صریح ناذل ہونے کے باوجود العیاذ باللہ ان پر تهمت نبوت کے خلاف تھلی ہوئی بعاوت ہے اور آپ کے گھرانے کے ساتھ تو انتہائی عناد اور گستاخی کا بین ثبوت ہے بیہ بھی موجب کفرہے۔
- (4) ان کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد العیاذ باللہ تبن صحالی کے علاوہ تمام صحابہ کرام مرتد ہوگئے۔ اس سے ٹابت ہو تا ہے کہ حضور للالطابی کی نبوت ایک معمل اور بیکار شی ہے یہ بھی موجب کفرہے۔
- (5) --- یہ لوگ خاناء خلافہ کو منافق خائن اور محرف قرآن سیجھتے ہیں خلیفہ اول حضرت صدیق آکبر ''کی خلافت پر تمام صحابہ کرام کا اجماع خاتم ہوا تھا۔ بلکہ صاحب نورالانوار کے قول کے مطابق ان کی خلافت پر پوری امت کا اجماع خاتم ہوگیا اور اجماع کے مراتب میں سب سے قوی اجماع صحابہ کرام'' کا اجماع ہے۔ نیز نورالانوار میں میہ نہ کور ہے کہ حضرت صدیق آکبر''کی خلافت کا منکر کافر ہے۔
- (6) نیزید لوگ رجعت ارواح کے قائل ہیں۔ علائکہ یہ ایک ایبا سراسر فاسد اور باطل عقیدہ ہے اور تمام اکابر علاء امت کا اجماع ہے کہ

  کوئی مختص مرنے کے بعد اس ونیا میں دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔ شیعہ اثناء عشریہ کا مشہور عقیدہ کہ ظہور امام ممدی کے بعد سب سے

  پہلے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ نیز امام ممدی حضرات شیمین ابو بکر صدیق و عمر رضی اللہ عنما کو سزا
  ویں گے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنها پر حد جاری کریں گے۔ انکا یہ عقیدہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاف تو بین
- بھی ہے اور آپ کی زوجہ مطمرہ حضرت صدیقة "کی شان میں شدید حمتافی بھی جو بیٹینا حضور لیٹانیانی کے لئے باعث اُیڈا بھی ہے۔ بسرطال مزکورہ باا کفریہ عِقائد کی بنا پر فرقہ اثنا عشریہ اور ان کے قائد روح اللہ فمینی کے کفرہ ارتداد اور دائرہ اسلام ہے خارج ہونے میں کسی شک وشیہ و تاویل کی مختائش نہیں ہے۔ او السلمہ اعسلم و عسلمیہ اقسم)

از مفتی ولی حسن مفتی اعظم پاکستان جامع اسلامیه' بوری ناؤن' کراچی بھارت' بنگلہ دلیش اور پاکستان کے دیوبندی' بریلوی اور اہلحدیث علماء کے جوابات

حضرت مولانا منظور احمر نعمانی کی طرف سے شیعہ کے تین اہم کفریہ عثاثد پر جس رائے کا اظہار کیا گیا تھا اور جس طرح حضرت مصنف معدوح نے ان عقائد کی بنیاد پر شیعہ اٹنا عشریہ کے تحمر پر والائل بیان فرمانٹ نے اور ٹھر اننی ولائل کی روشق میں جب استفتاء کیا گیا تو ہندہ پاک تمام علماء نے مولانا منظور احمد نعمانی کی رائے کی تصدیق کی ہے۔ حضرت مولانا نعمانی کی رائے کے مطابق شیعہ اٹنا عشریہ اپنے عقائد کفریہ کی بنیاد

تضديقات علماء بإكستان

پر کافرو مرتد میں۔ ۔۔۔۔علماء کے نام اور تصدیقات الفط ہوں۔

## \_\_\_ علماء سرحد \_\_\_

### اسيرمالئاياد گارسلف حضرت مولاناغ زَير گل صاحب رحمته الله عليه '

المبیر ماتها یاد کار معلف مصرت محولانا عربیر مل صاحب رسمت اللد علیه امیر مالنا حضرت شیخ اله ند رحمته الله علیه کے خادم خاص ' اکار دیو بند کی یاد گار حضرت مواانا محمد عربیر گل صاحب جو کچھ عرصه تمل فوت

ہو گئے ہیں کی خدمت اقدیں میں حاضری کا شرف حاصل ہوا اور آپ کو استفتاء اور فنؤی پڑھ کر سنایا گیا تو اس پر خوشی کا اظهار فرمایا اور بہت دعائمیں دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ فنؤی وقت کا اہم تقاضا اور ضرورت ہے کیونکہ ان کے مقائد اب بالکل واضح ہو گئے ہیں اور مسلمانوں کو کھل کر ایڈا

پیچانے کے درپے رہتے ہیں۔ آپ ہے و سخط کی درخواست کی گئی تو فرمایا کہ میں اس فتوے کی توثیق کر آن ہوں۔ بینائی نہیں ری جس کی وجہ ہے چندرہ سال ہے قلم نہیں اٹھایا اور ہاتھ میں رعشہ بھی ہے اسلئے و سخط ہے معذور سمجھیں۔ دوبارہ درخواست کی گئی کہ تبرک کے لئے ہم چاہتے ہیں سرید میں سال سے تعلق میں اٹھایا اور ہاتھ میں رعشہ بھی ہے اسلئے و سخط ہے معذور سمجھیں۔ دوبارہ درخواست کی گئی کہ

کہ اس پر آپ کے دستخط ہوں توازراہ شفقت اس درخواست کو قبول فرمایا اور حصرت نے ہاتھ پکڑوا کر فتوے پر دستخط فرمائے۔ آپ نے بیم میں فرمایا کہ اس سے پہلے شیعوں کے کفر کا فتونی مولانا عبدالشکور لکھنٹو کی ''لکھ پچکے ہیں جس پر ہمارے تمام اکابر نے دستخط فرمائے ہتے۔ اس طرح شیعوں نے کفر کا فتونی علمائے دیوبرند کا متفقہ موٴ قف ہے۔

حضرت مولانا فقير محمر صاحب ٌ خليفه مجاز حكيم الامت حضرت تقانوي قدس سره و سرپرست اعلیٰ جامعه امداد العلوم ٬ پشاور و دیگر علماء و اساتذه جامعه

شیعہ کچے کافر ہیں ان کے کفر کو اور ان کی شناعت کو جارے حضرت مجدو ملت نور اللہ مرقدہ ' بھی اپنے فتوی اور ملفوظات میں بار بار

بیان فرما چکے ہیں علماء دیوبرند نے جب شیعوں کے کفر کا فتونی دیا تو اس پر مواہانا عمیدالماجد دریا بادی کے اشکالات کے ہمارے حصرت فقدس سرہ نے

جواب دیئے شیعوں کا بپر را دین اور ند ہب کلمہ سے لے کر نماز جنازہ اور دفن تک ہر ہر چیز اسلام اور مسلمانوں سے مختلف ہے۔ ان کا سب سے بڑا

کے فتوے کی تصدیق و توثیق کرتا ہوں جو علاء اور مشائخ شیعوں کے خلاف علمی و عملی کام کر رہے ہیں وہ جہاد کر رہے ہیں اللہ تعالی ان کی نصرت ومدو

کفریہ ہے کہ یہ موجودہ قرآن کو محرف مانتے ہیں امامت کے قائل ہیں اور صحابہ اکو مرتد ومنافق سمجھتے ہیں اس لئے یہ کافر ہیں اور میں مفتی صاحب

فرائے اور ان کو کامیاب فرمائے۔ میں ہر وفت ان اوگوں کے لئے ول سے دعا کر <sup>تا</sup> ہوں۔

(حضرت مولانا) فقير محمد (مد خلله) سربرست اعلى جامعه امداد العلوم ، بيثاور

ہم اپنے بزرگ اور قابل عد احرّام علاء کرام کی تائید کرتے ہوئے روافض اٹنا عشریہ کے اسباب کفریر ان کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔ محمد حسن جان شيخ الحديث جامعه امداد العلوم ' پشاور

> روافض کی کتب کے مطالعہ ہے ان کی تکفیرخود بخود معلوم ہوتی ہے۔ امان الله (استاذ حديث جامعه امداد العلوم)

عبدالرحمٰن (ناظم جامعه ایداد العلوم) محمود (مدرس جامعه امداد العلوم)

حضرت مولانا عبد الحق رحمته الله عليه وعلماء دار العلوم حقانيه ' اكو ژه ختك ' ضلع بیثاور

حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدخلله مفتی اعظم پاکستان فقه اور فآوی میں ہمارے مفتدا اور امام ہیں اور ہم مفتدی حضرات فآوی

میں صرف آپ کی اقدّار کرتے ہیں اس لئے اس فتویٰ کی تقیدیق و توثیق کی حضرت مفتی صاحب کے فتوے کے بعد کوئی ضرورت نسیں۔ آپ کا فتوی ہم تمام علماء دیوبند اور خدام کے لئے جت اور وکیل ہے آپ کے تھم کے پیش نظر سعادت کے لئے وستخط کر رہا ہوں ورنہ حضرت مفتی

صاحب کے وستخط ہم سب کی طرف سے کافی ہیں۔ اللہ تعالی حصرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مد ظلہ اور حصرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن صاحب مد ظلہ کے اس جماد کو قبول فرمائے۔ ان بزرگوں نے اس فتنہ کا بروفت احساس کیا اور اس مرض کو سرطان بننے ہے قبل ہی امت

مسلمہ سے کاٹ کر علیحدہ کرنے کی کوشش کی میں اونی خادم کی حیثیت سے اس جدوجہد اور جہاد میں حضرت مفتی صاحب کا ساتھ دوں گاللہ تعالی اس سعی کو قبول فرائے۔ حضرت مولانا عبدالحق مهتم وشخ الديث دارالعلوم حقائبه اكوژه خنك د ركن قوى اسبلي پاكتان میرامفتی اعظم پاکستان موادنا مفتی ولی حسن مدخلہ کے جواب سے انقلق ہے بلاٹنگ وشبہ میہ فرقنہ مرتد ہے اس سے نکاح حرام اور کالعدم ہے۔ محمد فريد عفى عنه مفتى واستاذ دارالعلوم حقانيه اكوژه نشك سميع الحق نائب منتم واستاذ حديث دارالعلوم حقانيه اكوژه نشك و ركن ايوان بالا پاكستان عبدالقيوم حقاني استاذ وارالعلوم حقانيه غلام الرحمٰن استاذ وارالعلوم حقانيه عبدالحليم استاذ دارالعلوم حقانبير انوار الحق استاذ دارالعلوم حقانيه مدرسه تجم المدارس وعلماء كلاچي — وثيره اساعيل خان حصرت مفتی اعظم پاکتان مولانا مفتی ولی حسن صاحب مد کلله کا اثنا عشری شیعوں کے بارے میں فتوی لفظ بلفظ دیکھا۔ فتوی یم ہے افسوس که اس کے عدم اظهار میں مند اخیر ہو چکی ہے اللہ تعالی معاف فرمائیں۔ ( قاضی عبدالکریم غفرله مهتم بدرسه جمح المدارس کلاچی) قاضي عبداللطيف كلاچوى فاضل دارالعلوم ديوبند ركن ايوان بالايإكستان قاضى عبدالحليم نائب مهتمم مدرسه عرسيه جم المدارس قاضي محمد نشيم ناظم مدرسه نجم المدارس امان الله مدرس عجم المدارس محمد زمان مدرس جحم المدارس قاضي محمراكرم مدرس فجنم المدارس غلام على مدرس جمح المدارس محمه ہارون کلاچی ' گلاب نور کلاچی ' حافظ عبدالواحد کلاچی' عزیز الرحمن کلاچی ' عبدالله کلاچی ' حبیب الرحمٰن کلاچی وارالعلوم سرحد بشاور محمد ابوب جان بنوري مهتم وشخ النديث وارالعلوم سرحد عبداللطيف مفتى دارالعلوم سرحد بيثاور شفيع الدين مدرس دارالعلوم سرحد عبدالله مدرس وارالعلوم سرحد سميع الله مدرس وارالعلوم سرحد جئيل الرحمٰن يدرس دارالعلوم سرحد احسان الحق مدرس دار لعلوم سرحد شهاب الدين مدرس دا، العلوم مرحد

مرکزی دارالقراء — نمک منڈی پشاور \_\_ الجواب صحیح: محمد جان شخ الحدیث مرکزی دارالقراء بشاور محمد فياض مهتم مركزي دارالقراء نمك منذي بيثادر جامعه اشرفيه بشاور محد اشرف قریشی — مدیر صدائے اسلام ومهتم جامعہ اشرفیہ بیثاور دارالعلوم ہادیہ بشاور الجواب صحيح سعيد الرحمٰن ناظم اعلیٰ دارانعلوم بادیه بیثاور رحمت بادى مهتم دارالعلوم بادبيه بشاور مدرسه معراج العلوم بنول جو استفتاء میرے سامنے آیا اور اس میں فرقہ اٹنا عشریہ کے عقائد ہیں کی رو سے یقیناً اس فتم کے عقائد رکھنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے اس سے مسلمانوں جیسا معالمہ کرنا ناجائز ہے۔ اس تشم کے عقائد رکھنے والی جماعت جب کہ کافر ہے اور پھر آپ کو یہ مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور عامتہ المسلمین کو تمراہ کرتے ہیں اس تلیس میں نہ کھنسیں ان سے اظلمار برات کرکے ان کے کفرو کفریات عام طور پر مشتہر کریں۔ فضل غني مفتى مدرسه معراج العلوم بنول ا یسے عقائد رکھنے والے کافر ہیں اور ان ہے مسلمانوں جیسا معاملہ نہیں ہونا جائے۔ صدر الشهيد مهتم بدرسه معراج العلوم بنول اس متم کے عقائد رکھنے والا جو کہ استفتاء میں نہ کور میں خواہ وہ فرقہ اٹنا عشریہ ہویا اور ہو وہ کافر ہے۔ عبدالروف مدرس معراج العلوم بنون روشان مدرس معراج العلوم بنوں احمر شاه مدرس معراج العلوم " تمجيب الرحمن مدرس معراج العلوم " سعدالله مدرس معراج العلوم-

جامعه مدنيه تجويد القرآن بنول

حضرت گل مهتمم جامعه مدنسيه تجويز القرآن وخطيب جامع حق نواز خان بنوں ایے عقائد والے کافریں۔ خامعه مد نبید اساعیل هیچ عقائد تک ایسے عقائد رکھنے والے سمی رعائت کے مستحق نہیں ہیں۔ حافظ سید حبیب شاہ ناظم اعلیٰ جامعہ مد نبیہ عبید اللہ مدرس جامعہ مد نبیہ

جامعه علوم شرعيه بنول

مبسمملأ وحامدأ ومصليا ومسلمأ

ا ما بعد حضرات علماء کرام کے فتاوی جا وربارہ شیعہ حضرات خصوصاً اثنا عشریہ نظر سے گزرے تفصیل کا موقع تو نہیں ہے البتہ قر آن پاک۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عشم کے بارے میں ان کے عقائد بالکل واضح کفرہے ان کے ساتھ مسلمانوں جیسا سلوک قطعاً حرام ہے ان کے ساتھ رشتے ناطے نکاح کے حرام میں ان کے عقائد سے عوام الناس کو آگاہ کرنا علاء کرام کا فرض ہے اندا بندہ علاء کرام کے فتووں کی من وعن تائید

> (فقظ) نُنگ اسلاف حضرت علی عثمان مهتم مدرسه عربیه علوم شرعیه بنول

> > جامعه حليميه ويبرزو ضلع بنول

جان محدیدرس جامعه حلیمیه محد انوریدرس جامعه حلیمه

علماء وخطباء بنول

عبدالرحمٰن خطیب جامع مسجد مدنی غیاث الدین سواتی منده خیل بنوں عمرخان مهمتم مدرسه اسلامیه خزنه انته العلوم تاجه زئی بنوں قاری نور الرحمٰن شیری خیل بنوں

الجواب صحیح حاجی محمد جاذب خطیب جامع مسجد واس چوک بنول محمد زمان خطیب جامع مسجد حافظ جی عید گاه لکی روڈ بنول غمیاث الدین ڈومیل وزیر شلع بنول زرولی شاہ مہتم مدرسہ عربیہ کنزالعلوم بنوں عبدالغفار آجہ زئی

الجواب صحيح سلحمرحسن مهتم جامعه طيميه

محمد شفيع يدرس جامعه حليميه

حفزت على جامعه حليميه

-415

محد طيب كوژ ، ناظم اعلى مدرسه انوار العلوم ميرا خيل بنون عمرخان خطيب جامع معجد ننكر خيل بنول شيرمحه فطيب جامع متجد تجوزي بنول دارالعلوم الاسلاميه ككي مروت ضلع بنول الجواب صيحح فضل الله متهم وارالعلوم الاسلاميه تلي مردت حميد الله جان ٤ ناظم اعلى وارااهلوم الاسلاميه لكي مروت الجواب حق والحق احق بالاتباع حبيب الله مفتى دار العلوم الاسلاميه على مروت تأخ محد مدرس وارالعلوم الاسلاميه لكي مروت محمر کمال بدرس دارااعلوم کلی مروت ممر كفايت الله ١١ ١١ ١١ اصلاح الدين 1/ 1/ جامعته العلوم الاسلاميه لكي مروت صلع بنول ل جو اب حق ف مها ذا بعد البحق الالبصيلال عزيز الرحمن - مفتى بامعة العلوم الاسلامية كلى مروت شلع : وَل لجواب صبح ( قاری) فضل الرحنن مهتم جامعته انعلوم الاسلام للي مروت جامعه عثانيه مجن خيل لكي مروت صلع بنول الجواب صيح — عبدالتين مهتم جاه مه عثانيه موضع چين خيل ککي مردت بنوں علماء وخطباء لكي مروت الجواب صحيح — عزيزالر حمٰن خطيب جامع مسجد قريثال لكي مردت نعمت الله تكي مروت بیب الله کلی مروت ' دارالعلوم انجمن تعليم القرآن ، محلّه پراچگان كوہاٹ ا ثناء عشری شیعہ کے بارے میں احتر کے سامنے پاکستان کے مفتی اعظم حضرت مواانا مفتی ولی حسن صاحب واست بر کا تم اور ہندوست ، محدث جلیل معنزت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی دامت بر کاتهم کے تقفیلی جواب دفنائیٰ بیش کئے گئے۔ ہمیں بھی حرف بر خوف ان کے جوا ے اتفاق ہے اور ہمارے نزدیک بھی اثنا محشری رافضی بلاریب کافر ہیں۔ ان کے ساتھ غیر مسلموں جیسا سلوک کرنا چاہتے ۔ واللہ اعلم بالصواب (مولانا) معين الدين خادم دارانطوم المجمن تعليم القرآن كوبا

# وارالعلوم اسلاميه جارسده

ہم اس فقے کی حرف برف مائید کرتے ہیں۔ قمرالزمان عفى عنه ' دار العلوم غلام محمر صادق مدرس

فخرالاسلام كان الله له ' يدرس

گو ہر شاہ غفرلہ ۔ مہتم دارابعلوم' روح الامين تحفرله يشخ الحديث دار العلوم معتند بالله عنى عنه \* مدرس (مولانا)ایازاحمه غفرله٬ مدرس

# دارالعلوم اسلاميه عرسيه تخت بھائی مردان

میں تمہ دل ہے مفتی ولی حسن بنوری ٹاؤن کراچی کی طرف ہے شائع شدہ فتویٰ کی تصدیق کر تا ہوں۔ و السلمہ اعسلسم (مولانا) محد امين گل عفي عنه

شيخ الحديث وارالعلوم اسلاميه عرسيه

دارالعلوم نعمانيه اتمان زكي الجواب صيح —— روح الله عفاء الله عنه ، مهتم دار العلوم نعمانية

# علماء كرام ومفتيان عظام ضلع مردان صوبه سرحد

الحمد الله وكفي وسلام على عباده الذين اصطفى- امابعد فقد طالعنا الفتوي في حوّ

الشيعة الشنيعة وطالعنا بعض الحوالجات فهي حقة مطابقة الشريعة الغرارء المخالفا عن تلك الفتوى مخالفة عن الحق و ماذا بعد الحق الالضلال

حمد النَّد مهمتنهم دارااعلوم مظهرالعلوم وعمَّى واميرجهعيت علاء اسلام ضلع مردان

قاضي نورالرحمن مررست اعلى مجلس تحفظ فختم نبوت هلع مردان

سعيد الله امير مجلس تحفظ فتم نبوت صلع مردان

عبدالغني صدر مدرس دارالعلوم الاسلاميه انوارااعلوم ذاتك بابا مردان

محمد ابراجيم خطيب جامع مسجد تجوخان روذ مردان

معيين الدين ناظم اعلى وارالعلوم اسلاميه عرسيه رستم وناظم جمعيت علماء اسلام ضلع مردان حافظ حسين احمد مهتم وارالعلوم تحفيظ القرآن الكريم بإربوتي مردان بيرزاده عبدالحبيب ناظم اعلى جمعيت انعاساء اسلام تخصيل مردان مقام حجرات احمد عبدالرحمٰن الصديق ايم اے مدير نظار ة المعارف معجد سيدنا عثان جوبني نوشرہ صدر ضلع پڻاور دارالعلوم نعمانيه دُيرِه اساعيل خان ہم حصرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی کے استفتاء کے جواب میں حصرت مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد مفتی ولی حسن ٹو کل کے فتویٰ کی ممل آئڈونی کرتے ہیں۔ مراج الدين نائب مهتمم دارالعلوم نعمانيه علاؤ ألدين مهتم وارالعلوم نعمانيه عيدالحميد مدرس اميرعباس مدرس عطاءالله شاه مفتى دارااعلوم نعمانيه علماء وخطباء ذريه اساعيل خان الجواب صحيح \_\_\_\_ غلام رسول خليفه مجاز حضرت مولانا احمد على صاحب لابهوري ذيره اساميل خان // محدر مضان خطیب جامع مسجد قوة الاسلام ذیره اسامیل خال سراج الدين مرو صدر بدرس دارالعلوم فرقانيه عثانيه ذيره اساعيل خان // // مولاناغلام باوشاه خطيب مدنى معجد ذيره اساعيل خان // // مولانا عبدالرشيد ذريه اساميل خال مولانا فيض الله فاضل ويوبند ذمره استعيل خال 11 11 علماء بنجاب حصرت مولاناخان محمرصاحب مدخلله اميرعالمي مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان فقیر مندرجہ فقاوی سے متنق ہے شیعہ اپنے عقائد کفریہ کی وجہ سے باشک کافر ہیں۔ فقيرابوالنحليل خان محمد خانقاه سراجيه كندياں شريف

جامعه اسلاميه تشميررودُ راولپنڈي

قرآن کریم کی تحریف 'شیمین کی تکفیراور سئلہ امامت (ہو عقیدہ ختم نبوت کے منافی ہے) کی بنا پر مفتی اعظم پاکستان مواہا مفتی و

حن ٹو کی مدخلہ ' کے فتویٰ کی تائیہ ہے۔

سعيد الرحمن مهتهم جامعه اسلاميه تشميرروذ راولينذ

جامعه العلوم الاسلاميه الفريديه اسلام آباد

مفتی اعظم پاکستان مفتی ول حسن کے فتوی کے بعد شیعہ اٹنا عشریہ کے کفر میں شک وشبہ کی مختائش نسیں ہم مفتی صاحب کے فتویل

آئي*ر کٽ*يں۔

محد عبدالله بدير جامع العلوم الاستؤمر الفريديرا ملام آباد

عبد التنين ناظم جامعه العلوم الاسلاميه الفريديه اسلام آباد محمد شريف عبدالبلط عبدالعزيز عبدالغفور ظهور احمد

خطيب بادشاى مسجد لابهور

الجواب صحیح ——عبدالقادر آزاد (خطیب بادشای محبدلامور)

جامعه مدنيه انك شهر

احقر اکابر علماء کرام کے ارشادات سے پورا متفق ہے۔

محمد زابدالحيين غفرله بالمتهم جامعه بدنية انك شهر الجواب صيح \_\_\_\_ محمد نصيرالحسيني مدرس جامعه مدنية انك شر

يامعه اشرفيه لاهور

لقد اصاب من اجاب — محمد عبدالله مهتم جامعه اشرفيه لاجور الجواب صحيح — محمد مالك كاندهلوي شخ الديث جامعه اشربيه لاجور

المجيب مصيب — محجمه مويٰ البازعي عفي عنه ' استاذ حديث و تغيير جامعه اشربيه لامور

سعر معريدو دسماوير

### انجمن خدام الدين لاهور وعلماء لاهور

الجواب صحيح سمجمد اجمل قادري اميراجمن خدام الدين لاجور

البجیب مصیب (قاری) مجمد اجهل خان مرکزی ناظم جهیت علماء اسلام پاکستان و مهتم بدرسه عربیه رحمانیه لابهور الجواب صبح سید نفیس الحسینی خلیفه مجاز حضرت مولانا عبدالقادر رائے بوری ً

اصاب من اجاب و اجادي الجواب و ماذا بعد الحق الالضلال (ابو محمر قامي لابور)

# جامعه نصرة العلوم كوجرانواله

الجواب صواب بلاار تياب — ابوالزابر محمد سرفرا ز مدر مدرس و فيخ الحديث مدرس نصرة العكوم

وارالعلوم فيصل آباد

الجواب صيح — مفتى زين العلبدين مفتى ومنتم دارالعلوم فيل آباد

# دارالعلوم فيض محمدى فيصل آباد

الجواب صیح — محمدانور کلیم الله مهتم دارانعلوم فیض محری الجواب صیح — ضیاء الحق مفتی دارانعلوم فیض محری د خطیب مرکزی جامع مسجد فیصل آباد

۱۱ محمد عابد مدرس دارااطوم فیض محمدی

// // محمد البياس مدرس اشرف المدارس فيصل آباد

# جامعه اسلاميه باب العلوم كرو ژبيكاضلع ملتان

الجواب صيح -- عبد المجيد شخ الحديث جامعد اسلاميه باب العلوم كمرو زيكا

مدرسه عرسيه دارالهدئ بهمكر

الجواب صحیح - محمد عبدالله مهتم مدرسه عربیه دارالهدی بحر

جامعہ خیرالمدارس ملتان کے مفتیان اور علماء کرام کی آراء

شیعہ اٹنا عشریہ رانضیہ مندرجہ زمل تفریہ عقائدے قائل ہیں۔

(۱) موجو دہ قر آن کریم غیر محفوظ و ناقص ہے۔ اس میں تحریف و کمی بیشی کی گئی ہے (۴) عقیدہ امامت (۳) سوائے تین عار کے باتی تمام

محابه مرتد و کافر ہیں (۳) حضرت عائشہ صدیقتہ رضی اللہ عنہا پر بہتان اور الزام تراثی جو تکذیب قرآن کو منتکزم ہے۔

واضح رہے کہ شیعوں کے بیر کفریہ عقائد شیعہ نہ ہب کی انتِها کی معتبراور متند کتابوں میں درجہ شرت وتواتر کے ساتھ منقول ہیں اور ان

کے مجتمدین بلا آدیل ان کفریات کو اپنا عقیدہ قرار دیتے ہیں۔

لنذا شیعہ اثنا عشریہ راضیہ جو عقائد بالا کے قائل ہیں کافراور وائرہ اسلام ہے خارج ہیں مسلمانوں ہے ان کا نکاح شادی بیاہ جائز نہیر

حرام ہے مسلمانوں کے لئے ان کے جنازے میں شرکت جائز نہیں ان کا ذبیحہ طال نہیں — (واللہ العلم)

عبدالستار عفاءالله عنه مفتى خيرالمدارس ملتان اگر کوئی شیعہ کتا ہے کہ ہمارے میہ عقائد نہیں تو وہ اپنی زہی کتابوں سے بے خبرہے یا تقیہ کرتا ہے کیونکہ تقیہ (جھوٹ) ان کے

نہ ہب میں عبادت ہے اگر وہ اپنے دعویٰ میں سچاہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ایسے تمام مجتدین کی تنکیمر کرے جو تحریف قرآن وغیرہ عقائد کفریہ کے

الجواب سجيح — محمر عبدالله عفاءالله عنه ٤ نائب مفتى خيرالمدارس ملتان

ماا طب به المفتى عبدالتار دامت بركاتم فيه الكفايه وعليه المعول بل الحق الذي لامحيص عنه

محى إسحاق غفرليه مفتى جامعه قاسم العلوم ملتان

## جامعه قاسم العلوم ملتان

نہ کورہ بالاستفتاء اور حصرات مغتیان کرام کے فقادی میں والا کل کے ساتھ واضح کیا گیا ہے کہ شیعہ تحریف قرآن کریم کے قائل جر

ا فک حضرت عائشہ صدیقتہ رضی اللہ عنما کے قائل ہیں صحبت حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کے متکر ہیں جبرائیل علیہ السلام کے وحی لانے میں غلطم ء تبل کرتے ہیں سب سحابہ کرام رضی اللہ عنهم کو جائز اور کارخیر سمجھتے ہیں اور عقیدہ امامت العلو ۃ والسلام کے لئے ثابت ہیں۔ الحاصل امور دیر

میں سے مسائل ضروریہ کے محر میں لنذا یہ عقائد رکھنے والے شیعہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

الجواب صحيح \_\_\_ محمد انور شاه غفرله مفتى واستاذ حديث جامعه العلوم لمتان

أصاب من أجاب --- منظور احمد نائب مفتى جامعه قاسم العلوم ملتان

الجواب تشجيح — فيض احمد مهتم جامعه

# علماء بلوجستان

## مدرسه مظهرالعلوم شامدره كوئشه وعلماء بلوجستان

مفتی اعظم پاکستان حصرت مولانا مفتی ولی حسن مد ظلہ کے فتویل کی ہم آئند و توثیق کرتے ہیں۔

عبد الغفور مهتم مدرس مظهرالعلوم شابدره کوئن*ه* انوارالحق خطیب جامع مسجد کوئنه

عبد السنان ناصر اورا لا في بلوچستان "آغام محمد مدرسه وارالعلوم اسلامیه اور الا فی

عبد النتار صدر سواه اعظم المستنت بلوچنتان عبد التنبيوم نائب صدر سواه اعظم المستنت بوچنتان

مولانا بخش مهتم مدرب عرب مدیق مستونگ طلع قات دیاهم اعلی مواد اعظم المنت بلوچتان مدرسه مطلع العلوم بروری رود کوئٹ

حصرت مفتی انحظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن کافتونی وقت کی اہم ضرورت ہے۔

سرے کی ہے۔ الجواب صحیح — عبدانواحد مهتم مدرسہ مطلع العلوم کوئٹ الجواب صحیح — حافظ حسین احمر باظم دیدرس مطلع العلوم کوئٹہ

س علماء سندھ \_\_\_

سنده کی مشور زہبی شخصیت حضرت مولانا عبد الکریم صاحب دامت برکاتهم بیر شریف والوں کافتوی

### د لله إنغزالية

الحمدالله وكفي وسلام على عباده الذين اصطفى اما بعد

راقم انحروف سے شیعہ کے متعلق فتویل طلب کیا گیا۔ حصرت اہام مالک رحمتہ اللہ علیہ نے جو فتوی دیا ہے۔ ووصاحب المذہب اور مدینا

منورہ کے بڑے عالم اور قرون اولی المشہورة بالخير زمانہ کی شخصيت ہيں ميں ان کے فتویٰ کا آبایع ہوں۔

فقظ — عبدالکریم قربیشی ' ساکن پیرشریف قمبر ضلع لاز کان نوٹ: – امام مالک رحمت اللہ علیہ نے شیعوں کے کفر کا فتویٰ دیا ہے جبیسا کہ مقدمہ اور فقاویٰ میں حوالہ کے ساتھ ندکور ہے۔

مدرسه اشرفيه سكهر وعلماء سكهر

شیعہ کافر ہیں ہم مفتی ولی حسن ٹو تکی کے فتویٰ کی تصدیق و تائید کرتے ہیں۔

خلیل احد بندهانی مدرس مدرسه اشرفیه سکهر محفوظ احمد مفتى ومدرس مدرسه اشرفيه سكهر عبدالهادي مدرس مدرسه اشرفيد سكهر واب صحيح — محمد سليم خطيب مبجد انصلي نوال گوڻھ سکھر واب حق — بلاارتياب محمه بشير مبلغ ختم نبوت سكهر واب صحيح — حصرت مولانا حافظ محمود اسعد صاحب باليحوريٌّ سجاده نشين خانقاه باليحي شريف سنده-منرت مولاناغلام محمد صاحب پهنهو رشیخ الحدیث جامغه مثس الهدی خبرپور میرس سنده – شیعه کافر اور زندیق ہیں-مترت مولانا مفتی غلام قادر صاحب جامعه دارالهدی فهیرای خیرپور میرس سنده-با ظر اسلام حضرت مولانا سید عبد الله شاہ صاحب بخاری سکر سندھ۔ شیعوں سے بڑا اسلام کا دشمن کوئی نہیں۔ واب صحيح — محمود اسعد باليحوى حاده نشين خانقاه باليحي شريف سنده ام محمر- شيخ العديث جامع عشس الهدى كولاب جسيل خير يور-واب صحيح --غلام قادر غفرله تميشمري-بد عبداللہ شاہ بخاری — شکھر شیعوں سے برااسلام کا کوئی دشمن نہیں۔ مدرسه مدينه العلوم سكهمر میں مفتی الحظم پاکستان حصرت مفتی ولی حسن ٹو تکی کے فتویٰ کی ٹائید کر آموں۔ عبدالمجيد مهتم مدرسه مدينته العلوم سكهم علماء حيدر آباد كي آراء شیعہ اٹناہ عشریہ کافر ہیں کیونکہ یہ قرآن کے منکر ہیں سحابہ کرام" کو مرتد سمجھتے ہیں اعقیدہ اماست کے اعتبارے فتم نبوت کے منا ں ہم سب مفتی اعظم پاکشان ولی حسن نو کلی کی تصدیق کرتے ہیں-عبدالحق مدرس مدرسه مفتاح العلوم هيدر آباد عبدالروف مهتم وثيخ الحديث مدرسه متناح العلوم حيدر آبإد عبدالسلام عدر سواد اعظم المسنت هيدر آباد عبدالمتين خطيب جامع مسجد وحدت كالونى حيدر تباد

جامعه فاروقيه شاه فيصل كالوني كراجي الجواب بمعلهم الحق والصواب اٹنا عشری شیعہ فرقہ جو ضروریات دین اور اسلام کے مسائل قلعیہ کا منکر ہو مثلاً حضرت عائشہ صدیقتہ " پر شمت کا قائل ہویا قرآن کے بارے میں حضرت جبراکیل کی خلطی کا قائل ہو یا صدیق اکبر کے سحالی ہونے کا منکر ہو (و اصف ال ذالمسکٹ) تو یہ بالانقاق کافر ہیں جن کے بارے میں علماء حق پہلے بھی کفر کا فتوی وے چکے ہیں۔ للذوالیے خاط عقائد رکھنے والول سے سلسلہ مناکحت اور ان کا ذبیحہ نذر ونیاز کی چیزیں کھانا اور ان کی نماز جنازہ پڑھتایا ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں وفن کرنا اسی طرح ان کو مسلمانوں کا حاکم یا سربراہ بنانا یہ سب ناجائز اور حرام ہیں۔ قال في الشامية نعم لاشك في تكفير من قذف السيدة عائشه \* اوانكر صحبة الصديق" اراعتقدالالوهية في علي" اوان جبرائيل" غلط في الوحي ونحوذلك من الكفر المصسريس (شأى صفحه ٣٢١ جلد ٣٠ فتأويل دار العلوم مفتى شفيع صفحه ١٣٣ جلد ٢) اوكان ينكر صبحة الصديق اويقذف السيدة الصديقة \* فهم كافر لمخالفة القواطع المعلوم من الدين بالضرورة الخ ثاي (صفح ٣١٣ جد ٢) وايضا فيه وحرم نكاح الوثنية الخ وكل مذبِّب يكفّر معتقده ثامي (صغر ١٣٣ جُد ٢) و إيضا فيه (صغر ١٥٥ جُد ١) و شرطهاستة اسلام الميت و طبهارته السبح درمخار (صفحه ۲۴۰ جلد) و شسوط كون الدّابيح مسلمان البخ درمخار (صفحه ۴۰۸ جلد ۵)

ايضافيه ويهذا ظهران الرافضي ان كان ممن يعقد الالوهية في على ّاوان جبريل غلط الوحي

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب اور مولانا محد منظور نعمانی صاحب نے روافض کے گفرے بارے میں حو کچھ لکھا

ب ہم اس کی مائید کرتے ہیں۔

نظام ایدنین شامزی رئیس دارالافتاء جامعه فاروقیه کراچی نمبر۲۵ عنايت الله استاذ حديث عامعه فاروقيه كراجي

محمرانور استاذ حديث جامعه فاروقيه كراجي محمد عادل خان نائب مهتم جامعه فاروقيه كراجي محريوسف ناظم جامعه فاروقيه كراجي سعيد حسن نائب مفتى جامعه فاروقيه كراجي

عبدالسلام بلوچستانی معین مفتی جامعه فاروقیه کراچی

روزي خان استاذ حديث عامعه فاروقيه كراجي محمه طاہرونو معین مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی

حميدالرحمن استاذ حديث عامعه فاروقيه كراجي

عبيد الله خالد مدرس جامعه فاروقيه كراچي

محمر زيب استاذ حديث جامعه فاروقيه كراجي

جامعه بنوربيه سائث كراجي فاضل مشفقی نے شیعہ عقائد کو ان کی کتابوں کے حوالوں ہے واضح کردیا ہے ان عقائد کفریہ کی وجہ سے شیعہ انٹا عشریوں کا کفریالکل واضح ہے جیسا کہ حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن صاحب مد ظلد العالی نے فقوی دیا ہے ہم مفتی صاحب کے فقے کے ایک ایک لفظ کی تائید کرتے ہیں کہ شیعہ بلاریب وشک کافر ہیں ان ہے مسلمانوں جیسا پر تاؤ کرنا جائز نہیں۔ فيقبط والبليه اعبلهم ببالبصبواب كتبه خالد محمود جامعه بتوربير عبدالحميد ناظم تغليمات جامعه بنوريه كراجي محمد تعيم مهتم جامغه بنوربيه كراجي محداسكم يثيخوبوري مدرش جامعه بنوربيه كراجي احمر ممتاز مفتی و مدرس جامعه بنوریه کراچی محمد حسين مدرس جامعه بنوربيه كراجي محمد عمرفاروق مدرس جامعه بنوربيه كراجي فياض الرحيم فيصل مدرس جامعه بنوربيه كراچي مشكق احمد مدرس جامعه بنوربيه كراچي ظفراحد مدرس جامعه بنوربيه كراجي محمد مظهرمدرس جامعه بنوربيه كراجي الجواب صحیح — مزمل حسین کاپڑیا نائب مدیر ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ کراچی الجواب صحيح — محمد جميل خان معاون مدير ما بنامه اقراء ذا تجسث كراچي الجواب صحيح — محمد كفايت الله معين ناظم تغليمات جامعه علوم اسلاميه علامه بنوري ثاؤن كراچي مدرسه فرقانيه طبيبه كراجي چونکہ روافض سحابہ کرام میک کافر کہتے ہیں اور اللہ کی کتاب قرآن مجید میں تحریف کے قائل ہیں۔ اس لئے یہ کیے کافر ہیں۔ جو ان کے کفرمیں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ (فقظ) محمد طبیب نقشتیندی بقلم فود خلوم مدرسه فرقانیه طبیبه و خطبیب جامع متجد صابری زست گارؤن کراچی نمبر۳

زریں شاہ ہاشمی خطیب جامع مسجد کیلیین لی مار کیٹ کراچی

جامعه اسلاميه درويشه كراجي

میں مفتی ولی صن صاحب کے فتوی کی حرف بہ حرف تائید کر تا ہول۔

محمد مهمز اپنے شاہ مهتم جامعہ اسلامیہ درویشہ سندھی مسلم سوسائتی کراچی

مجھے مفتی سانب کے فتویٰ سے اتفاق ہے۔

الجواب صجح

تآج على شاه ناظم جامعه اسلاميه ورويشه كراچي

# بنگلہ دلیش کے ممتاز مراکز افتاء ' دینی مدارس اور

# اکابر علماء و اصحاب فتویٰ کے فتاویٰ و تصدیقات

# فتوى جامعه حسينيه عرض آباد ميريور دُهاكه

### بنائله الخزالون

تحمده ونصلي على رسوله الكريم

شیعہ اٹنا عشریہ اور حالیہ امرانی انقلاب کے قائد روح لٹہ شمینی کے عقائد کفریہ خیلات باطلہ کے بارے میں حضرت مفکر اسلام مولانا مجر منظور نعمانی صاحب ید نظام کے اشفتاء کے جواب میں محدث کبیر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن لااعظمی دامت برکاتم اور ہندو پاک کے اکابر علاء ومفتیان کرام نے جو پچھ تحریر فرمایا ہے وہ بالکل درست ہے ہم اس کی تکمل آئید وانقاق کرتے ہیں۔ استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی بنیادی و معتبر

کتابوں سے ان کے جو نہ نبی معقدات نقل کئے گئے ہیں اور اس دور میں ان کے امام و قائد روح اللہ شمینی کی کتاب ''تحقف الاسرار'' ودیگر کتابوں سے قمینی کے جن نظریات و فرمودات کی نشان دہ کی گئی ان عقائد و تظریات کے حامل بلاشیہ کافرو مرتد ہیں۔ لنذا شیعہ اثنا عشریہ اور قمینی یقیناً دارُہ

اسلام سے خارج ہیں۔ استکتاء میں ان کے گفرید عقائد کے ثبوت میں ناقابل تروید کانی حوالہ جات ہیں۔ اس لئے مزید حوالہ جات اور دلا کل بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ نسمی فوض کے ایمان و کفر کا بدار اس کے اعتقادات و نظریات پر ہے۔ جن چیزوں پر ایمان

لانا اور یقین کرنا اسلام نے ضروری قرار دیا ہے اور جن اشیاء کو علماء اسلام و حضرات مشکلمین نے ضروریات دین کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ان جس سے کمی ایک کا انکار موجب کفر ہے لندا جمیع ضروریات دین پر ایمان لانے سے ایمان کا تحقق ہوتا ہے۔ اس پر ہر زمانہ کے علماء کا اجماع ہے۔

بحرالعلوم حعزت علامہ محمد انور شاہ کشمیری" اپنی بے نظیر تصنیف "اکفارالملحدین" میں لکھتے ہیں کہ "اجسماع الاصة عسلسی تسکسفسسو مسن خسالسف السادیسن السمعسلوم بسالسفسرورة (ص ۳) سیمنی ضروریات دین کے مخالف ومتکرکی بخفیر پر پوری امت کا اجماع ہے۔ویسے توان

ہوئے ہیں۔ یہ تو سراسر کفرو شرک ہے۔ دوح اللہ حمینی نے اپنی کتاب المحکوصة الاسلامسية بیں خامہ فرسائی کی ہے۔ کہ فانلامام مقام محموداو درجة سامية وخلافة تكوينيه تخضع لولايتها وسيطرتها

کو احکام شریعت کو منسوخ کرنے کا اختیار بھی دیتے ہیں۔ بلکہ روح اللہ طمینی کی تحریر کے مطابق ان کے آئمہ ورجہ الوہیت تک پہنچ

جميع ذرات هذالكون وان من ضروريات مزهبنا ان لائمتنا مقامالا يبلغه ملك مقرب

ولانبي مرسل الى ان قال وقدوردعنهم (ء) ان لنامع الله حالات لايسعها ملك مقرب

ولانبى مرسل ومثل هذه المنزلة موجودة لفاطمةالزهرا عليهم السلام / الخ

باوجود العیاذ بالله ان پر شمت نبوت کے خلاف کھلی ہوئی بغاوت ہے اور آپ کے گھرانے کے ساتھ تو انتہائی عناد اور گستافی کا بین ثبوت

(3) \_ ید لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنها کی عظمت و برام ت اور پاک دامنی کی بابت قرآن میں صریح نازل ہونے کے

(4) — ان کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد العیاذ باللہ تین صحابی کے علاوہ تمام سحابہ کرام مرتد ہوگئے۔ اس سے

(5) --- بيد لوگ خلفاء ثلاثه كو منافق خائن اور محرف قرآن مجهة بين خليفه اول حضرت صديق أكبر" كي خلافت ير تمام صحابه كرام كا اجماع قائم

قوی اجماع صحابہ کرام "کا اجماع ہے۔ نیز نور الانوار میں یہ ذکور ہے کہ حضرت صدیق اکبر" کی خلافت کا منکر کافر ہے۔

ہوا تھا۔ بلکہ صاحب نورالانوار کے قول کے مطابق ان کی خلافت پر بوری امت کا اجماع قائم ہوگیا اور اجماع کے مراتب میں سب سے

الحكومت الاسلاميه (ص ٥٦) اس ككفرك ثبوت ك لئة يه حواله ي كافي --

البت ہو آے کے حضور الفائظائي كى نبوت الك معمل اور بيكار شئى ہے يہ بھى موجب كفرے۔

خصوصیات نبوت فابت کرتے ہیں۔ یعنی اپ آئمہ کومنصوص از خدا، معصوم اور ان کے پاس وی وشریعت آنے کے قائل ہیں۔ نیزان

تقید کی وجہ سے اپنے الممول کے لئے لفظ نبی کے استعال کرنے سے تو گریز کرتے ہیں۔ مگر در حقیقت یہ لوگ اپنے آئمہ کے لئے

نبوت' وجی' شربیت' عصمت وغیرہ بھی قیامت تک بند ہیں۔ مگر یہ شیعہ لوگ آگرچہ برملا عقیدہ ختم نبوت کے انکار کی جرا ت نہیں كرتے مگر در پر دو يه لوگ اجراء نبوت كے قائل بين - كيونك ان كاعقيده امامت انكار ختم نبوت كو متلزم ہے۔ للذا يه لوگ ورحقيقت

ہے یہ بھی موجب کفرہے۔

بھی کفرے۔ اس پر تمام ہمت کا اجماع ہے مگر شیعہ اٹنا عشریہ اس قرآن پاک کو محرف سیجھتے ہیں اور اس میں تبدیلی و تحریف کے قائل ہیں حلاا تکہ بیہ سراسر کفرہے۔ (2) --- دور سحاب " سے آج تک امت کا اجماع ہے کہ حضور الله الله اخرى في بيں۔ آپ " کے بعد کوئی نيا في پيدا نہ ہوگا۔ انذا خصوصيات

کے عقائد باطلہ و خرافات اور وجوہ کفرو ارتداد ہے شار ہیں۔ ان میں چند اسباب کفردرج ذیل ہیں۔ (1) --- بوری امت کالس پر اتفاق ہے کہ تنیں پارہ قرآن مجید جو جمارے سامنے موجود ہے۔ بعینہ میں لوح محفوظ میں ہے۔ از اول آ آخر منزل من الله ہے۔ اس میں نسم کی تحریف و تبدیلی نہیں ہوئی۔ بورے قرآن کا انکار جس طرح کفرہے۔ اس طرح کسی ایک آیت کا انکار

(6) - نیز بید لوگ رجعت ارواح کے قائل ہیں۔ حالانکہ بید ایک ایسا سراسر فاسد اور باطل عقیدہ ہے اور تمام اکابر علاء امت کا اجماع ہے کہ کوئی شخص مرنے کے بعد اس دنیا میں دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔ شیعہ اثناء عشریہ کامشہور عقیدہ کہ ظہور امام مہدی کے بعد سب سے پہلے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ نیز امام مہدی حضرات شیفین ابو بکرصدیق وعمر رضی اللہ عنما کو سزا ویں گے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما پر حد جاری کریں گے۔ انکا یہ عقیدہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاف تو ہین بھی ہے اور آپ کی زوجہ مطمرہ حضرت صدیقتہ کی شان میں شدید گستانی بھی جو یقیناً حضور اللاہی کے لئے باعث ایز ابھی ہے۔ بسرحال مزکورہ بلا تفرید عقائد کی بنا پر فرقہ اٹنا عشریہ اور ان کے قائد روح اللہ قمینی کے تفرو ارتداد اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کمی شک وشبہ و تاویل کی حمنجائش نسیں ہے۔ والله اعلم وعلمه اتم) كتبه! تثمس الدين قاسمي غفرله مهتم جامعه حينيه عرض آباد ميربور ذهاكه و ناظم عمومی جمعیت علماء اسلام ، بنگله دلیش — ۱۹ رجب المرجب ۸ ۱۳۰۸ ججری تصديقات حضرات اساتذه جامعه حينيه وديكر علمائ كرام ہم مندرجہ ذیل و سخط کنندگان اس فتوے کی تصدیق اور اس کے ساتھ پورے انقاق کا اظمار کرتے ہیں۔ احسان الحق عفى عنه ' شِخ الديث عامعه حسينيه عرض آباد ميربور وُهاكه محمد مصطفا آزاد استاد جامعه حسينيه عرض آباد ميربور ذهاكه خيرالانام عفى عنه استاد جامعه حينيه عرض آباد ميربور ذهاكه قاسم كشور مختنجى استاد جامعه حبينيه عرض تباد ميربور ذهاكه عبدالخالق غفرله استاد جامعه حبينيه عرض آباد ميربور ذهاكه مستنقيض الرحمن محدث عامعه حسينيه عرض آباد ميربور وعاكه محمر سنمس الحق غفرله استاد جامعه حسينيه عرض آباد ميربور ؤهاكه منيرالزمان غفرله محدث جامعه حسينيه عرض آباد ميربور ذهاكه محمد عمران مظهری استاد جامعه حسبنیه عرض آباد میرپور ذهاکه . محمد طبيب عفي عنه استاد جامعه حسينيه عرض آباد ميريور ذهاكه محمد نعمت الله غفرله اسناد جامعه حيينيه عرض آباد ميربور ذهاك محمد عبدالقادر عفى عنه استاد جامعه حبينيه عرض آباد ميربور ذهاكه محجر كمال الدمين استاد جامعه حسينيه عرض آباد ميربور وهاكه محمد عبدالمالك استاد جامعه حسينيه عرض آباد ميريور ذهاك محمد عبدالخالق ككشامي استأد جامعه حينيه عرض آباد ميربور ذهاكه محمد رضا الكريم خان استاد جامعه حسينيه عرض آباد ميربور ذهاكه محمد امين الله غفرله امام عرض آباد جامع محد محمد عبدالقدوس محدث جامعه حبينيه عرض آباد ميربور ذهاكه عبدالمالك حليم متتم بإئيل دعرمدرسه جاتكام اشرف على محدث قاسم العلوم مدرسه كملا محمد عبدالحق غفرله خادم دارالعلوم درگاه بور سام تنغ محمد شفيق الحق غفرله مهتم جامعه محموديه سجاني كحاك سلهك

بي<mark>جه يشخص الحق غفرله ه</mark> لويث و أبي مظهر اللهم كاميازي و مدر جميت علاه اسام مله هجمه حسيين الحمد غفرله بارا كال خارم الديث واراحوم وحاك و كن منم بامد اسلام ياده كات محمد عبد الفتاح المدرس المستدب بجامعته قائم العلوم دركاه شاه جنال سلت محمد تور النَّد غفرله خادم دارالاناء جامعه اسلاميه يونيه برجمن باژيه بنگله ديش محد عبدالكريم غفرله صدر اداره قوميه سلب (دستخط نهیں پڑھے جا سکتے) خادم دارالافقاء مدرسہ معین الاسلام محمد منصورالحن غفرله رائع بورى سابق محدث دارالسلام سلث محمد ظل الحق محدث و ناهم تعليمات جامعه اسلاميه وارالعلوم مدرسه ستام مج محمد تور الناملين غفرله خادم دار لاافتاء مدرسه اسلاميه تأنتي بازار كنوابي ذهاك مجمد عبدالحكيم عفى عنه خادم دارالافناء مدرسه اسلاسيه نانتي بإذار كتوالي ذهاكه محمد زكربيا ابجامعه الاسلاميه مومن شابى (وحقظ شين يرص جاسكة) متم جامد اللاب وارالعام قالمد عام مح مدر ظام الدارس عام مح محد عبدالشكور بأكها بإسث بأكها مدرسه سلبث محد اشرف على غفرله مهتم دارانعلوم مدينه بشوناته سلهث نام نہیں پڑھا جا کا۔ محمد ظهميرالحق ناظم جمعيت علاء اسلام بثله ديش قاضى معتصم بالله مهتم وشخ الديث مل باغ جاسد وهاك محمر ابوالخير بالياغ جامعه ؤهاك نام نسیں پڑھا جا سکا۔ محد عبدالاحد ال باغ جامعه وْهاك جعفر احمر غفرلد خادم مالى باغ جامعه ذهاكه نور حسيين غفرله محدث مالى باغ جامعه ؤهاكه محمد اشرف على خان الله محدث جامعه عرسيه قاسم العلوم كملا مطيع الرحمن جامعه عربيه امداد العلوم فريد آباد ذهاك محمد عبدالخالق غفرله جامعه عربيه الدادالعلوم فريد آباد ذهاك أبوسعيد عامعه عرسيه الدادالعلوم فريد آباد ذهاك عبدالقندوس غفرله جامعه عرسيه امداد العلوم فريد آباد ؤهاكه مفتى محمد و قاص غفرله ايم بي (سابق) شخ الديث دارانعلوم كملنا عبدالحميد وارالقرآن مثس العلوم مدرسه مل باغ جود هري پاره محجه عبدالعزيز اسابي يونيورشي استوش هلمانكائيل محمد عبد العليم فظامي مهم درسه اداديه وااهلوم ببوك ذي عشق ١٦ ميرير ذعاك ابوالبشر محدائحق غفرله بيرصاحب شابتل جائدبور محمد زكريا خطيب بيت الهان جامع محيد دهان منذى ذهاك محجد عطاء الرحمن خان المدير الساعد الجامعته الامداديه بمثور عنج بثكه دليش محى الدين خان ايْدِيثر ماہنامہ مدينہ وُھاکہ محمد عبدالقندوس غفرل مهتم جامعه اسلاميه عرسيه كتوابي روؤ ذهاكه محمد نور الاسلام مدرسه مخزن العلوم تعيل گاؤں جو راستہ ذھاکہ فضل الرحمٰن مربعامعه عربيه فريد آباد ذهاك محمد سمراج الاسلام نائب المدير الجامعه اسلاميه وارانعلوم مدينه ذهاكه عبدالرشيد سابق ثنخ الديث جامعه حينيه عرض آباد ميربور ذهاكه محمه ضياء المتين قانمي پيش امام نازام جدارماني نوله ذهاكه بنكه وليش محمد فضل الحق غفرله استاد مدرسه دارالقرآن ناراميجه ؤهاكه محد تور الاسلام عقاء الله عنه ' استاد الحديث دار العلوم الحينيه علاء بإذار فيني أحمد حسن (بارون) عقاء الله عنه

احقر صفى الله محفرله معلم أنى بازار مدرسه كراني مخيخ ذهاكه محمد تاج الاسلام كوبرى بابهويل بسي تريخ الداد الحتى شخ الديث جامعه اسلاميه دارانعلوم مدينه بشونات سلهث احقر ابوطبيب غادم آفی بازار مدرسه کرانی تننج وُهاکه محمد افصل الحق مفتى و محدث عباسيه عاليه مدرسه موكنا گاجه مومن شاي بربان الدين مهتم جامعه حبينيه ميمن عثكه احقر عبدالمومن غفرله رئيس الجامعته المدينته بن عنج حبيب عنج حسين احمد نعماني خطيب شاى معجد راني بازار بحرب تمثور سبخ محد حسين احمد غفرله إدائ فارادك دارها بيز إماد اكن حم بارامار بادالا بادا المحدثور الاسلام غفرله سلت محمد عمران استاد الحديث بالجامعه الحسينيه عرض آباد ميربور زهاك (دستخط شیں بڑھے جاتھے) محمد عبدالعزيز بواكزه مدرسه ذهاك محمد معظم حسيين نحفرله محدث كرادى دارالعلوم بدرسه ذهاكه محمد عبدالجليل مدبر كمرادي دارالعلوم مدرسه زستكمري محمد سعید مدرس کمرادی دارالعلوم مدرسه زشتگری محمر عبدالله عفاء الله عنه ۴ بدرس کمرادی دارانعلوم محمر يوسف مدرسه مالي باغ ذهاك محمد شفيق الرحمٰن امام در گاه مسجد گلاب باغ محد ابوالكلام آزاد مدرسه الاسلاميه مجمرا شرف على مدرسه نوربيرا شرف آباد ؤهاكه محمد زكريا سندليى استاد النديث فريد آباد مدرسه ؤهاكه قارى محمه على عفاء الله عنه محمد عبدالخالق غفرله فريد آباد مدرسه وهاكه محمد عبدالخالق غفرله محد حشس الدين عفي عنه محد عبدالحق مهتم مدرسه اسلامیه مدینته العلوم باشی کارا - کومانا (دستخط نهيس پڙھے جاسکے) محمد ابو احمد مدرس مدرسه مخزن العلوم تحميل گؤں ڈھاکہ محمد عبدالعزيز استاد حديث مدرسه دارالعلوم ديولكرام محد عبدالرزاق ملت محمر اصحب الرحمن ناظم تغليمات مدرسه دارالعلوم ديولگرام سلهث تنمس الدين ميربور ذهاك عبدالقاور قاتمي خانقاه مجدوبه جلاش دهن باذي نانكائيل محد بإرون الرشيد مغسر جامعه عربيه دارانعلوم محمكني سراج حمج فقيرمحه عبداللطيف ذحاكه محدعوميز الرحمل عفاء الله عنه حسين احمد غفرله جامعه سعيديه صبيب مجنج عبدالقادر تدم تلى شام بور ذهاك محد ابراجيم كمال شام پور ڈھاك عبدالرزاق چودھری علی گرسلٹ عبدالباری رانی پور ڈھاکہ محمد بإرون الرشيد تزابو سراج العلوم مدرسه تزابو روب تنج نزائن تمج عبدالرب نقى بإذار مدرسه غاذى بور ذهاك

مستوير تاريدي دستاوير

محد أنور حسين مآج محل روا محربور ذهاك مجيب الرحمن جامعه اسلاميه مومن شاي امداد الثد جامعه امدادية تمثور يخبخ تتعيم بن مولاناانور شاه ئشور تنخ محد منظور الاسلام بال باغ جامعه ذهاك ڈاکٹرابو الحن چڑیارہ مومن شاہی نُور الاسلام كورائي سنورا نوعاؤن <u>.</u> قاضی محمد عبدالسلام رشیدی \* هبتال روذ ہی جمج محمد بهايول كبير مدرسه فمريه عرسيه جازا بازي

مولانا ابوالهاشم شخ الديث جامعه اسلاميه عربيه وهاكه ذاكر حسين چود هري باره ندرسه ذهاك عبدالاول امام ثاؤن معجد تبي عمغ وشيد أحمدمتم مدينته العلوم اسلاميه عربيه مدرسه بروزا كملا مشتاق احمد جامعه ديدنيه موتى جيل ذهاكه قاسم كملائي عرض آباد مدرسه ميربور ذهاك محمد استاعيل مخزن العلوم بدرسه كعيل گاؤل ذهاك مثمس الاسلام بك بزارى مدرسه حبيب الله مانك حنج عتيق الرحمك غفر كاؤن مومن شايي محمدانيس الحق جامعه حينيه ميريور ذهاكه

رشيد احمراطهر منزل تحثور مخنج محمد عبدالستار جامعه امداديه تمثور تخ بشيراحمه صدراشرف العلوم مدرسه بمثور حمج سلطان احمه علاء بازار كمال ويوان كابي حمنج **محمر اختر الزمان خالد قاضي علاؤ الدين روذ ' وهاك**ه

روح الامين بصرا باريربات فيروز بور ابوماعذ (معصوم) جامعہ عربیہ ایدادیہ فرید آباد جلال الدين مدرسه محمييه جازا بازى

حسیمن احمد مدرسه رائے پورا نرشندی

عبدالاحد دارالقرآن مدرسه وهاكه

محمر اورلیس ہورویا قرمانیہ جامع انعلوم مدرسہ (بروڑا) کملا محمد لطيف الرحم'ن هو رويا قربانيه جامع العلوم مدرسه برو زا كملا محمر مصطفیٰ کمال پاشاخان عفی عنه

محجد عثمان غنى شوعمدُ اكبراني محنج وُهاك

عبدالمالك استاد تكولى ' مدرسه ميمن عنجه

عبد القنادر استاد حديث بالجلعته العربيه قاسم العلوم ظفر آباد محمد عبد الكريم خطيب بيت النور جامع سي تيج كاؤل احقر نعمت الله استاد جامعه عربيه ذهاك

شيخ الحديث جامعه اعزازيه جعربل اشيش

تاريذو دستاريز) الم

# ادارة الافتاء والارشاد والبحوث العلميه

# الجامعته الاسلاميه، بثيا چِنْاگانگ

### بسامله الزفز الوجنب

فرقہ شیعہ کی کتب معتبرہ جیسے اصول کافی ' تہذیب' استبصار وغیرہ موجودہ انقلاب ایران کے قائد قمینی صاحب کی تصنیف کشف الاسرار ' الحکومتہ الاسمامیہ کا مطالعہ کرنے والوں پر یہ بات واضح ہوجائے گی کہ اس فرقہ شیعہ شنیعہ کے عقائد کفریہ صرف ان تین میں منحصر نہیں ہو استفتاء میں مرقوم ہیں بلکہ ان کے علاوہ بہت سے عقائد کفرہ اور جمج ثمین پر نہایت وثوق کے ساتھ کہا جاسکتا ہے۔ کہ علائے اسلام واہل اسلام پر ضروری ہے کہ اس فرقہ شیعہ اور استفتاء میں ذکورہ عقائد رکھنے والوں کی تخفیر کریں۔ لنذا موجودہ شیعہ جس نام کے ساتھ بھی موسوم ہوا اس کے کافر مرتد خارج از اسلام ہونے میں کسی تھم کا شیم نہیں ہے البتہ سوچنے کا مقام ہیہ ہے کہ اہل اسلام میں سے جو اس فرقہ باطلہ کی تنگفیر میں تردو کرتے ہیں ان کا تھم کیا ہوگا۔ اس موضوع پر ممتاز فقہلو محدثین کرام کی تحریب اور دلاکل کائی ہیں مزید اعتمال کی خاطر ذیل کی چند عبارات مرقوم ہیں جو ان فقوئ میں تبیس آئیں۔

# امام ابو جعفراحدین محد طحاوی متوفی ۳۲۱٬۰۱۱ اینی کتاب العقیده الطحاویه میں رقمطراز ہیں :--

نحب اصحاب رسول الله الله الله والنفرط فى حب احدهم والانبترائمن احدمتهم ونبغض من يبغضهم وبغير الخير يذكرهم والانذكرهم الالحير وحبهم دين وايمان واحسان وبغضهم كفرو نفاق وطغيان صح ٥٢٨ وفى شرحها فمن اضل ممن يكون فى قلبه غل على خيارالمومنين وسادات اولياء الله بعد النبين بل قدفضلهم اليهود والنصارى بخصلة قيل لليهود من خيراهل مستكم قالوا اصحاب موسى و قيل المنصارى من خيرملتكم قالو اصحاب عيسى وقيل للرافضة من شر اهل ملتكم قالوااصحاب محمدالخ صححهدالخ

شيخ محربن عبدالوباب رحمه الله " اپني كتاب "الروعلي الرافضه " مين رقمطراز بين :-

من اعتقد عدم صحة حفظه (القرآن) من الاسقاط واعتقد ماليس منه انه منه فقد كفرويلزم من هذارفع الوثوق بالقرآن كله وهويوري الي هدم الدين (صفح ١٣) دفيه (صفح ١٤) والايات والاحاديث ناصة على افضيلة الصحابه واستقامتهم على الدين ومن اعتقد مايخالف كتاب الله وسنة رسوله فقد كفرمااشنع مذهب قوم يعتقدون ارتداد ميل اختاره الله لصحبة نبيه و نصرة ذّينه- (والله اعلم و علمه اتم)

حاصل ہدیر جو شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافرو فائق اور گراہ ہیں۔

اكتبها محمد تنمس الدين عفي عنه ' نائب مفتى جامعه اسلاميد بيشير ١٣٠٨-١٣

> الجواب صحیح — مفتی عبدالرحمٰن رئیس دارافناءالز کریه بنگله دیش ومفتى الجامعته الاسلاميه ، بثيا (مهر) محديونس رئيس الجامعته الاسلاميه (مهرا

البجيب مصيب — احقر مجمر اسحق عفي عنه ' استاد حديث جامعه اسلاميه پيثيه

تغم مااجاب العبد احمر غفرله شخ الديث جامعه اسلاميه (و معخط شیں پڑھے جا کھے)

العبد محمر اسخق غفرله اسناد حديث وفقنه جامعه اسلاميه بيثيه محمر عبدالحليم بخارى استاذ حديث عامعه اسلاميه بيثيه رفيق احمد غفرله استاد تفسيره حديث جامعه اسلاميه بيثيه

(د سخط نهیں پڑھے عاسکے) استاد درجہ عرب جامعہ اسلامیہ پاشیہ محمد لقماكن غفرله استاد الفنون جامعه اسلاميه بيثيه

نور الاسلام غفرله استاد حديث جامعه اسلاميه بيثيه احقر عبدالمنان غفرله استاد درجه عربيه جامعه اسلاميه يشيه نذمر الاسلام غفرله استاد درجه عربيه جامعه اسلاميه بيثيه

(وحتفظ نهیں پڑھے جاسکے)استاد ورجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پیٹیہ محمد انور غفرله استادادب عربي جامعه اسلاميه بيثيه

محمد أبوطأ هر قاسمى استاد الادب العربى جامعه اسلاميه بيشيه

- (تاریخی دستاوین) احقر عبدالمعبود غفرله استاذ القرآت والتجويد جعامعه اسلاميه بيشيه

لِسَمُ اللَّهِ الدُّحْنِ الدُّحْنِ الدَّحْنِمُ

عببارته وهولاء القوم خارجون عن ملة الاسلام واحكامهم احكام المرتدين

محمر نورالحق غفرله راموي استاد درجه الادب العربي جامعه اسلاميه بشيه احقر عبدالله استاد درجه حفظ جامعه اسلاميه پشيه

العبد مظفراحمد غفرله امتاد تفيروفقه جامعه املاميه بيثيه احقر عبدالغنى غفرله خادم اغرآن والتجويد جامعه اسلاميه بشيه

بنده محد موى غفرله استاذ القرآت والتجويد عامعه اسلاميه بيثيه

الجامعته الاسلاميته العبيديه، نانوبور چاگانگ

كبير احمد استاد درجه عربيه جامعه اسلاميه بيثيه

سيد سراج الاسلام استاد جامعه اسلاميه باثيه

انوار العظيم غفرله استاد عديث عامعه اسلاميه بهيه

ا العد سوجب خود اثنا عشری شیعوں کے قلم سے ان کے عقائد کفریہ فحفیہ کرابعد النمار ظاہر ہو گئے جیسے

(۱) سوائے چار حضرات کے ارتداد کل سحابہ کرام رضوان اللہ علیم اجمعین

(r) عقیده تحریف قرآن (۳۷) کائنات کے ذرے ذرے پر آئمہ معصومین کی تھوپنی حکومت قائم ہے۔

(٣) فذف سيد ام المومنين عائشه صديقته رضي الله عنها

(۵) انکار خلافت خلفاء ثلاث خصوصا خلافت شیعین رضی الله عنهم اوران کی شان میں عقیدہ ارتداد وغیرہ ربیہ عقائد تو ایسے مملک ہیں جو صرف ضروریات دین کے انکار کے ضامن نہیں بلکہ انکار شوت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ والہ اصحابہ اجمعین کی کفات کا بار بردار بھی بن گئے ہیں جن میں تھی طرح مختائش تاویل نہیں ہے فلہنڈا اس ساسلہ میں اس فرقہ باطلہ کے حق میں نقل عبارت فرآدی عالمگیرپر کفایت کرنے کے ساتھ ساتھ پچھ

تفریعات و تختیه لکھ وینا مناسب سمجھنا ہے۔

ا یعنی میہ فرقہ رافضی شیعہ خارج عن الاسلام بیں اور ان کے احکام مرتدوں کے احکام بیں۔ (۱) سوجب وہ خارج عن الاسلام اور مرتد ہیں ساتھ ساتھ تجربہ شاہد ہے کہ وہ ہر تھیج عقائد کی اسلامی اسٹیٹ کو دنیا ہے ہے نشان کرکے اپنا نہ جی و

سیای افتذار جمانے کے لئے علی الدوام کوشاں ہیں اور ہزار ہاضیح عقائد وانوں کو قتق اور بے عزت کیا ہے اور اب بھی کرتے ہیں اور آئندہ 🔑 🚄 لئے بھی اس سازش میں انکا نہ ہبی وضدی جوش ایل رہا ہے بنابر ہیں اگر وہ کسی عکومت اسلامیہ کے باشندے ہوں تو حکومت کی جانب سے وہ قاتل

محتل بلكه واجب القتل بين-

(٣) ان کے بیچھے نماز واجب الاعادہ ہے۔

احقر محمد بإرون غفرله \* شخ الديث جامعه

احقر صميرالدين غفرله معين مهتهم جامعه

احقر محمد تنمس الدين غفرله \* نائب ناظم تعليمات جامعه

احقر محمد سلمان غفرله نائب مهتمم صاحب جامعه

بنده محد نشيم عفى عنه \* نائب مفتى جامعه ١١ / ٨ ١٨٠٥ه

(مم) ان کی حکومت کی جڑ اکھاڑ دینے کے لئے انفرادی واجتمائی تحریک و کوشش کرنا اہل اسلام کا خصوصاً ہر اہل حکومت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔ (۵) زیارت حرمین شریفین زادها الله شرفا کے لئے ان کو اجازت نه دیتا بلکه ان کو اس سے رد کئے کے لئے ہر امکانی کوشش کرنا حکومت سعودیہ پر

خصوصاً اور ہر حکومت اسلامیہ پر عموماً لازم ب لقوله عليه الصلوة والسلام من راي منكم منكر افليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه

فان لم يستطع فبقلبه وذلك اضمعف الايمان-

امید ہے کہ علماء دین دمفتیان کرام کے فقاوے کا بیہ مجموعہ مختلف زبانوں میں طبع ہو کراہل اسلام کے ہرحلقہ میں پہنچ جاوے بالما خراس سلسلہ میں علماء کرام کے متغق الآرا فیصلہ کو ایکبالور اشاعت کرنے کے لئے اتنی عالمگیری کدد کاوش گوار و کرنے والے حضرات کے لئے عموماً اور اس

کے محرک اول مجاہد ملت حضرت مولانا منظور احمد نعمانی صاحب عمت فیوشم کے لئے خصوصاً ہم نہ ول سے شکر گزار ہیں۔ فسجے زاھے السامہ عناوعن جميع المسلمين خيرالجزاء وصلى الله على خيرخلقه محمد واله واصحابه كاتب الحروف معيد احمد غفرله

مفتی جامعه تعبید یه ۱۱-۱۲ ۱۳۰۸ اه

انٹا عشری شیعوں کے بارے میں جناب مفتی صاحب مد ظلہ کی چیش کردہ رائے گرای کے ساتھ ہم متفق ہیں۔ سلطان احر غفرله

٨/٦/١١ هه رئيس الجامعه

الجامعت العربي الداد العلوم فريدآباد وهاك باسمه هبحانه وتعالى —نحمده ونصلي على رسوله الكريم

ا المام بعد ! شیعه اننا عشریه کے جو عقائد ان کے لیڑیج ہے معلوم ہوتے ہیں منجملہ (۱) قرآن کریم کو محرف ماننا(۲) شرمی احکام کی تحلیل

و تحریم میں نمی کو مختار مانتا (۳) شیمین کی تنکیر کرنا ' بلاشبہ سیہ عقائد سراسر کفرہیں۔

ان عقائد کی بنیاد پر یه لوگ یقیناً کافراور مرتد ہیں۔ فیقیط و البلیه اعبلیم و عبلیمیه احسکیم

(كتبه) البوسعيد ١٩٨٨/ ٢١ / ٢ (مردارالافياء جامعه عربيه لدادالعلوم)

فرقہ شیعہ اثنا عشریہ وائرہ اسلام سے خارج ہے۔ فضل الرحمٰن مہتم جامعہ عربیہ ایدادِالعلوم فرید آباد ڈھاک

مجمع البحوث الاسلاميه العلميته بنكله دليش

الجواب باسمیہ تعالیٰ! صورت مسئولہ میں شیعہ اٹنا عشریہ کے بارے میں فاصل مستغتی حضرت علامہ مولانا محر منظور احر نعمانی وامت برکاہم نے شیعوں کے جن بنیادی عقائد کفریہ کو ان کی متند کتابوں ہے حوالہ کے ساتھ نقل فرمایا ہے۔ ان میں ہرعقیدہ ایسا ہے کہ ان کے

کفراور ارتداد کے لئے کافی ہے جبکہ شیعوں کے زکورہ بالاعقائد باطلہ کے علاوہ بے شار کفریات ایسے میں کہ ان کو دیکی کر اور پڑھ کر کوئی ایماندار

آدمی انہیں مسلمان نہیں کمہ سکتانہ انہیں مسلمان سمجھ سکتا ہے۔

تحریف قرآن کاعقیدہ مسئلہ امامت صحابہ کرام رضی اللہ عشم کے بارے میں شیعوں کاعقیدہ کہ ابعیاذ باللہ تمام سحابہ تین کے علاوہ حرتہ

ہو گئے تھے ...... یہ امور ایسے ہیں کہ جن کو شیعوں نے اپنے دین کے بنیادی عقائد کی میثیت دی ہے اور یہ سب امور پوری امت مسلمہ کے

نزدیک اسلام سے انگار بلکہ سراسر کفرالحاد اور زندقہ ہے۔

واضح رہے کہ روافض اور شیعوں کی تکفیر کا فیصلہ کوئی نیا سئلہ نہیں ہے بلکہ زمانہ قدیم سے فقہااور محدثین کرام نے ان کے عقائد

کفریہ کی بنا پر انسیں کا فراور وائرہ اسلام سے خارج قرار دیا ہے۔ المام دارالهجرت امام مالك" ابن حزم اندلسي، المام شاطبي، شيخ عبدالقادر جيلاني حنبلي شيخ الاسلام ابن تيميه" حنبلي، مجدد الف ثاني منفي،

شاہ ولی اللہ وہلوی' شاہ عبدالعزیز حنی' قاضی عیاض مالکی'' ملاعلی قاری حنی بحرالعلوم حنی اور اصحاب فتاوی میں سے صاحب فتح القدریہ این ہمام' سلطان عالمگیررحمتہ اللہ علیہ کے زمانہ میں دوسو علماء اور مفتیلاً کرام کا مرتب کردہ فناوی عالمگیری کا فیصلہ اور علامہ ابن عابدین شامی کے فتوی کے بعد

روافض کی تکفیرمیں کوئی شبہ باتی نمیں رہتا ہے جبکہ اب سے تقریباً بچاس سال قبل امام اہل السننہ والجماعیۃ حضرت مولانا عبدالشکور لکھنٹوی رحمتہ اللہ

علیہ نے بھی ایک اجماعی فتوی ترتیب دے کرشائع کیا تھا جس میں اس وقت دارالعلوم دیوبند کے تمام مدرسین اور مغتیان کرام کے علاوہ بہت ہے

علاء کرام کے وستخط نصے خاص کر مولانا مفتی مسعود صاحب مفتی محمر شفیع صاحب،مهتم دارالعلوم کور نگی کراچی مولانا رسول رسول خان صاحب حضرت مولانا اعتر حسین صاحب دیوبندی مولانا محمه انور جاند پوری مولانا ابراہیم بلیادی مولانا خلیل احمد مراد آبادی مولانا سید حسین احمد مدنی مفتی مهدی حسن

شاجبان بوری' حضرت موانا عبدالرحن امروبی' مفتی اعظم نهند مفتی کفایت الله صاحب وغیره اکابر علماء دبوبند اور بهت سے علماء اہل حدیث کے وسخط شبت ہیں اور جماعت بر یلوی کے بانی مولانا احمد رضا خان نے روشیعہ پر آیک مبسوط فتوی تحریر کرے رو الرفقتم کے نام شائع کیا ہے۔ ان اکابر کے فقویٰ کے بعد بھی ڈکر شیعوں کی بحفیر میں کسی کو شبہ ہے تواس پر بردی حسرت کی بات ہوگی کہ اللہ تعالی نے اس کے سینہ

کو حق بات کے سیجھنے سے تنگ کرویا ہے اور تاحال محمراتی میں چھوڑ رکھا ہے۔ اللہ تعالی تمام مسلمانوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔

اس لئے تهارا اوارہ "مجمع البحوث الاسلاميه العلميه بنگله دليش" كے اراكين نے متفقه طور پر حضرت علامه مولانا عبيب الرحمٰن اعظمی

(ہندوستان) کے جواب اور حصرت مفتی اعظم پاکستان مفتی ول حسن خان تُو تکی۔ جامعتہ العلوم الاسلامیہ ہنوری ٹاؤن پاکستان کے جواب سے اتفاق کیا

اور ان کے فتویٰ کی توثیق کر دی۔ اور یہ فیصلہ دیا ہے کہ شیعہ اٹنا عشری جن کے عقائد نہ کورہ بلا کفریات کے علاوہ دو سرے بے شار کفریات اور

زند قہ پر مشتل ہیں۔ وہ کافر ملحد اور زندیق ہیں جب تک وہ ان کفریات سے توبہ نہیں کرتے ان سے نمسی قتم کااسلامی رشتہ تعلقات جائز نہیں ہے

ان سے مناکت جائز نہیں ان کی نماز جنازہ میں شرکت کرنا ناجائز نہیں۔ ان کومسلمانوں کے مقبرہ میں دفن کرنا جائز نہیں شیعہ مسلمانوں کا دارے نہ

(كتبه) محمد انعام الحق جإنگاي ۸/۵/۸ اند

# تصديقات اراكين مجمع البحوث الاسلاميه العلميته بنكله دليش

مفتى عبدالسلام صاحب چازگاى ، مشير خاص مجمع البحوث الاسلاميه العلميه بنگله دليش ، - مفتى بشيراحمد صاحب

كملائي' — مفتى جسيم الدين صاحب چانگاي' — مفتى محمود الحن صاحب چانگاي' — مفتى شهيد الله كسنوي' — محمد

حفظ الرحلن كملائي٬ — محمد بذل الرحمٰن بريبالي٬ — محمد عبدالحنّ بريبالي تاج الاسلام تشور طحنجي٬ — شباب الدين فيروز

يورى' — محدر ستم كھلنوى' — فيض الله چانديورى' — محمد شهيد الله گوپل گنجى' — محمد عبدالرشيد گوپل گنجى' —

مولانا تتمس الرحمٰن مومن شاہی' — محد بلال الدین کملائی' — محمد عبدالقادر شربیت بوری' — عبدالحکیم' نتر کونا' —

محمد ابو مویٰ کشور گلنجی ' — محمد حسن چانگای ' — محمد عبدالغفار فرید بوری ' — محمد یونس علی فرید بوری ' — شهید الاسلام فريد يورى ' — ابوالبشر شريعت يورى ' — كفايت الله سنديبي ' — محمد اسحاق وْاكوى ' — محمد مسعود الرحمٰن فريد يورى '

— ابو جعفر فرید پوری' — روح الامین فرید پوری' — شفیق الرحمٰن بسروی' — نور الله باتیوی' — محمد ابراہیم حس مطلوب کملائی' —عزیزالحق سلهٹی' — سعید الرحمٰن رنگپوری' —عبداللہ ذاکوی' —محمود الحسن مومن سنگیہ' —

مجتبی جااگای' —ابوب چانگای' — محب الله چانگای-

# جامع العلوم چانگام، بنگله دليش

نحمده ونصلي على رسوله الكريم

المابعد الله تعالى بورى امت محديد ناجيدكي طرف سے حصرت العلام مولانا منظور احد نعماني وامت بركاتم كو جزائے خير بخشے كد اس

پیرسالی میں انسوں نے انتقک محنت سے فرقہ انٹا عشریہ بالحضوص امام فمینی کے متعلق کماحقہ نقاب کشائی فرمائی۔

ری سے مات مصرید کے کفرے متعلق جو وجوہ حضرت مستفتی دامت برکاہم نے پیش کی ہیں ان کی روشنی میں ہم سب اس فرقہ ضالہ

ومفلد کے متعلق کفر کے فتوی پر متفق ہیں۔

جو تفصیل حضرت مستفتی مد ظلهم اور اکابر مفتیان کرام نے پیش کی اس پر مزید کچھ تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔

. (فقط) احقر اظهمار الاسلام عضاء الله عشه ٤ خادم دارالافتاء ومهتم مدرسه جامع العلوم (مهر) شهر چانگام بنگله دیش ۴۸ / ۱/۴۸ ۱۳۰۸

من اجاب اصاب محمد عاصم عفاء الله عنه ، مدرس جامع العلوم شرجانگام

قداصاب من اجاب احقر عبد المالك قطبي عفي عنه ، مرس مدرسه جامع العلوم الالخال بازار شهرجانگام

احقر رفیق الدین عفاء الله عنه ۴ مدرس مدرسه جامع العلوم شرجانگام

قداصاب البجيب رفيق احمد عفي عنه " مدرس جامع العلوم لالخان بإزار جانگام

### مولاناعبيدالحق صاحب سابق رحمس الاساتذه مدرسه عابيه ذهاله

جارے بزرگ محترم حصرت مولانا منظور احمد نعمانی مد ظله العالی نے اپنے استفتاء میں فرقہ شیعه اثناء عشریہ اور آیت اللہ طمینی کے

ظاف اسلام جن عقائد آراء کو متند حوالوں سے پیش کیا ہے اس کے بعد اس فرقہ کے بارے میں مزید اور تحقیقات کی ضرورت اور تردد کی گنجائش

ئيں-

بنابریں بندہ بھی حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمیاور وارالعلوم ویوبند اور مفتی ولی حسن کی طرف سے دیئے ہوئے جوابات سے بشر صدر پوری طرح متفق ہے کہ موجودہ امرانی شیعہ فرقہ اثناء عشریہ خارج ازاسلام ہے اس فرقہ کے ساتھ' قاویانی اور فرقہ بھائیہ کی طرح غیرمسلم کا س

معالمه رکھنا جائے۔

احقر عبيد الحق غفرله (خطيب جامع مسجديت المكرم ؤهاكه) كم رجب الرجب ١٠٨٨ه مطابق ٢٠ فردري ١٤٨٨

### تصديقات اساتذه كرام جامعه اسلاميه عربيه وهاكه

مجمد على عفاء الله عنه ' - محمد نورانا بين غفرله ' - محمد عبدالرشيد غفرله ' - محمد عبدالقدوس ' - محمد عبدالهتين ' - خليل أحمد غفرله '

الجامعه الاسلاميه عزيزالعلوم بابونكر، چثاگانگ یمودی لیڈر یا چیلا عبداللہ بن سباکی بناکروہ پارٹی یا جماعت "فرقہ شیعہ" کے حالیہ رہبر روح اللہ فیمنی (علیہ ماعلیہ) نے اپنی رسوائے زمانہ تصانیف میں صحابہ کرام بالخصوص حضرات شیعین (ابو بمرصدیق عمرفاروق) رضی اللہ عنما کی شان میں وہ ولخراش گستاخیاں کیس جن سے پورے

عالم اسلام کی روح ترمپ اٹھتی ہے۔ چنانچہ (۱) اپنی فارسی تصنیف 'ڈکشف الاسرار'' (ص ۱۳۴۳) میں حصرت ابو بکر بڑھنے پر قرآن کے صرت احکام کی

تخالفت كا الزام لكايا ب اس سے بريد كر كالى و كستاخي اور كيا ہو كتى ہے؟ (٢) اور كمآب ذكور (ص ١٥٥) ميں حضرت عمر كو صاف الفاظ ميں كافر اور

زندیق کما ہے (۳) نیز کتاب نہ کوراورا پی عربی تصنیف "السح کمو صة الاسسلامیة" کے متعدد صفحات میں ایسی باتیں تکھیں جن سے حضرت

"اور اگر کوئی شخص ابو بکر صدیق مِن پڑنے یا فاروق اعظم جابئے. کی خلافت کا منکرے تو وہ کافرے" (خ القدیر' سفہ ۴۳۸ عبد ۱۱

ك وه كافر ٢- يوچها كياك ايس آدى كى نماز جنازه يرهى جائى؟ آپ نے فرمايا! اونسين"- (السارم المسلول صفي ٥٥٠)

"رافضی اگر ابو بکر پر پیش و عمر پر پیش کی شان میں گستاخی کرے اور ان پر لعنت کرے تو وہ کافر ہے۔" (عالمگیری جلد ۴ منحہ ۲۹۸-۲۹۹)

" حضرت علی " نے ابو بکر" اور عمر" پر سب و شتم کرنے والوں کو مشرک کہا اور انہیں قتل کر دینے کا تھم کیا ہے " زئاب ذکر مفر ۱۵۸۳

جنازہ نہیں پڑھنی چاہئے۔ جارے مخدوم حضرت علامہ موانا محمد منظور تعمالی دامت بر کاتم نے اس سلسلہ میں جو عالمانہ فاصلانہ تحقیقات فرمائی ہیں وہ

کو ضروریات دین کامنکر بنا کے کافریبودیوں کی جماعت بھاری کر دی تو بیہ الیک کافر جماعت ہے جو ضروریات دین کے ایک بڑے ھے سے منکر ہوگئ

خضوصا فرقہ اٹناعشریہ امامیہ جس کی سرکردگی اس وقت ایک شاطریدوین فمینی کے ہاتھ ہے جس کے کفر میں شک کی کوئی مختبائش نسیں ہے۔

"محرین پوسف الفرمالی ہے دریافت کیا گیا ایسے آدی کے بارے میں جو ابو بمرصد بیق بزائر کی شان میں گالی گلوچ کیے ' تو انہوں نے فرمایا !

ان نفول اور تصریحات وغیرہ کی بنایر شینی صاحب وائرہ اسلام سے بالکل خلدج اور کافریش اگر انتقال کرے تو مسلمانوں کو ان کی نماز

شعیت در حقیقت بہودیت کا دو سرا رخ ہے جو تقیہ جیسا بدنما واغ کے سارے مسلمانوں میں گھس پڑا' اور مسلمانوں کی آیک جماعت

تحریف قرآن کا عقیدہ جو مسلمانون کے ہاں صریح عقیدہ کفرئے : واکئے ہاں مذہب مسلمات میں سے ہے مسئلہ امامت کے پردے میں

كتبه محمر جدنيد مالبو تكرى (مردارالافآء) خادم حديث نبوى ، جامعه مالبو نكر چازگام ١٠/١٠/ ٨٥

قمینی صاحب کے مذکورہ بالا عقائد کی بنا پر ان کے اور ان جیسوں کے بارے میں علائے اسلاً اور جماعت مسلمین کے دونوک فیصلے سنتے۔

ابو بکر او عمر ای خلافت کا سراسر انکار ہو آ ہے۔

۲) — فآدی عالمگیری میں ہے کہ:

ا) - علامه محقق ابن الهمام ارقام فرماتے ہیں:

٣)- ﷺ الاسلام ابن تبحيه ارقام فرماتے ہيں:

س) نیزابن تیمیانے مختلف اسانید سے لکھاہے کہ:

موبموحق اور حقیقت کے موافق و مطابق ہیں۔ و صابعہ ذلک الالصلال

المريدي كالمريدي كالمريدي المريدي كالمريدي كالم كالمريدي كالمريدي كالمريدي كالمريدي كالمريدي كالمريدي كالمريدي انکار ختم نبوت کا عقیدہ جو سلمانوں کے ایک جانکاہ فتنہ کفرہے وہ ان کے ہاں دینی ضروریات میں سے ہے حضرت سیفین رضی الله تعالی عنمار سب وشتم اور لین وطعن جو اسلام میں اہل اسلام کے لئے قطعاً موجب کفر ہے وہ ان کا نہ ہبی وظیفہ ہے — وغیرہ وغیرہ لہذا ان کے کفر میں شک کی

سخبائش نہیں ہے محقق علام حصرت مولانا نعمانی وامت برکاتھ نے اس سلسلے میں جو پچھ تحقیقات تحریر فرمائی ہیں ذرہ ورہ صحیح اور بالکل مین حق کے مطابق بین الله تعالی ان کو دونوں جهاں میں سرخرد فرما کیں۔ (آمین ثم آمین)

بإا اماعتدي والله اعلم بالصواب

احقر محمد محب الله غفرله ٤ مهتم جامعه اسلاميه عزيز العلوم بإوتكر

احقر محد يونس غفرله ٤ ناهم تعليمات جامعه اسلاميه عزيز العلوم باوكر

(كتبه) محمود حسن عفاء الله تعالى عنه ` (مر)

خادم وارلافتاء بالجامعه الاسلاميه عزيز العلوم بابوتكر بنظا دليش ٨ / ٨ / ١٨٥ه فرقه شيعه انتاعشريه اماسيه ك عقائد كفريد كي بنا پر كافر

ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ تعجب ہے اس نام نماد اسلامی جماعت پر جو اس فرقہ کے غالی امام قمینی کو امام المسلمین کے لقب سے یاد کرتی ہے۔

محمد الشخق غفرله ٬ شخ الحد ثين جامعه٬ بايو گمر

احقر محمد حبيب الله غفرله كمحدث جامعه اسلاميه عزيز العلوم بايونكر

محجر عبدالباري ناهم دارالاقامه جاسعه بايوتكر الیک زماند میں شیعہ اور فرقہ اٹنا عشریہ امامیہ کے ورمیان میں فرق سمجھا جا یا تھا لازا فاوی بھی امتیازی حیثیت سے دیا جا یا تھا غالباً بعد زمانہ اور بعض ووسری وجوہات سے فی الحال وی فرقہ اثنا عشریہ امامیہ ہی فرقہ شیعہ کی حیثیت سے موجود ہے بنابریں خارج ازاسلام کا فتوی اور تھم

شیعوں پر بی ہو گا آگر اخلاف قیاس کمیں کمیں کوئی شیعہ اس کے خلاف عقیدہ رکھتا ہو تو دہ شیعہ اس فتوی کفر کی زوے خارج بی رہے گا۔ فقلا نك اكابر٬ مجمد عبد الرحمٰن غفرله ٬ شخ الديث جامعه باوكر

دارالعلوم معين الاسلام، باث ہزاروی، چٹاگانگ

الحمد لله الاهله والصلوة لاهلها . بعد الحمد والصلوة موجوده دور صد درج التاء ادر آزاكش كا دور ب فرق باطله کی روز بروز ترقی ہوتی رہی۔ اوھر علاء حق کی جانب سے تھی اور نسانی جداد بھی چاتا رہا۔ یوں تواہل قبلہ ک تخفیر میں علاء حق انتنا ورجہ کی احتیاط سے کام لیتے ہیں لیکن اسکے باوجود بھی اس پر سب کا القاق ہے کہ اہل قبیلہ میں سےجو فرقہ بھی ضروریات دین کا منکر ہو وہ قطعی کافر ہے خواہ

محافظ وین متین علامہ محمد منظور نعمانی وامت برکاتهم نے جس تفصیل کے ساتھ روشنی ذالی ہے اور ان کی منتند کتابوں ہے جس کثرت سے حوالہ چیش کے الكے كفر تونے ميں شك نہيں ہوسكتا۔ تفسيل أكر ديجيني ہو تو ابہنامہ بينات كراچي خصوصي اشاعت فيني اور اثنا عشريہ كے بارے ميں علماء كرام كامتفقہ

احير شقيع غفرله ٬ خادم دار العلوم معين الاسلام باث بزاري

فيصله اور فاضل محترم علامه منظور نعمانی صاحب کی "امرانی انقلاب" ضرور مطاحه فرما نمیں-

وہ اپنے اسلام اور ایمان کا کتنے ہی زور وشور سے دعویٰ کرتا رہے۔ قمینی اور فرقہ اثنا عشریہ امامیہ کے عقائد کے بارے میں فاصل محترم رکیس التحریر '

ذیل میں بنگلہ وایش کے جن حضرات اہل علم کے اسائے گرامی پیش کے جارہے ہیں۔ انہوں نے حضرت مولانا مفتی ولی حسن او کی مفتی اعظم پاکستان کے اس فتوے پر اپنے تصدیق و سخط ثبت فرمائے تھے۔ جو الفرقان کی خصوصی اشاعت بابت ماہ دسمبر میں شائع ہو چکا ہے۔ — ان حضرات کے اسائے گرامی اور ان کے دستخفوں کی فوٹو کابی مولانا مفتی اتیر الرحمٰن صاحب جامعہ اسلامیہ کراچی کے توسط ہے ادارہ الفرقان کو موصول ہوئی تھی۔ ۔ سمفتی صاحب موصوف کے شكرية كے ماتھ ان حفرات كے اسائے كرامی چش كے جارہے ہیں۔ حضرت مولانا عبدالمنان صاحب في الدين امنة بالمدعوب فره آبادة ماك حضرت مولانا عبدالمنان صاحب شخ الديث مدرسه عايد فبني نواكماني مولانا عطاء الله صاحب استلاجامعه قرآنيه ؤهاكه حصرت موادنا فصل المحق ساحب في الديث دركين الإمحد الثرآنيه العرب واباغ ذهاك مولانا قاری ابوریحان صاحب ۱۱ /۱ /۱ مولانامحب الله صاحب استاذ جامعه قرآنيه ذهاك مولاناغلام مفطفیٰ صاحب ۱/ // // مواانا غلام مصطفي صاحب ١١ ١١ ١١ مولاناموی صاحب ۱۱ ۱۱ ۱۱ مولانا محد عمرصاحب وارالعلوم غادم والعلوم كوهر ذا فكأكويال يخيخ حطرت مولانا عبدالمتين صاحب مهتم مدرسه امداديه عرسيه مولانا عبدالرزاق صاحب سيرزى جماعت غادم الاسلام بتكه دليش تینیخ بمرچر نور سندی خلیفه حضرت حافظ جی حضور مد ظله' حضرت موانا عميد الحيمي صاحب شخ الحديث مدرسه نوريه اشرف آباد اكر كي ني إماكه حعزت موادا حمييد الله صاحب مهتم درسه توريد اشرف آباد اكرقى ج) دهاك مولانا عظيم الدين صاحب محدث مدرسه نوريه اشرف آباد ذهاكه امير شريعت حضرت مولانا قاري احمر الله صاحب اشرف آبا مولانا فاروق احمر صاحب استاذ بدرسه نوريه اشرف آباد ڈھاکہ مولانا محب الله صاحب استاذ مدرسه نوريه اشرف آباد إهاكه مولانا صديق الرحمن صاحب استلامدرسه نوريه اشرف آباد ذهاكه مولانا اساعیل صاحب سانا ندرسه نوریه اشرف آباد ذهاکه مولانا تتحس الرحمن صاحب استاذ مدرسه نوربيه اشرف آباد ذعاكه مولانا ابوطا برصاحب مصباح استذيدرت نوريه اشرف آباد ذحاكه مولانا بشير احمد صاحب استذيدرسه نوربه اشرف آباد ذهاك مولانامحبوب الرحمن صاحب استذيدرسه نوربيه اشرف آباه زهاكه مولانا محجر عبدالجبار صاحب معين ناظم دفاق المدارس العربيه بنكه دليش مولانا اشرف على صاحب استاذ مدرسه نوربيه اشرف آباد ذهاكه مولانا عبدالباري صاحب خادم جامعه عربيه امدادالعكوم فريد آباد ۇھاكە بىڭلەدىش اساتذه كرام جامعه فريد آباد مولانا فضل الرحمن صاحب مهتم جامعه مولاناعبدالقدوس صاحب محدث مولانا محمر سخاوت حسين استاذ جامعه مولاناع بدانسم صاحب استأذ جامعه مولانا محمر روح الدين استاذ جامعه 101

# اساتذه كرام جامعه مدنيه اسلاميه قاضي بازار سلهث

حضرت مولانا محمد حبيب الرحمٰن صاحب ' امتاذ الديث و رئيس الجامعه

مولانا محراحات صاحب شخ الديث

مولانا محمد نظام الدين صاحب ، استاذ الديث و ناهم تعليمات

# اساتذه كرام جامعه قاسم العلوم درگاه شاه جلال سلامت

حافظ مولانا اكبرعلى رئيس البامعه

مولانا ابوالكلام زكريا صاحب خادم دارالانآء مولانا مجمر عطاء الرحمٰن صاحب استلا حديث ولانا محب الحق مفتى جامعه قاسم العلوم ولانا محمه نا ظر حسين صاحب استاذ مديث

# جامعه اسلاميه دارالعلوم مدنييه جانزا باري ڈھاکہ

مولانا مراج الاسلام صاحب نائب مهتم مولانا صلاح الدين صاحب مدخله مولانا عبدالجيد صاحب احتلا جامع مولانا عبدالحق صاحب (حقانی) احتلا جامع

مولانا عبد المنان صاحب استاذ جامعه مولانا ضياء الاسلام سابق مدرس لال باغ جامعه قرآنيه إهاك

مولانا محد لیعقوب استاذ مدرسه دار العلوم موتی جمیل ذهاکد مولانا انوار الحق استلامدرسه نورانی تعلیم اعران مولانا قاری منظور النی صاحب استلامدرسه نورانی تعلیم القران دلانا محمود حسن مهتم جامعه اسلامیه جاز ا باری دلاتا بالیت الله صاحب مد خلاه شخ الجامعه لانا حافظ رفیق احمد صاحب ناظم نعلیمات لانا عبد الحق صاحب استاذ جامعه لانا انوار الحق صاحب استاذ جامعه

انا محمد ادریس صاحب استاذ جامعه انا محمد اسحاق مهتم مدرسه دارانعلوم موتی جهیل ذهاکه انا محمد کلیم الله مهتم مدرسه نورانی تعلیم القرآن انا محمد فیض الله استاذ مدرسه نورانی تعلیم القرآن

# اساتذه كرام جامعه محديه عرسيه محمد پوره دُهاكه بنگله دليش -١٢٠٧

جناب حفترت مولانا حفيظ الرحمن استاذ الحديث

ب حضرت مولانا مفتی منصور الحق صاحب وامت بر کانتم ب حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب محدث جامعه

جناب حصرت مولانا على اصغر صاحب استاذ الحديث

# بنگلہ دلیش کے متفرق مقامات کے علماء کرام

مولانا محد عبد الكريم صدر آزاد ديني داره مسلب مولانا محد يونس على دارالعلوم حيينيه ذهاكه مولانا محد شفيق الحق مهتم جامعه محوديه سلب ميف الله اختر کامير حرسحه الجماد الاسلامی

مولانا حبيب الله مصباح مولانا محمد عبدالحق مهتم دارانعلوم درگاه بور سلت مولانا محمد عبدالشهيد مدرسه دارانسنه محمو کافن مولانا محمد عبدالاول مهتم جامعه محود بير سلت

# حضرات علماء برطانيه كا فتوى و تصديقات

بسم الله الرحمن الرحيم ٥ نحمده و نصلي على رسوله الكريم ٥

### مولانا يعقوب اساعيل قاسمي ديوزبري

حضرت مولانا محد منظور نعمانی مدخلد العالی نے اپنے استفتاء میں شیعہ اٹنا تحشرید کی متقدمین ومتا خرین ' نیز موجودہ دور کے ان کے امام روح اللہ شینی کی کتابوں سے ان کے مندرجہ زیل تین عقیدے نقل فرمائے ہیں۔

- (1) شيعه اثنا عشريه كاعقيده ب كه جعنرات شيعي ابو بكرصديق و عمرفاروق رضى الله عنما (نعوذ بالله) كافر عنافق اور يعون مين-
- ہم مسلمانوں کا عقیدہ حضرات شیخین کے بارے میں بیہ ہے کہ ان دونوں کا مومن صادق اور جنتی ہونا قرآن کریم اور اصادیث متواترہ سے اس لیے ان کو کافر کمنا اور مومن ومسلم نہ سمجھنا قرآن کریم کی اور ایک ایس دیلی حقیقت کی تکذیب کرنا ہے دو رسول اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ سے عابت کے تعامیل بات کا بھی انگار موجب کفر ہے۔
- (2) شیعہ اثنا عشریہ کا موجودہ قرآن کے بارے میں ہیہ عقیدہ ہے کہ وہ محرف ہے اور اس میں حضرات غلفاء ثلاثہ (رضی اللہ عنهم) نے تحریف اور ردو بدل کر ویا ہے اور ہیہ وہ اصلی قرآن کریم نہیں ہے جو حضرت محمد کالٹائٹائٹا پر نازل ہوا تھا اصلی قرآن کریم تو امام غائب اپنے ساتھ لے کرغار میں روپوش ہوگئے ہیں جو آخری زمانہ میں اس کو لے کر باہر ثکلیں گے ۔۔۔۔(نعوذ باللہ)

تمام مسلمانوں کا قرآنی آیت کریمہ انسا نسحین نسولت اللہ تکسر و انسا لملہ لمسحف نظیو ن ہم ہی نے قرآن کو نازل کیا ہے؟ اور ہم می اس کی حفاظت کرنے والے ہیں کے تحت بالاتفاق میہ عقیدہ ہے کہ موجودہ قرآن کریم ہی وہ اصل کتاب اللہ ہے جو اللہ کے آخری نبی حصرت محمد القلالا بچھ کی نازل کی گئی تھی اور اس میں کسی تشم کا تغیرو تبدل نہیں ہوانہ ہی کسی حرف یا زیر زیر میں تحریف

ہوئی ہے اس لئے موجودہ قرآن کریم کے بارے میں تحریف اور تغیرو تبدل کاعقیدہ رکھنا قرآن کی تکذ<del>ی</del>ب اور کفربین ہے۔

(3) — شیعہ اثنا عشریہ کے بنیادی عقیدوں میں ایک عقیدہ امات کا ہے جو ان کی کتابوں میں واضح طور پر تفسیل سے ندکور ہے۔ بلکہ عقیدہ امامت اس فرقہ کی مذہبی اساس وبنیاد ہے اس عقیدہ امامت کے بارے میں جو تفسیلات شیعوں کی متند کتابوں میں ہیں جو استفتاء میں چیش کردی گئی ہیں ان کی بنیاد پر سے عقیدہ بلاشبہ امت مسلمہ کے مسلمہ عقیدہ فتم نبوت کی نفی کرتا ہے جو ضروریات دین میں سے ہے اور اللہ میں کا بیاد کا دور ایک دین میں سے ہے اور اللہ میں دین میں سے ہے اور اللہ میں دور کی دور ایک دین میں سے ہے اور اللہ میں دین میں سے ہادہ کے مسلمہ کے

فرقہ اثنا عشریہ کے بیہ نتیوں عقیدے ان کے متقدین ومتاخرین کی کتابوں سے ثابت میں کتابوں کی عبارتیں استفتاء میں درج کر دی گئی ہیں۔

الغرض فذكوره بالا تينول عقيدول كى وجد سے شيعد الله عشريد ك وائرة إسلام سے فارج بونے ميں كوئى شك شبد نہيں۔ والله اعلم وعلمه اتم واحكم

احقر خادم العلماء لعقوب اساعيل قاعي غفرله (ؤيوز بري-يو-ك)

# تصدیق و تائید فرمانے والے حضرات علماء کرام شهرماثلی (Batley)

مولانا ابراجیم غفرله نوسار کا — مولانا عبدالروف لاجپوری — مولانا ابوب ہاشمی عفی عنه کھولوڈیہ — مولانا مجمد شعیب عفی عنه — مولانا ابراہیم احمد کرولیا — مولانا محمد یوسف غفرله دیوان — مولانا عبدالحیّ سیدات غفرله — مولانا ہاشم ابراہیم راوت غفرله-

### حضرات علماء كرام شهر بولتن (Bolton)

مولانا قاری بیقوب ابراہیم قائمی (خطیب لیبہ مسجد بولٹن) — مولانا اساعیل حافظ علی (مدرس دارالعلوم بری) — مولانا فیض علی شاہ عفی عنہ (سابق استاذ دارالعلوم دیوبند) — مولانا عمر جی محمد (مدر ہیں دارالعلوم – بری) — مولانا عبدالحق غفرلہ کمبولوی (وطنی نسبت) —مولانا موکیٰ محمد کتتھاروی (وطنی نسبت)۔

# حضرات علماء كرام شهر برستن (Preston)

مولانا اساعیل غفرله بهز کودروی (وطنی نسبت) — مولانا یعقوب شیخ دیولوی غفرله — مولانا اساعیل کتتحاروی — مولانا ابراهیم اچھودی غفرله — مولانا ابراهیم محمد پثیل –

حضرات علماء كرام شهر گلوسٹر (Gloucester) مولانا محمہ یوسف لولات عفی عنہ — مولانا ابراہیم یوسف قاضی غفرلہ — مولانا مویٰ ابراہیم کھولوڈییہ عفی عنہ وللفلا عيل سورتي غفرله — مولانا عبد الصمد كھرو ڈوي غفرله — مولانا عبد الصمد ندوي غفرله مولانا آدم بانسرو ڈ حضرات علماء کرام شهر کاونٹری (Coventry) مولانا احمد علی عفی عنه کلونٹری — مولانا غلام رسول ہتھو ژوی غفرله کاؤنٹری —مولانا محمد اسامیل غفرله کاؤنٹری --مولانا سلیمان بن احمد دار پھید غفرلہ کاؤنٹری —مولانا یوسف سیدات غفرلہ دیولوی —مولانا مقصود احمر عبدالقادر غفرلہ۔ حضرات علماء کرام شهر ننی شن (Noneton) نحمده و نصلے علے رسوله الكريم - اصابعد اراني انقلب ميني اور شيعه اثا عشريه فرقد كے متعلق قديم اور جدید اکابرین ویزرگان وین کی تحریرات اور فآوی ہم نے بغور ویکھے اور اس سے ہم اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔ مولانا بنده احمد میال بن یوسف منگیرا (خیرگامی) غفرله ' مولانا ایوب محمد غفرله ' مولانا اساعیل محد جو گواژی 🕯 مولانا عباس محمد عفاء الله عنه مولانا اساعيل يوسف وانيا غفرله خضرات علماء كرام شهر بليك برن (Blackburn)\* مولانا غلام محد راوت عفى عنه — مولانا بإرون راوت غفرله — مولانا معين الدين حيدر آبادي عفي عنه مولانا شبير احمد لونت غفرله — مولانا ولى الله آدم غفرله — مولانا عبد الصمد مولانا اساعيل غفرله — مولانا محمد فاروق مفتاحي غفرله — مولانا یعقوب اساعیل کاوی غفرله — مولانا اساعیل احمد واژی غفرله — مولانا احمر سعید بن سیدات فلاحی — مرانانا محد اساعیل پوسف پٹیل عفی عنہ — مولانا عبدالحمید غفرلہ — مولانا عبدالجلیل قانمی غفرلہ — مولاناعلی بھائی مایت غفرله — مولانا غلام رسول مظاہری عفی عنه ' حضرات علماء کرام شر ویوزبری (Dewsbury) مولانا عبدالرشيد ربانی غفرله ناظم اعلی جعیت علماء برطانیه ژبو زبری (انگلینڈ) — مولاناسید عبدالاحد قادری غفرله '

حضرات علماء كرام شهر گلاسگو (Glasgow) مندرجه بالاشيعي عقيدے بلاشيه موجب كفريي-مولانا محمد اسلم لا ہوری عفی عنہ ' سجد الور گلاسگو مولانا مقبول احمر غفرله خطيب مركزي جامع مسجد گلاسكو حضرات علماء كرام شهر كسر (Leicester) مولانا محمد عبدالكريم بإرفينگ ثن روۋ لسشر — مولانا احمد على صوفى — مولانا محمد يوسف سورتى غفرله امام مسجد فلاح — مولانا محمد يعقوب پاندور — مولانا غلام محمد عفاء الله عنه — مولانا محمد فقیر کانگوئی — مولانا غلام محد عالی پوری — مولانا محد یعقوب قاری — مولانا یوسف اساعیل عفی عنه — مولانا عبدالغنی کاچھوی — مولانا محمد عمران غفرله — مولانا آدم لونت غفرله خطيب جامع مسجد-میں حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمٰی مدخلہ کے فقے کی تائید کرتا ہوں۔ اقبال احمد الاعظمٰی لسشر (بیر مولانا اقبال احمد الاعظمٰی وارالافتاء ریاش کے مبعوث ہیں۔) حضرات علماء كرام شر بريد فورد (Bradfoed) ند کوره بالا تینوں عقیدے رکھنے والے یقیناً کافر ہیں۔ مولانا محمد شمير الدين غفرله — مولانا عبدالغني عفي عنه — مولانا لطف الرحمٰن خطيب جامع مسجد بريْد فورد على مولانا عبدالرحمٰن حسن غفرلہ — مولانا احمد پانڈور غفرلہ — مولانا اساعیل بسم الله عفی عنہ — مولانا حسن محمد مشکاروی – حضرات علماء كرام شهر برسل (Bristol) مولانا عبدالرحم في عنه —مولانا محمر سليمان لاجپوري غفرله —مولانا الياس عبدالله غفرله ' حضرات علماء كرام شهر ولسال (Walsall) ند کورہ بالاعقائد کاجو بھی معتقد ہو اور سمی بھی فرقہ ہے اس کا تعلق ہو اس کے تفریس شک وشیہ نہیں ہے۔ مولانا عبدالاول غفرله — مولانا نملام محمد بار ڈولی عفی عنه — مولانا محمد بھولا غفرله — مولانا صميرالدين بنگله ديشي -مولانا محمد عثمان سورتی — مولانا عبدالحق گورا — مولانا محمد حسن پر دهانوی غفرله صدر مرکزی جمعیت علماء برطانیه '

فتوى جناب مولاناصهيب حسن صاحب (مبعوث دارالانتاء رياض الندن)

شیعہ اٹنا عشریہ کے زدیک رسول اللہ مختلط بیج کے بعد آئمہ کے معصوم ہونے کا عقیدہ اور بیشتر صحابہ کرام جشمول عشرہ مبشر

فتوى جناب مولانا محمر ابرابيم سيالكونى فاصل جامعه اشرفيه لاهور

خطیب مرکزی جامع مسجد ولور جمیٹن (انگلینڈ)

الحمدالله وحده والصلوة والسلام على من لانبي ولانبوة بعده

وں (روافض وشیعہ) کہ جو تحریف قرآن کے قائل ہوں یا حضرات شیمین یعنی افضل البشر بعد الانبیاء حضرت صدیق اکبر اور افضل اله

ت بعد الصديق حصرت عمر رمنی الله عنما پر لعن طعن تکفيريا تفسيق کريں اور ائمه کرام کو معصوم عن الحفاء صاحب وحی اور تخريم و تخليل

تے ہوں کافر اور ۔ دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔ اتنا پکھ جاننے کے بعد بھی اگر کوئی ایسے لوگوں کو مسلمان کے لابعنی وعبث تاہ

حضرت العلام مولانا نعمانی مد ظلم کو حق تعالی شانہ پوری امت کی طرف سے اپنی شایان شان جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے ام

مُحد ابراہیم سیالکوٹی عفی عنه ' (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

ان كى تخفير من بال و لوقف كرے است الحدود زنديق مجمتا بول نسمازا بعد المحق الاالمضلال-

ت کو سرانجام دے کر امت مسلمہ پر حقیقت کماحقہ واضح فرمادی۔

مجھے محقق العصرعارف بلند ترجمان اہل السته والجماعة حصرت الذس مولانا محمد منظور نعمانی مدخلار کی تحقیق پر عکمل اعتاد ہے بنا؛

ندموم ہرزہ سرائی بلکہ اربداد کا عقیدہ رکھنا انہیں دائرہ اسلام سے خاری کر دیتا ہے۔

(كتبه) حبيب الرحمٰن غفرله امام مهينه ا

صيب حسن (لندن)٢١/ رمضار

فتویٰ علمائے مانچسٹر (Manchester)

اگر کوئی فخص حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاردق رضی الله عنما کو کافر سمجھے ، قر آن مجید کو محرف سمجھے اور عقیدہ نی کرنے والا عقید و امامت رکھے چاہے ہو اپنے آپ کو مسلمان کملائے وہ محض یقینا کافر ہے۔

برطانيه ميں مقيم حضرات علمائے كرام كى اجتماعي توثيق

برطانیہ میں مقیم علماء کی ایک شظیم حزب العلماء یوے ، کی وعوت پر ابریل ۱۹۸۸ء کو برطانیہ کے علماء کرام کا ایک اہم اجلاس وہاں

کے ممتاز عالم دین مولانا موی کرماڑی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں علماء کی گئی نمائندہ تخطیموں کی طرف ہے سوے زیادہ علماء کرام نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں قمینی اور انٹا عشریہ کی تکفیر کے مسئلہ پر بھی غور کیا گیااور اس سلسلہ میں ایک تبویز متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ حزب

العلماء (يو ' كے) كے سيرٹرى مولانا يعقوب مشاحى صاحب نے ذكورہ تجويز اور ممتاز شركاء اجلاس كے اساء مراى كى فهرست الفرقان كے اس خصوصى شارہ میں اشاعت کے لئے ارسال فرمائی ہے۔ زیل میں وہ تجویز بعینہ مولانا بعقوب مفتاحی صاحب کے شکریہ کے ساتھ شائع کی جارہی ہے۔

برطانیہ کے علماء کرام کا یہ نمائندہ اجلاس اس کی تصدیق کر آ ہے حقیقت میں اثنا عشری شیعوں کے خلاف اسلام عقائد مثلاً مختم نبوت کا

انکار اور تحریف قرآن کے قائل ہونے کی وجہ سے بلاشبہ یہ لوگ کافرو مرتد ہیں۔

منجانب: - حزب العلماء يوے ، جمعيت علماء برطانيه ، مركزي جمعيت علماء يو \_\_\_\_

احقر لیقوب مفتاحی میکرٹری حزب العلماء یو کے۔

### اجلاس میں شریک ہونے والے علماء کرام کے اساء گرامی

حضرت مولانا اساعيل تختتصاروي صدر حزب العلماء حضرت مولانا يعقوب مفتاحي سيكرثري حزب العلماء

حضرت مولانا عبدالرشيد رباني سيكرثري جمعيت علماء حضرت مولانا احمد بإندور صدر جمعيت علماء حضرت مولانا فضل حق نائب سيكرثرى مركزى جمعيت علماء حضرت مولانا محمد حسن صدر مركزى جمعيت علماء

حضرت مولانا فتح مجمه لهر٬ خزانجی جمعیت علماء حضرت مولانا لطف الرحمٰن نائب صدر مرکزی جمعیت علماء حضرت مولاناولى الله ناظم نشرواشاعت حزب العلماء حضرت مولانا عبدائله خزائجي حزب العلماء

حضرت مولانا اساعيل حاجى ناظم شرعى بنجايت حزب العلماء حضرت مولانا موی کرماؤی سریرست حزب العلماء حصرت مولانامفتي محمر مصطفلي خطيب مسجد لندن حضرت مولانا قاري سليمان خطيب متجد انيس الاسلام حصرت مولانا قارى حنيف خطيب مسجد توحيد الاسلام حضرت مولانا اساعيل أكوبت خطيب محد قوة الاسلام

حضرت مولانا مفتى عبدالصمد مدرس وارالعلوم بري حضرت مولانا قاری اساعیل مدرس دارالعلوم بری حضرت مولانا ابراهيم خطيب مسجد ميرسنن حضرت مولانا قارى نور محمه خطيب جامع مسجد بريثه فورؤ حضرت مولانا ليقوب خطيب زكريامسجد حصرت مولانا يعقوب خطيب طبيه مسجد

حضرت مولاناولي الله خطيب تكي مسجد حضرت مولانا سلمان خطيب مسجد ہنر کنگٹن حضرت مولانا عبدالرزاق خطيب جامع مسجد برنلي حضرت مولانا فاروق خطيب مسجد برمتكهم حضرت مولانا عبيدالرحمن تحميمل يوري خطيب مسجد حضرت مولانا محمر اسلم زابد خطيب مسجد حضرت مولانا محداز هر شيفيلدر حفنرت مولانا حافظ احمد خطيب مسجد حضرت مولانا ليعقوب آجيھودي صدر مدرس حضرت مولانا عبدالرشيد كاوي خطيب متجد لندن حضرت مولانااساعيل بهوتا خطيب مسجد لندن حضرت مولانا موی علی نائب مهتمم بچوں کا گھر آمود حضرت مولانا عثمان خليفه صاحب حضرت مولانا محبوب كرماؤي خطيب مسجد چورلي حضرت مولانا محمرا قبال صاحب حفزت مولانا محمد نغيم صاحب خطيب مسجد حضرت مولانا قاري عبدالجليل مني بور خطيب مسجد حفزت مولانااحر سيدات صاحب حصرت مولانا احمد على مانيك يوري خطيب حامع مسجد حفزت مولاناصالح سيدات صاحب حضرت مولانا ليعقوب من من صاحب حضرت مولانا حافظ ابراجيم صوفي حضرت مولانا ليعقوب بخش صاحب حضرت مولانا يعقوب قلموي صاحب حضرت مولانا عمر منوري صاحب حضرت مولانا يوسف كرماذي صاحب حفزت مولانا داؤ د مفتاحی صاحب حفثرت مولانا بإشم يعقوب صاحب حضرت مولانا قارى عبدالرشيد لميلر صاحب حفنرت مولاناولى الله آدم صاحب مولاناامداد الحسن نعماني مولانا امداد الله قاتمي مولانامحر خورشيد مولانا فاردق احمه صدام مسجد عاجی محمد یلیین گل قارى محمه طبيب عباى لندن حضرت مولاناداؤد كتتهاروي صاحب حضرت مولانا ليعقوب متادار صاحب حضرت مولانا عبدالله احرصاحب حضرت مولانا حسن صاحب خطيب مسجد حضرت مولانا محوابين صاحب خطيب مسجد ليذز حضرت مولانا ليعقوب آدم صاحب حفزت ابراجيم للمييي صاحب حضرت مولانا منصور احمر صاحب حضرت مولانا محمد كوتقى خطيب مسجد لأكاستر حفزت مولانا محمر ابراجيم خطيب مسجد لزكاسر حضزت مولانا فضل الحق خطيب مسجد ما فجسثر حضرت مولانا محمد مویٰ بری حضرت مولانا اساعيل صاحب وولورهمنن حضرت مولانا بوسف صاحب حضرت مولانا عبدالحق ڈیسائی پر سٹن حصرت مولانا فاروق ڈیسائی پرسٹن

حضرت مولانا داؤد لمبإدا بولثن حصرت مولانا فاروق ذيبيائي بولثن حفزت عبدالحمير صالح صاحب حضرت مولانا قارى عبدالغفور صاحب حضرت مولانا حافظ بإشم صاحب حضرت مولانامفتی عنایت مفتاحی بلیک برن حضرت مولاناعلى محمد صاحب برمنكهم حضرت مولانا ابوب كفرودوي صاحب حضرت مولانا يعقوب هريعتيج صاحب حضرت مولانا رفيع الدين صاحب حضرت مولانا موئ تختتصاروي صاحب حضرت مولانا رفيق احمه لسثر حضرت مولاناشير صاحب لندن حضرت مولانا بلال صاحب لندن حضرت مولانا بوسف بارى والا حضرت مولانا عثان سليمان صاحب حضرت مولانا مسعود احمر صاحب خطيب مسجد حفزت مولانا زبيراحمه صاحب حفزت مولانا أكرم صاحب حصرت مولاناسميرالدين بهاري حضرت مولانا ابراجيم بوبات صاحب حضرت مولانا عبدالاحد صاحب حضرت مولانا ابراجيم جو گواري صاحب حضرت مولانا يوسف جهنگاريا صاحب حضرت مولانا قارى آدم تختشحاروى صاحب حضرت مولانا ابرابيم بصيات صاحب برمنكميم حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب حصرت مولانا اسد الله طارق ہندوستان کے بعض دینی اداروں و علماء کرام کے وہ جوابات جو بعد میں موصول ہوئے جامعه اسلاميه عربيه مسجد ترجمه والي بهويال

# مع تصديقات اساتذه جامعه وديگر علماء بھويال

شر بھوپال کے ہم خادمان علم دین خصوصاً جامعہ اسلامیہ عربیہ مسجد ترجمہ والی کے اساتذہ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدخلہ کے ام سوال پر جو خمینی فرقہ اٹنا عشریہ کے متعلقہ ہے جس کا جواب حضرت مولانا عبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدخللہ انعالیٰ امیر شریعت ہند نے دیا ہے حرف

1100	الرويق السواير
جنوں نے ہمت اور عزیمت کے ساتھ سے فیصلہ رہا ہے اور ان اسلام	بہ حرف تائید کرتے میں أور ان حصرات كى جرات وجمت كى واو ديتے میں
ہا ہے اور اب بیہ فرقہ باطلہ کلمہ حق ارید یہ الباطل کے ساتھ میدان میر	د شمنوں کے خلاف کفر کا فتوی صادر فریلیا۔ جن سے بیشہ اسلام کو تقصال پہنج
ب من د خدلمه كمان اصنها وبال عامين شيتي الله أكبر شيتي ربير كانع	آگر حرمین شریفین کو میدان جنگ بنا رہا ہے۔ جس کے متعلق خدا کا فرمان ہے
جو غیر مسلموں (مشرکین) کے لئے قرآن نے کہا ہے و صا کھان	لگاکر بجائے عباوت اور مج کے شور کرتے ہیں اور نعرہ بازی کرتے ہیں
صلاً تهم عدد المبيت الامكاء و تصدية يه شركين كى عبادت ك طريقة كى تائيد كرتے بي -خدانے و مسلمانوں كو خاموش ر	
	كر اور عجز و انساري كے ساتھ عبادت كا تحكم ديا۔ كسما قبال تعمالي
ے بے لوگوں کو تو جج اور مسجد نبوی کی زیارت سے روکا جائے السلہ	شرکین کے طریقہ کو افتیار کرتے ہیں بلاشک سے اسلام کے محارج ہیں الج
	حفظنامن شرورتهم- واللهع
	وريب مجمد عبدالرزاق عفي عنه ' مفتي اعظم وامير
ريب مدينه پردس و به به معناء جمويال عبد اللطيف نائب قاضي دار انقصاء جمويال	그는 것 같아요. 그렇게 바람이 다음이 그렇게 했다고 하는데 다
مبرد مسیب ماب مای در ارائیلها و بسویال محمد علی غفرله نائب مفتی بهویال داستاند حدیث دفقه	The state of the s
	احمد سعید محددی غفرله ۴ خانقاه محدوبیه بھوپال
	وار العلوم تأج الم
الجواب صيح والمجيب صحيح — سيد محمه فاضل	الجواب صيح - محد ابراجيم نائب مدر الدرسين جهد املاب عرب)
الجواب صحيح - قامى مرس جامعه دامام وخطيب جامع مجد بهوپال	الجواب صيح — محمد الياس قاسمي مدرس جامعه
الجواب صحيح — محمد اسحاق قائمي مدرس جامعه	الجواب صیح — حضرت مولانا محمر مهدی حسن مدرس جامعه
الجواب صجح — عبدالحفيظ جامعه مدرس جامعه	الجواب صحيح - عبدالباسط مفتاحی مدرس جامعه
الجواب صحيح — فضل الرحمٰن قائمي مدرس جامعه	الجواب صيح — رشيد الدين قاعمي مدرس جامعه
الجواب صحيح — رحيم الله قاسمي مدرس جامعه	الجواب صيح — ابوالكلام قاسمي مدرس جامعه
الجواب صحيح — تنمس الدين آفريدي مدرس جامعه	الجواب صيح سے محمد مصطفیٰ ہاشمی القاسمی مفتی جامعہ
الجواب صبح — محمد ابوب مظاہری مدرس جامعہ	الجواب صبيح — (نام نهيں پڑھا جاسكا) نائب ناظم جامعہ
	الجواب صحيح — محمد تعمان ندوى استاذ حديث وارالعلوم تاج المساجد
	الجواب صحیح – محمد شرافت علی ندوی استلا ۱۱ ۱۱ ۱۱
	الجواب صبح شرق الشرحميد الله ندوى ١١ ١١ ١١ ١١ ١١
الجواب صبح – عبدالوحيد قاسمى غفرله	ِ الجوابِ صحِيمِ — محمد اسحاق خان <sup>4</sup> قائن علا شربه مايه شاهان بور ايم- بي
With a first of the second of	CHANGE OF A PROPERTY OF STREET

## دارالعلوم اسلاميه ماثلي والا بهروج تحجرات

حامداً و مصلياً: - فرقد الماميه الماعشرية كي ملسله مين الفرقان كي خصوصي اشاعت (خاره ١٠ / ١٠ / اكتور ؟ دممبر١٩٨٥) م

ك عقائد كى روشنى ميں دائرہ اسلام سے خارج سجھتے ہیں۔ فقط واللہ تعالی اعلم

خانپوری استاذ عربی۔

جواب ازاول تااخر ہم اوگوں نے بغور پڑھااور ہندو پاک کے مفتیان کرام اور علماء امت کی تائیدات وتصدیقات بھی پڑھیں۔

حضرت مولانا محمر منظور نعماني صاحب مدخلله كالمتنفتاء اور محدث كبير محقق عصر حضرت مولانا حبيب الرحمن صاحب وامت بركاتهم كامدلل ومفصل

واحادیث اور اجماع است سے اس فرقہ باطلہ کے متعلق جو نیسلے صادر فرائے ہیں ہم سب اس کی تھمل تائید وتضدیق کرتے ہیں اور اس فرقہ کو اس

فرقہ امامیہ اثنا عشریہ کو میں ان کے کفریہ عقائد کی بنایر کافر سمجھتا ہوں اور ان کی جھفیر کو اپنے لئے باعث اجر سمجھتا ہوں۔

حديث ' — على حق آدم وستوى استاذ حديث ' — اقبال منكاروي استاذ فقه عربي محمه صالح عفي عنه استاذ ادب دارالعلوم ' —

نذیر احمد دیولوی غفرله استاذ تفسیر' — یعقوب عبدالله کرماؤی غفرله استاذ عربی' — رشید احمد غفرله استاذ عربی اوب ابراجی

تصديق جناب مولانامنهاج الحق قائمي وحضرات اساتذه جامعه حيات العلوم مراد آباد

حامدًاومصلياومسلما '-امابعد

منافقانہ خصائل کے بادجود اسلام کالباس زیب تن کرکے خود اسلام کی بیج کنی کے لئے خفیہ اور یبودیانہ سازشوں میں مشغول رہا ہے۔ — اللہ تعالم

اپنی شان کے مطابق کماحقہ اجر جزیل عطا قرماے حضرت مولانا محمد منظور نعمانی دامت برکاتھ کو جنہوں نے امت کے مرحومین میں اصحاب وعور

وعز بہت کے اسوہ ھنہ کو اختیار فرما کر شیعیت ہے متعلق کتاب "ار ابنی انقلاب" امام قمینی اور شیعیت تصنیف فرمائی نیز قمینی اور اثنا عشر میہ کے

بارے میں نمایت جامع اور مفصل استفتاء مرتب فرما کر اصل شیعوں کے "عقیدہ حممان) کے غلیظ پردوں کو جاک کر دیا ہے۔ اور مزید بر آن جلیل

علامته العصر حصرت مولانا عبيب الرحمٰن اعظمي وامت بركاتهم كے تحقیقی و تفصیلی جواب استفتاء اور و نگر علماء كرام كے تفصیلی اور تصدیقی جوابات ــ

شیعی ندہب اور انٹا عشری دین جو در حقیقت اب تک 💎 محقیدہ سختمان 🖰 کے غلیظ پردوں میں چھپ کر یہودی طور طریقوں او

محمد ابوالحن على غفرله (ﷺ الحديث دارالعلوم اسلاميه عرسيه عيد گاه رودْ بھروچ عجرات)' — عبدالحنان استا

محدث کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دامت بر کاتهم اور دیگر مفتیان کرام اور علماء امت نے اپنے اپنے جوابات میں قرآ آ

سعید احمد دیولوی خادم دارالافتاء بدارالعلوم ماثلی والا بھروج (۲۹ جمادی الادبی ۸۰ سهره)

الجواب صحيح --- يعقوب احمد دستوي عفي عنه ، مهتم دارالعلوم باللي والا بعروج

اب مید حقیقت روز روش کی طرح عیاں اور واضح ہوگئی ہے کربلا شک وشیہ انٹا عشریہ عقائد کے ماننے والے کافرو مرتد ہیں۔ و السلبه اعسليم و عسليم اتسم (كتبه) بنده معراج الحق قائمي ستبهلي عفاءالله عنيه ا احقر بھی تحریہ بالاے انڈاق کر تا ہے۔ احقر – محمد شفيع غفرله مدرس جامعه حيات العلوم مراد آباد احقر –الطاف الرحمٰن خادم وارالافتاً جامعه حيات العلوم احتر بھی تحریر مندرجہ بالا کی نوٹیق کر تا ہے۔ بندہ محدم زکو ۃ قلزم حیاتی نقشیندی حیات العلوم دارالعلوم جامع الهدئ مراد آباد حاهدًا و مصليا و مسلما اها بعد حضرت مواانا محرمنظور نعماني صاحب نعماني كم مبسوط ومفصل استفتاء اور محدث کبیر حفزت مواہنا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی اور مفتی اعظم حفزت مولانا محمود حسن صاحب گنگوی کے مبرجن وبصیرت افروز اور حق وحقیقت مبخ جوابات اور ویگر علاء کرام ومفتیان عظام کی تائیدات کا بغور مطالعہ کیا شیعوں کے فرقہ اثنا عشریہ کے عقائد خبیثہ سے پوری واقفیت اور قرآن وسنت کے دلا کل کی روشنی میں ہم ان سب فناوی کی تائید کرتے ہیں۔ تشيم احمه غازي مظاهري صدر مدرس وارالعلوم جامع الهدي مراد آباد الجواب صحيح - مجمه علم قاسمي غفرله ، مهتم جامع الهدي مراد آباد الجواب صحيح — محمد عبدالرحمُن' نقشبندی' مجددی\_ الجواب صحيح —عبدالروف قاسمي مفتى دارالعلوم جامع الهدي الجواب صيح — محمدوسيم استاذ دارالعلوم جامع الهدي الجواب صحيح ليستمحمر خالد استاذ دار العلوم جامع الهدي مدرسه فیض مدایت رحیمی رائے بور سہار پور فرقه اثناء عشربيه تحريف قرآن كا قائل ہے بائنتناء چند تمام صحابه كرام خصوصاً حضرات شيعين رضوان الله تعالى عليهم اجمعين كو كافراده مرتد مانتا ہے بارہ حضرات کو اہم معصوم مانتا ہے۔ اور امام معصوبین کا درجہ ان کے بیماں نبی سے بردھ کر ہے۔ اس کے اسان واکابرامت نے بیشہ اس فرقے کی تکفیری ہے امام دارالحرہ سیدنا امام مالک رحمتہ اللہ علیہ نے آیت لیسفیسط بسهم الكفارے اس فرقے كى تخفركو قول متبنط كيا ہے ( كما في التفسير لايس كشير) وغيره- بنده حقرت مولانا حبيب الرحمٰن صاحب اعظمی مدخللہ العالی کے جواب کی حرف بحرف ٹائید کر تا ہے اور اثناء عشری شیعہ کو کافر قرار ریتا ہے۔ فقط احقر عبدالعزيز (مدرسه فيض مدايت رحيمي رائے بيور \* مسلع سار نيور ظهور احمر مظاہری غفرلہ مدری' مدرس فیض ہدایت رحیمی رائے پور محمد عباس مظاہری خادم ' مدرسہ فیش ہدایت رجیمی رائے پور

محمد غاغم عبد الاحديد رس مررسه فيض بدايت رجيمي دائ يور محمر ابوب قانمی مدرس٬ مدرسه فیض بدایت رحیمی رائے پور سيد عبدالرحيم مدرى لم مدرس فيض بدايت دهيمي دائرة يود سید مهدی حسن غفرله مدرس ورسه فیض بدایت رحیمی رائے بور ریاض احمد مظاہری مدرس ' مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

محمد طاہر مظاہری مدرس \* مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

## اہلسنّت والجماعت علماء بریلی کے تاریخ ساز فناوی

محمد احمد غفرله مظاهري مدرس مدرسه فيض بدايت رجيمي رائے پور

## جو شخص شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

غوث وقت حضرت پیرمهرعلی شاه گولژوی رحمته الله علیه ...

اعلى حضرت مولانااحمه رضابريلوي رحمته الثدعليه ... حضرت خواجه قمرالدين سيالوي رحمته الله عليه \*\*\*

وارالعلوم حزب الاحناف لاهور كافتوى \*\*\* دارالعلوم غوضيه لاهور كافتؤى \*\*\*

شیعوں کے بارے میں غوث وقت سید پیرمهرعلی شاہ صاحب ؓ گولڑہ شریف کافتوی

حصرت سید پیر مرعلی شاہ صاحب کوالروی کے فرمایا۔

جامعه نظاميه رضوبيه كافتوكي

\*\*\*

"جس محض یا فرقہ میں یہ (شیعوں والے) اوصاف ہوں وہ وائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایسے محض یا گمراہ فرقہ سے حسب اقتضا۔ السحب لبليه والسبغيض لبليه خلط عط بهونااور رسم و راه ركهنا منع ب "وشيمين" حضرت ابو بكرصديق بزيش ادر حضرت عمرفاروق بزيش كو ب --- تاریدی دستاریز )

کنے والا "جمہور السلمین" کے نزدیک کافر ہے ایسے اشخاص ہے ہر تاؤ کرنااور اتحاد رکھنا بالکل ممنوع ہے۔ ( آفآب ہدایت صلحہ ۱۰۵ ناشر بدنی سجد ۴ چکوال ا

اعلیٰ حضرت بریلوی رحمته الله علیه کا اہم فتویٰ

بالجملہ ان رافشیوں' تہرائیوں (شیعوں) کے باب میں تھم قطعی اجمائی ہیہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں ان کے ہاتھ کا ذہیجہ مردار

ہے ؟ ان کے ساتھ منا کت (تکاح) نہ صرف حرام بلکہ خانص زناہے ، معاذ الله مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت فترالی ہے اگر مرد سنی اور

عورت ان خبیثوں میں ہے ہو' جب بھی ہرگز نکاح نہ ہو گا۔ محض زنا ہو گا۔ اولاد ولد الزنا ہوگی باپ کا ترکہ نہ پائے گی' اگر چہ اولاد بھی سی بی ہو کہ

شرعا ولد الزنا كاباب كوئى نسين ، عورت نه تركه كى مستحق موگى نه مركى كه زانيد كه ك مرضين-

رانضی اپنے کسی قریب حتی کہ باپ بیٹے' ماں بیٹی کا ترکہ بھی نہیں پاسکتا' سی تو سنی کسی مسلمان بلکہ کسی کافر کے بھی یہاں تک کہ

خوداپنے نذہب رافضی کے ترکے میں اس کا اصافہ کچھ حق نہیں؟ ان کے مرد عورت عالم جاتل تھی ہے میل جول' سلام کلام سب سخت کبیرہ اشد

حرام ہے۔ جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کر پیر بھی انسیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے باجماع تمام انکمہ دین خود کافر بے

دین ہے اور اس کے لئے بھی بھی احکام ہیں جو ان کے لئے ندکور ہوئے۔مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو بگوش ہوش سنیں اور اس پر عمل

کرکے سیج مسلمان بنیں۔ وبالله التوفيق والله سبحانه وتعالى اعلم وعليه جل مجده٬ اتم

کتبه عبده الرتب: احمد رضا بریلوی (روالرفضه ۴ صفحه ۲۳ ناشن مرکزی مجلس رضا و پوپ بکس نبر۲۳۰- لابور

اعلیٰ حضرت کی تصانیف رد شیعیت میں

اعلیٰ حضرت نے رو شیعیت میں "رواکر فضہ" کے علاوہ متعدد رسائل لکھے ہیں۔ جن میں سے چند آیک یہ ہیں۔

ا)...... الا دلة السطاعة (روافض كى اذان من كلمه خليفه بلافصل كاشديد رد)

?)...... اعالى الأفاده في تعزية الهندو بسان الشهادة (١٣٢١ه) (تعزيه دارى ادر شادت نام كا حكم)

3)....... جنزاء الله عدوه بابابه ختم النبوة (١٣١٧ه) (مرزائيون كي طرح روافض كاليحي رد)

4)...... المعة الشمعة شبعة الشفعة (١٣١٢ه) (تغنيل وتفيّل ع متعلق مات موالول كاجولب)

5)....... شسرح المصطالب في مسيحث ابسي طالب ٬ (١٦١١ه) (أيك سوكب تغييرو عقائد وغيها ـــ ايمان نه لانا ثابت كيا)

ان کے علادہ رسائل اور قصائد جو سیدنا خوث الاعظم ہوبڑو کی شان میں لکھتے ہیں وہ شیعہ و روافض کی تزدید ہیں۔

حضرات خواجه قمرالدين سيالوي كا فرمان (بحواله ندب شيعه مع ضيمه)

حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی کا بیہ فرمان بہت ہی مشہور ہے کہ ۱۹اگر اوپر بہتے ہوئے پانی سے سئوریانی کی لے تو اس سے بیٹا جائز ہے اور آگر شیعہ وہاں ہے پانی بی لے تو بینا عائز نہیں کیونکہ وہ نجس اور وحمن صحابہ میں۔"

سيال شريف كا تازه فتوي

شیعیت اسلام کے خلاف بدتزین سازش ہے اور یہود و مجوس وغیرہ کی اسلام ہے بدلہ لینے کی ندموم کوشش جس کو صرف اسلام کا لیبل نگا کر پیش کیا گیاہے۔ جو کہ در حقیقت یہودی اور مجوی نظریات اور اعمال واخلاق کا ایک چربہ ہے اور معجون مرکب ' اے اسلام ' قر آن والل اور واسط نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ اہل اسلام اور عالم اسلام کو اس قدموم اور ناپاک سازش اور فریب کاری سے بیت سے قطعاً کوئی تعلق

مجفوظ فرمائه- ( آبين ثم آمين)

( شيخ الحديث محمد اشرف سيالوي ، خادم دارالعلوم نساء مثس الاسلام ، سيال شريف ، وصغر ١٠٠٩هـ )

، دارالعلوم حزب الاحناف لاهور پاکستان کافتوی

الجواب: جس فرقہ کے لوگوں کے بیہ عقائد ہوں کہ حصرت ابو بمر صدیق برہٹڑہ اور حصرت عمر برہٹرہ اور حصرت عثان بوہٹر کو منافق مانے اور قرآن کریم کوغیر صبح متھے اور متعہ کو جو باجماع اوت حرام ہے۔ اس کو جائز متھے۔ ایسے فرقہ کو ضردر بالضردر غیرمسلم اقلیت ٹھمرانا ضروری ب- ان كومسلمان مانتا غلطى ب- (والله تعالى اعلم)

(احفرُ العبادِ مولوي محمر رمضان<sup>٤</sup> مفتى دارالعلوم حزبِ الاحناف<sup>4</sup> ااجور)

دارالعلوم غوضيه لاهور كافتوى

الجواب: جن لوگوں کے ایسے عقائد ہیں جیسے استفتاء میں لکھیے گئے ہیں وہ بلاشک وشبہ وائرہ اسلام سے خارج اور غیر مسلم قرار پاتے ہیں۔ ان کا غیرمسلم قرار پانان کے زندیق و طحد ہونے کی صورت میں ہوگا۔ طحد وزندیق دی لوگ ہیں جو ضروریات دین کا نام لیس کیکن ضروریات

دین کے منکر ہوں جیسے مرزائی قادیانی اور دو سرے بدوین جو اللہ تعالیٰ ' رسول اللہ الشاہیج یا شریعت مطہود پر ایمان بھی ظاہر کرتے ہیں مگران کی شان میں کعلی تنقیص بھی کرتے ہیں۔ اس فتم کے لوگ در حقیقت اسلام سے خارج ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ علائے دین کے ذریعے حکومت ان پر حق واضح کرے ناکہ جمت تمام ہو آگر باز آجا کیں تو اننی کا فائدہ' ورنہ ان کا خاتمہ کرنا بھی حکومت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔اقلیت قرار دیتے کا کوئی معنی

(فقظ) مفتى غلام سرور قادري (ممبر) مركزي زكوة كونسل اسلام آباد ' دارالعلوم غوشيه ' لابهور

جامعه نظاميه رضوبيه كافتوى الجواب موالوفق للمواب جو مختص یا گروہ حضرت عائشہ صدیقتہ اللہ تھیا کی عفت و عصمت میں طعن کر تا ہے وہ سورہ نور کی آیات کا منکر ہے جن ا عائشہ الصحیحیٰ کی براءت بیان کی گئی ہے اور قر آن کا منکر کافر ہے اور جو شخص موجودہ قر آن کو کلام اللہ نہیں مانتاوہ قر آن کریم کی آیت کر سحن نـزلنــا الـذكـرو انـالـه لـحـافـظـون" كا مكر ،و يا ب اور معموم صرف انبياء اور لما كد بين اورفلانت اي طرح حق ز تیب پر خلفاء اربعہ کی خلافت ہوئی ہے اور خلفاء اربعہ میں نضیلت بھی ای تر تیب پر ہے۔ عقائد نسفی میں ہے: وافضل البشربعد نبينا ابويكر الصديق ثم عمر الفاروق ثم عثمان ذوالنورين ثم على المرتضى وخلافتهم على هذا الترتيب ايضاً رضي الله تعالى عنهم-

حضرت ابو بکر و عمرو عثان رمنی اللہ عشم کو عاصب کمنا خاط اور گمرانی ہے کیونکہ انہوں نے خلافت خود حاصل نہیں کی بلکہ ان کو مهاجرین اور انصار نے متفقہ طور پر خلیفہ متخب کیا تھا۔ حضرت علی ؓ نے بھی ان سے بیعت سرعام كى تقى- صحابه "كو براكمنا اور ممراه قرار دينے والا خود كو لعنت كامستحق قرار ديتا ہے-ى شريف مى حضرت عبدالله بن عمر مرافظ ، عددايت ،

قال رسول الله ١١١١ الزارائيتم الذين يسبون اصحابي فقولوا لعنته الله على شركم-و بخاری کی متفقه علیه روایت ہے:

عن ابي سعيد الخدري ﴿ قال عال النبي ١١٥ لاتسبوا اصحابي فلوان احدكم انفق مثل احدذهبا مابلغ مداحدهم ولانصيفه يا نضفه یس استفتاء میں نہ کورہ غلط اور گمراہ کن نظریات رکھنے والا فلحض مسلمان کملانے کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ ایسے مخض یا گردہ

وں کو تعلق رکھنا ' ان کے جلسوں اور جلوسوں میں شامل ہونا باجائز اور حرام ہے بھگم قرآن "فلاتقعد بعد الذكرى مع القوم الظلمين" "مسلمانوں کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کو اپنے معاشرے سے خارج کردیں اور ان کے ساتھ کسی فتم کا تعلق نہ رتھیں۔"

ففظ والله اعلم بالصواب عبد الطيف مدرس جامعه نظاميه رضويه ٬ اندرون لوباري كيث٬ لا ١٠ور

(ماخوذ: "بتمان البيان" مرتبه قاضي عبدالرزاق وخليب مركزي جامع معجد گلگت)

## شیعہ سے امت مسلمہ کا اصل اختلاف کن باتوں برہے

سیاہ سحابہ کے تمام کارکنوں اور عام مسلمانوں کو یہ بات یاد رکھنی جائے کہ شیعہ سے مسلمانوں کااصل اختلاف مروجہ مساکل پر شیں' تعربیہ ' متعہ' تقیّہ' 'کلفیر سحابہ وغیرہ اختلاف کی اصل اساس شیں بلکہ شیعہ سے امت مسلمہ کا اختلاف مسئلہ امامت پر ہے اس کے مقابلے میں

روھ کر مید کہ امامت کارتبہ بھی نبوت ہے آگے مانا گیاہے جیساکہ اصول کافی کی عبارت حسب ذیل ہے۔

مسلمانوں کو نظریہ خلافت کو فروغ دینا جائے شیعہ کتب سے ثابت ہے کہ نبوت کے بعد اسلام میں نظریہ امامت کو فروغ دیا گیا ہے اس سے آگے

"رتب امامت بوترازنبوت است" (اصول کافی جلدا)

جبکہ دنیا بھر کا مسلمان سے عقیدہ رکھتا ہے کہ اسلام نے نبوت کے بعد امامت کی بجائے خلافت کو فروغ دیا ظاہر ہے کہ امامت کا معنی آگے ہونا اور

غلافت کا مفہوم چیچے ہونا ہے تمام مسلمانوں کا اس بات پر انقاق ہے کہ قرآن وحدیث کے واضح ارشادات کے مطابق اسلام نے صحابہ کرام م کے ذریعے نبوت کے بعد خلافت کو فروغ دیا ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔ دریعے نبوت کے بعد خلافت کو فروغ دیا ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔

و عد الله الذين امنو امنكم و عملو الصلحت ليستخلفنهم في الارض وعده كياالله نه ان نوگوں سے جو تم ميں سے ايمان لائے اور اسمے عمل كئے كه شروري بالضرور ان كو زمين ميں خليفہ بنائے گا۔ من سے علام الله مع كاتف ميں من كراہ مالك كراہ المنام ميں من فير مركز بالشرور الله مير الم كالانتخاب الراس ما

شیعہ کے عقیدہ المت کا تصور ہیہ ہے کہ امامت ایک ایسا منصب ہے جو نبوت کی طرح عطیہ اللی ہے امام کا انتخاب براہ راست خدا تعلق کی طرف سے ہو تا ہے۔ امام انبیاء کی طرح معصوم عن الحطاء مفترض الطاعہ اور مامور من اللہ ہو تا ہے جبکہ مسلمانوں کے نزدیک ہیہ تمام صفات

صرف انبیاء کا خاصہ ہیں امامت کا بیہ مفہوم قر آن و حدیث اور دنیائے عرب کی کسی لغت میں پایا نہیں جا آا امامت کے اس من گھڑت عقیدہ کو ثابت کرنے کے لئے شیعہ نے کتنی ٹھوکریں کھائی ہیں اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس بے بنیاد نظریہ کو سمارا دینے کے لئے عقیدہ بدا

رے ہے۔ یہ اس میں اس میں امامت اگر اتنا اہم منصب قعاقو قر آن عظیم میں کمیں بھی اس کاؤکر کیوں نہ کیا گیا چنانچہ اس سوال کاجواب نہ

پاکر عقیدہ حریف قر آن ایجاد ہوا کہ میہ کتاب خود ناخمل ہے آگر میہ خدا کا اصلی اور مکمل قرآن ہو پاتو اس میں بارہ ماموں کا بھی ذکر ہو یا' اص غار می المام مدى كے پاس ب جيساك اصول كانى كى عبارت سے ظاہر ب؟ ای خود ساختہ عقیدہ لامت کے اثبات کے لئے اسلام کی سازی تصویر تبدیل کر دی گئی جب بیہ سوال ہوا کہ عقیدہ امامت اگر، ہم تھا تو صحابہ کرام ' خلفاء راشدین کی بوری جماعت اگر دس لاکھ احادیث رسول آپ سے روایت کی جاسکتی ہیں تو امامت کے بارے میں آ ن سے منقول شیں اس پر کما گیا کہ جار سحابہ کرام کے علاوہ باقی تمام سحابہ کرام ٹو مرتد ہوگئے تھے۔ جیسا کہ اصول کانی کی عبارات اس پر شا گویا کہ امامت کے اثبات کے لئے شیعہ اور ان کے اساطین کو کتنے پارڈ بیلنے پڑے ہیں یہ ایک الگ کمانی ہے۔ اندریں صورت سے بات واشح ہوگئی کہ شیعہ کا عقیدہ امامت اس کے ند ہب کی اساس ہے ۱۴ اماموں کا نصور اور اٹنا عشری فر

غیدہ لاامت کے تقبور سے عبارت ہے شیعہ ند ہب کی پوری ممارت اس عقیدہ پر کھڑی کی گئی ہے کہ سے عقیدہ شیعہ سے مسلمانوں کے اختا

ا ہے آپ جران ہوں گے کہ قرآن و حدیث کے پورے ذخیرے میں کوئی صبح روایت اس عقیدہ کی تائید نہیں کرتی۔

شیعہ کے عقائد کی تمام بزنیات لیامت کے ای عقیدہ کے گرد گھوم رہی ہیں۔ سپاہ صحابہ کے کار کن پر لازم ہے کہ وہ جس د مثم

ف برسم پیکارے اس سے اصل اختلاف کو اچھی طرح سمجھ کر آگے بوضے صرف چند عبارتوں بی پر اختلاف کو آخری شکل نہ دے بلکہ اے

ہے کہ نتیہ ' حصہ ' تعزیبہ کے مسائل اصل میں ایامت کے جعلی عقیدہ کے فروغ کے لئے گھڑے گئے ہیں۔ شیعہ کاعقیدہ ایامت مسلمانوں

- ایک من گرئت اور دیو بالائی کمانی کا ثمرہ ہے جس کا قر آن وحدیث میں کوئی تصور سمیں۔

بعض روایات کا غلط مفہوم بیان کرنے اور قرآنی آیات کی غلط اور بے بنیاد تشریحات سے عقائد کی محارت کھڑی نہیں کی جاسک

ے کار کنول پر لاؤم ہے کہ عقیدہ خلافت کو فروغ و میر اسلام کی اس مجی تصویر کو عام کریں ، میں وجہ ہے کہ امام المند حضرت شاہ ولی اللہ

ت راشدہ کے بارے میں فرمایا

"خلافت راشدہ ہی اصل دین ہے"

and the state of t

# چند شبہات اور ان کے جوابات

جب سے سپاہ سحابہ نے شیعہ کے کفریہ عقائد کے باعث علی الاعلان شیعہ کے کفر کو واضح کرنا 💎 شروع کیا اور صدیوں ہے اس کفر

پر پڑی ہوئی تقید کی سیاہ جاور کو تار تار کیا تو وفعتہ ونیا بھر کے کئی دانشوروں<sup>، ع</sup>لاء اور اسلامی سکالروں کی طرف سے اسے نمایت تعجب اور حیرت کی

ونیا بھرکے ایشیائی' افریقی اور بور پیمن سلمانوں کا ایک گروہ جو شیعہ کے عقائد سے بیسرنا آشنا ہے۔ انہوں نے سیاہ صحابہ کے نصب

العین کو تشدہ اور انتها پندی سے تعبیر کیا۔ پاکستان کی حد تک تو جملہ اساری زعماء کے سامنے کانی حد تک شیعہ کے عقائد آشکار ہو چکے ہیں۔ لیکن دنیا کے دو سرے ملکوں میں پاکستانی تارکین وطن کے علاوہ وہاں کے مقامی مسلمانوں کو شیعہ عقائدے متعارف کرانا از حد ضروری ہے۔

زر تظر کتاب تاریخی دستادیز جس کی سرخیوں کا ترجمہ تین زبانوں میں شائع کمیا جارہا ہے اور شیعہ کی اصلی کتابوں کے عکسی صفحات کو

من وعن طباعت کے زیورے آراستہ کیا جارہا ہے۔ مجھے امید ہے اس کی اشاعت سے لاعلمی کابیہ غبار چھٹ جائے گا۔

تاہم مختلف حلقوں کی طرف سے ایک سوال کیا جاتا ہے۔ کہ شیعہ 1400 سو سال سے ایک اسلامی فرقد کے طور پر معروف ہے ان کے

کفر کا مطالبہ پہلے کیوں نہیں کیا گیا۔ تو اس سلسلے میں عرض ہے کہ شیعہ دنیا کا ایسا ندہب ہے جس میں تقیہ (جھوٹ) جیسا ہتھکنڈہ پورے مذہب کو

چھپانے اور اپنے عقائد کو پوشیدہ رکھ کر خود کو اسلامی براوری میں شامل رکھنے میں بہت معادن رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کفریہ عقائد رکھنے کے باوجود شیعه ہر دور میں سلمان حکمرانوں ' سلمان لیڈروں ' مسلمان مصتفین ' مسلمان اہل قلم اور مسلمان علاء میں شاق رہا ہے۔ لیکن بیہ بھی حقیقت

ہے کہ حضرت امام مالک" سے لیکر مولانا حق نواز جھنگاوی شہید" تک ہر دور میں جس عالم اور اسلامی شخصیت سے اس کامقابلہ ہوا یا کسی بھی دور کے

اسلَّای مُفکرے شیعہ کاواسطہ پڑا اس عالم اور شِحْے نے شیعہ کو کافر قرار دیا۔

حضرت امام مالك" ، حضرت امام ابو حنيفه" ، حضرت امام احمد بن حنبل" ، حضرت امام ابن تيميّي ، حضرت مجدو الف ثانيّ ، حضرت شاو

ولی اللہ دھلوی کی تصریحات ای مقدمہ کتاب میں موجود ہیں۔ اب جبکہ اٹنا عشری کے پیشوا جناب قمینی نے تقیہ سے منہ باہر نکال کر 💎 اپنے

ند جب کا تھلم کھا؛ اظہار کرنا شروع کیا تو کفر کی سراند سے سارے عالم میں تعفن تھیل گیا۔ اس لئے بیہ بات جان لینی جائے کشیعہ مجمعی بھی مسلمان نہیں رہا۔ تقید کے بل بوتے پر اگر شیعہ نے کسی سوسائی ' ماحول ' علاقہ ' شہریا ملک کو فریب دیا تو اس سے اس کے تفرید عقائد کو اسلامی قرار

اس شبہ کے جواب کو ہم شخ الاسلام الم ابن تھے "کی اس تصریح پر ختم کرتے ہیں۔

''روافض بیشہ یہود و نصاریٰ ' آآاری اور مشرکین کے ساتھ رہے ہیں۔ آآاری کفار کے اسلامی ملکوں میں راہ پانے میں سب سے زیادہ شیعہ کا دخل تھا۔ شام میں عیسائیوں کی انہوں نے بوری بوری مرد کی پہل تک کہ مسلمانوں کے بچوں کو ان کے ہاتھوں غلاموں کی طرح فروخت کردیا تھا۔ عیسائیوں کے بیت المقدس پر قبضہ میں بھی ان کا بڑا حصہ تھا۔ ۔۔۔۔ان کے عقائد کفریہ کی بنا پر کافروں اور منافقوں کے زمرہ میں ان کی شمولیت لازم ہے۔ جو مخص ہمی ان حلات کا مشاہرہ اور ان کے عقائد کا مطالعہ کرچکا ہے۔ وہ انہیں مسلمانوں سے بالکل الگ سمجھتا ہے۔ ..... ان کی تمام تر کوسٹش میں رہی ہیں کہ اسلام کو مندم کرکے اس کی وحدت کو پارہ پارہ کیا جائے (منهاج الستنه صفحه ۱۱۱ ج ۴)

----اور اسلام کے ساتھ ان کے معاملہ کی تاریخ بالکل سیاہ ہے۔

دو سراشبه:

دوسراشبہ یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اسلامی عقائد کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اہل قبلہ کو کافرنہ کما جائے عالانکہ شیعہ بھی خانہ کعبہ کو قبلہ مانتے ہیں اور ای کی طرف منہ کرے نماز پڑھتے ہیں۔

وضاحت:

الل قبلہ کی اصطلاح استعمال کرنے والے متکلمین و فقهاء کے نزدیک اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نہ تو ضروریات دین میں ہے کسی کا انکار ر كرتے بيں اور نہ بى ان ميں سے كى كے قطعى مفہوم ميں تبديلى كرتے بيں۔

(احسن النتاوي جلد اول صفحه 70) الل قبلہ کے اس اصطلاحی مفہوم کی رو سے شیعہ کا تفرواض ہے اور اگر بل قبلہ کے معنی "بیت اللہ" کو قبلہ مانے والے لئے جا میں تو

پھر نہ قادیانیوں کو کافر قرار دیا جاسکتا ہے کیونکہ وہ بھی کعبہ شریف ہی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہی اور نہ ہی ابوجہ کی ابولہب ' امیہ بن خلف وغیرہ مخالفین اسلام کو کافر کما جا سکتا ہے کیونکہ بیہ سب خانہ کعبہ کو قبلہ مانتے تھے اور ای کا طواف کرتے تھے۔ حالانکہ ایمان اور عقل سلیم رکھنے والا کوئی شخص بھی ان کے تفر کا انکار نہیں کر سکتا۔

تيراشبه:

شیعہ خود کو مسلمان کتے ہیں اور اسلام کی نسبت پند کرنے والول کو اس نسبت سے خارج کرنا ایک فیر مناسب فعل ہے جبکہ اسلام ایبا دین ہے جو نتنگئ وائرہ کی بجائے وسعت حلقہ کا نقاضار کھتا ہے۔

ر سول الله الله الله الله الله الله الله عند الو بمر صديق بزائل بن الله من المولى نه ركفته والے كافروں سے پہلے اسلام كا وعوىٰ وضاحت: ر کھنے کے باوجود مختم نبوت اور زکو و کاانکار کرنے والوں کے خلاف جماد کیا اور اپنے اس عمل سے قیامت تک کے لئے راہنمائی فرما دی کہ جو محض

: ین کی بنیادی حقیققال میں سے کسی حقیقت کا انکار کرے وہ وعویٰ اسلام کے باوجود کافر مرتد اور واجب القتل ہے۔ چٹانچہ ان کے عقیدے سے آگاہ

ہوتے ہی حارا فرض ہے کہ بلاتا خیراس کے کفرو ارتداد کو بے فتاب کرنے کے لئے کوشاں ہو جاتا جاہے اب جبکہ شیعوں کے عقائد منظرعام پر آ چکا

میں ان سے آگاہ ہوئے والے ہر مسلمان پر سے ذمہ واری عائد ہوتی ہے کہ ان کے تفروار تداد کے اعلان و اظمار میں زیادہ سے زیادہ حصہ کے ماک

و شیعہ کا کفر دوسرے کفار ہے بھی زیاد و خطرناک ہے اس لئے کہ بیہ بطور تقیبہ مسلمانوں میں گھس کران کی دنیاوی و

آ خرت دونوں برباد کرنے کی تک و دو میں ہرونت مصروف کار رہتے ہیں اور اس میں کامیاب بھی ہو رہے ہیں"۔ (بینات صفحہ 165

مسلمان ان کے وجل و فریب سے چ جا کیں کیونکد بفول مولانا مفتی رشید احمد صاحب مد ظلمه ' العالى

جے وہ تقیہ کہتے ہیں ان کے مذہب میں تقیہ کی کتنی اہمیت ہے اس کا انداز ان کی ان روایات سے کیا جا سکتا ہے:-

یانچواں شبہ: اگر شیعہ کفریں استے بوسے ہوئے ہیں تو پھراس سے پہلے ان کے کفر کا اعلان و اظہار اس شدور سے کیوں نہیں کیا گیا۔

وضاحت:

مسلمانوں کو اپنے بارے میں غلط فنمی اور دھوکہ میں رکھنے کے لئے اپنے کفرید عقائد کو چھپانا شیعوں کے دین کا حصہ ہے

ان کے ظہور سے پہلے اسے چھوڑے گا وہ اللہ کے وین سے اور امامیہ کے دین سے نکل جائے گا اور اپنے اس عمل سے اللہ تعالیٰ ' اس کے رسول اور ائمیہ معصومین کی مخاففت کرے گا۔ کے رسول اور ائمیہ معصومین کی مخاففت کرے گا۔

شیعہ گروہ کی شروع ہی ہے کوشش ری کہ اپنے عقا کہ پر پروہ ڈالتے ہوئے مسلمانوں میں شال رہیں گر جن علاء پر ان کے کفریہ مقائد یا کوئی ایک کفریہ عقید و بھی قطعی طور پر ظاہر ہو گیا تو انہوں نے نہ صرف ان کے کفر کا برملا اعلان کیا بلکہ دیگر علاء کو بھی اس اظہار کی تھیجت

ی: مثلاً امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمته الله علیه اپنے رسالہ "فرد روافض" کے آخر میں تحریر فرماتے ہیں:-"چونکد شیعہ صحابہ کرام رضی الله عشم کو برائی ہے یاد کرتے ہیں اور ان کو برابھلا کننے کی متناخی کرتے ہیں اس لئے علاء اسلام کے لئے واجب د لازم ہے کہ شیعوں کی تردید کریں اور ان کے مفاسد کو ظاہر کریں-"

علاء اسلام کے لئے واجب و لازم ہے کہ شیعوں کی تردید کریں اور ان کے مفاسد کو ظاہر کریں۔" علاء اسلام کے لئے واجب و لازم ہے کہ شیعوں کی تردید کریں اور ان کے مفاسد کو ظاہر کریں۔" ایک ان سر کمی ایک گف عقد و سے بھی قبلعی آگاہ و عاصل نہ جو سکی۔ انہوں و نے انہیں تو کافر قرار نہ وہا۔ البتہ وواصول و قواعد بیان

اور جن علاء کو ان کے تملی ایک کفریہ عقیدہ ہے بھی قطعی آگائی حاصل نہ ہو سکی۔ انہوں نے انہیں تو کافر قرار نہ دیا۔ البتہ وہ اصول و قواعد بیان کر رہے جن کی روشنی میں شیعہ عقائد ہے آگاہ ہونے والا فرد کمی تذبذب کے بغیر باسانی شیعہ کے کفر کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ یمی وجہ ہے کہ شیعہ گرو جتنا پرانا ہے اس کے کفرکے فیصلہ کا سلسلہ بھی اتنا بی پرانا ہے۔

شیعہ کے کفر کا فتویٰ اگر اسلاف نے دیا ہے تو بھی وہ محدود ہے اور اگر اب بھی ان کے خلاف کفر کے فتویٰ کو محدود اور انفراوی رہنے دیا جائے تو کیا حرج ہے؟

پھٹا سببہ اور ہے دیا جائے تو کیا حرج ہے؟ وضاحت: البتہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلاف کے ہی شیعوں کو کافر قرار دینے کی مثالیں موجود ہیں گران کے فیصلہ میں اجتہامیت کشتہ میں میں اس میں بند مرجمہ نہیں جس کہ ضورت اس محسوس کی جارت میں اس کی فیادی در در سرم کے جس زور و شور سے شیعوا

کٹڑت و وسعت اور وہ ذور و شور موجود نہیں جس کی ضرورت اب محسوس کی جارتی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ بیہ ہے کہ جس زور و شور سے شیعول نے اپنے عقائد اور تشخص کا اظہار امرانی انتقاب کے بعد کیا ہے اس سے پہلے بھی نہیں کیا' دو سرے بیہ کہ ان کی کتابوں کی اشاعت اور دیگر ذرائ سے ان کے عقائد کی آگائی کی جو سمولیات اب جیں اس سے پہلے بھی نہیں تھیں' تیسرے سے کہ جدید ذرائع ابلاغ کی وجہ سے ان کے کفرکے اعلان

سے بن سے ساتری ہوئی کی ہو ہو ہوں ہے ہیں ان سے ہے ہی ہیں ہیں گئے سے ہدید دری ہیں اور ہوں اس اس اس میں کے بارے و اظہار کے جتنے مواقع اب میسر ہیں اسلاف کو حاصل نہیں تنے اور قاعدہ یہ ہے کہ جس طرح میہ ضروری ہے کہ علماء کرام جب تک کمی کے بارے میں کفر کی قطعی وجوہات سے مکمل و منتند معلومات کے ذریعے آگاہ نہ ہوں اس کے بارے میں کفر کا فتویٰ نہ ویں۔ اس طرح ان پر میہ بھی فرض ہے

کہ تمنی کے تفریبہ عقائد کے قطعی طور پر سامنے آجانے کے بعد دو سرے مسلمانوں کو اس سے بچانے کے لئے اس کے تفر کا برملا اعلان و اظهار کہ دیں-شمینی کے آنے کے بعد شیعہ اٹنا عشریہ نے اے امام غائب کا نمائندہ قرار دے کربین الاقوای طور پر جس شدد مد کے ساتھ خود کو اسلا

کا حقیقی نمائندہ بنا کر پیش کیا ہے اور انتحاد بین المسلمین کے ولفریب نعرے سے صاف دل و خوش گلان مسلمانوں کو دھوکے بیں رکھنے کی کوشش کی

ہے اس کا نقاضا ہے کہ مسلمانوں اور غیرمسلموں دونوں میں ان کے تفرو ارتداد کی بھرپور اشاعت کی جائے ماکہ:-

🗨 \_\_\_ عام مسلمان ان کے دجل و فریب اور گراہ کن نظریات سے پیج جا نمیں۔

🗀 \_ مسلمان الل علم و داخش میں بیر احساس و اوراک پیرا ہو جائے کہ شیعیت مسلمانوں کے لئے اخروی اور ونیاوی ہر دو لحاظ ہے عظیم فتنہ ہے جے ایک طافت ور حکومت کی سرپرستی ہی نہیں بلکہ اس کے بھرپور وسائل بھی حاصل ہیں نیزید کہ یہود و نصاری کو اسلام وشمنی میں جتنی ضرورت شیعوں کی ہے شیعوں کو بھی اتنی ہی ضرورت یہود و نصاریٰ کی ہے۔ کیونکہ یہود و نصاریٰ حزمین شریفین کے نقدس کو اعیاذا بالله) پامال کرنے کی پرانی حسرت رکھتے ہیں جبکہ شیعہ بھی امام غائب کے غارے نکل کر مکه مکرمہ اور پھر مدینه منورہ میں آنے اور شیمین کے مبارک جسموں کو قبروں سے نکال کر بے حرمتی کرنے کے فرضی افسانہ کو اس وقت تک حقیقت بناکر پیش نہیں کر سکتے جب تک که حرمین شریفین پر ان کافیف نه جو-

🗨 سے غیرمسلم معترمنین باسلام کو بیہ معلوم ہو جائے کہ شیعہ اہل اسلام میں سے نسیں آکہ وہ شیعوں کے غیراسلای ' غیرانسانی اور غیراخلاقی عقائد و نظریات کو اسلام سے منسوب کر کے اسلام کو اپنے اعتراضات کا نشانہ نہ بنا سکیں۔

🕥 \_\_ وہ غیر مسلم جو دین حق کے متلاثی ہونے کی وجہ ہے اسلام میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔وہ غلط فنمی کی وجہ سے شیعول کو مسلمان سیجھتے ہوئے۔ ان میں شائل ہو کر جنم کے ساتویں طبقے کا ایندھن نہ بن جائیں اور قیامت کے دن گراہ ہونے والے بید انسان اہل اسلام پر جمت قائم کرنے والے ند ہو جاکمی اور بہ بات بھینی ہے کہ شیعوں کے کفری اشاعت میں سستی کرنے والوں اور مسلمانوں کی حیثیت سے شیعہ کے ساتھ منعقدہ تقریبات میں شرکت کرنے والول کے پاس قیامت کے دن اللہ کے حضور اس جمت کے جواب میں کوئی عذر مسموع نسیں ہو گا اور انہیں اس وقت اس حقیقت کا لاحاصل چھتادا ہو گا کہ وہ لاشعوری طور پر شیعوں کے مسلمان ہونے کی تصدیق کرتے رہے اور ان کے ندموم عزائم کا آلہ محار بنتے رہے۔

جو شیعہ ان کفریہ عقائد کا انکار کرتے ہیں اور خاص طور پر قر آن مجید کو اہل سنت کی طرح ہر تحریف سے محفوظ اصل قرآن سانواں شبہ: مجھتے ہیں انہیں کافر کیسے قرار دیا جا سکتا ہے۔

وضاحت: 💎 قرآن مجید کے بارے میں تحریف کا کفریہ عقیدہ ہی ان کے کفرو ارتداد کا داحد سبب نہیں بلکہ ان کا ہر عقیدہ می نہیں ہر عقیدہ کاجز انہیں کافر قرار دینے کے لئے کافی ہے۔

اگر بالفرض ای عقیدے ہی کو سامنے رکھا جائے تب بھی کسی شیعہ کا تحریف قر آن کے عقیدے کا انکار محض تقیہ ہے کیونکہ ان کے ندجب کی بنیادی کتاب اصول کافی میں مید عقیدہ بوری تفصیل ہے موجود ہے اور یہ کتاب ان کے عقیدے کے مطابق ان کے اہم عائب کے سامنے غار میں پیش کی گئی اور انہوں نے یہ کہا کہ یہ کتاب ہمارے شیعوں کے لئے پوری طرح کافی ہے اس لئے اس کا نام کافی رکھا گیا اور ان کے امام خائب سے اللہ اللہ کی اس کتاب کے سرورق پر چھپا ہوا ہے اب اگر کوئی شیعہ تحریف قر آن یا کسی اور کفریہ عقیدہ کا انکار کرتا ہے جو اصول کافی میں موجود ہوا ان کی اس کتاب کے سرورق پر چھپا ہوا ہے اب اگر کوئی شیعہ تحریف قر آن یا کسی کا نظار ہے اور امامت کے انکار پر وہ شیعہ رہ می نہیں سکتا۔ اسول کافی کے علاوہ تحریف قر آن اور دیگر کفریہ عقیدے باقر مجلس کی کتابوں جلاء العیون 'حق الیقین 'حیات القلوب وغیرہ میں

موجود ہیں اور شیعوں کو دینی معلومات کے لئے ان کتابوں کے مطالعہ کی نصیحت خمینی نے بھی اپنی کتاب کشف الاسرار ہیں کی ہے۔

(كشف الامرار منى 121- بحواله يبنات صغر 44)

نوری طبری کی تین سواٹھانوے (398) صفحات کی کتاب فصل الحفاب فی اثبات تحریف کتاب رب الارباب جیسا کہ نام ہے طاہر ہے۔ خالصتاً تحریف قرآن کے اثبات میں لکھی گئی ہے اور اس کتاب کے مصنف نوری طبری کو شیعہ دنیا میں عظمت و نقتریں کابیر مقام حاصل ہے کہ اے

انہوں نے نجف اشرف میں 'دمشد مرتصنوی'' کی عمارت میں وفن کیا ہے جو ان کے نزدیک ردئے زمین کامقدس تزین مقام ہے۔ اب اگر کوئی شیعہ میہ دعویٰ کر آ ہے کہ وہ شیعوں کے ندکورہ کفریہ عقائد ہے انکار تقیہ کی وجہ سے نہیں کر رہاتو پھراسے جاہئے کہ ان

عقائد کے حال مصنفین و مجتدین کو اپنا اکابر اور دینی رہنمانشلیم کرنے کی بجائے انہیں ملانیہ کافر قرار دے اور ان کی ان کتابوں کو احترام و اوب سے رکھنے کی بجائے علی الاعلان جلا ڈالے اور اگر وہ ایسا نہیں کر آنڈ یقینا وہ بھی بھی عقائد رکھتا ہے اور بلاشک و شبہ کافر ہے۔

آ معال شبر: اگر شیعد عقیده المت کی وجد سے کافر بین تو حقی ، مالکی ، شافعی اور عنبلی بھی توامات کے قائل بین۔

## بادت:

:

:8

#### و سے ۔ ر: شیعہ صرف اپنے عقیدہ امامت ہی کی دجہ سے کافر نہیں بلکہ ان کے دجوہات کفرمتعدد ہیں بلکہ ان کے عقائد مجموعہ کفریات ہیں۔

شیعوں کا کسی کو امام کمنا یا ماننا کفر نہیں بلکہ امامت کے جس تصور اور مفہوم کو انسوں نے اختیار کر رکھا ہے وہ کفرہے اور دیگر کفریہ عقائد کا بنیادی سبب ہے: مثلاً: خلافت شیعین رضی اللہ عنما کا انکار ' اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنهم کے ایمان کا انکار قرآن مجید میں

عدر ما بیرن بہ جب بن مار میں عقیدے ان کے اسی عقیدہ امامت کے منطقی نتائج ہیں۔ تحریف وغیرہ یہ تمام کفریہ عقیدے ان کے اسی عقیدہ امامت کے منطقی نتائج ہیں۔

 نزدیک سمی علم کا امام وہ فرد ہو تا ہے جو اس علم میں وسیع معلومات اور تکمل ممارت رکھتا ہے اس لئے ان کے نزدیک فقہ کے امام سے مراد وه دیانت دار اور صاحب تقوی فرد ہے جو فقہ بینی دین کی سمجھ رکھتا ہے ' قر آن و حدیث کاوسیع علم رکھتا ہے اور قر آن و حدیث و آثار صحابہ سے شرعی انکام اخذ کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے ایسے مخص کی تظلید کامطلب صرف اور صرف میر ہے کہ مقلد اپنے امام کے کسی قول کو قرآن و حدیث حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عشم کے مقابلہ میں قبول نہیں کرتا بلکہ وہ اے اس اعتاد کی وجہ ہے قابل عمل سجھتا ہے کہ یہ میرے امام کی ذاتی رائے نہیں بلکہ شریعت کاوہ تھم ہے جو میرے امام نے دیانت و امانت اور خدا خوتی ہے کام لیتے ہوئے اپنی علمی پھٹنگی، اجتمادی صلاحیت اور کمال محنت سے قرآن و حدیث سے اخترکر کے بیان کیا ہے اور مقلد واضح شرعی ا دکام میں قرآن و حدیث پر نہیں بلکہ اپنے علم پر اپنے امام کے علم کو ترجیج دیتا ہے۔ اختلاقی سیائل میں حدیث و آثار صحابہ پر نہیں بلکہ اپنی تحقیق پر اپنے امام کی تحقیق کو ترجیح دیتا ہے اور غیرواضح ادکام میں اس کے اجتماد کو دو سرے مجتمدین کے اجتماد پر ترجیح دیتا ہے ، چار الماموں میں تقلید کو اس لئے محدود سمجھتا ہے کہ قرآن و حدیث سے ماخوذ شرعی اصول و احکام کا عمل مجموعہ ان جار کے علاوہ کمی اور فقتی امام کا موجود نمیں نیز رید کہ ایسے تمام اختلائی مسائل جن کی ہرصورت صحابہ کرام رضی اللہ عنم کے عمل کے مطابق جائز قرار پاتی ہے ان چار فقتی مجموعوں کے اندر موجود ہے اور کوئی شرعی سئلہ جو جواز کا درجہ رکھتا ہے ان کے اندر موجود ہے اور کوئی شرعی سئلہ جو جواز کاورجہ رکھتا ہے ان سے باہر نہیں۔ اور پھر ہر مقلد فقد کے ان چاروں مجموعوں میں سے کمی ایک مجموعہ کاخود کو صرف اس لئے پابند کرلیتا ہے کہ وہ ایک سئلہ کی اختلافی صورتوں میں ہے کسی ایک صورت کو اختیار کرنے کے لئے اپنی ذاتی پیند و ناپیند کا آباج ہو کر اپنی نفسانی خواہشات کا خلام نہ بن جائے کیونکہ قرآن و حدیث کے واضح احکام کے مطابق شریعت میں خواہشات کی غلای حرام اور تھلی ہوئی گمرابی ہے۔ پاک و ہند میں رہنے والے مقلدین امام ابوطنیف رحمت الله علیه کی تقلید اس لئے بہتر سیجھتے ہیں که اس خط میں فقد حنفی کے علاء کی عظیم اکثریت موجود ہے اور اس وجہ ہے ویٹی مسائل میں جو رہنمائی آسانی کے ساتھ فقہ منفی ہے عاصل جو سکتی ہے وہ یماں دیگر ائمہ کرام کے مقلد علماء کی جماعت کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے دو سرے فقهی مجموعوں سے حاصل شیں ہو سکتی۔

نوال شبه:

جب يهودي ' عيسائي اور ہندو وغيره دو سرے كافرول كے خلاف كافر ہونے كانعرو نهيں لكنا تو پھر شيعول كے خلاف بيد نعرو كيول لگايا جاناہے۔ کافر کافر شیعہ کافر کانعرہ پہلے نئیں لگنا تھا۔

وضاحت: وسرے کافر مسلمان ہونے کا دعوی نہیں رکھتے ان کا غیرمسلم ہونا مسلمانوں میں اور خود ان سمیت تمام غیرمسلموں میں معروف ومسلم ہے۔ جبکہ شیعہ مسلمان ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں اور مسلم و غیرمسلم دنیا میں ان کے مسلمان ہونے کی غلط فنمی بھی موجود ہے اس لئے جب تک مسلم و غیرمسلم دونوں پر ان کا کفرو ارتداد واضح شیں ہو جاتا اس وقت تک ان کے کافر ہونے کا اعلان اور اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس کی مثال بوں ہے ہے کہ اگر کوئی شخص سمی اور شخصیت کی ملکیت پر وعویٰ نہیں رکھتا تو صاحب ملکیت اس کے غیرمالک ہونے کے اعلان کی ضرورت محسوس ضیں کر ہا تھر جب نیمہ حقیقی مالک ملکیت کا ناط وعویٰ کر ہاہے تو پھر حقیقی صاحب ملکیت کے لئے

الله (120 ) ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ اس وقت تک جھوٹے مدعی کے خلاف پر زور احتجاج اور غیر معمولی حفاظتی اقدامات کرے جب تک کہ جھوٹے دعویٰ کا

باطل تسليم شيس كرايا جا آاور حقيق مالك كوجهوف مدى كى ب جامد اعلت سے نجات نبيس مل جاتى۔

قمینی نے اقتدار میں آگر جس شدت کے ساتھ اپنے آپ کو اسلام کا علمبردار کما' اس کے جواب میں ہمارے پاس کوئی حکومت نہ تھی۔ ہم اس کفر کو اسلام کے دعوے سے روکنے کیلئے یہ نحرہ لگا کر امت مسلمہ سے کفر کو علیحدہ کیا ہے۔ کیا نعروں سے بھی کوئی سئلہ حل ہوا ہے۔

فرد کی سلمے سے بین الاقوامی سلم تک سے حقیقت واضح ہو جائے کہ شیعیت مسلمانوں کا حصہ نہیں ہے بلکہ کفرو ارتداد کی ایک مستقل

اور صرف وہلنت ہیں۔ دوسرے میہ کہ اس ملک کی عظیم تزین اکٹریت سیٰ ہے اور جمهوری اصول و روایات کے مطابق بھی اسے سخ

شیعہ کے خلاف کفر کا نعرہ ایک احتجاج ہے باکہ قادیانیوں کی طرح ان کو بھی فیرمسلم تشکیم کیا جائے۔ شیعہ کے عقائد کے مطابق ان

کفر داضح ہوچکا ہے۔ لیکن پاکستان کے قانون میں ان کو کافر قرار دلوانا عاری اہم ترجیحات میں شامل ہے اس لئے ہم اپنے نمائندوں ک

پارلیمینٹ میں بھیجتے ہیں اور وہاں ہم نے جو ناموس صحابہ "بل چیش کیا ہے وہ شیعہ کے کفر کو متوانے کی پہلی کڑی ہے۔

وضاحت:

:

پاکستان آئینی طور پر ایک سنی اسٹیٹ بن جائے کیونکہ یہ اسلامی ملک ہے اور اسلامی عقائد کے امین اور دین اسلام کی حقیقی روح صرف

اعثیث قرار دیا جانا ضروری ہے۔

:ب

: 9.

خلاصه كلام

## حرمین شریفین میں شیعہ کاداخلہ روکناامت مسلمہ کی مشترکیے ذمہ داری ہے!

قار کمین نے تاریخی دستاویز کے مقدمہ میں جن عنوانات کا مطالعہ کیا ہے اس سے بیہ بات ٹابت ہوگئی ہے کہ شیعہ کا کنات کا بدترین او تریمن غلیظ کافر ہے۔ اس کے لئے ہم نے مفکر اسلام مولانا منظور احمہ نعمالی کی طرف سے چار سو (۴۰۰۸) علماء کے دستخطوں سے شیعہ پر فتویٰ کفر کو من وعم غلیظ کافر ہے۔ اس کے لئے ہم نے مفکر اسلام مولانا منظور احمہ نعمالی کی طرف سے چار سو (۴۰۰۸) علماء کے دستخطوں سے شیعہ پر فتویٰ کفر کو من وعم

نقل کیا ہے۔ گزشتہ دور کے علماء کے فقادی جات کے بعد تاریخی وستادیز کی اشاعت کے ساتھ ہی ۔۔۔۔۔۔۔ونیا بھرکے ہر مسلمان خواد وہ کمی بھی سوسائیٹی میں رہتا ہو' مسلمانوں کے کمی کمتب فکر ہے متعلق ہو' فقھاء کے کمی طبقے سے ان کا رشتہ ہو لازم ہے کہ وہ زیرِ نظ

آریخی دستاویز کو سامنے رکھ کر اپنے اپنے شہر ملک اور مسلک کے اکابرین کی تصدیق تحریری طور پر اس دستاویز کے ساتھ لف کرکے ہمیں روانہ کریے آگہ 58 ملکوں کے مفتیان ' علماء اور مشاکخ آئمہ حرمین کی آراء سامنے آجانے کے بعد تاریخی دستاویز کے حوالے سے عالم اسلام کے متفقہ فاو

جات کا ایک دیوان ترتیب دیا جاسکے۔ بعد ازاں اننی فآوئ جات کی روشنی میں سعودی حکومت سے درخواست کی جائے کہ سمیسائیوں' میںودیوا اور اب قادیانیوں کی طرح شیعہ کا داخلہ بھی ان کے غیرمسلم ہونے کی وجہ سے حرمین شریفین میں روگ سسے۔

> ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی رئیس العام سپاه صحابه 24 دیمبر1994ء



# الشيعة و عقيدة التوحيد

## Chapter I

The Shias and the faith of oneness of Allah Almighty

تاریخی وستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی سنترہ (17) کتابوں کے تمیں (30) حوالہ جات ہیں۔

الاصول الخيالية

تَفَالُكُونِينُ لِا الْحَجَعَة عَلَى رَبِعَقِوْمُ السِّجَاقِيَّ

البُكليَّةِ الْتَابِيَاقِينَ

آلمنو في كند ٢٨ ١٩٧٨م مع تعليقات الفحه مأخوزة من عدة شروح

> صحير عتق عليها كالرلغفاري هض المسراعي التوعلانوي

والالكث الاست الاميت

مرتصى احدى تهران - بازارسلطانی تعقرن ١٠٤١٠

الطبعة العالعة

STAA

## الله كى طرف بدا ليحتى جھوٹ كى نسبت كا اقرار بنسبة البياء (الكذب) الى الله BIDA (GOD TELLS A LIE) A SHI'ATE DOCTRINE

الاصول من الكاني جلد أول ممالف الي جعفر محد بن يعقوب بن اسحاق اليكفي المتوفي ١٣٨ طبع امران

كتاب التوحيد

-181-

٩ ... عند بن يحيى ، عن أحد بن عرد ، عن الحسين بن سعيد ، عن الحسن بن حبوب ، عن عبدالله بن من أمي عبدالله على قال : ما بدا لله في شيء إلاكان في علمه قبل أن يبدو له .

١٠ عنه ، عن أحمد ، عن الحسن بن علي بن فضال ، عن داود بن فرقد ، عن عمر و بن عثمان الجهني ، عن أبي عبدالله تُخْتِكُم قال : إن الله لم يبد له من جهل .
 ١١ علي بن إبراهيم ، عن تحد بن عيسى ، عن يونس ، عن منصور بن حازم قال : سألت أباعبدالله تَخْتِكُم هل يكون اليوم شي, لم يكن في علمالله بالأحس ؟ قال : لا ، من قال هذا فأخزاه الله ، قلت : أرأيت ماكان وما هوكائن إلى يوم القيامة أليس في علم الله ؟ قال : بلى قبل أن يخلق الخلق .

١٢ \_ علي عن عن عن يونس، عن مالك الجهني قال: سمعت أباعبدالله عن الكلام فيه .
يقول: لو علم الناس مافي القول بالبداء من الأجر ما فتروا عن الكلام فيه .

١٣ عد من أسحابنا ، عن أحد بن تجبين خالد ، عن بعض أسحابنا ، عن تجه بن عمر والكون أخي يحيى ، عن مرازم بن حكيم قال : سمعت أباعبدالله تُلَيِّقُ مقول : ما تنبأ نبي قط ، حتى يقر تُلْه بخمس خمال : بالبدا ، والمشيئة والسجود والعبودية والطاعة .

١٤ \_ وبهذا الإسناد ،عن أحدين على ، عن جعفر بن عد ، عن يونس ، عنجهم ابن أبي جهمة ، عمل يونس ، عنجهم ابن أبي جهمة ، عمل حدثه ، عن أبي عبدالله الله قال : إن الله عز وجل أخبر عبدالله الله يعام كان منذ كانت الدائيا ، وبما يكون إلى انتضاء الدائيا ، وأخبره بالمحتوم من ذلك واستشى عليه فيما سواه .

١٥ علي بن إبراهيم، عن أبيه ، عن الريان بن السلت قال : سمعت الرشا عَلَيْنَ مَا
 يقرل مابعث الله نبياً قط إلا بتحريم الخمر وأن يقر ألله بالبداء .

١٦ الحسين بن خد، عن معلى بن على قال: سئل العالم فَاتَكُمْ كيف علم الله ؟ قال: علم وشا، وأراد وقد ر وقضى وأمضى ! فأمضى ما قضى ، وقضى ما قدار ، وقد ر ما أراد ، فيعلمه كانت المشيئة ، و بمشيئته كانت الا رادة ، و يا رادته كان التقدير ، وبتقدير ، كان القذار ، وبقضائه كان الا مضا، ! والعلم منتدم على المشيئة ، والمشيئة .

مردو

## شيعه كا بناء اسلام مين كلمه طيبه كا انكار

### انكاراهل تشيع للكلمة الطيبة من بناء الاسلام

#### REFUSAL OF KALIMAH TAYYABA BY SHI'ITE

WW

ماني أن مراية في مبلدوهم

منت بالإيمان والكقر

فريا دام محديا قرطنيات الم فعاسان م كى بنيا ديائى چيزول پر ښه دايت نماز و دکوچ و د زه د دمينان كا اور سخ . امام كل باقرطيات و مسته مروى ښه كماسلام كونيا و ياچ چيزول پرين ممار و دکوچ ، دوزه - چ اور واايت اور كمي كه ن پس سته اس طرت اعلى شهس كمياكي چيس ظرح والايت كا على ك

دوزغد ركماك متنا.

رادى نے إمام حبفر صاوق عليات الام منے كها مجھے متا بيتے كر سلامي منفرون كي منيادكس جير مريث اكدان كواخذ كريك ميراعل باك برحلت اوراس ك برجالت تخصيف الاساد و ورا أكراي وينا اس فی رانشک سواکولی عبودنیس اور عمرانشرک دسول اس اور ان تمام إلى كالزار كراج وأخدرت فعلى طرف مصاعد الدليف الى قاكاة كوين محينا اوروه والبيناعس كاخدا ترحكم وباسك دایست آل بی به دروسول الندے فراط ہے بیوشنص مرکیا ،اور اس نے اپنے ام کونہ بھیانا "کروہ کفرکی موت مراء اور فعدائے ١٠٠٠ فرايد ي والله كى اطاعت كرو دلوما طاعت كرو دسول كى . أور الناول الامركي بيوتم بي سے موں و على ميں برجر حس ميرين بيرعل بن سين بيد محمر بن على بيروسي طرح يد امرعاد في رب محا-ووے زمن کی اصلات منہیں ہوسکتی محرامام سے ر سوخفص مرکبا اور المام كونهي الدوه كفرل وت مل تميس سے براكب معرفت إمام كاس ونت زياده ويحاج دولا وب اس كادم مهان كسيني كا روتت مرك إدراشاء كاليف صدر كروت ادرك كالمرك معام بوا كرم اليح عتيد ويرفقا.

معن بى جدفرة ال بنى الاسلام على تعمس الولاية حدوده والكرة وصومرت بهرومضان والحتج. و عمل بعضرة ال بنى الاسلام على تعمس الصلوة الإدرادة والتحدوم والحج والولاية ولا مينا دابشى المورد بالولاية ولا مينا دابشى

ارغور بازيسى بن السرى قال قالت الإلى عبد اوده بدنئ تماشيت عليه دعائم الاسلام إفرانا الفؤيث هازل تعلى والحبيطي في جهل ماجهلت بعدة فقال بنهادة ان والدألاايك وان محسهس رسول المله واراور ارتداجها وباله من منى الاصوري والإموال من مركاة والولاية الني امراه عن وجل بهاولاية ال المديد فان وسول الله قال من مات ولمربعهات مامه مات ميته جاسلية قال المعدروجل الهيدو االلد واطيعو االرسول واولى الاصرمنكم فكان عنى تره صارمي بعدى بوحسن شومن يعد لاحسين ته وز بعد وعنى بن الحدين تورون بعده محمد ين على أنه هدكة اليكون اللموان الإمن لاتصلح الله بادره ومن مات والمربعيات امامه مات ميشف باعلية ودوجها بحون احد كيرالى معرفتك اذابلغت كفساه هناواهرى بيدع اليصى رويقول جنثد لقده والنات على امر حسى -

ونهاقر فابها وبداء بالصلوة تبلها وتال وسول الله الزحداة تندهب الدنوب قلت والذي يليها في الفضل فال الحج قال الله عن ورجل ويلاعسلى مناس مجالبيت من استطاع البيده سيسلا ومركف نان الله عنى عز العالمان وقال وسول الله لحجة الله مندون عشر رجيلاة الفلة ومنطاف بهدا ته سمارافاء على فيه السيوعة واحسن وكيت وغفراتك لد و قال في بومرع في ويروم ودالله ما قال قلت في واين وقال صورة لت وحابال الصاور صارا عور والك جدع تال قال رسول اله الصوفيد كم صن المنارقال لد عال ان افق ل الاشيارسا اذا انت قاتك احتكى مدو أو باله دون الن يوس اليد فتو ديد العياشة الالصافة وانزه في والمعجروالولاية ليس يقع شي كالفادوف والمادار الصومراد افاتك اوقص ت اوسافوت فيله ١٠ - ١٠٠٠ نه اناماً غيره اوجن بيث وُلك النَّ شهمت ولافت أوعبياك وليسمن تلك اللابعياة شي بعربك مدره نيره قال ترقال درويد الامروسناسه و وهُ ٢ سه وباب الأيشياء ومن ها الرجعي الطاعبة الاسامريد ومعي فتنهان الله عن وجل يقول ص عن د سرل تقد اطاع الله وص توتى فماارسانا حك البده وحفيظ اسالوان رجلاقام ليله وصامرتهارة أسدت بحصيع مالدو معج بجيميع دهيء ولمرتن يانه والمالله أبيو الساء وكون جسمع اعماله بد لالته يندماكان له على الله جل وعنه في توابه ولا والمن والمالاي في تحال الإليث المحسور ودهم ...خده اعدا بحدة بعضل رحمته .

- آغال قلت لای عبد الله الشير في بدد علم الاسسلامر قريلا بسماحد، المتقصير عن معروقة شي سيماللذي

کے بنداس کا ذکر کیائے روس ل اللہ نے فرایائے۔ ذکرا فاقت بول کو وور کرتی ہے میں نے کہا، اس کے بعد کون انسس کے جوایا سے خوا نے فوایائے خوا کے لئے ان وگروں برخان کون کا بخ درش کیا گیاہے ہو ماں ہینچنے کی قدمت دکھتے ہیں ۔

اورس في أنكاد كيا أوالشروونوعالمول من بع برواب المعيدل الترق فرابا بحرايك ع مقبول ببنه كم بين الله فا دفك الدي خاندکېد کاطوات کړے .اورمات سات إرگسو ہے .اوروورکعت المِيص طرفقر سيداع السف . أو الله اس كالنا و بخش وسد كا و أتحصر في الع الداوروم معطوب أوالياس في كما ع كدوركون أنشل كي . النايا ووقده بيول الكرف وليا يك وود وميرك أنش ووق في بعرفرال مانضل الشياده ك كرجب وتمهي فرت بوجائ تواس مواجها رو كادشرو يكداس كوكهال إجائة او رايية او أكبياجات والماذر وكوة كاوروايت السيطبارين إلى بحرال شيدان كالأمقام نوس ورق اور بغيراد اكت عاده كادنسي بيكن دور والرفرت ووجائ -يا فنديو. يا ماه رمضان مي سفرجو- تويوروزي قضا برجائي . أو ودمرے وقت ال كواد اكيا جامكائے - اوماس كا وكا بدلد صدقي معات کا ماوز تصابحالانا عزوری تربوگا میکن ان حارک لاالم مبس ، بعرفها يا . امراكي كي حرفي يا بندي اسس كي في اور باعث رضا وحمل طاعت وام كروات كراد الدَّمَالُ والكرواك على المراد المدِّية المراد المدِّمة المراد المدِّمة الم دمول کی افاعت کی اس مے اللہ کی افاعت کی ۔ اورس نے روگردا فی ک وتوك يا ومول م في تم كوان يرتميان بناكونيس معين الاهبو الركوني تتنص فاقراليل اورسائم المني دمور اورابيا قيام ال واد خدايس وع في اور المام عرع كري يكن والايت وفي الشركو شريح الله مو. ادراس كاعمال اس كى دېتمانى يى د جول تاوالله كانو دىك شاكس كاكول ثواب ك - اورند وه الل إيال است ك جهر فرايا يجولوك ك عی شکو کادیمی . الندان کوایتی واست سے داخل جنت کرے گا۔ سے واوی نے امر جونہ صاوق الاسن سے کہا جھے اسلا کے وہ ستون بتا بی بر کمن چینے کی کی تجامشس نہیں اوراگران بی سے کوئی چیز کم جو

بسيانالله التخبي المرجين مَكِثُ دُلِيدِ مَاظِم آبادي كراجي ١١

## اہل تشیع کے نزدیک ایمان اور کفرکے شرائط! امام باقرنے فرمایا ماری محبت ایمان ہے مارا بغض کفرہے

شروط الا يمان والكفر عند الشيعه الاثنا عشرية قال ابوجعفر حبنا ايمان وبغضنا كفر.

PRINCIPLES OF FAITH PERTAINING TO IMAN AND KUFR. OUR OBEDIENCE IS IMAN AND OUR DISOBEDIENCE IS INFEDILITY. SAID IMAM BAOIR.

### THE REPRESENCE IN PERSONAL POPULAR

وه ا لما عدث بين بهار سه الوادي اورامروين بين بها رُخهوا ل بين الوگون كوميا بيني كروه يه بات قائب اوگرن كرينجا دين

١١ - قاليُّ بَنُ إِبْرَاهِمِمْ ، عَنْ طَالِحِ بْنِ الْشَدْدَيْقِ ، عَنْ جَمْفَرِ بْنِ بَهْجِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةً ، عَنْ أَبِي عَنْ أَبْرَاهِمْ ، عَنْ طَالِحِ بْنِ الشَّدْدِيْقِ ، عَنْ جَمْفَرِ بْنِ بَهْجِ ، عَنْ أَبْرَهُونَ النَّمْ اللَّهُ عَنْ أَنْ أَنْ أَنْ اللَّهُ وَلَا عَنْ فَعَنَاوَلا يُسْتِحُ الثَّامُ إِلَّا مَعْرِ فَعَنَاوَلا يُعْمَدُ الثَّامُ بِبَعْنَافِينَا ، مَنْ عَرَفَاكُونَ أَنْ فَيْ النَّمْ وَمَنْ اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَا

۱۱- ۱ کام جعفوصادتی طیدانسان نے فرمایاکی دہ چین چی انشر نے اپنی اطاعت قرض کی ہے توگوں کو تیمان میماری معرفت کے چارہ نہیں اور میم سے جاہل رہتا تھول نہوگا جس نے میم کوپہچا نا وہ مونس ہے اور جس نے اقرار مذکیا وہ کا فریبے اور جس نے میم کونہ بہچا نا لیکن انسکار ندکیا دہ گیا وہ کو فریب تک اس جرابیت کی طرف نہ اور قبس نے جاری اظاعت والجد کامورت میں فرض کیا ہے کہا گروہ اسی گماہی کی حالت جس مرکبا توالشر جوسے انہا جا ہے گا است و سے گا۔

١٧ - قِلِيَّ ، عَنْ كُفَّةِ بْنِ عَبِشَى، عَنْ بُوشْق ، عَنْ كُفَّةٍ بْنِ ٱلتُشْتَيْلِ قَالَ: سَأَلَفَهُ مُمْنَ أَفْشَلِ مَا يَتَفَرَّ بُ بِهِ الْمِبْلَا إِلَى اللهِ عَنَّ وَ تَجِلَّ . قَالَ: أَفْشَلُ مَا يَتَقَرَّ بُ بِهِ الْمِبْلَا إِلَى اللهِ عَنَّ وَ تَجِلَّ لَمَا يَشَمَّلُ كُفُرِّ .
مَا يَشَمُّ اللهِ وَلمَاعَةُ وَسُولِهِ وَالمَاعَةُ اللهِ إِلَا أَمْرٍ . قَالَ أَبُوجَتَمْرِ وَاللهِ : خُبِئْنَا إِبِمَانٌ وَبُسْمُنَا كُفُرْ .

۱۲ - درا دی کہتا ہے چین نے امام چھٹوصا دق طیرا مسال سے لیجھا ۔ بذرد کے لئے تقویدا کی انڈکا بہترین قدر لیوکیاہے فرطیا خدا ذرواع کی اطاعت اس کے دسول کی اطاعت اوراد لی الامرکی اطاعت ۔ فرطیا امام محد با قرع نے جاری محبت ایران ہے اور بہادا ابغی کفر

١٩٤ عَنْ عَبُو اللّهَ مَنْ النّهَ مِنْ مَنْ مَنْ اللّهِ ، عَنْ كُمْ بْنِ مَهِسْ ، عَنْ نَشَالَة بْنِ أَيْتُوبَ ، عَنْ أَبْنَ بْنِ اللّهِ ، عَنْ عَلَمْكُ لا بِي جَمْقَير إللهَ : أَغْرِشُ عَلَمْكُ اللّهِ ، عَنْ عَبْدُ اللّهِ : أَغْرِشُ عَلَمْكُ اللّهِ ، عَنْ عَبْدُ اللّهِ : أَغْرِشُ عَلَمْكُ اللّهِ عَبْدُ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَمْكُ أَنْ لا إِلّا إِلَّا إِلّا اللّهُ وَحَدَدُ لا يَشِي اللّهِ عَبْدُ أَنْ اللّهُ وَاللّهُ وَعَدَدُ إِلّهُ اللّهُ وَحَدَدُ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ وَعَدَدُ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ وَعَدَدُ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ وَقَدْدُ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

## الل تشیع کے دہن کی تعریف!

على اورائے بور حسن "حین الم بیں اللہ نے ان کی اطاعت قرض کی کی اللہ اور اس کے الا ککہ کا دین ہے تعریف الدین عند الا ثنا عشریة: علی ثم الحسن و الحسین و الحسین و علی اللہ و دین ملائکة۔

DEFINITION OF ISLAM BY SHI'ATE "ALI" 編編 HAZRAT "HASSAN" AND HAZRAT HUSSAIN 編譯 ARE IMAMS AND GOD HAS MADE THEIR OBEDIENCE OBLIGATIONY)

THE CONTRACTOR OF THE PROPERTY SERVED SERVED

المالفَةُ ، أَمَمَّ كَانَ بَعْدَهُ عَلِيُّ أَبْنَ الْخُسَنِي إِمَاماً فَرَسَلَافَ اللَّافَةُ حَسَنَى الْفَهَرُ اللَّمْرُ اللِّهِ وَمُعَ فُلْكُ : أَنْتَ يَرْحُمُكَ اللهُ . فِأَلَ : فَقَالَ : فَمَا دِينَ اللهِ وَمِنْ مَلائِكَذِهِ .

۱۱۱۰ میں فرامام محد یا قرطبیدالرسالام سے کہا ہیں اپنشامحقیدہ جس پر خدا بدلرد سے کا آپ کے ساسنے پیش کروں و فرمایا ۔ بسیان کرو ۔ بین فرکہا ہیں گواہی ویت امیوں کرا لنڈ کے سواکوئی معبود نہیں ۔ وہ وحدہ الا شدیک ہے اور محد اس کے بدورسول جس اور استداران تمام بالوں کا جوفدا کی طون سے ہے کرائے اور یہ کرملی اسام ہیں الشوفے ان کی اطاعت فرض کہ ہے اس کے بعد سس امام جیں الشدھ ان کی اطاعت فرض کی ہے ان کے بعد ہے گئی اور ان کے بعد طوی کرمین اور ان کے بعد آپ امام جی اور ان سب کی اطاعت انتہ نے فرض کی ہے حضرت بے ذرا یا بھی الشدا وراس کے مذاکہ کا ویون ہے ۔

١٤ عَلِيُّ مِنْ إِلزَاهِمِمَ ، عَنْ أَبِهُو ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ ، عَنْ وَخْلُم بْن سَالِم ، عَنْ أَبِهُو ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ ، عَنْ أَمِي حَنْزَةً عِنْ اللهِ ، عَنْ أَبِهِ ، عَنْ أَبِهِ عَنْ أَبِي حَنْزَةً عَنْ إِلَيْهُ مِنْ اللّهُ عِنْ أَبِي أَسْلُوا ، قَالَ أَمِيرُ اللّهُ وَيَعْ عَنْ اللّهُ عَلَيْكُمْ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْكُ عَنْ اللّهُ عَلَيْكُمْ عَلَا عَنْ اللّهُ عَلَيْكُمْ عَلَا عَنْ اللّهُ عَلَا عَنْ اللّهُ عَلَا عَنْ اللّهُ عَلَيْكُمْ عَلَا عَنْ اللّهُ عَلَا عَنْ اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّهُ عَلَا عَنْ اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَنْ اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلْكُولِمُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلّا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلّا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلّا عَلَ

سمارامیرا اومشین طیراسلام نے فرما یک جان لوصحیت فالم اوراس کی پروی وہ دین ہے جس کی جسرا الشر ورسے کا اوراس کی اطاعت سے تیکیاں حاصل جوں گی اور پر بال محرموں گا اور ڈھرائے حدثات ہے مومشین کے لئے اوران کے درجات کی بخندی ہے ان کی ڈندگی ہی اور درجات فدارے بعدان کے مرف کے۔

ما ـ أَمَّنَ أَبِنُ إِسْنَامِلَ ، عَنِ الْعَشْلِ بُنِ عَانَانَ ، عَنْ سَغُوْانَ بُنِ يَخْلَى ، عَنْ مَشُورِيَ خَانِمَ اللّٰ . تُلْتُ لِأَيْ عَبْرَافُ عِلَيْ ، إِنَّ الْمَأْجُنُ وَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُمْرَقَ بِخَلْقِهِ ، يَهِ الْخَلْقُ يُشْرَفُونَ بِشَلْقِ ، قَلْ الْخَلْقُ يُشْرَفُ وَمَا أَنْ لَا يُرْفُ أَنَّ لَا يُرْفُ أَنْ لَا يُرْفُ أَنَّ لَا يُرْفُ أَنَّ لَا يُرْفُ أَنَّ لَا يَعْمُ لَلْهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰ

مردو يى

#### الام كے بنيادى ركن كا انكار الكية الانكارركن الاسلام الاساسى

#### DENIAL OF THE FUNDAMENTAL PRINCIPLE OF ISLAM.

W .

تُ فِي رُرِهُ والسولُ كَا فِي عبد وريم

كتأب الإيمان والكفر

منه بد بخدلان حلال الى يوملانسساه وحد اسد حرام بى جوانيا مدادا وجبائ عينى ان كه بعدائ انبول في العيدة الى يوملانيد الدة وهولام ادلوالعن من الرسل عليه موالسلام عيسوى يول كياسان كه بعد معزت محرصطف توكل عدارات ا الى تراوي ومذت تبي معلى محرى فراست كسك من حلال ب ادروام محرى تياست كسك يصوام بحبس يرمي اولوالعرم يعمل

باب

دعب إثم إسلام

ا عن الى بعدة تال في كاسلام على المدين المدين المدين على المصافحة والولاية ولمدر الصافحة والوصف قادالصوم والمحمج والولاية ولمدر بعد وشي كمانؤذي بالولايد .

الم حقوى بجولان بى صالح قال قات الإبى عبد الله اوفقتى حلى دردد الإيمان فقال شهاد تهان لا الهالا الله وان محداً رسول الله و الا تراريما جام به من عشد الله وصلوي النس واداء الزرك و صوارشها رمضان و حج البيست وولاية وليت وعد او ته عدد و ثاد الدرخول مع الصادفيون .

سوستر العادة تا المساوى عليه السلام قال أنا في الاسلام تلاث العاقر العادة والولاية الاقتصاع واحدة منهن الابتناج تسها .

مع عن بل جون قال بني الاسلام على تحسس على الصلاة قال الأركزة والمسوم واليحاج والولاية ولعرينا و بشي كما فردى بنولاية ناخت الناس بارب و تركزاه قد العرينا و بني الولاية على العادة أن الحريبة المسلام على العادة الشيام على العادة و والزكزة والحج والعموم والولاية قال فرزارة على العادة والزكزة والحج والعموم والولاية قال فرزارة فقات واي بني من خالات الفرارة المفتاحة من والولى هو الديل عليهن قال الراح المفتاحة في والولى هو الديل عليهن قات أمو الذي بسلى خوادة في الموادة في المو

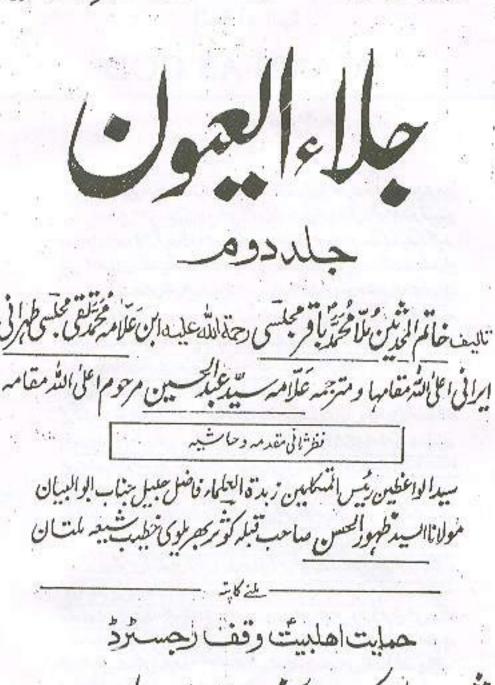
فری ا ما مجعفرصادق عیدائستان کے اسان کی نبیا دیائج جیزوں یا دکھی گئی کیے بھا قدار کو قاصیم - جج اور حالیت اوراسان کاس انتان سے کسی چیز کے معاد مقبس کیا راگیا جشنا والایت کے ساتھ ۔

لادی کت بھیے صدودا ہمالیا آگاہ کیجئے۔ فرایا گرائی دنیادس کی کرانڈے سراکو ٹی مورشیں اور گا الٹاکے دمول ہیں۔ اور محترزت ہو کچھ خواکی طوٹ سے قائے ایس کا آوارا بیٹم گا شرقیان اور دکو ڈورٹیا اور اور معنان کا دو زہ اور میت اللہ کا جی ا جماعت ولی کی والایت کا آواد اور مجادے ٹیمٹوں سے معداوت رکھتا اور صادقین کے ساتھ دہتا۔

نروا اِصادق کا جُرُف اِسد کینیادی تیمترین می اُمانده اورولایت ال بن سے کوئی بغیرانیے دو کے محص نہیں ۔

وبارد دام محد و ترفید بسائد که اسالی دیداد باتی جیزول پر ب نا د کوره صوم کی در دادید اوراسادی کی سب سے توبال جیزو دیست وگران نے جار کرایا در دادیدت کوجھوڑ ویا .

فربایا ام تمدیا فرمیتال استفاسادم کی بنیاد یا تی بیترول ا انداز توکون جی روزه اوروادیت فرداده نے بوجیا بان می افتیا کول کے فوالے - دلایت اس لئے کرووال سب کی جی ہے اور وال ان سب سنول کی فرت ہولیت کرنے والاہے میں نے کہا س کے اور کون فیصل ہے فردیا فراڑ رصول الشرف فرایات کو فراڈ نہار ا إِمَّا يُرِيْنُ اللَّهُ لِيَذُهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتَ وَيُطَهِّرٌ كُوْتُطْهِيُوا



مهابت اهدبیت وقف رجسترد نمیریم برل بکٹ ایجنسی انصاف پرسیس لابور

## أتمه لطور إله

### ائمة أم آلهة

### **IMAMS AS GOD**

جلاء العيان جلد دوم از لما ياقر مجلسي شيد جزل بك أيجنبي انساف يريس لاءور-

NA

مريان فتيقت محريه امت در ذراند موجودات وافراد ممكنات بس المحضرت در دُرات مصليال موجود ومامنر است بس معلى رابايدكه ازين معنى أكاه بأشد وازين فنهود غافل زخو د نا انوار قرب و بسرار موفت منورو فانتر گردواطند اللهعات كتاب الصلواة بعن عاره بن في كمهاب كونشهد میں برخطاب اس سنت سے کر حقیقت محدید موجودات کے ذروہ اردہ میں اور ممکنات کے برفرد مین مرایت کته بیمیس مفورعلیا اسلام نمازیون کی قات مین موجود اور صاحرین شازی کوچاہیے كەس معنى سے اگاہ رہے اور اس شہود سے خاقل ندمہوتاك قربت كے نور اورمعرفت قى جدون بير واقت بوب يرز فكرسني اورفيد على المسال ير ألفا ق كياب كري وأل موالا اسلام برمگرما مرو نافر این اور بدان می کی صفت سے در خدا کی صفت سے کیونکہ خدا و ثر کریم وہ ذات سے لا یجوی عَدِیْدِ کَرَمَانَ ولا کَیْشِیْنَ علیدہ مکانَ نوا پر ندزمار گرزالیہ كونك زمان سفى إصام يروس ميں رہ كركز رتاب ان كى عربى ہوتى بي بيلے جاندسوس السان وغروبدا خلاكو برتكرصا فشرناظر كإناسيد وينى بسته يصعنت مخذ وآل محدطيهم السلام كى بيساوران میں رصفت بالذات فہیں بلکر بعطا سے انہی ہے اور اس کو ما ثنا عینی وہمان ہے مولائے کا تناشہ کا ويك وقت ميں جاليس عجكم حاصر ميونا حيات رسانت مبن ثابت سين جناب مواد سے اميرا المومنيان تے فرمایا ہے موسی منافق کا فرطرک کوئی آدی جیس مرتاجب تک میں اس کے مراف جاكر حكهذوول ايك وقت ميں روتشے زمين بركتن تونيود اقع مور دى بي سرجگر على موجودہے اور مب میرین قرمیں آتے ہیں توسرہا نے مولاکی کرسی ملتی ہے فرفتے مرارب کون سے مول كون سيدوين كي بسي فباركمياس اورامام كياب كتاب كياب ان تمام موالول كيوب محے بعد میسیاتیت بن دیتی ہے اللہ میرارب سے محدصلی الشار ملیہ والدوسلم میراتبی سے او املام میرا دین سیے قرآن میری کت ب سے اور کبرمیرا عملہ ہے بناب علی میرا بہلا امام سے الداملم من مصليكم إمام مهدمي عليه السلام تك نام بنا ويتاب اس والمت فرضت بويها بي . مَاتَعَوْلُ فِي مَحدُا التَّنَعِيلِ. في بخارى باب السند اورشكواة باب السند كيا كما بت تو اس مرد کے بارسے میں بینی پانچوں موالوں کے جواب دیشے پر خمات ہی نجات ہے اس بركم يركرسي برجيف والاكون بصصاحب الرقان مومن فورا بتادس كا يرميرامولا على ب ايك وقت مين كتني قهرين بتي بي روت زمين براورم جارمو لا قرص تشريب لا تقديم الما زین العابرین فے فرمایا جہاں اورجب میلس امام حسین علیہ انسلام بیا بو تی ہے جہاروہ

## رت علی ہیں

(رب علی ہیں قرآن نے جس کو رب کما وہ ساقی کور علی ہیں)

على هوالرب؛ حيث ذكر في القرآن الرب فا المرادبه صاحب الكوثر "على" ALI IS GOD

(SHIA BELIEF)

عاء العيون جلد دوم از لما يا قرمجلي شيد جزل يك اليبني انساف يرلي للاور-

44

ہرایک بی فی مصابب میں پیکھا ہے دب کو اب قرآن میں دیکھے دب سے کون مادہ ہے ہم اسے مون مادہ ہے ہم اسے مصل اتی میں ادخاد باری تعافی ہور ہا ہے۔ کہ شفہ فرکہ بجھٹھ مشد ا آبا کھ کھٹ ڈاہ مید ان میں مور ہا ہوگا زان میں روز قیامت جماعت موجی کورب قیامت کی گری سے آن کا براحال ہور ہا ہوگا زان متعدت بیاس سے سو کھ کر ما نندی ہوئی ہور ہی ہوگی اواز گلے سے زنگاتی ہوگی اس وقت ان کا دب اُن کو پاک خوشہو وار فینڈ یا پانی پلات کے گا حالم اسام کا آنفاتی ہے وہ فینڈ ہوگی اس اور سینے پانی کا چہٹر ہوئی کو تر مواز اور ایسان میں فردور اور اندی کو تر مواز اور اندی کو تر مواز اور اندی کو مور اس نے ہوئی کو تر مواز اور مواز اور اندی کو براہ ان کو بیاں میں اور اندی کو تر مواز اور اندی کو براہ کی کا موسان کو تر مواز اور اندی کو براہ ہی مصابب سے در اور اندی کو براہ کا معنی ہے مساب سے در اندی کو براہ کا معنی ہے مسابق کو تر کیا در ہے در اندی کی در اندی کو براہ کا معنی ہے مسابق کو تر کیا در ہے در اندی کو براہ کا معنی ہے مسابق کو تر کیا در ہے در اندی کو براہ کا معنی ہے مسابق کو تر کیا در ہے در اندی کو براہ کا معنی ہے مسابق کو تر کیا در ہے در اندی کی در کیا در ب کا معنی ہے مسابق کی ہور در تر کا معنی ہے مسابق کے ہور در تر کا کھٹ کے ہور در تر کا کھٹ کے ہور در تر کا کہ بال ہے۔

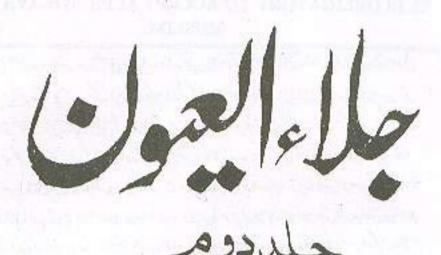
## الله تعالى اور حضرت على مين فرق

### الفرق بين الله سبحانه و تعالى ، وبين على بن ابى طالب A DIFFERENCE BETWEEN GOD ALIMGHTY AND ALI(RA)

جلاء العيون جلد دوم أذ ملا باقر مجلس شيد جزل بك الجبنى انصاف ريس الادور-

ہے والے علی میں ایستان محدودال محدّ طبیع السادم کا دجو دائد کو السل کا دونہیں موا بکد خدفت اور سے پہلے ان محکم فرال محکمہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ بھیات المراد اللہ میں انسانیان تونے تکرکیا یا تو عالین سے ہے۔ اس والت بمين بسنتيان تعبيل ؟ وم ملك بشيطان بهوم كوسجده سيدمدك اورشيطان كوسكم مجده سيسه بدارهالين بينون معينسي يمكمان معيميدي اورعالين والضفداكيكمي كعانا بعضين اوما ورملك عالين سه تا بع ادرادم كانكارى يليس بسعالين ي ستيان تعين حالين مع بسعالي كي اورمالي بسيدوات محدثونى نفظعاليس بثاثا سبدكراكوم الداولاذكا ومستسقيل تخدجيسا ودمحديهي تقصا وروه بيس آل محد بحدواك مخذ قبل أوم تصاورا ولاواكوم كسا تفويل اولاوكا وم ك بعد عبول مك العجت قبل الخنان ومع الحلق وُ يُعَالَ ا ہدیجت محلوق سے بہنے محلوق کے ساتھ، ورخلوق کے بعد ہے النداور ہے جب اور ہے الندجمت نہیں اور مجت الله نبيس بيد فزمان رمول بيديخو ينجى الله مم الله كي عبت ين ين مخلوق سيديد اور فلوق كرماته اور تفوق كے بعديں جب يد تمنوق سے مہلے اور تانوق كے ساقدادر مخلوق كے بعد تو سرزمين مكاور مديندي بسای بشریس است کے بعد بد وجود میں جیس بست اور دمدینیس اکر کام کرف الگ بلکر برعدہ بھے سے فراتش عبريت الااكرية رسيسين. قدال على عليه السلام في بعض خطبه امنا سندى مَنْ أَيْحِ النَّبِ لا يَعِيمُهَا بَعِنْ وسول اللَّهُ الاانَّ وَوالتَّوفِينَ المسدَّكُودِ فَى مُنجُن الاولى انتاصاحب طانه سنيمان، انتاوالي العساب أمَّا صاعب انتيواط والموتحف اكتا تاسد الجيشة والمناداً كا أولم الاقيل ا خافوه الاول امَّاكَيَّتُ الجباد كمناحقيقت الاسمال أمَّاصورِق الاشْجادُ اسْنا مو لغر الانتماد كنامنجو السيون المائمجُوري الاشهاد أكمًا مناذن العلم ومن المود العلم 7 من إصير المدومتين ومناعين والمقين وناهية الله في انسهدات و الا دف - جناب على عليه السلام في البيني يعق طبات مين ارشاد فرما يا سييمين وه يون ر جكيار بيكياني فيها بين بعدر مول مير العدكوئي نيس مات ين وه ذوالقرنين بول من كا ذكر من ادنى ميں بيمين فاقر سيمان كامالك جون ميں يوم حماب كامالك جون مي صراحا ورميدان حشر كاماك بوب يس قاسم جنت والنار مون مين اقل ادم مول عن اول فوح مون مين جاري ايت بول مين استور كى حقيقت بول مين در فتول كويتول كالباس وسيف والاجول مين جيدو لكالكاف والا بول عيى يتمول كومارى كرف والا مول مي جرول كوبها في والا بول مي علم خزام بوق مي علم كانبها وببول ميں امير المتونين بهول بي مرح شريقين مبول ميں زمينوں اور آسمانوں

إِمَّا يُرِينُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتَ وَلُيلَمِّ الْمُوتَطْفِيراهِ



تالیف خاتم الخین ملا مُحَدِّیاً و مجلسی رجده الله علیه ابن علام مُحَدِّی علی مُحَدِّی علی مُحَدِّی علی مُحَدِّی ارانی اعلی لنه مقامها و مترجمه علی مرسی علی مسید علی مرحوم اعلی الله مقامه

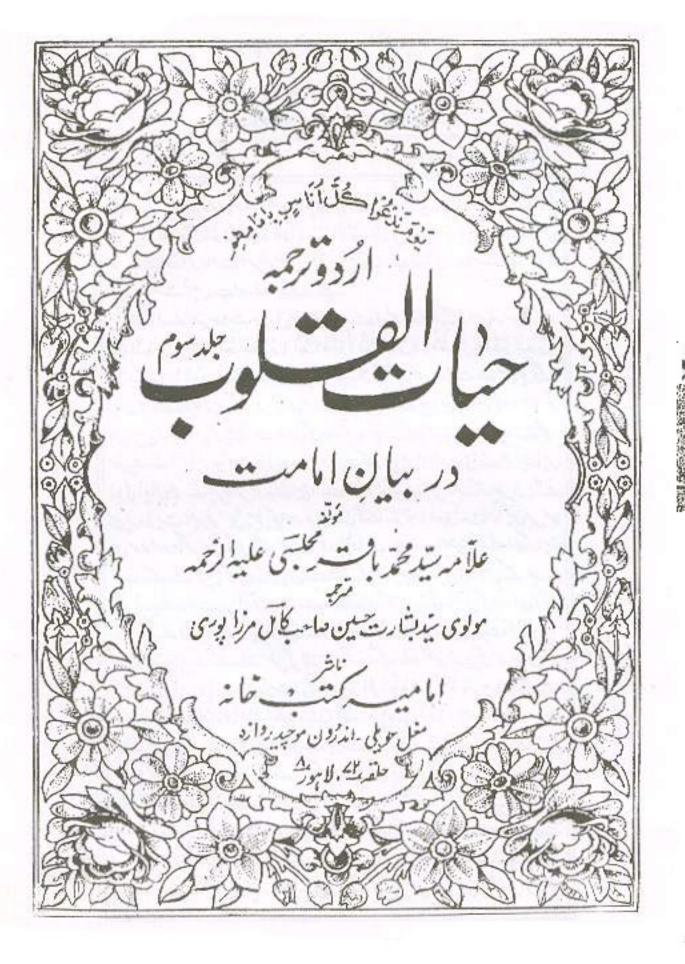
نفز الى تقدمه وحامشيه

سيدا لواعظين رئيس انسكلين زيدة العلمار فاضل عبيل حناب الوالبيان مولانا السيد طهرو النفس مهاحب قبله كومر تصريح طوى خطيب بعد ملت ان

حمايت اهليث وقف رجس ثردُ "نبيع سرزل مكث المجنسي انصاف ريسيس لا برو شيعة جزل مكث المجنسي انصاف يرسيس لا برو

## ولایت علی کے اقرار کے بغیر مسلمان نمیں ہو سکتا ہے لا یکون مسلماً من لمیقر بولایة علی رضی الله عنه IT IS OBLIGATORY TO ACCEPT ALI'S WILAYA FOR A MUSLIM.

من ن قدران منجنج ومبيغال هدزاليني عامياء ويقدرنفنير راة الالآن عضرية على فراي كرصوايد ورسول باک سے وقت کیا ، بانبی فریائے کیاں ایک لاال الد الذاک الد الله کھنے والا مومن ہے۔ ورایا بھاری فعا وت بہور الد تصادی کے ساتھ کمی کروین مند بخفیق کن زگر ، برگر جرنت میں داخل نہیں پوسکتے ، مسہایک بالدیسے میکند : كروك اور جو مجد مير محرّت راجنا دو أورعل معاليف وياكا وبسب . وفي تفسير الاسام امنه لد: يكون سياجاس قال الن محل المرسول الله فاعتزون به ولد ليبترون عليا وصيره وخليمة وخيراصنه وقال ارتاقام الدسلا مرباعتناه وللرية عليا والاجتنع الاخترار، بالنهوة مع جهودا مباعدة على كميالا ببنعج إلا فراس والتتوحيدوس يجاه النبوة وتشيراام وعري وظام نا مصريم كرئ في فراي كريزاب محد مصطفيل كي رسالت كم افرادس اه رصوت الدا الله الله الله الله عبد سول الشبكية يسر السائي المان بنيس إد سكنا جب تك على كروسى جليشادرا فصل المت بونے کا اغراز کرے جکسیل اسلام افزیر والایت علی سنے ہی ہے اور انسکار امامیت علی سیکراف شدا بنوت محقر كار في فانده منهي سي طرح منكونهيت كوافرايه لؤجيد كوفئ فارُه وشيين سيكتي يترمذي مبلد ووم عمدة بي عنياس ية ال تذكر رسول الله الحاصى فقال للا يحياع الومومن ويه يبيضنك المرشافة، ماب بن على المارة بهي كرول إك رف عدرت على عطوت تطوفها كروفوا كراسيعل وسي ما مَدَ وَقِبْت رِيمُعِ كَا يَكُرِيون أوريَّز بيدما تَدَه لِنس دِ كِصِكَا كُرِينا فَق الصِحاطرة معلوم إدكريا مندد میردان احادیث میرکیصحایر کے لیومسلم و تومن جو نے کے لیچ توسید بنوت کے افزار کے ساتھ سات اجت بل بيت وسول كا افراد كن اليسى وابوب تقارجوان فيروى خرالط مي سيكسي أيك سع مجر ماسة بوّت ومجتنت ایل بسیت کا فراری . توجید کا انکاری فرسی داروت کا افراری محبت ابل بیت م الكارى روه والترويسون ما يَهامِن ميرهادي عبك قوامت كك والرواساع مين واحلى بمساف في ان الني الالتاريد من الداون عيون يرجم وعدكا أم ب كار طبيب والإا جنبور، في نطويت المهدل كى اورد يول فاك كى دست مبارك جيمور كركه ال غيرون كلمات كا احراد كرك واتره اسلام ين داخل بوسط اوران بن كارات يده فات يائي وه جي صحابي يحل الن كي تومين كرياف والا ان كوقتل كرية والا ، أن كويد كدركرية والا ان كوسي كيد والا وان كو كالدان ويية والااسلام سے خامدی ہے۔ کیرنکدری سمامین مول اول مائے کا مرز است کے مالاک عضر ہمار سے شاہے کے جار ہڑام واقعیاں كى طاقت جودية من كراليد مقام براكياسية بدكن موجين يومقام ممابدك وال كريم اليربين نبين بوسكناً رسالت ما بيكا اسطاء كراي مدعن ابي مديده التعددي قال قال دسول الله



#### تؤحيد باري تعالى اور الكار

#### الكفر بتوحيدا للله تعالى

#### DENIAL OF TAWHEED.

سوسوب فسل ١٦٠٤ يان دخروادراجيت كه دويت كى روايتني

ترجرهات القرب ميدسوم والي

ك بني كد نداف وكون كوروز الست الين معرفت يريدا كيا سيدا ورتوحيد لآ إلىة إِنَّ اللَّهُ مُعَيِّدٌ مَّ أَسُولُ اللَّهِ وَعَلَّ أَسِيرُ الْمُدُّ مِنِينَ قَلِيٌّ اللَّهِ بِرِيرال بمب ما عل توصير ب اوراگر امامت اميراكومنين كا آفرار نبين كيا ب خداكي ومدانيت كااسس كا اقرار ورست نہیں ہے اور وہ مترک کے۔ ابينأ بسندمنز حزت صادق مليالسلام سي خداو ثدعا لم كيه اس ارست و إِنَّ الَّذِينَ المَنُوا تُمَّ كَفَرُوا تُمَّامَنُوا نُقَاكَمَ لَا تُقَاكَمَ لُوا تُمَّالُ وَادُوكُ مِنْ ا نَعُ يَكُن اللهُ لِيَعَيْنَ لَهُمْ وَلا يَهْدِينِهِ عُ سَبِيلًا كُي تَسْيرِ مِن روايت مع ايني جراوك ایان لائے پیر کافر ہوگئے ہے ایمان لائے پیر کافر ہوگئے پیران کا كفر دیا مدہ ہوا تو مکن نہیں کہ ندا ان کو بخشے اور ندان کی را ہ نجیر و نجات کی جانب ہدایت فرما سے گلہ حنرت نے فرایا کر بیرا بیت اول و دوم و موم کے سی میں نازل ہونی ہے جو ابتدا میں زبانی ایمان لا شے پیرکا فر ہو گئے مین البینے کا کمو طا میرکیا حیں واقت کر پینر فاراک نے یں مولا اور ماکم ہوں اُس سے علی مولا اور پیشوا ہیں۔ پھر جب حضرت سنے ان کو بعیت لئے فرایا تو مجبورًاز بان سے اقرار کیا اور بیعت بھی کی۔ اس کے اب بہ رحلت فرما کی توسعیت ہے کر گئے اور کفر میں نزتی حاصل کی اور ان لوگوں ر منوں نے فدر فرم مں امرالمونین سے مبت کی تقی سختی کی کہ فلاں کی بسیت کریں ، إ م رسیت سے لئے سفتی کی لنداس گروہ سے لئے قطعی خبرونی اور ایمان کا إرجد إلى نبيس رياا وراس آيت إن النويس اله تلا قاعل أد بار حد تين تبدي مُأْتَبَيَّنَ لَهُمُ ٱلْهُمَّة يُ الفَّيْطُنُ سَقَلِ لَهُمُ قَ آسُلَى لَهُدُ دين مرمكرات ١٠٥٠ کی تغییر می فرما یا کہ بنتیک جو لوگ وین سے برگٹ نڈ ہوگئے اپنے بیجھے لوٹ گئے لینی ای مالت كغربرص بركه تضاس ك بيد حبكه دابت أن يرظا بر مو مكى بنى شيطان نيه ان كے لئے مثلالت كرزيزت دى اوران كى أرزونيں دراز كرديں بھترت نے قرامال ده اَوَل ودوم وسوم میں-امبرالمرمنین کی والایت انتیار کرسے ایمان سے برگشتہ ہوگئے العِناً ابنى طنوت كفاس ارشادرب العرّب وحدى جُدِدُ فِيْدِ بِالْعَادِ بِظُلْمُ نُذِهُ قُدارُ مِنْ عَنَدَابٍ أَلِيدُمِ وَبُ موره الح آيت ٢٥) كي نفسير بين قرايا بدي حِرشخص امرح الم كا

جلد ادل از مجلدات تفسیر کبیر

منهج الطباديين

فی الزام المخالفین اذ تصنیفات هادف دبانی ملا فتح الله کاشانی بامقدر دیا ورقی تصحیح کام آقای حاج میزاایجیس شعرانی

باكشف الإيات صحيح

بسرمايه

كالفروشي اسلاميته

تهران خیابان بوذرجمهری تلفن ۲۱۹۹۹ حق چاپ بااین حواشی محفوظ است

#### متعد پروردگار كى سنت ب (استغفر الله) المتعة من سنت الله (استغفر الله)

#### HUTTA IS THE PRACTICE OF GOD.

(۲۰۱۶) سورة النساء \_ ٤ (۲۰۱۶)

كرده وهركه مخالفت آن كند مخالفت من كرده وهركه مخالفت من كند مخالفت خداكر ده وهر كه مخالفت خدا كردم ازاهل دوزخ باشد. وبدانيد كه متمه امريست كه حقتمالي مرابآن مخصوصاخته بجهتشرف منبرغيرمناذانبياىسابق هركهيكباردرمدت عمرخود متعه كنداز اهل بهشت باشد وهركاء منمتع ومتمتعه باهم بنشبنندفر شتة برايشان نازل كردد وحراستايشان کند تا آنکه ازآن مجلس برخیزند واگر یاهم سخن کنند سخن ایشان ذکر و تسییح باشدوچون دستيكديكررا بنست كيرندهر كناهي كهكردم باشندازا نكشنان ايشان اقطشودوجون يكديكر را بوسه نهند حقتمالي بهر بوسة حجى وعمرة براي ايشان ينويدوجون خلوت كنندبهر لذتي و شهوتی حسنهٔ برایایشان بنویسند مانند کوههای برافراشنه، بعدازآن فرمودکه جبرئیل مرا كفت يارسول الفرزالؤالؤ حقتعالي ميقر مايدكه چون متمتع ومتمتعه يرخيز نده بفسل كردن مشقول شوند درحالتيكه عالم باشند بآنكه من برورد كار ايشانم وابن منعه سنت مناست بريبه مبرمن و من الملائكه خود كويم اى فرشنگان من نقلر كنيدباين دوبندة من كه ير خاسته آند و بقسل كردن مشغولند وميدانند كعمنيرورد كارايشانم كواد شويدبر آنكه من آمرزيدم ايشان داءو آب برحبج موئىاز بدنايشاننگذرد مگر كه حقتمالي بهرموئي ده حسله برايايشان بتويسد ودسيئممحو كندوده درجه رفع نمايد پس امير المؤمنين الإنكار برخاست و گفت وانامصدقات، من تسديق كنندهام ترا عارسولانه والتينية جيست جزاي كسيكه دراين بابسعي كند؟ فرموده له اجرهما» مراورا ياشد اجرمتمنع ومتمتعه. كقت يارسول الله اجر ايشان چه چيز است تفر مودچون بفسل مشغول شو ندېور قطرة آبكه ازبدن ايشان ساقط شود حقنعالي فرشتة ببافريندكه تسبيح وتقديس اوسيحانه كند و تُوابِ أَن ازْبِر ای غاسل دَخیره پاشدتاروز قیامت،ایعلّیهر که اینستنداسهل فر اگیر دواحیای آن تكند ازشيمهٔ من نباشد ومن ازاويري باشم. ونيز درروايت آمد، كه رسول خداي بالمختوروزي يا اصحاب نشسته بود و الزهرجانب سخني ميگذشت وازجمله سخن منعه درميان آمد آنحضرت قر موذاي مردمان هيجميدانيد كه متمعراچه فضيلت و ثوابست؟ گفتندنه يارسول الله افر مودجبر ليل اکنون برمن نازل شد و گفت ای قد حق ترا سلام می رساند و پتحبت و اکرام مینوازد و ــ مي فرمايد كمه امت خودرا بمتعه كردن امركن كمه آن اذستن سالحان است هركهروز قیامت بمن رسد ومتعه نکرده پاشد حسنات اوبقدر ثواب منعه ناقص پاشد، أي غليردهمي که مؤمن صرف متعه کند نزر خدای افضل از هزار روهم است کمه درغیر آن انفاق نمایدهای عمد دربهشت جمعي ازحورالمين هستند كه حقنعالي ايشان را ازبراي اهل منعه آفر بدماي عَدجون ه قِمنی مؤمنهٔ داعقد متمه کند ازجای خود برنخیزد تاکه حق تعالی او دا بیامرزد ومومنه را

# الانول النابيانية

الناين المنافقة المنها النها المنافقة ا

بنفقت

أَلِيَا يَهِ عَمِنَا فِي كِمَا بِحِيَّةِ قَتِ الْخَاجِيدِينِهُ الْمِهَا لِهِ مَا يَمْ الْمَالِيمَ الْخَاجِيدِ ال فارع رببت كونالم خارع رببت

ייקני ועוט

مَطْبَعَانُ «شَكِّ چُلْدِ»

#### (بانی ندجب شیعہ) عبد اللہ ابن سائے امامت کے واجب ہوتے اور علی کے سیا رب بونے اور وی کیا تھا

#### ا ول من اظهر القول بوجوب ا ما مة على عبد الله بن سبا و ان عليًا هو الاله حقًا

ABDULLAH - ABIN - SABAH MAINTAINED THE INDISPENSABILITY OF IMAMAT AND CLAIMED THAT ALI WAS THE TRUE LORD.

وخالفه لامن قام، وحل فيه ؛ ولابرى الله في الاخرة، والعبد خالق لفعله ؛ ومرتكب الكبيرة لامؤمن ولا كافر،واذا مات بالاتوبة بخادفي النار ،ولا كرامات للأولياء، ويجب على الله رعاية ماهو الأصلح ؛والأ ابياء معصومون، وشارك ايوعلى في هذا كله ايا هاشم ثم إنتر دعنه بأن الله تعالى عالم بذاته بالا إيجاب صفة هي علم ولاحالة توجب المالمية أوكونه بمالي سميعاً بصيراً معناء الله حي لا آفة بعربجوز الا يلام للموض

ومنهم البهشمية انفردابو هاشم عن ابيه بامكان إستحقاق الذم والمقاب بالامهصية . مع كونه مخالفا للاجماع والحكمة اوبأنه لانوبةعن كبيرة مع الاصرار على غيرهاعالما يقبحه اوبلزمه ان لايصلح إسلام الكافر مع أدنى ذنب أصر عليه اولانوبة مع عدم القدرة فلا يصح توبة الكاذب عن كذبه بعد ما صار أخرس اولانوبة الزانى عن زناه بعد ماجب ، ولا يتملق علم واحد بمعلومين على التقصيل اوقه أحوال لامعلومة اولامجهولة ولا قديمة ولا عادثة ،قال الأمدى هذا تناقش لؤلا معنى لكون الشي حادثا الا انه ليس قديماً ولا لكونه مجهولا الا انه ليس معلوما

الفرقة الثانية من القرق الاسلامية الشيعة ، وهم الدون شايعوا عليه الله وقالوا النه الا مام بعد رسول الله تخطئ بالنص ، المها جليه و إمها خفيه عنامة واعتقدوا ان الإمامية الانخرج عنه وعن اولاده ؛ قان خرجت فامه بظلم بكون من غيرهم ، وإمها ببيعة منه اومن أولاده ، وهم اثنان وعشرون فرقة بأسولهم ثلاث قرق ، غلاة ، وزيدية ، وإمامية ، أمها الفلاد فثمانية عشو

السبائية قال عبدالله بن سبا لعلى الله أن الالسه حقاً فنفاه على الله السه المدائن ، وقبل الله كان بهودياً فأسلم ، وكان في البهودية يقول في بوشع بن نون وفسى موسى مثل منقال في على " ، وقبل الله أو ل من أظهر القول بوجوب السابة على " ، ومنه تشعيب أصناف الغلاة ؟ وقال ابن سبا ان علياً غليه الم بعت ولم يقتل ؟ واتما قتل ابن ملجم شيطانا تصور بصورة على " وعلى المنتها في السحاب ؟ والرعد سوته بوالبرق شوقه ؟ والله ينزل بعد هذا الى الأرس وبملا هاعدلا ؟ وهؤلاء بقولون عند ما عالوعد عليك السلام

#### نہ ہم اس رب کو مانتے ہیں نہ اس رب کے نی کو مانتے ہیں جس کا ظیفہ ابو کر ہو ان الرب الذی خلیفة نبیه ابوبکر لیس ربنا ولا ذلك النبی نبینا

#### WE NEITHER ACCEPT THAT GOD NOR PROPHET WHOSE SUCCESSOR IS ABU-BAKR

#### الناتوار و تعماميه جلد دوم تائيف تعت الله الموسوى الجزائري المتوفى الله (هي امراك)

15

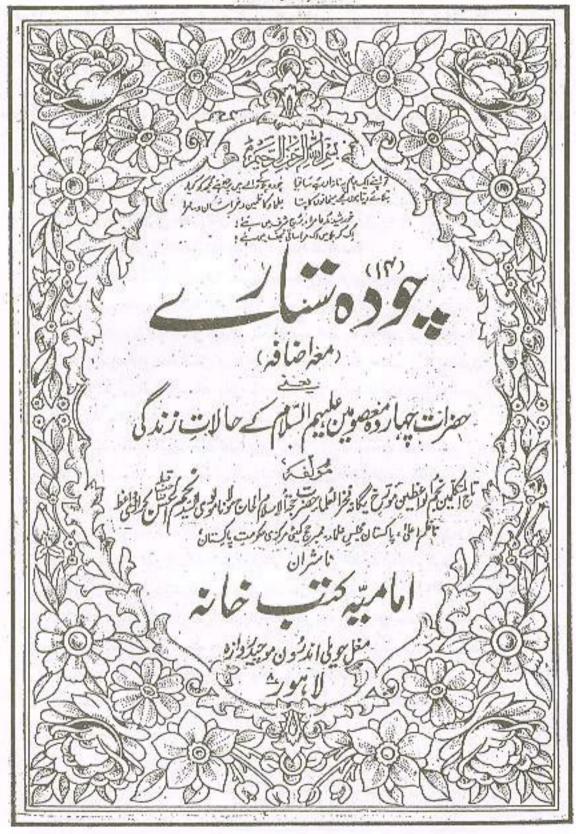
الوار في حقية دين الإمامية

-YYX-

الصفات ذاتميَّة واعترمن شيخهم فخرالدين الرازى عليهم بأنَّه (بانخ) قال انَّ التصارى كفروا لا نَّهم قالوا انّ القدماء ثلثة والاشاعرة أنبتوا قدماء تسعة

أقول فالاشاعرة لم يعرفوا ربتهم بوجه صحيح بل عرفوه يوجهنمير صحبح فلافرق بين معرفتهم هذه وبين معرفة بافي الكفّار لأنّه مامن قوم ولاملّة الأوهم يدينون بللله سبحانهويثبتونه ! وأنَّه الخالق سوى شر زمة شاؤَّة وهمالدهريَّة الفائلون ومايهلكنا الآَّ الدهر ؛ وَأَسُوعُ النَّاسِ حَالًا المشركون أهل عبادة الأوثان ومع هذا فيم أنَّما بعبدون الأستام لتقرُّ بهم الى الله سبحانه زلفي كما حكاء عنهم في محكمالكتاب بطريق الحصر فتكون الأصنام وسائل لهم الي ربيهم ، فقد عرفوا المسيحانه بهذا الباطل وهو كون الإصنام مقرَّبة اليه وكذلك اليهود حيث قالوا عزير ابنزالهُ ، والتصاري حيث قالوا المسيح بن الله ، فهما قد عرقاء سبحانه بأنَّه ربُّ ذوولد فقد عرفاه بهذا العتوان؛ وكذلك من قال بالجسم والصورة والتخطيط؛ وذلك لما عرفت في أوَّل الكتاب من أنَّ الكل قد طلوا معرانته وخاشوا بحاروحدانيته بوكانت مضايق وعرة وسيالا مظلمة أفمن كان العرابيلءارني عرف القدسيحانة ، ومن كان ليله أعمى مثله خاص ممه بحار الظلمات ؛ ومازاه مكثرة السير اللاُّ جعداً ، فالاشاعرةومتابعوهم أسوءحالافي باب معرفة الصائحين المشركين والنصاري ، وذاك انَّ من قال بالولد او الشربات لم يقل الله تعالى محتاج اليهمافي أيجاد أفعاله وبدائم محكماته فمعرفتم له سبحاته على هذا الوجه الباطل من جملة الأسبباب الَّتي أورثت خلودهم في النار مع إخو نهم من الكُفَّار وأفادتهم الكلمة الاسلاميّة حقن الدماء والأموال في الدنها؛ قند تبايدًا وانفصالنا عتهم في واب الربوبيَّة؛ فريَّمًا من نفر "د والفدم والأزاروريُّم م من كان شركاؤه في القدم المانية

ووجه آخر لهذا لأعلم الآ اللي أيته في يمنى الأخيار موحاصله النّا لم تجتمع معهم على إله ولا على بني ولاعلى امام، وذات النهم يقولوا النّ رسّهم عوا آذى كان محملتك الله معهم على إله ولا على بني ولاعلى امام، وذات النهي ولايذات النهي مبل نقول النّالرب السّدوخليفته منه أبويكر أونحن لانقول بهذا الرب ولايذات النهي مبل نقول النّالرب النّبي فينا ووجه آخر لكنّه جواب عن



#### شعت کے (۱۲) چودہ خدا

#### اربعة عشر (١٤) آلهة للشيعة الاثنا عشرية !!

#### FOURTEEN SELF CREATED GODS OF SHI'ITE.

چودہ ستارے (سد اضاف) از سید جم الحن ممبر یا محین مرکزی حکومت پاکستان عمع الماس کتب خاند الاور

had The ہوتے مذکر ازل میں چودہ متناسے اوی مرمنی خواب ہوتی آوم مسے ڈیسنا کی یوں سارے سے مراد صراب جارہ مسکوی کلیم اسلام بی جی می مرجو بصنطيفاه آلى الشرعيدوآ كروكم وتثفيع دوزجزا فالوائ جثثت حضرت فاطمترال اور باره اما علمهم السلام شامل بن - بدوه ووات بس حرمال كانتات كي طرح بي شل و بي تظريل الم أور من تق ، القول في الوكوكسين والجديد كاسبق والجمرل و الممروت بي مره ودكا وم وتوا بوگرے بڑے آنسووں کی طرح بے وقعیت ہو چکے تھے اٹھیں شرب انسانت میں کو ب ربعه سے عروج و فروغ سخشا ، اورجب عالم ظهور من آئے تو عفول إنسان كوهم ومعرفت كي ملاو مع رسي كالمرابون كورسرى كاحادة منتقر شام يحت من ما في كا داستد دكها ما الی کی مدح مرافی کے لیے زبان تدرت ناطق ان کے وضاحت مالات کے لیے اوراق قرآن شاہر۔انسان کی کیا ممال کر ان کے کشف حالات کے لیے تو اُقصا سکے۔ حالات وا وصاف آن کے تکھے جا کے بیں جی کی گئے معلوم اور مختیقت اکشکار ہوا ادر جن کو دنیا میں آزاد زندگی بسرکے کاموقع طاہو به وه دوات بس من كر الصف سطق إن أن قام را در فيم إنسان معذور بين في إس كاب من مجركم کھا ہے وعاتے فرفتی اورکت کی عدوے کھا ہے تھے برگزاس کا وقوی منیں کریں ال مفترات سے حالات كالك يترجى كوركا بول - برحال احباب كي خواست كي كريش ال كرحالات كلم يندكرون-حالات کا ایک عمری صرب اِس لیقام اکتفایا اور کچر نرگیر دیا۔ع اِس لیقام اکتفایا اور کچر نرگیری افتار زہیے عز وسٹرٹ صرب میں معادرت ين في إس كي يُوري معى كى ب كروا قدات مع الفاظ وعيارت موجز ومخفر اورعالات ويت مع جائس - ارج والاوت وشهادت كي صحت رجي وري وري وري مرت كي جائد اورين في اي كي سي بلینے میں تھی در بغتے نہیں کیا کرمیس تاریخ منظرعام ہر آجائے۔ بین نے اپنی بساط کے مُطابق اِس کی گوئی ۔ کی ہے کرج واقعیات بعض معاصری نے غیرمنالب کلید دیتے ہیں وہ بھی صاف ہوجا ہیں اوراعتراض



#### حضرة علي كي خدائي كا اعلان كعلا كفر و شرك

#### الا دعا عبالا لوهية على كرم الله وجهه (كفر و شرك واضح)

#### A DECLARATION OF ALI'S DIVINE ATTRIBUTES.

#### بسائر الدرجات از فاسل الجليل محد شريف بن شير محد شاه رسواوي الباكستاني

44

كئ بار حد كرون كالكني إراثتهم وركامي جحیث فریس معلنوں کا مالک موں گا اس کا قران میں اٹٹر کا بندہوں ویول اٹٹر کا بمانى بن ين الله بن الله كالرائز اس کے رازی صندوق اس کارزوجرہ صراط اورمیزان بهرد بی انتدکی طرف کم كرف والايون- من الذكاوه عكم مولال سے الگ اوگ استے بوجاتے می می الشک اسمائي حسد مردر اولين ك بلنمات ل مرارد اس كيات كري مون مي جنت الدوان كالك مون المشتى كوميشت إورتهني كالهم يم تمراد لى منتر ل ك فادى مى كودا جنيون كوغذاب مي دؤكا بري ونقا خلق وشارات كى مين ده اياب مون سسك بالرموت كالبدير جزائد في عي ما الأن برحاب ولأما مي صاحب التراز يري اون و ن الدين مؤج أنكال براي والمقالارس مون وجهتم كي تغسيم كرية والابل بنت لازامي من ما ما المان بن الله الموننين منتش كاروارمون سابقين كي أبت ب بمن والمدى زيان مول ماتم الوسين مول ونياه كاوارث مرائي رانعالين والميدة مون ليترب وحدا وأنعتهم مهول زعيلون ا دراتسها نول فسواك

الْعَجْمِيَّاتِ وَانَّا تُدُّنَّ مِنْ حَدِيْدِيدُوانًا عَبُدُ اللهِ وَ ٱخْذَرُكُولِ اللهِ رَصْ، وَ ٱكَ وَسِيْنُ وَمِثْنِهِ وَخَارِينَا وَهَيْدَتُكُ سِودٍ وحِمَامِهِ والمجهظ وكسواغاة كاميزاكك وأناا تعاشر مَا نَا حَكُمَدُ وَمِلْهِ أَنَّتَى إلى الله يخبث بهاأ ينتزن ويغرن بهاا تخنصه فائتا أشماء وملهج أنعكنا كاشانك أتعكيا وٌ أيَّا تَهُمَا الْحَيْرُ فِي وَأَنَّا صَامِبُ الْهِنَّةِ } والمشارية شكى أهسك الكيشة الحيثة كالمكن أمشك الشَّارَاتُ رَالِحَ شِنْ يَحِاصِل الجِسْدِ وَ إِلَىّٰ عَنْدَابِ الصِلِ النَّارِ وِإِلَّىٰ ، يَابِ الْخَلَقِ مِعِيماً وَالْكَا الايابِ إِلهَ فِي يَوْبُ أَيْدِ كُلُّ شيئ بَسَدَ (نَعَنَضَاءِ إِلَيْحَابُ انْعَلَيْ ثَهَبَياً تُذَا خَاصًا حِبُ الْهَمَّاتِ وَأَنَّا السُّووْتُ عَلَى الْاعْواتِ وَأَنَّا بِكَالِمُنَّالِتُمْسِ وَأَنَّا مًا بِهَ الأَرْضِ وَا مُنَا فَيَهُمُ اصَّادِ وَ ٱلْمَا خَانِينَ ا الجِنَانِ وَصَاحِبُ الْاَعْولِينَ وَالْأَاتُمِينِ النوبين ويعشوب المتكيس والميدة الكابعتين وليكائ النَّاطِتِين وَحَاسُمُ الوصيبين ووادت البيس وتفليغنى ت النسالينين وصراط وافي المستقيم وشفاطة وَالْحَيِّرِ لَهُ مَكُنَّ أَصَانِ التَّمَوُّتِ وَالْأَرْضِينَ وماليكهرز ماجنبها وأاوحنع ومفايكا

#### خدائی صفات کے حامل امام

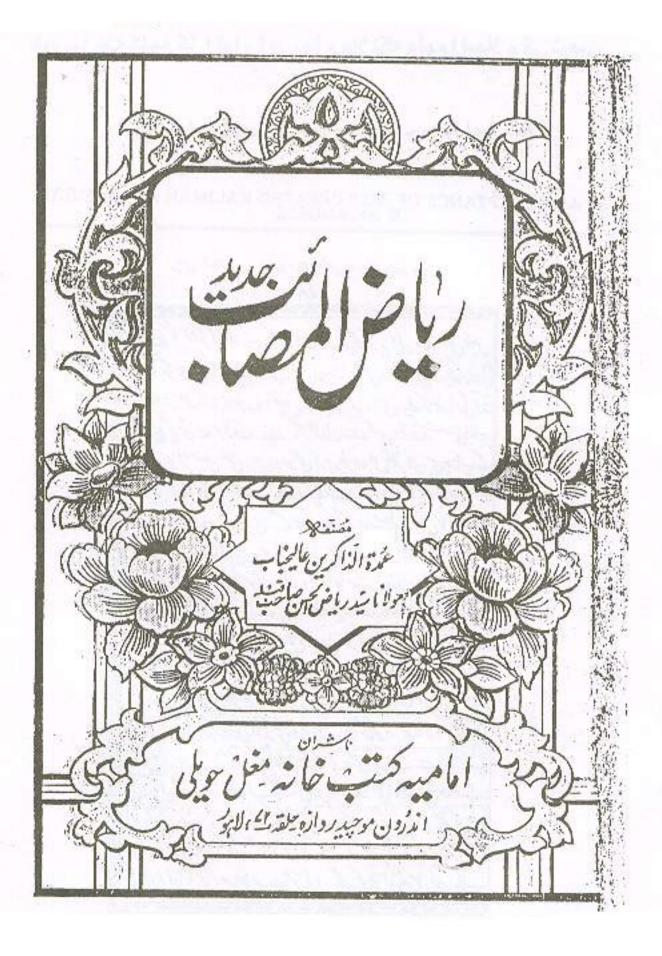
#### ا لا ئمة يتمتعون با لصفا ت ا لا لوهية

#### POSSESSION OF DIVINE ATTRIBUTES BY IMAM.

بسار الدرجات از فاحل الجليل محد شريف بن شير محد شاء رسودي الباكستاني

بالش ك وات عروب سامين いっとうしゃのいいいいのりがられて بدياء تضايا فصل الخطاب اولانساب لأ 一ついかんこけんいっていかり Toroscor his rive بادل رمدو كبلي تاركي اروشنان بريق بها والمندونا المعامون الرجائد ى بى كۇنىڭ ئىلى بىن دە بىرى بىلى ھادا تۇر ומו שונטונים מונט למו לימול מוצ y.bireireitobrice ك ي من ما من من الران ال Very Cocie cofinoso قرن بون من فارق مت بون من ادى بون Sel Sulsty, Fort ب عدد الذكرار مع كما المرح المراب لك عدوى دائك ويدى كراف 0600 W. 226 DOON Jolle برن معيد يرت إنا أي عم المراد ومعال The Eccition Still والصامة من الراه ناما بول ران يرسرى دُمِ بِمَاء وَلَ إِن اللهِ اللهِ

فِنْ إِنِّكُ اوَخُلِبَكُمْ وَٱثَاالشَّامِ ثَنْ يُوْمُ الِدِّينَ وَٱنَّاالُهِ فِي عَلِمْتُ عِمْ ٱلسَّنَا يَا وَالْبَكَةَ بِإِوَالْعُشَابَّاءَ نَصَلَ ٱلْخِطَّابِ وَ الُوْنَابِ واستَوْمُ لَلْتُ أَيَّاتُ أَعْنِينَ النشعفين الكثنكي فحاقنا خاجب المستناق الكيشتم وَإَنَّا السَبْسِي مُعَمَّرَتُ إِلَى استخاب والترعن والترت والنطام والكافوار والبزماخ فألبيال والبحائرة النجوز فأسن وَالْفَرِّ وَإِنَّا الذِي أَفَلَكَ عَادِاً وَتُعُودُ الْحَا الِرْمِي وَقُرُهُ لَا جُنْنَ وَلِكَ كُنُتُ يُواً وَلَنَّا الدندي ذكلت الجيئياني وَوَ مَا صَاحِبَ مُكَوْنَ وَمُعَلِكَ مُوْمَوْنَ وَمُوْمِنَ وَمُرْجِي مُومِلُانَ) وُلَوْنَا الْفَقْرِينَ أَنْفُ مِي مُوافِئاً أَلَا يُوالْمُ الْفَالِيَةِ الْمُلْكَدِينَةِ مُأْتُنَا الْهَادِي مُنَا لَالْذِي أَمُنْ اللَّهِ عَلَى الْحَفْيَاتُ حَلَّ السُمُّ عَدَداً لَعِلِمِ اللَّيِ الذِّي الْوِعنيَةِ وَ بِعِيدٍ لِهِ إِن النَّرَةُ إِلَى عَنْدِن أَصَلُ إِلَّهُ عَيْنِهِ وَالَّهِ وَالْزُوْالْسَتْنَ وَمِهِ إِلْى دَانَّا اللَّهِيُ الْعُلَمِينِ رُفِّي المَدُوكِلُمَتِهُ وَكُلِّمَتُهُ وَ عِنْهُ ذُوفَهَا مُنْ يَا مُعَدِّرًا اللَّهِ مِنْ اللَّهُ وَفِي تُبِلُ مُنَ تَعْبِعُد رِينَ ٱللَّهُمَ إِنَّ النَّهُمِ اللَّهُ استعيدُ بِكَ عَلَيْهِمْ وَلَا خُولَ وَلَا خُولَ وَلَا فُوتُونَّهُ إِلَّا بالته والعكل العنظم أو الحدث بالله مستعمل أشران مندر الشقام مونينوالله كيدي اواس كامرك با ع كرت بن ا



#### الا قرار بكلمة مختلفه واهانة جميع الملائكه

AN ACCEPTANCE OF SELF CREATED KALIMAH AND INSULT OF AN ANGELS.

رياش المصائب جديد ازسيد رياش الحن اماميه كتب خاند لامور

مل نشکر کوشکست دی۔ اب لوگ سمجھے کہ یہ ابن عباستی نہیں پنووعلی ابن ای طالب بس اورشا مهاسی استنقلال کو دیکی کرزئول راری کاجہرہ اتھیں ہے میٹرد کیا ۔ اس لیے کوعلمدا رکی قوق بر فرج کی قرت موقوف ہے۔ اگر علمدارسے کسی وقت مسسنی ظاہر بوتوفرج الدينيس سكتى يدي وجرافني كرمرغزوه مل علم ال ي جناب التهمين بوتائقا الطف يربيدكرة بامت ك دايمي اس فدمت كو سلب مہیں کیا ، علمداری کے عبدے کے واسطے انھیں کا انتخاب ہوگا ، شان اس عُلمُ کی بہ ہوگی کرطول میں ہزارسال کی راہ تک بلند اور قبصه اس كانقراخ بوگا، اوروسط كاحته زمروسيز كاسنان یا قرت مرخ کی تین بجرابرے ہوں گے، ایک فور کا دنیا کے مشرقی حصے رے ہؤئے 'دومرامغرب میں ہمسراخار کجبرکوا ہے ساتے میں لیے ہوئے ادراس مجربرے رہی سطران فلم قدرت سے تھی ہوں کی سلے ب الترازحي الرحمي الرحمي، دُو مرب مِن المحدالة رب العالمين اورّع ل لااله ادنته محمد رسول ادنته على ولي ادنته . ملا مكر كوهم به يحاكم اس علم انظامی جب کولی ملک مراکھا سکے کا تو دران فدرت سے آواز لى - أين أميدا لثرالغالب -كهان مِن شيرخدا على ابن الي طاله اس ملاکوسی کروہ جناٹ جمع محتر سے انھیں گے اوراس علم کوج

ازافادات عاليه المحققين منطال التكليد مجسئة الاسلام المنكون كراعلامهان محرك وعلى المنظمة مرحقين منطال اليان مجسئة الاسلام والمين سركارعلامهان محمد من صالحا فيله ما رعلماءشيعه باكستان ين سيرالنطين ، كوت فريد رير كروها

## عليمده كلمه طيبه كا اقرار الاقرار الكلمة الطيبة .

#### AN ACCEPTANCE OF SEPERATE KALIMAH.

اصول الشريعة في مقائد الشيعة المرجيخ عمر حسين جند العصر صدر موتر علاء شيعة إكستان معهم

دادی دورفالفت کو موجب باکت کو تین جائے ہی اور ان کے دمقا بین کو اس مصب جلیل کا تا بل اور مقام المبیت كا عاصب مجتمع بن - كرية وقد وكرتام فيراني عشرى فرق ن كاطرع الد طامري كاخلاف والم من كامتكر ي دوان معصوم ومقدى ميتيون سے روحان دشت تورك ل دمول كے خالفين سے اپنادشد و (تاہے- دورا منی لوگوں كو ا پنا دین رویزی ما دی دراینا در کس صفرت کے خلفا و اور خل کے میشود ا تنا ہے۔ ادرید امر عیاں ما جدییاں کا مصداق ہے منداد است كاتام مامت كوالنفس ويكف كرا بمنظم ما كاتب أتبات الدارت كالرف رم عانها في الم يصفيده افضليت مركار فاتم الانبياء كاسو الم قام المت المري عاشون وافضل والتي يريك له تكر مقرمي سين مين ان زوات مفدر كو انصل و اعلى سجيت جن- اس مطلب كرتبوت ك ليف ماري كتاب احس الفوائد م اوراق شاہری - گرفرت و با بید دیکر مبورا بی شت کی طرح اسٹے تنبی کوا عُدها بری سے افضائی مجبسًا ہے اور اس تحقیم ك مخالف كون مون مطاكار مكر شرعي تعوير كاسزادار قرار ديباب بيناني شاه دلي الثدالدلوي ابي ك ب ازانة المفاح مسع مقصداول مي نكفة مي وم بركر مرتفظ والقصيل وبدر تخيي مبتدع است ومتى تعزري نيني وشمق معزت مرتفى رحلی کوشیمنین دابو کروعر) رِنصنیدت ویتا ہے وہ دعنی ہے اور نفر ریکا متی ہے یہ کرای غریمارے کرم فرا داں کی ظر مِين ثنا ه ولى النُّرْسلمان عالم وين اور ال كرمغنقدين واقبل زمرة مسلمين گرافره ظاهر بنگري خشتی مرتبت و گير تنام كا مُنات سے اقتل انتدا لے قابل رون وف اور بدوی میں والی الله الله الله تك و فو خار الحاكمين -وسوال قرق کلم ولایت وسوال قرق کلم ولایت ارتا به ممتاع بیان نسبی کرمارا کلاشادت ، توجیدور ناکت ادر نتهادت د موال قرق کلم ولایت ایم مرک به دبین کالانا دالاً ا دانه می تعداد مراه کا دانه و کار اللَّهِ وَحَلِيْفَتُكُهُ بِلِاقْصُلِي كُرَاسِ فرقهُ كاكره كِرِمام اسلاق فرَوْن كُ طرح صرت نَهَا وتِ تَوْصِد وَرَسَالت رِ مُنسِّل ٢٠ - رامين لا إلى الله الله معصَّد " تأكول مندى ووندا ون والدين كوما أر وجر وكلم نهي كية بكي م كلافيته كما سمعيته كواسلام كاجرو كمش ومنم مانت بن بعيداك آيت فكال دين واليوم الملت كلم ديكره لاين كشان زول سے واض و عوال ہے۔ وشیری كار كم فيوت كے الكا بدروة القرالي من مودوشتم الاستاري گیا دھوان فرق نیف لینے تھی کری تھے۔ وہ میں مصن و تبولیت اعمال کے لئے بتر باتوں میں سے کی ایک بات كبير سلى كومكف كراي مزوري مجت بيد وان وعبتدم والاكسي جامع الشرا للاقبتد كا مقلّد بو - ومن يا بعرفتنا ط بنوا ورموا روو حوا في احتياط كوكه كاس يطل وماً مدكد، كرفرة و لا يرتفل يتحفى ك سمنت غالتنسب اكسط استغيرتنا كرودكما واكاست ادراس لي تقليمين كي دُوْمِن بْرَى بْرِيْمْمْ كُسِّبْ البيف كي مي بطودنزال تَنَا وَمُدْمِ مِينِ مُورَفَ مِدِيوى كَى كَبْ بِمِعِيادِ لَقِيَّ " وَكُبِي عِاسَلَتْ ہِے.



#### من گونت کلمہ کی تقریح

#### التصريح باالكلمة المخترعة

#### EXPLANATION OF SELF CREATED KALIMAA

شیعہ ند ب حق ہے (حق سامعصومین) مصنف عبد الكريم مشتل

440

لة حدودساليّ كے سائقا فرّار ولايت كومز ورى سمجها اور كہا ولا اللّه اكا الشّر محل م سول الدّرعى وبى النّدوصى م سول النّدو خلىفىت كى ديلاف مسكى يە

مستی خلفا کا علیہ عالم کی کھا کہ مسی خدیجی کھا آپ ان ان کی ماڈی حکومت سے حالبہ سے ورید دوہائی حکومت میں ان کو کوئی منصب حاصل بہیں ان کوعادہ نی طور بیغلبہ حاصل دیا۔ اور تقوش ہی موہد لید دیر سے کہ ان کو حکومت ادھنی کے بغیر ہی وہ سلطائی نفیب کی شان یہ سے کہ ان کو حکومت ادھنی کے بغیر ہی وہ سلطائی نفیب سے کہ آج میک دین میں نے عادہ نی ہے در کہی غلبہ کو فوقیت دی۔

میں معصوب کی روم کرد کی ایس نے سیحے بخاری انساالعالمین کی الافتی صنی ظفا دیمے خلاف اس شاعت محسوس انساالعالمین کی ادام و فات کلام کرنا مناسب سمجا ۔ کھر بچھے انسان کی مریم نے بھی بخاری میں ملی جس نے فاطیع کو نا اوا فنی کیا اس نے مجھے نا برامن کیا میں ریمھی فائی مقالہ دسوان کی نا دافتکی مثرا کے خفنب کا مبب میرر و فر کرنا ڈیس سوری فاکھ کی تلاوت کرتے ہوئے میں دھاکھ انسانے جبکہ میرر و فر کرنا ڈیس سوری فاکھ کی تلاوت کرتے ہوئے میں دھاکھ انسانہ انسانہ انسانہ انسانہ انسانہ کے اللہ اللہ میں الفام میرا دیکہ ان کی اور میں میر میرا الفام میرا دیکہ ان کی اور میں میر میرا عضایہ میرا اور بھرکراہ ہوئے کا اور اللہ میں نے میر و دری سمجا مسلمانوں سے علیمدہ کلمہ طبیبہ کا اظمار لا الد اللہ محمد رسول اللہ دلیل ایمان شمیں اظھار کلمة غیر کلمة المسلمین.

لا اله الا الله محمد رسول الله ليس بدليل الايمان.

SEPERATE KALIMAH TAYYABA (SELF MADE) INSTEAD OF ORIGINAL ISLAMIC KALIMA TAYYABA.

> شیعہ زوب حق ہے (حق ۱۳ معصوبین) مصنف عبد الكريم مشكل الم الم ص

مرزاچرت سے اپنی کہ ب متہادت میں صاف ا علان کیا کہ "طی سے جو تحریت رکھنا صروری دین وہن وائیان کہا جا تاہیے یہ بالکن غلط سے جو تحریت رکھنا صروری دین اسلام اُ ورپیشیوا سے بالکن غلط سے جو تین ہیں ہوان کا دعقو کا ہے ۔ اولیا کے کرام کہتے ہیں ہوان کا دعقو کا ہے ۔ (کہاب ذرکوں صنایا۔ 199)

وسول اسلام همل البد عليه و المه وسقم الترجناب على المرتفي عليه السلام كو اليان كل " اور والبريزك القابات سے لذاذين اور ان كي مصنات كى بروى كے جو سے دعوبلار ان كي بدف كور شرط اليان كميں اوران سے وتمنى كوائل استى كي مشرط فراد دين ميرے منبي اور ايل استى كو جھو الله دين يو منبي اور ايل استى كو جھو الله دين يو منبي اور ايل استى كو جھو الله دين يو منبي اور ايل استى كو جھو الله دين يو منبي الله المان كور دياك لاراك الان الله على دى الله كور الله المان كور دياك لاراك الان الله على دى الله وهى مرسول الله و الملان كور الله و الله

من المدين المدي

#### محرف کلمہ طبیبہ کا اقرار

#### الا قرار بكلمة الشهادتين المحرفة . AN ACCEPTANCE OF CHANGED KALIMAH TAYYABA.

شیعہ زبب حق ہے (حق سما معصوبین) مصنف عبد الكريم مشكل

411

### عليٌّ وَفِي اللَّيْ يَحْرِيرُ إِلورْتَقْرِيمُ اتَّابِت بِ "

لي*ن تغيباها وسيف سع دسول معتبول صلى النذعلية آل*دوستى كأنكم ام حرير اولقريرانا بت بي كرات ميدورسالت مع ما تقعيم كي (مالمت خلافيت اور وصابيت كأا فرا دكياجات لواس تيسب وبروك كلم یں تمایل کم زنا عین اطابویت خوا و دمیوں ہے اورانس کی مخالفت بلاجرانسه کهی وجه سے کماس ولایت کومتر و منافق بیں کسوئی بنایاگیدا و د مخردی مرغرلف او د و دیگر کنگ هجاج کی دوآیات كية مقابق منافق ومسلم كاليحال بدعن على سن كى جاتى تقى -بماكر يؤروالفدات كمرين لة معلوم موجدي كاكر بوحد كي بهجان لوالا الله سے بوئے ہے مصلم کی بہجان محد وسول الندسے الدي على دى الشعب بدق ب میر مقیل حیدر دام افتالہ نے جو دلیل بیان کی مے دل کو للَّتِي بِي كُرِ اقْرَالِدُلابِي علويهِ ، كَ لِعدمنا فقت كا قلع بمرِّج اذ بخرد مدجا تا ہے المذاكد في مفر واليس يه سون عيى انسان سكتا كر مفنور كے بورخوني دومرانيي أكف كا - بلكرده كلدامامت كوسل بدایت بمجیزاب مکر جو مذکر ولایت بهرت بیرت بین کھی وہ دے الفاظیل لهي من بين كه الكريم مع ليد كوئي بنى موتا لا المحمد الموتا لا الكريم الموتا لا الكريم الموتا لا الكريم الموتا لا الكريم الموتا الله المحمد ال

#### ملمانوں کے کلمہ طبیبہ کا انکار اور خود ساختہ کلمہ طبیبہ کا اعلان انکار الکلمة الطبیبة و اعلان کلمة الشیعیة المخترعة

#### DENIAL OF ISLAMIC KALIMAH TAYYABA AND DECLARATION OF SELF MADE KALIMAH.

مبلغ اعقم داشر مبلغ اعظم أكيرى قوشاب

مِنْ نَشْبِهِ تَاكُوْا مَنِنَ قَالَ اكَنَّهُ مُنْ كَنْ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاةً فَعَالَى مُولَاةً - فوايا جن كائس مُولا بِخاكرتِ احتااس كاحيد يُوارُّرُ مُلاب -

كُنت بِي مُولا كُن عَن وه بُهِن بِي جِمْ كَنت بِر اللّهُ اللّهُول حِكْمُ الْبِيا بِهِرَ وَكُمْ لَكُنّ بِهِ وَالكَ مُعَنَى لِي حَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

#### کلمہ طیبہ میں تبدیلی کا اقرار

#### الاقرار بالتحريف في الكلمة الطيبة .

#### AN ACCEPTANCE OF ALTERATION IN THE KALIMAH TAYYABA.

#### مبلغ امقم ناشر مبلغ اعظم أكيرى خوشاب

جنابا فركانيه بحياادر حبرمل كاخيذا

34

1/2/27

چہرت شد مرحون تختے۔ فرمایا ہے۔ میں جھے کوئی دخل کے ممائقہ اسے ہی دکھیدے ، تیزا مال الدوزیاں ہے ۔ جانے گیا۔ بچر فرمایاک فافٹر کے بارے میں مجھے کوئی دخل نہیں ہے وہ خدا کی کمیز خاص ہے۔ اس کا نہتیار مہی کے دمیت قدرت میں ہے جے جیا ہے وہے ، ہر کمیت یہ مقد جنا ب فافر کا علی میں تہمیا کے زمائقہ مجا۔ اوقا کا ممان چکم خلاسے مبلی یا تھیٹی فری الحجہ کو مساسر بھری میں ترمین پر دافتے ہوؤ مے نارید ناریدیں

موردرسد ۱۱۵ منول به حضرت منول به المستحر بوت مقد كراكيد وشداً ياجى كرج بي مزسخ جفرت منول به كردول فعا بيسط بوت مقد كراكيد وشداً ياجى كرج بي مزسخ جفرت في فرايا الله المحدود بي بيرا من بي بيام المهالية المحدود بي بيرا من بي بيام المنها والله الله المواد ووست فورك ما هو وي كردي المحيال كوكس كه ما هو كما الداللا فعاليا بيام بينها كوكس كه ما هو كما الداللا فعاليا بيام بينها كم عقد فواقي بي ما مينها كم عقد كرديا بيدات الب بي ووفول كالمواد ورميان المحاسب المواد الله المقال المواد المواد

عقد حبّاب میرده ملام علیها در لا الذین جبّاب امیرکو بلامیدی جب است فرایا است الی مجمع خدا کی حبات سے حکم بواے کو تبدادا عقد فاطر کے مسابقاً کودول الے علی امپ ایک شتراً ب کش اور ایک تواواد د کی بادمول الشراا ب سے در مشیدہ نہیں ہے ۔ ایک امپ ایک شتراً ب کش اور ایک تواواد د ایک زدہ ہے ۔ فرایا اسپ در می جہاد کے لئے تندارے واسطے حزد دری ہے اور شتراً محبق کی بھی ہمنیہ حاجب ہے گرزرہ کی تما رے ایسے بنجاع کے لئے حزورت منیں ہے ۔ افیرورا کے بھی تم دہمول برفالب در ہر گے۔ اسے بے جا و بی کے تیسے اور کو جیزاً کو کہ مرا ال کیا جلتے ۔ بینا کے میرکا ذرہ نرجیاً اور جربی کی کاخ دواً

ب پیرفارد میں ارزیمبوں کا مراہیے حب جناب امیز زرہ بے کر بازاد کی طرف چلے داو میں ایک اعرابی سے طاقات ہو کی کس

عده بحادالافان ووهي الا



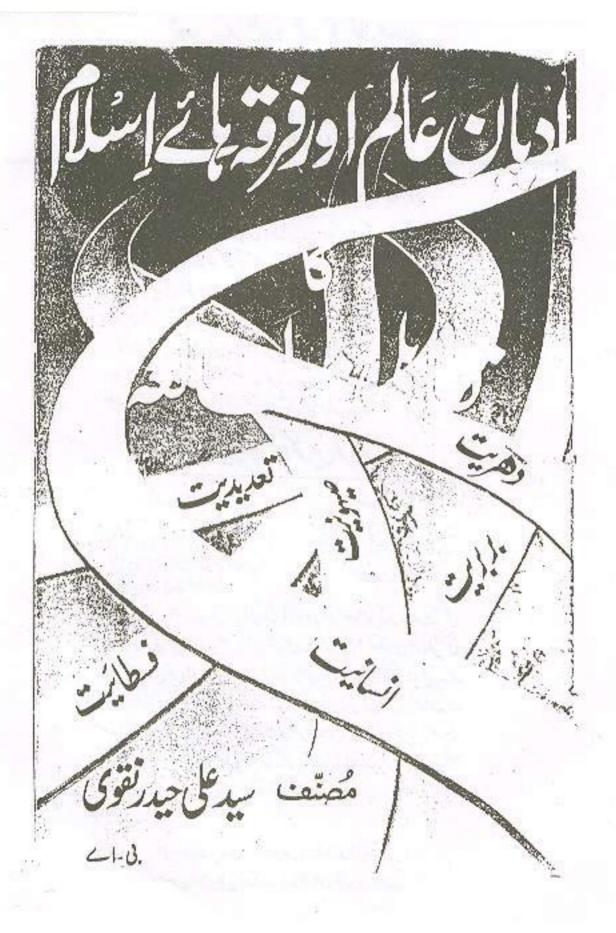
علی سے رو مانکنا شرک نہیں بلکہ سنت خاتم الانبیاء ہے الا ستعانة بعلی لیس بشرک بل می سنة خاتم الا نبیاء

TO ASK FOR HELP FROM ALI (RA) IS NOT A
POLYTHEISM
BUT A WAY OF THE HOLY PROPHET (SAW).

المحل كرانت كمان ك ادر وكمان ك اور جلد دوم از ميد الكريم معال

اعران بہی ہے کہ اس محمقر کر دہ الم کا روں کی برایات کے مطابق اس کے قدانین کی اطاعت کی جائے۔ مذکد اس محمقر کروہ عمال سے بغاوت کر کے براہ راست حاکم اعلیٰ کی الماعت کازبانی

وعوی کیاجائے۔
مفوض کے ارسے میں جواشارہ فاضل مجیب نے کیاسے
مفوض کے ارسے میں جواشارہ فاضل مجیب نے کیاسے
اسفر قداب کیاب مستعملی مدرسے میں تو گاعلی مدوالا کہ کہ
درق اولادہ صحت ، فتح حاجت ہر آری مولامشکل کا اور کے
درق اولادہ صحت ، فتح حاجت ہر آری مولامشکل کا اور کے
جا ہوں گا میں اسے شرک نہیں سمجہ تنا ، علی سے عدد ما نگذا میر کے
میرے ان دکی سندے انجیا ما میں ہی نہیں صدیق خاتم الا میا ہے
میرے ان دکی سندے انجیا ما میں ہی نہیں صدیقت خاتم الا میا ہے



#### شیعہ کے علیحدہ کلمہ کا کھلا اعلان

اعلان صريح لكلمة الشيعة غيرالكلمة الطيبة .

#### DECLARATION OF SEPERATE KALIMAH TAYYABA OF SHIA RELIGION.

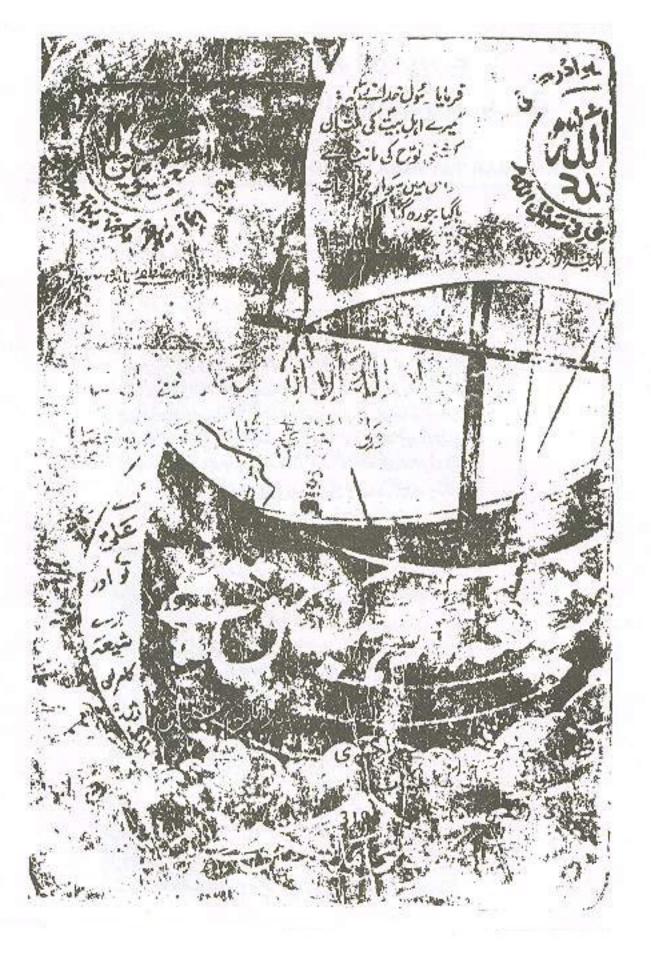
ادیان عالم اور فرق إے اسام کا تقالی مطالعہ از سید علی دیدر نقری

بہرُحال کلمہ عقائد کا زبا فی اظہار ہے اور دین کی حقیقت کا تھی عقدے ہے ور نہ کلمہ تو کا دیا فی ہیں پڑھتے ہیں نئین ان کوغیر لم قرار دید یا گیا کیونکہ دل سے ان کا یہ عقدہ نہیں ہے کہ محمد درسول انڈ آخر کا بنی ای سے کہ محمد درسول انڈ آخر کا بنی ای سے کہ محمد درسول انڈ اخر کا بنی ای سے کہ ایک جے اور اینے مسئلان سے دیا ہے تین نشر فی ہیں ۔ افرار کیا جائے ۔ اور این کو دل ہے مانا جائے ۔ سالہ عقدہ ہے کے اصولوں کو دل ہے مانا جائے ۔ سالہ عقدہ ہے کے مطابق عمل اختیار کیا جائے ۔ سالہ عقدہ ہے کے مطابق عمل اختیار کیا جائے ۔ اس مشتبعہ از اور تینی کلم میں فرقی مستقبلے دائر ہے کہ میں فرقی

يجراور مري مري الم

وَ اللَّهُ ال

> على عبد چندر قسيم المناس والجنشم. وصى م<u>صطوا</u>حقا - احام الانس والجنث



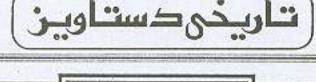
#### الكلمة الطيبة قول مردود بغير (الكفر الواضح) على ولى الله

KALIMAH TAYYABA WITHOUT ALI WALI ULLAH IS FALSE.

## رسول کے روبر کی برایا کی دل ایمان بہیں

المناايان يارسام كفة تحفي لااله الاالمذعي باسول الله

كيعه ديينا بركزكا في بتين سي مورة منافقة ن بين فعلو نارو والجلل للإكرام نے اس کام کا قرار کھنو دم ورکا شات صلی الشطليد و آلد وسلم جھي سال مو فی دلیل میں مانا کی شیعت التحد ورسالت کے ساتھ مو ولایت عُلَيْ كَا وَاللَّهُ مُنْزُ وَالِمَانَ فَرَادُ دِيابِ لا وَ و ابن لِحافظ مِن عقيد رُدٍّ بن مِن مِ كوكليرستندومقيول بيوجا كاس اقربه لارالله إلاالله عجان معول الله قول مردد و بيريف سيقطعي طور ير محنوظ دبت بركزيد خدر في بنين درمثاك به كله وليل المان لهنيس -ا مراكم مينين كي ولا برث ورخلا فست كا احرًا واس لطحة ومأ ہے۔ پیچ کیاب ورسامت سے باہین واصح سے تا بمت سے - میں پینس ا بنات اینی کناب معلی و بی النّد من علی بهیش کمیری میران اقدار ولایت عنيٌّ كوكوتْب المستعث سع مدِّيل طرلقة مرجحة وايمان ثنا بمرة كويركا محدب -الركم الكيال لاف كى دليل ب فيرس قا فني معصله العادم كالاراف كى اساس بردواور فنعسا بيس خدمت كريمًا الحدل وقافني جي سے اپني تريخت كذاب کے صوص کی نیون سے کہ" ان (علی) کی محدت کو ہم جو: وا کیان لشکیر کرتے بن يوليدي موس مك ولايت على "لتسليم من في جائے إليان كا موالا مے قبل دہتا ہے اور ولا يرت على كے بطرايان نا فقى رہتا ہے اكر والاست على ، في الواقع الل مسترة تح من ديك المان كابورت قىمھرجىيەتك اقدادكلىزىمان بىل اس جو دىدىدا بل مذكبا جائىي كازمان اب جيدوس محيم ده كركابل منيس بكادهو الدسي ا والمنح بوك الترابلسنيت " ولاتيت ١٠٠ ٥ منفسب، فحيث إلى ليبيغ بين - لير الكيرة يشطف كامقطندا فلمالا كمانت لأمير حزورى مدكاكه مكن إيما ثالايا جاية





#### الباب الثاني

الشّيعةُ و عقيدةُ تحريفِ القرآنِ الكريم

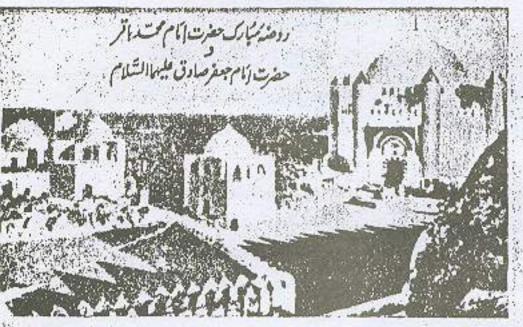
#### Chapter II

The Shias and the belief of the perversion of the Holy Quraan

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی تمیں (30) کتابوں کے انچاس (49) حوالہ جات ہیں۔ ترجمه

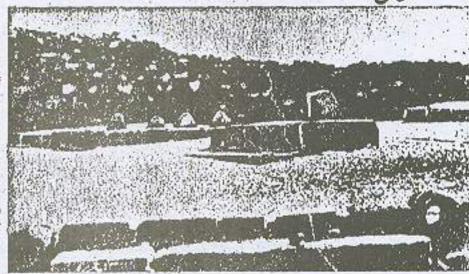
ع الشامي المنطقة على المنطقة ا المنطقة المنطقة

## اصول كافي جددم



(جنت البقيع) ماضى حال

حضرت ادبیب اسم مولاناسیز طفرحسن صاحب قبله امروری



لويشعه بدل لك نقال بسعان الله والمص مث الشيطان مابه ف العتواثما هوالدين والرقدة والسي معسة

قلب الثك إرى إور ون مدا سيرناجات . الله عب الندين الحكم في جابريت اورانسول في الم محدية وعليدات م سيري حديث بيان كي في .

ھے اور کتنی مایت بین ختم کرے

قلت الابي عب الله عليه السلام السروالقمان فليلة تال لا يجبنى ان تقراء ف اتل من

م عر على مالى حمرة قال دخلت على الى عبدالله نقال له ابويصور جعلت فعال اقتواء اللثرات فى شهر دمضان فى ليسلة فقال لائال مفى ليسلتين تال لاقال فنعى شلاث قال هاداشار بيدة لمرتال ياابام حمدان لرمصا لحقنا وحرصة لابشبهده ننىمن الشهودوكك اصحاب محمديق أاحدهم القران في شهر او اتسل إن القران لا يقرأ هن رمنة ولحن يوثل ترتب لاوادا مورت بايته يشها ذكوالجشة فقف عندها وتعوز بالله من المنار-

م-عر اليعيدالله عليه السلام يال تلت له فى كعدا تنديج القران فقال اقريما خِماساً اواسباعًا اما ان عندى مصحفاً مبحزّى ادبعة عشم جزعاً -

ہراہ میں وہ بارختم ہو، رصاحب الصافی نے اس صبت کے توت لکھا ہے ، احضرت کا تقصدیہ ہے ، کرمودہ ران می جمد فراد لگا أيس ين . او مم اللي يت كوران ما بزاراتين ين مهاراتوان جوده اجزادين اس ك ركعاليا بد كرم جوده ون ين مع بردوز مزار دوسو جار اتيس راه كريوده دن مي ختم كرديل .

رادى في المع وفرصاوق علياب، م سے يوجهامي قرآن كوايك رات مي رئيستابول. نرايا مجھے برب ندنيس. كوتم زان كو ایک ده سے کم مل ترصو .

الق يادَى كاث لي حاشي، توان كرفرز بر حفرت في من كروا

مبحان التدبيل سفيطال كي وال كاوصف فرى طبيعت أتت

واوى كبتا بيئ وحزت اوعبدالله عليال ام كى فدرمة مِن يَفَا . كر إلالعبر في كما رس اه رسفال من ايك دات كو إيك ال ختر کاموں فرایا ورسد سی ایرل نے کما تر معروورات ی خر كرون . زوايا تهين . الرول في كما توتني رات من زوا إل الوه اینے ایقے سے انتارہ کیا کہ برمعد معر زبایا! سے ارمحد ماد رمعنان کا پرین ہے ، ادراس کی دہ حررت ہے جس کے شکل اُنی عظمت نہیں بان مسنوں کے لئے معزت رسول مُدا کے اصحاب قرآن کر رُعقے ہے إيك عبية يا كيدكم بين قرآن كومرعت مصدر رُه ما عاب . بكرة ال معيرُها حامة . أورحب اليي أيت يرهو جس بن ذكر منت بو أو مرك جاز اور عداب جنم عياه ما يكو .

رادی نے حضرت اور عبدالله علاب ام سے وجھا۔ کتے يس مُن تُرَان كوفته كرول فراط يا في ون يا سات ون مي مري إم ترآن كا ايك اليانسني بي جويوده اجزا بِنفسيه كياكيا ب

نسلاله الخان المجتث كتاب متطاب 3 كتاب الحُجَّت خدلافت رسالت نبوت ام آصول كافي جددوم حنوت لتة الاسلام للرفهار مولانا الشيخ راحمد ليقوث كليني عليالزعمة مفرقران ماييزاب ديب وعمم مولانا ايت يرظيفرس ماحث قبل مدنولا العالى نتوى الاردبوي بالى ومنتقم جامعته اماميت مكواجئ تشبيم كالح دليون اظم آباد ير كراجي ١١ 

#### قراك اللي بمقابل قرآك شعت

#### قرآن الله و في ممّا بلة قرآن الشيعة

THE COMPARISON BETWEEN THE HOLY QURAN AND SHIA QURAN, (WHICH WAS COMPILED BY HAZRAT ALI AND WILL BE BROUGHT BY IMAM GHAIB NEAR QIYAMAH)

#### وكرصح فروح فروجا معروصحت فناطمتكم السالم ويدوغو الصَّجيعَة وَالْجَعْرِ وَالْجَاعِمَةِ وَمُصْعَفِ فَاعِيمَةً عَلَيْهَا الشَّالْامُ

مو\_ عِدَّ عَيْنَ أَشْخَابِنَا ، عَنْ أَحْتَدَبُن كَنَى عَنْ عُمْرَبُن عَبْدِ الْمُذَيِزِ ، عَنْ حَمَّاوِ بِنَ عُمْمَانَ فَالَ : سَيْتُ أَبَاعِ اللّهِ عِلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَنْ عَمْرِ بَنْ وَ عِلَا فَ وَلَكَ أَنِي اللّهَ عَلَى اللّهِ عَنْهُ وَ اللّهَ أَنْهَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى

عِلْمُ مُنَا یَکوُکُ . ۲- دا وی کِشَایت مِن شِیا مام جدهٔ صادق دانده اسلام کوفرانشدشتاک ۱۷۸ ه مِن فلاسف (معیدی جامری) طنام مر مِموں کے دیجہ سنگ سالیم وقوم پرموں کے بہرمین نے مصمعت فاطریمی دیکھاہے میں نے مجتبیا معمصت فاطر کیا ہے۔ فرایا جب وسول الٹرکا اشعال مِوکیا تو مثاب فاطر پرمچوم غروا فروہ بواالیسا کوش کوالڈ کے سواکوکی نہمیں جانشا۔ ضدا نے ان ک

#### تورات ورور الجيل صحف ابراجيى اور مصحف فاطمه كى قران مجيد پر فضيلت تفضيل التوراة و الانجيل و الزبور ومصحف ابراهيم و مصحف فاطمه على القرآن عند الشيعة .

SUPERIORITY OF DIVINE BOOKS HOLY TEXTS AND MUSHAF - E FAITMA OVER HOLY QURAN (THE LAST AND COMPLETE DIVINE BOOK WHICH WAS REVEALED ON PROPHET MUHAMMAD (SAW)

الثاني ترجمه اصول الكاني جلد ووم ترجمه منسر قرآن سيد تلفرحن نفؤى ناشر هيم بك وي ناظم آباد اكراجي ١٨ طبع ١٩٨٨ء

اس فری آن لا کارگافتر کی از است کارگافتری است کارگافتری کارگافتری کارگافتری کارگافتری کارگافتری کارگافتری کارگ اس فری آن و بیشت کے فرای اب جب بر فراشت کشته استماس که آواز کشوار کی جناع جنانی جب پوفر شد آبا آوه فرت کار من اور نے ۱۳۱۰ دی امیرو المرامین مایروس الم فرایشته کی تمام آون کو کلتے جاتے تھے جب پیوار شد آبا کو وہ مورث کا محرق بایاس میں مالال دی ام کارگر فہمی بلکہ آگر کارو اور فدا واقعات کا ذکر ہے۔

٣ عدد أين أسخابنا ، من أختذ بروقي عن على برائحكم، من الخشورين أي العلاقال ، عيد أباعبرالله إليه بقول الله عنها ، من أختذ بروقي عن على برائحكم، من الخشورين أي العلاقال ، على المعارفة إلى المعارفة و المحارفة الله المعارفة و المحارفة و المحا

۳- دادی کمتا ہے امام جوزماد ق المیان سے فرا فی میرے پاس صندوق سفیدہ بیس فی ایجا اس میری کے ایجا اس میری کیا ہے کہ اس میں انسکان ہے اس میں ہروہ چیزے کہ سے حالہ ہماری اور انہا وار معمی کا کوری تھیں اس میں ارمزا کہ اس میں انسکان ہے اس میں ہروہ چیزے کہ سے کہ ان اور ان میری کا دیت کا بھی اور میرے پاس میں ارمزا کے لئے ) ایک کوارے افسان کوڑے اور رابع کا اس کا ذکر ہے اور اور اس کی دیت کا بھی اور میرے پاس میشدوں ہوئے میں ہے میں نے کا وہ کیا تھے ہے فرایا اس میں ہتھیار ہیں وہ تو فریزی کھٹے کو ہا جا کا کہ کا اس میں اس کو اس می ہودی ہے وہ اور اس میں ہودی ہے وہ اور اس میں کو اس می ہے وہ اور اس کو اس کو اس کو اس کو اس کا در اس کی اس کو اس کا در اس کی اس کو اس کو اس کو اس کو اس کو اس کو اس کا در اس کا اس کو اس کا در اس کا در اس کا در اس کو اس کا در اس کا در اس کا در اس کو کہ کا اس کو اس کا در اس کا در اس کا در کا در اس کا کہ کا در اس کا کہ کا در اس کا در اس کو کہ کا در اس کا کہ کا در کا دادہ کر در اس کا در کا در اس کا در کا در کا در اس کا کہ کا در اس کو کہ کا دیا گا در کا در اس کا کہ کا در کا دادہ کر در اس کا کہ کہ کو کو کا دور اس کو کا کہ کہ کا در کا در کا در کا کہ کا در کا در کا کہ کہ کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کو کا کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کا کو کھا کہ در کیا کہ کا در کا کہ کا دیکھا کہ کہ کہ کو کھا کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کو کہ کو کی کو کو کو کو کھا کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کھا کو کہ کو کھا کہ کو کو کھا کو کہ کو کو کو کھا کہ کو کہ کو کو کو کو کو کو کو کو کھا کو کہ کو کو کو کو کھا کو کو کو کھا کو کھا کو کھا کو کھا کو کھا کو کھا کو کو کو کو کو کو کو کو کھا کو کو کھا کو

ا - عَلِينُ مِن إِمْرَاهِمِ ا عَن تُقْدِيْنِ مِيسِى ، عَنْ يُولُسَ، عَمَّنَ ذَكَرَهُ ، مَنْ أُلْمِنانَ بْن خَالِدِ فَقَلَ ، عَالَ أَبُومَتِهِ فَيْ الْمَثْلُونَ الْحَقَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهُ اللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ الللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

فِسَلِنَاللهُ الْحَلِينَ الْحُبَيْنَ كأثنظاب حنرت ثنة الاسلام للرفه أرمولاكا الشيخ ومحمد ليثقوث كليني مليالزع مفرقران بالينانباديث وعممولاناايت وظفرتن ماحث قبل وولاا العالى تتوى الاروبوى بالىومنتكم جلعته الماميت كراجئ منيم كا ولو اظم آباد يا كرايي ١١

# اثمہ (اوصیاء) کے علاوہ کی کے پاس نہ پورا قرآن ہے نہ قرآن کا پوراعلم انه لم یجمع القرآن الا الائمة وانهم یعلمون علمه کله NO ONE POSSESS COMPLETE KNOWLEDGE OF HOLY QURAN EXCEPT IMMAMS.

الاصول من الكانى جد اول تايف الى جعفر محرين يعقوب بن اسحاق اليكلى المتوفى ٣٢٨ طبع ايران ٢٢٨- . . كتاب الحجة

فقلت كماكان يقول في سجوده ، ثم اندفع فيه بالسريانية فلا والله (١) ما رأينا قساً ولاجائليقاً أفسح لهجة منه به (١) ثم فسرولنا بالعربية ، فقال : كان يقول في سجوده ، مأتر الد معذ بي وقد أظمأت للشعواجري (١) ، أتر الد معذ بي وقد عفرت الله في التراب وجهي ، أتر الد معذ بي وقد اجتنبت لله المعاسي، أتر الد معذ بي وقد أسهرت لله ليلي ، قال : فأوحى الله إليه أن ارفع رأسك فانتي غير معذ بك، قال : فقال : إن قلت : لا أعذ بك ثم عذ بتني ماذا ؟ ألست عبدك وأنت ربي ؛ [قال] : فأوحى الله إليه أن ارفع رأسك ، فا ني غير معذ بك ، إني إذا و عدت وعداً وفيت به ،

#### ﴿ باب ﴾

ث( انه لم يجمع القرآن كله الا الائمة عليهم السلام والهم )
 ث يعلمون علمه كله )

١ ــ خد بن يحيى ، عن أحد بن على ، عن ابن مجبوب ، عن صرو بن أبي المقدام عن جابر قال : سمعت أبا جعفر تلكي يقول : ما إد عى أحد من الناس أن جع القرآن كله كما أنزل إلا كذاب ، وماجعه وحفظه كما نز له الله تعالى إلا علي بن أبي طالب الله تما ثمة من بعده قالي .

٣ غلى بن الحسين ، عن على بن الحسن ، عن على بن سنان ، عن عمّاد بن مروان عن المنخل (١٤) ، عن جابر ، عن أبي جعفر المنتخل أنّه قال : ما يستطيع أحد أن بدعي أن عنده جميع القرآن كله ظاهر ، وباطنه غير الأوصيا. (٥٠) .

 <sup>(</sup>١) اندفع لميه أى شرع د ناا والله > لمي يعش الناخ [ لداله ].

<sup>(</sup>٣) الله يالنتع وجيس التشاري في العلم كالقسيس . والجائليق يكون أوقه و يطلق على قاشيهم . ( ق. ) .

<sup>(</sup>٣) الباجرة : نعف النيار عين يستكن الناس في بيوتهم كأنهم قد تهاجروا شدناأهر. (في)

 <sup>(</sup>٤) المنتخل بشم الوم ونتح النون وتشديد السجدة المنتوسة وربا يقر. منحل بسكون النون وتعليف المحاد. (آت)

<sup>(4)</sup> قوق عليه السلام ان عند الترآن كله الغيرالجيلة وإن كانت ظاهرة في الغلا الترآن و مشمرة بوقوع التحريف فيه لكن تتمييدها بقوله ، ظاهره و باطنه بفيد أن السراد هو العلم بجبيم الترآن من حيث معانيه الظاهرة على الفهم العادى و معانيه المستبطئة على الفهم العادى وكذا قوله في الرواية السابقة ، روماجمه و حفظه الغيم حيث تبد الجمع بالحفظ فافهم ( الطباطبائي ) .

الموق ١٠٤١ه الجزء السابع حققه وعلق عليه سيدنا الحجة السيد حسن|اوسوي الخرسان خصربسواعير الشيخ على لآجو بدي تهران - بازارسطانی تلفن ۲۰۶۱۰ الطمة الثالثة تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة في التصحيح الثيخ محمد الاخو ندي

### وطی فی الدبر کے جواز کے لئے قرآن مقدی کے مفہوم میں ردوبدل

### التحريف المعنوى في القر آن لجواز وطي في الدبر انعوذ بالله

#### AN ALTERATION IN THE HOLY QURAN FOR THE JUSTIFICATION OF SODOMY

تمذيب الاحكام بلد يقتم باليف الى جعفر محد بن الحن اللوى المتوق ١٣٢٠ (طبع امران)

#### ج ٧ في السنة في عقود النكاح وزفاف النساء وآداب الحادة والجاع ١٩٥٥

على بن يقعاين وموسى بن عبد الملك عن رجل قال: سألت ابا الحسن الرضاعليه السلام عن اتيان الرجل الرأة من خلفها فقال: احلتها آية من كتاب الله عز وجل قول لوط: ( هؤلاء بناتي هن الحهر لكم ) (١) وقد علم انهم لا يريدون الفرج .

و ١٦٦٠ كه ٣٣ — وعنه عن معمر بن خلاد قال: قال آبر الحسن عليه السلام: أي شيء بقولون في اتبان النساء في اعجازهن ? قلت : انه بلغني ان اهل الدينة لا يرون به باساً فقال : ان البهود كانت تفول إذا اتنى الرجل الرأة في خلفها محرج الولد احول فأنزل الله عز وجل : ( نساؤكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى ششم ) من خلف أو قدام خلافاً لفول البهود ولم بعن في ادبارهن .

﴿ ١٩٦١ ﴾ ٣٣ . - وعنه عن ابن فضال عن الحسن بن الجهم عن حماد ابن عيّان فال : سألت ابا عبدالله عليه السلام أو اخبرني من سأله عن رجل يأتي الرأة في ذلك الوضع وفي البيت جماعة فقال لي: ورفع صونه قال رسول الله صلى الله عليه وآله: من كان بماركه ما لا يعابق فلبعه نم نظر في وجوه أهل البيت ثم أصفى إلى فقال: لا بأس به.

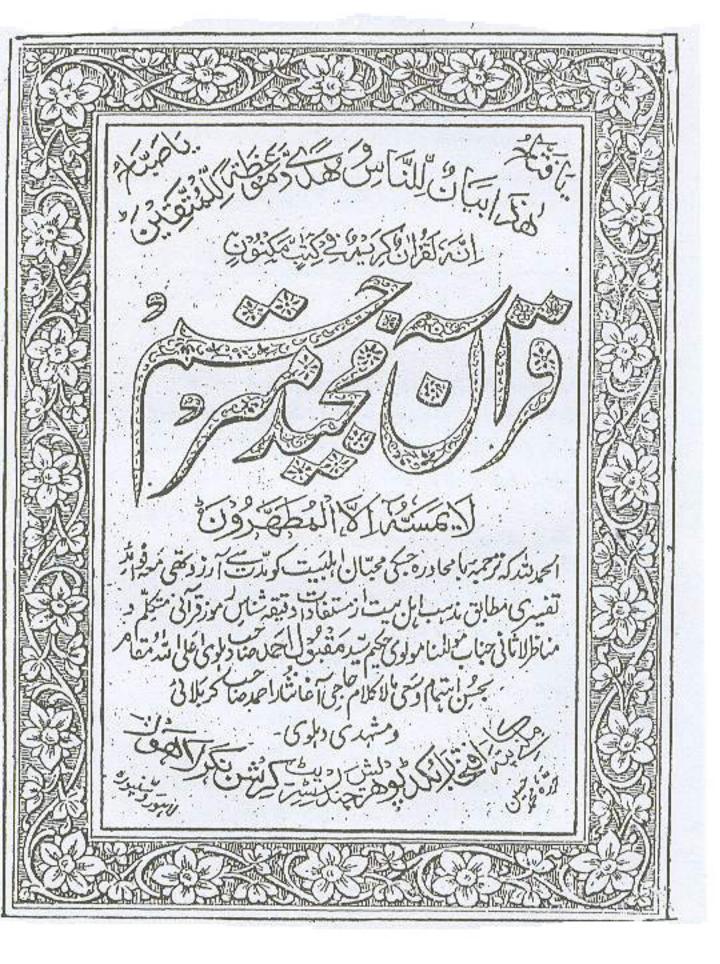
وعنه عن مماوية بن حكيم عن أحمد بن محمد عن حاد ابن عثبان عن عبد الله بن محمد عن حاد ابن عثبان عن عبد الله بن ابي بعنور قال: سألت ابا عبد الله عليه السلام عن الرجل بأتى الرأة في ديرها قال: لا بأس به .

﴿ ١٦٦٣ ﴾ ٣٥ — وعنه عن علي بن الحكم قال : سمعت صغوان يقول: قلت قرضا عليه السلام : أن رجلا من موالبك أمرني أن أسألك عن مسألة فهابك واستحى منك أن بسألك قال : ما هي قال : قلت الرجل بأني أمرأته في دبرها 3 قال:

ع (١) - ورد هود الآبة : ١٧

<sup>-</sup> ١٦٦٠ - الاستيمار ج ٢ ص ٢١١

<sup>-</sup> ۱۱۱۱ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۳ - ۱۱۲۳ - الاستبدار ج ۳ ص ۲۱۳ والحرج الناك الكليلي في الكابل ج ۲ ص ۲۱



### قرآن میں شراب خور خلفاء راشدین کی خاطر تبدیلی (نعوذ بااللہ)

: فِي مُسْتَعِيدًا لِمَهُ . نفظى معنى بين كه انك كو اُسكى بال بين رہنے دينا ۔ نفيه صافى مين ہے كہ يدايك نصيحت تقى صكو تجيرے كوئى تعلق رحم بصرت يوسف عبدالسداد مكى اس نصيحت سے شامرف اہل محر نے فائترہ آعلى يا بلكرتمام اہل عالم كو ايسا قاعدہ سعاوم بنوائش ع اُنتا تے ہيں ۔ جس عقد كو زيادہ شامز تك ركھنا منظور جو اُستے محفوظ لا كھنے كى اس سے ذيادہ انہمى كو فى صورت نہيں كہ اُس

محواسكي بال من ركها جائے۔ اس نعيجت كى قدروقيمت تجرو كارد 11. 1 Je كُ يُعَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُونَ تَغيرُتِيَّ مِن جِنالِهُم بعفرمسادق عليالسلام سيمنقول ارجناب اميرالكومين عداراتام ك سا منے ایک شخص نے برآبت یوں تلاوت كى تُشَرِّعَا إِنَّى مِنْ بَعَيِهُ لِكِ عَامٌ فِيْهِ كِينًا مِنْ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْمِعُ وْنَ لِينْ يُعْمِعُ وْنَ كُو معروف بدمها اجيساكه آب موجوده قرآن شركف بين ديكينة بين احفركة نے ذبایا ، وائے ہوتھ پر دہ کیا کو لیگے آیا تر کو رہنگے اُس تفعی نے وص کی اِ ايرالونين بيرس السكيدكر يعون والما خداف وين نارى وال عدال عدال مَانَ مِن لَغِدِ ذَلِكُ عَامُ فِيهِ كُخَاتُ النَّاسُ وَفِيْلُهِ لَيُعَتَّمُوْدُ بعنى يَعْصَدُ وْنَ كُومِهِول تِبلايا حِسَ معنىس يرفاياكما ككوبادلول سي بانى بحرت د يامانيكاه ورديس اس امريرضاكا يرتول لائت وَٱ نُزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِوْتِ كَأَوْ يَجَاجُاوا دريم نے برایوں سے موسلاد معاریانی آنارا قول منزجم معلوم بوتا بهيكرجب قرآن من ظاہرا عراب لگائے گئے بي توسرًاب خوار خلفاكي خاطر كيفية كويغيث وكاس بدلكرمعني كوذيره زركياكياب ياجهول كومعردف ب بداكر وكون كيلية أيجكر تؤت كالموت

يوسف ١٢ لى تىلى كايىن كھاكيىن اورسات برى بھرى بالوں كوسات سوكھى باليں ليدا یاس بلٹ کے جاؤں تو وہ مھی جان ایس وکر تبیہ بہلا بنوا نے ایسے ہوئیں) يَرُهُوْنَ سَيْحَ سِيِّيْنَ كَايَّاء فَكَاحَصَ لَيَّهُ تم سات برس کا ارکھیتی کرتے رہو گے میں جیسے تم اس کھیتی کو کا ں تقورے سے غلّہ کے جو تمارے کھانے میں آئے ! تی مب کو ؛ اول ہی میں ن كِعُرِّادُ لِكَ سَبْعُ لِيثَ اس کے بعدسات برس تحق کے آئیں گے جن میں سوا مے اُس تھو يج دفيرہ كے لئے ركھتے ہو اور ہو بھے جمع كيا ہوگا سب كھا بھر اس کے بعد ایک أیسا برس أیگا كرمس ميں لوگ ب ہو جائی کے اور جن یں وہ پنوریں کے ۔ بادشاہ نے ديا كالتبيركنيوا كومير إس لاد جب شايي

پنے امام کے حکم سے مجبود میں کہ جو گفیتر ہر ہوگ کرویں تم اُسکو اُسی کے حال پر رہنے دو اور ڈفیتر کر نیوا نے کا عذاب کم زکرد ال جمال او اصل حال سے مطلع کردو۔ قرآن مجید کو اُسکی اصلی حالت پر لانا جناب صاحب العصر علیات لام کا حق ہے اور اُسنی کے وقت جما



### توهين قرآن كريم

### اهانة القرآن الكريم

#### INSULT OF HOLY QURAN.

ابساتوال باش تراوز زوال والدوريزوي متحفة والبن إصفاري برگاہ اولاد یہ ہوتی ہوسورہ کا ل عمران رعفران وگلا سے فکد کرعورت یا نہ سے حسل رے گاسورہ فیرگیارہ مرتبہ براحد کے آل تناسل پردم کے اور دوج سے او دیکی ے اخدافا للے فرز تعطا كريكا بوعورت سات دان دور ور كھے اور وقت افطار كين مرتبه المصَّنةِ را إنى بريون وكري وزندنيك صور عن عامله مرك الج الدهوات ار م ہے سرگا ہ جا ہے بٹی نا ہو بیٹا ہوئیں جب حل سے جا ر بھینے گذرہا ہیں رو فِياد مِوكُ فَكُم مِرْهِ رست حالمه كم إنق ربك اور بك اللَّهُ مُعَرِّدًا فِي اللَّهُ مُعَمِّدُ اللَّه ، بیٹا پیدا ہونام ہیں کا محدر کھے سرگا ہ سور ، بینہ کدد کیا نی سے وصور حاصلہ یے ترجل می کا سادست رہے گا ہرآفت اور کرنے سے برگا مکی اور سے کا حمل کرائے ہویں شوا دت کی انظی ہی کے سیف معراسے احداثیں بار اکمیند عام کے اورس اری استدایس اگرجین إربى اسم سارك كه قد جلد باسانى موكا برگاه يابت ت، مور المعكر حامار با ندسع اجارا سے حل سے جاليس ون ياس اس كے سے برکول رکھ اور بھرنوی مبینہ کے مشروع سے باندمد نے سب آنات سے دہ (د ارمحفولا يسي كل و اكيوب الم تأوى ويكه انى صنى النتر يرًا نت ا وحده الرهبين ناشتيهنا له كشفناما بهمن فتر وابتبينا و اهداد ومشلهم معهم رجمة من عشارنا و ذكرى للعامدين الرعورت مالم بركاء سورة ذارا باد اقعہ یا انشقاق لکھرا ہے یاس رکھ وضح عمل یا سانی ہو گا اگر عورتے ذرندنه بوتا موبشك وزعفزان لكحكر بإزوسته راست برعورت بالدمه ال الا أن الدالة الاالااهيا اسم إهيا يا رؤت يانت وس بعزيك ياعزيز بقدرتك ياتدرس بجبرونك ياجار ببطمتك يا عظيم بدك يا مان مجلمك بإحليه ربيلمك بإعليه بمنفيرةك بإخفار برحستك إدر حدا لواحميين عجن آف واله وق الله عدمان دبسول الله صلى الله

عليساء والدالطا جوين يشكل تكدروان است مي طالد ك باندودي إماني

ENGRY WILLIAM

فَٱلْقَادُينَ مُهَا الْقُرُاتِ اللهِ مُقَالِكُونَ اللهِ اللهُ

to a Bearing

### شیعہ کے عقیرہ تریف القرآن کا ثبوت ثبوت عقيدة الشيعة في تحريف القرآن

#### A PROOF OF SHIA'S BELIEF IN TAMPREING WITH OR ALTERATION IN THE QURAN

مشاح اغتران المعروف بدوياچه ترجمه مغبول احد وهلوي از مولوي سيد كلب حسين لكعنو طبع كرشن محر لامور-

J. 18 18 19

تهارسه بهدون عصيري والخول فرالي-

اس برین ملیمون کی اور را الداور بهرت شاندور مد بعد کون جون کا و قرابا در جن كو قد المنفي أنوا مان سلوماييني فالت من الدرجيم مهر الفكري فناص الأفحت علي بإدويا مينت ميها الزراد المانشاد فرارا كَوْلُونَ كُلِيا وَلَهُ مُوالِمُ وَلَهُ مُولِهُ وَأَوْلِي الْفَعْرِيمِ لِكُنُهُ وَلَهُ وَمِنْهِ وَلَا اللهِ وَل

كود - الدر أس دوك الدراك وديان الرائي وطاوت كروي في يون من المال

اس بریش نے عرض کی کم آئے ۔ وہ بڑر ، کو ن با فرایا وہ سب بید ہے اوضیار میں جن کاسلسنداسوت يك رهيديكا جديدك كم حوص كوثر برميرت باس وارد او النس- وه مب سي سب بدايت كرين واله اور برابيت إفته ون مكه مو يخص أن كري وروس كان كاكوني نقصان شريكا اس مك كروء قرأن مك مائة رين منظماً ورقراً إن أن مناه أرميه كاسترقراً إن أن كوجهبور من كا اور منه وه قرا أن كوجهور من أبني ك وربعد عديري أمت ف نصرت في حاف في اور أبني كي وربعد عدان كو بار من ميترا إلركي -ادر اُن کی وجہت اک سے طرب طرح کی بادیش دفع ہوتی دیں گی ادر اُنہی کے میب سے اُن کی دعائر قبول کی جائیں تی - اس پریش کے دوش کی کہ یا دسول اللہ ! کیلیم اُن صرب سے نام تو بتا دیکٹری اس ہ وباليكلوة ل تؤان مين ستصحم ووج إن يه مهرا والاوريد فرمات جوست ابينا ومست اقدس جناب وام حن المايتران ك مرمهادك دير دكعة كالمرب ميرا ويثاءا وريه خواسق الإست ابداء مست مهادك وتاب امام صين عاد السناءم كرم وقدس بروكها بعروس كالبينام وكاجن كانتام على وكالا وتربيب من كدود تهامت بي زمار عوان يس مُردا بوجات لذاس معيد اسلام كردينا عريرة تنفرت سف وين اولاد سك سليك كو بالره كدر ي ملیم این فایس بادی کرت میں کداس پر سف فروش کی کرمواد میرسدما ال باب ما ب بر فرا مو باش بخد نهجي أكن سيكه نام شنا ديجيته أس وقدة، مناب اميراه تومنين عنديات الام سلي ايك بزرك كانام ليا . بجرقراليا كمراسه خامدان بال ك تفص مذاري أتمت عمارين من سنته بين وين كوت ك وافصاف ينايس دارج منگرور فرادو کا جس دارت کر و ظلم و من رست مجرجی مزگی د زرای قسم بین این سب و گون کو پیجا نظام ک<sup>ان</sup> جودگین و مقام کے مامین اس سے شعب کرمی کے اور میں ان کے باپ اور دادا کے تام مجی جانتا ہوں ادرأن كي تبداون كولمي يجان ابيل.

كأفي بن ياسناد خود حيناب العام مؤريا فرطيها مشان مت دوايت ميني كه منام أدميون بين سع جرعتن میں س کاندی ہوک میں اے تمام فران بیرکو جس شاق سے وہ نازل جو اتھا اُسی طرح جم رہا ہے دہ اب مين بيرا مجمونا بين حالا مرجس مثنان سه الله تعالى ساء أس أرقائل فرمايات شان سه صرف عواين المر خاات في أس كوش مي قرايا ورجفظ مي كيا-

نیز باسنا و خودجناب سام نقر بازی ایش ام سے روایت کے کسواٹ ادصیاے مناب رسول عمامیا الشريف والدوسلم كيمكو في شخف يدويوني ري تهيل سك كدن م قرآن مجيداً من سكوباس بني يين أص كالله

### تحريف قرآن كا اقرار الاقرار بالتحريف في القرآن .

#### AN ACCEPTANCE OF TAMPERING THE HOLY QURAN.

مناح الترآن المعروف بد ويبايد ترجمه متبول احد دهلوي از مولوي سيد كلب حسين تلصور طبع كرش محر لامور

وعاج بعنبول ترجيه

أس اندازے بڑھیں جیسے کہ ہم کو آپ مضرات سے ای بین آواتیا ہم اس بی اراکار ہوتے میں فرایا ہیں تم لاک قامى طرح بيسو بين تم كوتعليم دى حائر كيونكروه لو أيشره أسُدكا وي تم كوريح وتعليم ويكاء ول ماحب تغيرها في إس حديث من أبنه وأيدام منهمراد جاب صاحب الامر عليم التيام من صاحب كنّاب كافي باسناد خود منالم ابن سلم سته روايت كميني أن كابيان بهد كريري موجود كى بين ويكمينني في جناب الم مع بقرصادق عليد الشاع مسكر حضور من فرين مجيد سك كيد الفاظ إس الزازس، يشعص مب المازيت عام لوگ نہیں بلطے تو حصرت ہے ارشاد فر ایا کہ اس قرأت سے باز رہادر اُسی فرأت سے بڑھ جس طرح کہ عام لوگ براست میں بہت کے کہ قائم آل محرکا زمانہ نہ جائے اس منے کہ جب اُن حفرت کا زمانہ آ جائیگا تو کتاب قدا اپنی تدریه الین عیس مثنان سے نازل میدنی نتی اسی طرح ) نیاضی جا شے گی اور دہ اس تصحف کو جاری فرما ویں گئے مِیسے فود مناب علی فر تصف نے اپنے وست مرا مک ست قیما تھا۔ ٹیز ان حصرت نے یہ بھی فرمایا کہ جناب ایرالوئین أس كى كتابت ميد فارغ بوت يق فوا سى نوكون كت ساحفة لات كين أوران سى بيرار شاو فرايا مفا كر بدكتاب ضاأسي تربيب مح معابق بين حب طرح الله لعالي في ابني بنده اوراي وسول مناب مريط صلّے الله عليه والدوسام برتازل فراني - اور بن سنه و انتقارت كرورشاد ك الدانق وس كو إن ووقول وفينول مك ما بين جن كرديا ب قوأن ولكون في يرجواب ديا كربمارس باس جمععف بتابس بين عبى ساما قرآن موجود بے میں آپ کے جن کے موے قرآن کی فی طرورت میں معدیث نے قرایا۔ آگاہ دمو کہ آج کے بدار سے تماس کو کمیں ندویکمو سے - میرسے ذور وائنی ہی بات تھی کہ جب میں اس کوجم کر میکوں آؤ تم کو اطلاع وے دوں۔ تاکہ تہاراجی جانے تو اُس کو اُدے کراس سے نعن حاصل کرد (اور شبی جاہے تو دسمی) اسی کیاب مين صاحب كتاب في بالسناد تود بزاهي سي روايت كي ب وه ذكر كرت من كرجناب امام رصنا عليالت الم نے بچے ایک محیفر عنایت فرایا اور یہ ارشناد کیا کاس میں نظرانہ ڈالیو- مگریں نے اُسکو کھولا اُور اُس میں موڈ گذینیکٹ انگلیٹن کفتہ ڈاکو بیرمعا تو اس میں فریش سے سنز آدمیوں سے نام معدان سے باہر اسے نام کے کھے پائے حضرت نے کئی مخص کو بیرے ہاس مبیجا اور یہ کہاا بھیجا کہ وہ عصوف سمارے باس والیس مجھیجا و تغيير عياشي مين جناب امام محد بافر ظايرت ماسيد ووابت بهاؤه حفرت فرلت بين كه الركتاب معلا محد معني في مطالب میں برجهایا اور کھٹا یا در کمیا ہو تو ہما راحق کسی صاحب عفل پر پاکشیدہ ند رہتا اور حب ہما را قائم ظاہر موکر گفتگو کرسے گا او قرآن مجیداس کی ہربات کی تصدیق کر دے گا - نیز اُسی تقییر میں جناب ا ما م معطرصاءن عيدالسّلام سنه روايت سن - وه فرمات بن كراكر فران مجيد أسى ترتيب سن يردها حالما جن مرتب سے کروہ نازل بواتھا تو تم ہمارے نام کی اس میں بالیتے۔ نیز اس تفسیریں انہی حضرت سے دوات

سبنے کوفراً ن جیدیں جوگذرگیا وہ بھی اور جاب ہور ہاہتے وہ میں سبت اور جو آیندہ ہونے والا سبتے وہ بھی بہت اس بیں اَ دبیوں کے عام بھی موج د سینے جو گرا دیانہ سگٹے اور اُس بیں ایک ایک اسم سے اتنی مختلف صور تیں

# تحریف قرآن کے بارہ میں کھلی صراحت ، صراحة بینة عن عقیدة التحریف ، -

#### AN EXPLANATION OF TAMPERING THE HOLY QURAN IN DETAIL.

مفاح القرآن المعروف به ويباچه ترجمه مفول احد وحلوى از مولوى سيد كلب حسين تكصفو مليع كرش محر الاجور-

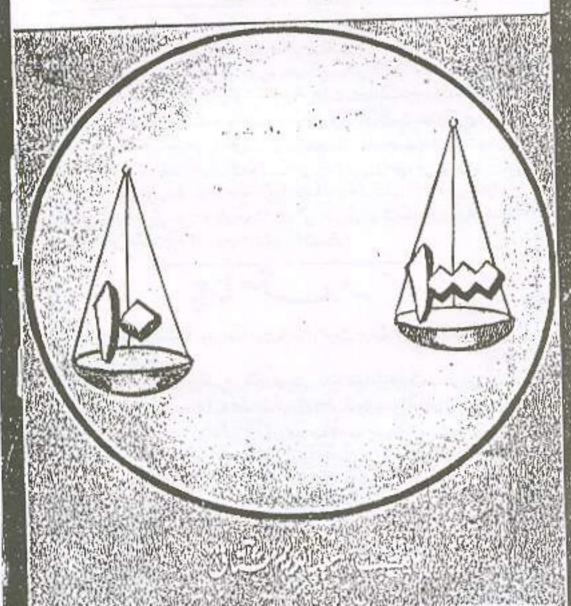
ویا و افرائی برای کے دی گار میں اواک منر دارائی مشان فرول کے وساب سے نا وا نف ہو قرآن مجدس اورائی اورائی اورائ مہم میں وہ خواہ کیا تی ہوں یا علیحدہ علی ہ اس میں وا تغییت نا رکھا ہو رکھا ، حقوا میں علم نفشا و قارز انتقام و ان پر سین دعیق وظاہر و باطن ابنداؤ و نرتیا اس میل و بواب افتاح و وصل استین اوستین است ہوجو میں اس سے کچھ دی اس موسی ہے اوراس کی دلیل اس کے بعد و الی سے معلوم ہوئی ہے ۔ متوکد محکد بہت سے لیے بقر بود مقصل فرنیت رفعت فرائین و اسکام کے وقع اموام و مطال کے معنی بن کی وجر سے مگر گراہ ہوگئے کھر نہ کھے جھتا ہو شاس سے واقف ہوگئے کھر نہ کھے جھتا ہو شاس سے واقف ہوگئے کھر نہ کھے جھتا ہو شاس سے واقف ہوگئی کی میں با واقف ہو کئی میں ما سے اصافہ کا کس جگر کے الفائل سے ندائی میں وجر سے مگر گراہ ہوگئے کھر نہ کھے جھتا ہو شاس سے واقف ہو گئی اورائی میں میں با میں با با واقف اپنی اس کے معنی واقع میں برخول ہوئے ہیں یا با برخول ہوئے میں با میں اور واقع کے ان قسموں کی معرفت کا دعی ہوئی وہر سے اور مقد اور واقد کے دسول پر کہنا ان با فرصے والا

### وهما مقسمامم

فراین جید کے بین بونے کا بیان اور اُس میں معنوی تردیث مونے کا ذکر اور یے کہ اس میں کوئ کی

میٹی ہوئی ہے یا کچے نہیں ۔ مان ابراہیم می سے اپنی تغییر میں باشناد خود جناب امام جعفرصا دی علیات ام سے روایت کی ہے وہ حضرت قرالے میں کہ جناب رسائنا کہ باطنا کہ یا فائی قرآن مجی رسید کا سب میرے بہتر کے پیچھے صحیفوں میں خور ملوات اللہ وسائا مرعلیہ سے قرما یاتفا کہ یا فائی قرآن مجی رسید کا سب میرے بہتر کے پیچھے صحیفوں میں خور اور کا فذات میں موجود ہے ۔ تم اس سب کو لیکر میں کر لیسنا ۔ اور اس کو اس طرح صنائع نہ ہوئے دیتا جیسے میرود اور نے توریت کو صنائع کرویا مقاربی مرفقات تعمیل ارشاد میکرب نہ ہوگئے اور اس کو ایک زرد کہوئے میں جمع کرلیا۔ چیر اس پر جرد کا کرا جنے گھرلے گئے اور یہ اللہا دکردیا کہ جب تک میں اس کو ارسالیات مشاوضا و رسول ہمنے نے کر آن کو وقت تک وراث اور میوں گا ہ

جن ب الاستخص حدة من طبعاً بشائع م فرائد من كرب به يمك بناب البرطيلات المستحد إو ما قرأن في درجم من الركيا والأكو في شخص حدث في خدمت بين آتا . قرأب البنرط وراو رُست اور موان أس سيسطف كم المراجمة كافي من موام بن سليما في سفر به روايت كمي صحابي كم جناب المام رصاً عليه اسلام سے روايت كى سبتے وہ صحابي و كركرت و إن كرين سفر المام عليلات لام كى خدست من عرض كى بين آب برقران موجاني مهم قران مجيد كى كچه آيتيں إس اخداز سے سُنت بين جيسے بها رہے باس بنيس بين أور بم إست اجماعي بنيس جانت كريم اس كو فكا الاذهان بجاب جلاء الاذهان



الاصول الخياية

تَفَانُ لِمِينَ لِإِلَيْ يَجْعِفُ فِي لِينَا لِيَحْاقِي الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةً الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةً الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةً الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيِّةً الْمُحَاقِيِّةُ الْمُحَاقِيقِ الْمُحَاقِيقِ الْمُحَاقِيقِ الْمُحَاقِقِيقِ الْمُحَاقِقِيقِ السَّحَاقِيقِ السَّحَاقِقِيِّةً المُحَاقِقِيقِ السَّحَاقِيقِ السَّحَاقِقِيقِ السَّحَاقِقِيقِيقِ السَّحَاقِقِيقِ السَّحَاقِقِيقِ السَّحَاقِقِيقِ السَّحَاقِقِيقِ السَّحَاقِقِيقِ السَّحَاقِقِيقِ السَّحَاقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحَاقِقِيقِ السَّحَاقِقِيقِ السَّحَاقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّعِلِقِيقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِقِقِيقِ السَّحِيقِيقِ السّحِقِيقِ السَّعِقِيقِ السَّحِيقِ السَّحِيقِيقِ السَّعِيقِيقِ السّحِيقِيقِ السَّعِيقِيقِ السَّعِيقِ السَّعِيقِيقِ السَّعِيقِيقِ السَّعِيقِيقِ السَامِيقِيقِيقِ السَامِيقِيقِيقِ السَّعِيقِيقِ السَعِيقِيقِ السَامِيقِيقِيقِ السَامِيقِيقِيقِ السَامِيقِيقِيقِ السَعِيقِيقِ السَامِيقِيقِ السَامِيقِيقِ السَامِيقِيقِ السَامِيقِيقِيقِ السَامِيقِيقِ السَامِيقِيقِ السَامِيقِيقِيقِ السَامِيقِيقِيقِ السَامِيقِيقِيقِ السَامِقِيقِيقِ السَامِيقِيقِيقِيقِ السَامِيقِ التكلية التابكات

> المنوفي كند ٢٢٨ ١٩٧٩ هـ مع تعليمًا تنافعة مأخوزة من عدة شروح

> > صحيد علق عليها اكرلغفاري هضربسورعت التوكالاخك

الاستالاست

مرتضى احدى تهران- بازارسطانی 1.21. mis

الطسة العالعة

STAA

(تاریخیدستاوین



الباب الخامس

الشيعةُ و عقيدةُ الامامةِ

### Chapter T

The Shias and the doctrine of Imaa-mat (The religions Guidance and Leadership).

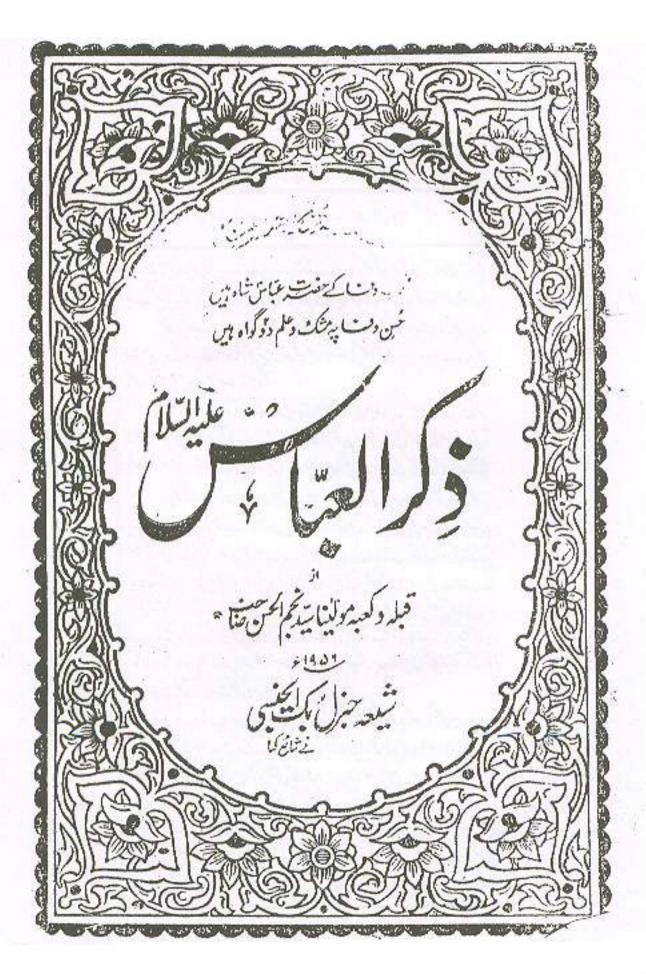
تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی انتیاں (49) حوالہ جات ہیں۔ انتیاں (49) حوالہ جات ہیں۔

سرسری نظام ومقررین کرنے، مارام کرنے فی MY,

### نبوں کو نبوت امامت کے اقرار سے ملی اعطیت النبوۃ للانبیاء لاقرار هم بالا مامة.

#### APOSTLEHOOD WAS GIVEN TO THE PROPHETS AFTER THE ACCEPTANCE OF IMAMAT

الجالس القافره في الزكار المرة الطايره از علاسه طبين بخش جا أا نونم كانهيں يس أب نے فراا \_ بے شک اگر نلام كا كھر سريا تور آزا دى نه مرأ، کنیزنے دائیں جاکرانے مولا کوا ام کے یہ کلاٹ سائے تروہ تحص تائے یب ہے وہ انسان مور وز قیامت رکھنے کی حوات رکھے کرہ التدميں نے اپنے اعضا و کوتيری غلامي ميں استعمال کا تھا۔ اور مدنصب سوگا استن قلع است اقا کے سوفیدی استی اسی فیصدی ابعض اس سے کم بعض صغر نیصدی براکرائے ۔ اس سرفیصدی نوم ملال رزق کماتے من . باقی آ بابت وام فودى وست من برائے اندرجمائی كر برالا كورك تست ہے تھے جرغلام غلاموں میں سے سوقصدی غلام ہو وہ باتی غلاموں کا با متى كران سے ترك اول مى بيس بوا۔ توليولائ لسماخلفت الاخلات كي تعالم سے نوانے ان کوفوازا۔ اورتھار جیان کی مرواری انکومنات لرمالی اورصور۔ فرایا۔ کول می کی نسی من سکا حد کے اس نے والات علی کا اوارائیس کیا۔ ور دان ل ومعث مي قط الومولا مدّعلي من الي طالب اورشرب معراج حفزت دمالمّاب، تمام اروات انبیارے پرجھا توانہوں نے جواب ویا کہ سرے میں اوار لیے گئے ہوت لیها آباد ونب من حمن قالمن برایس کی نظر می کر راهر ماحمی سوا۔ اس تلنع عدت کے لئے ساوان و منظوں ماڈوں میں ماری ماری مول مالک اسلام می کوئی مبال منظی آبادی . دراند - انسانیس جهال کس غرب مبا ميديا ميذزادي كي مزارمز بو- ويحصه كحاشهيد . كما عرز . كما أرشما مرز . وعلی فرا القیامی - امام موی کا فریک نقس اولا دوں میں سے مبسر میں ووکی مزا نگرمیں آ آل۔ اے گزیب انداد کی شہزادی فاطر نیا معلوم تر من تھے بہتی ہ ادر ای ل کو دان کس نے کیا ہرگا ہ وب کر اپنا موج قرب موجود را تھا۔ شہر سادا



### انبیاء سے باند حفرت عباس کا ورجہ ہے سیدنا العباس افضل من الانبیاء

#### A RANK OF HAZRAT ABBAS IS SUPERIOR TO ALL PROPHETS

ذكر مهاس از سيد جم الحن ١١٥٦ء شيعه بك المجمني لاجور

91

معرف عما کی کاعمیصالی مونا میرست بی بینسی مزند به با مبد قرار دیا بر کردند جدا بنا میروی ایساست درب کم ایسانی بی میرست بی بینسی مزند به با مبد قرار دیا بر کردند جدا بنا میروی به بایساست رشد رق به جرا مزان انها در میرست در درسکا و آن میری چند انبیاد ایسا نظر عیروال وسلم و عزت داد و طیر مناب امار معرف ایرانیم میراسوم حزت اسمی مایراس و معرف به حوث ایراب میراس ا اور حزت میسان میراسوم و میراسوم حزت اسمی مایراس و معرف به میروی به حوث ایراب میراس ا اور حزت میسان میراسوم و میراسوم حزت اسمی مایراس و میراس میراسان و ایران برای میراسان ا معرف میراس کی وجرف اس ای اقلب و فعال بیسان میراسان و سیدا و دا آنی برس کی سند معرف امام جده میراس میراس میراس و با درت منصوصه مین و سیدر بیران میرک دادی ادر حزوشال چین دارناد فرات بیران

السلام عليات يايها العسد الصائح

اے عبد صافح کی پر خدا کی وف سے سوئی ہو علام عبدالزاق موسوی اپنی کتاب قب سرینی اشم سکے مشا وملاہ بیں مکھتے ہیں۔ کہ م حمزت عباش کو یہ وہ مند درج نسیب ہو ہے۔ جس سے ہت

ے انبیابی توقع رو گئے۔ حصات عباس المرطامران کی نفوش ال مصرت بی سمتے ہیں تری شان وفا

Mary State State of the State o

معند علام مسترم على حارا

### مديث رسول سلى الشعليه وسلم كانكار انكار حديث الرسول صلى الله عليه وسلم . DENIAL OF HADITH.

احباب رسول بجواب اسحاب رسول از علامه حسين بخش جازا

17

ا کام کو نا فذکر سف والی پارٹی اور ٹیمیز کی افزان خرب کر کے دوایت کرنے والے فیرکے دادی سب اس زومیں کائیں گئے۔

### حلى اما ديث كالبي منظر

O خیرالقد ون قدف الخ . میرازاندسبزان سے الها به رمیممارام ولگی)

O صحابي كالنّجم الز- ميراماب ساركان مادى كى طرى بي-

O لالتتااصطبى- ميرامابكرب زكد-

O اکسموا اصحابی - سرے امغاب کی تدرکو-

O لاتعباده مفوضًا - مير- اسماب كرارب وتمم كا انشاز نر بنادً

رشرے عنا دُننی مطبر مرمطیع میآبائی دہی میں تغیازانی نے یہ اوراس قیم کی مدشیں نقل کی میں اور "اصحاب رسول" میں بخاری صاحب نے میں ان میں سے کچرنش کی ہیں۔ میں عومن کرتا ہم ل ۔ کر ان امادیث ذکر و میں صفرت سفیرہ صابر کو خطاب فرط

سي عرض والبرل. وان الماديث مروه في معرف بمير عاب والله بالو رب من إبدي أف وال نور كوخناب تما الينيا بعدمي أف والصاملان

تر فاطب برئیں محتے بکر راہ داست فاطب دی مامر سان متے ہی رکومارکیا ما آ ہے ادر دیدی مرابد دائے تبا اس خطاب میں ثال ہیں ۔ بس احادیث المرومی

مِن صمار كُوشِلاب كيا جارم فتا كيا النهران في نؤد ان اما ديث برعل كيا ۽ -

o کیا جنگ جن می قریقین سے ارے بالے دائے مزار دن کی تعداد میں ممانی

اين تحدي

التاويك لمارى سيمالة



my/- - duca

## ائمہ معصوبین سید الرسلین مستن کی قائم مقام ہیں المام سے افتال ہیں اور وہ انبیاء کرام علیم السلام سے افتال ہیں

الائمة المعصومين قائم مقام سيد المرسلين و هم افضل من الانبياعً

IMAMAS ARE SUPERIOR TO ALL THE PROPHETS.

اتوار البحت في اسرار معمل (مقدر تغير القران) از عادر حين علق جاوا مررست جامع علي إب البحث

وہی تنسیرہ إلى میں الم حدد ق اسے منول ہے کو حذرت رسالاً کرتے نہ شاہ تراؤ کر ہے ، کو فی مومن حربیات الد کو فی ایک ورقة کافقہ ایسا جوڑ جائے میں پر علی مطالب کتوب برت قودی کافقہ بروز اعشر اس کے اور جنم کے درمیان حالی برگا اور اس کے مرم حوات کے جار میں خلا اے ایک حک حطاکرے گا ہو بردی و تیا سے سات کا بڑا برگار وہی کافی میں صفرت امام محد باقر علیات تلام سے مردی ہے کہ وہ عالم میں کے عم سے فائدہ امثالی جائے ، شرفرار عا دسے افعیل ہے ۔

رہ ، تغییر ہان میں معنرت امام میں حمکری طیانتا: م سے منول ہے کہ معنوت امیرالومنین ملیانشادم سے ارافت کیاگیا کہ تمام نمان سے اگر برئی کے مبدکون افعنل ہے ۔ اُپ نے فرطاہ کہ خانے ساکین ، بہر ہم جاگیا کہ تمام نبق خدا ہے ابلیں ، فرحون اند تبارے اعلام کے بعد کرن برترین نفوق ہے قرطاہ کر وہ مامائے فاسدین ہیں ۔ ج بالل کو

قام کرکتے ہیا ادری و پارہ و ڈانتے ہیں۔

ام صفح کے اور افراد کو مقاطین میں اور استان کا مرک اصلاحات کے ذکر دارافراد کو مقاطین میں اوالتاء کہا کہا ہے۔

ام صفح کے انکا ہے اس طرح درمانی دنیا میں نمین خلاکے نفوس کی دسمان کے ذکر دارافراد ردمانی مکران و پادشاء ہتے ہیں۔ ان کی پادشاہ سے مسامت و مسلفات نفاجری ماقت و آنداد کے بل لیاتے پر شہدیں جاکرتی۔ بکہ دواست نفاجری ماقت و آنداد کے بل لیاتے پر شہدیں جاکرتی۔ بکہ دواست نفاجری ماقت و آنداد کے با دومنزت کا امراد فرائی سیاست کے مسلمات نام اوابیا میں میں مزار انہیا دورسین اور ان کے بعد ان کے ادمیار ما جرانی علیم استاد مرسکے میں اور انہیا دورسین اور ان کے بعد ان کے ادمیار ما جرانی علیم استاد مرسکے میں نفاکی باشر سے دومانی مکرین ہیں۔

چی بناب رمانؤک اس معدومی معنان اساوین کی مثبت و محقے بی اور سیدالانهیاد والمرسنین محد مقدی اقب سے عقب میں ۔ لیڈا ان کے اوسیاد طاہریٰ ان کے تنکشام ہونے کی مثبت سے صرف گذششد ادمیادے النسل منہیں ۔ بکہ تمام انہیائے مالیتین سے جدیہا افضل واشرف نہیں ۔

کونکر إدشاء کے دزار إنائشام مرف اپ ادشاری کے ماخت مراکرت میں اور باقی تمام رہایا کے ماکم مرکزت میں اور باقی تمام رہایا کے ماکم مراکزت میں اور دہایا سب اُن کی محکوم برتی ہے ، نواہ عام انسان برس یا ان میں افسر و غیرہ برق ، ادراس میں کوئی شک دہشیہ میں کرتیا میں اور دہایا میں انسان کی مشیقت سے میں ۔ لبنا وہ ان کے اومیا کی میں دعایا میں دہایا ہو ان کے اومیا کی میں دعایا میں دہایا ہو میں موجوم میں اسان کی انتقاد میں نوا داکر کے وقیا والوں کو شینے میں سے بتائیں کے کو ماکم کون سے اور محکوم کون و مب مائم کے اور میں موجوم کی اسان کی انتقاد میں نواز اور ماکم میں تو ان کے میں بیان کی تام میں نواز اور میں موجوم کی والوں کو شینے میں اور میں موجوم کی میں تو ان کے میں بیان کی تام کی در دور اور میں کے والوں کی دور میں موجوم کی در میں موجوم کی میں تو ان کے میں بیان کی تام کی میں موجوم کی در دور اور میں موجوم کی میں تو ان کے میں موجوم کی میں موجوم کی میں موجوم کی کار کار موجوم کی کی موجوم کی موجوم کی کرد کی موجوم کی موجوم کی کرد کرد کی موجوم کی موجوم کی موجوم کی کرد کرد کرد کرد کرد کرد ک

مَوَلِدٌ : جِنابِ وَلا مَاطالبِ

### حضرة على كى فضيلت انبياء اور طلائكه پر فضيلة سيدنا على ، على الانبياء والملائكة .

SUPERIORITY OF HAZRAT ALI (RA) OVER PROPHETS AND AN ANGELS.

مسلم اول جلد چم از مولانا خالب هسين كر پالوي جعلم واد التبليغ سائده الاور د م

مصاص مجسے سے وا تھی عرب کی کا بلسف وی توجوجیس جائیں سال کی طریر حجزارے سے بعد صعرب ے آپ کرے ہے جانا کھاس عمریوں تا ہی میٹ شکل موتی ہے لکین مجرمیجی آئی تبدیلی آپ کر حنور اکرا من مطينے والے اللہ کے عمیرے البان رہے ہے آرجہ بوریدا ہوئے ی صفر منی کے ماہر می ا ك گروس أكيا تشا اورمعنور كارم سنعاسينه لعاميه ومن سيمسا تشاس كي جوا ٽي دروماني تربيت كي تعن اگروه شرا موکرفداکی مرمشیون کا بالک اورنسم حقیت و نار موگها تواس می تحقی کیسا گذشته وبارکنند سنه دانیج مواسی کوم واج برنده است ارش می جمع شده نذا مرل کا آول لید وعير كامنه م منتقل كما سه ال تارع حضور الأم ب قدا كانتدان كروه على عرب كه تا رحفه بشاكما بروكر ويضراور ويرف اجماطه كسداف ونهى دا مكداس شر كسد وردا فسد سدي سر بدائك كه يترار دروان يه كول دريم -جب بح من مرنی سے بان تربیت کی آہے ، کس استادے اس بیٹر میں سے تواسیا آنا وابستاد سے افعال ى لقل كرا ب اورانيس اب ول دوه ع بي عليد دياب - اس طري حورت عن بي معنور ارام سك تام طور و وطوارا بیٹ آریا میں فیمل و بیٹے جمو یا کہ حزت ال عابدالسائ سیرت مصطفوی منکس میں راگر کس نے سیرت محدی کرد کھیٹاہے تؤود حفایث علی عرائسدام کو و یکھے نکر ممتن کرتم میں افساطیہ وہ کہ وسلم سے تو پسا ل معیزت اسرافیل کواس کربیست میں حفریت مسکالملی کواس سے روٹھے می جیڈیت جرا بیوام س کی موات میں معزت آدم کواس علم می جعزت فرع کواس کے فدا سے فوف کرنے می جعزت راسم كوفليل فدا موسفين بعديت بعقوب كومزن ومال من جعارت مومي عبرات م كواس رمر مرور و فقار من بعوت الدن كراس مي مسريان معزت يحل كراس سيحه زيورس شرازن عيش عليانسوا داس کی عبادت میں جھزت یونس علیداست کواس کی برمیز گاری میں جھزت می کواس کے گزار حسب د ره كيدة جائب تواست ما بي كروه على إن الإطالب كى طرف تظركريد كيونك بي من يغيرون ى وت يخصلتين يأى جاتى مي وحوك الله تعافل عان دياجي كام اور اسس سكه سوا اوركس مي الأ لمه أشَّاء المُدجلديم مِن امريكا إلى عبل وكري ماستُرج

en particular alternation acceptable della acceptable escap-

من من المركبات ال



O

تنزيه الاسلام

مؤلفه وتمرتمه ومضعض قدرة السائين برة العارنين نهروارع شريك المرتبة ما زميد الله موت ترديت المي يجت المرابط المارنين لا المرقة وإناجنا مرادي محمد ما وعالم ماصنيك وكويم طفوي بنتي عالم المارني المارقة واناجنا مرادي محمد ما وعالم ماصنيك وكويم طفوي بنتي

### آ تخضرة صلى الله عليه وسلم كى توحين ا ها نة النبى صلى الله عليه وسلم .

#### DESECRATION OF PROPHET MUHAMMAD 報路

تزيت الانساب في جيوع الاسحاب جلد دوم از مولوى مرماه عالم مصلفوى يشتى طبع ١٩١١م كاست بكايات ويأسبة وبحسا عمود الخلافة أتفاق غير كم بدمجت مكوت ملبكيا وذبالاس اس د حام ١ لخيدى لى و خسندت كاجواش أنا مواد و كاجورين مين الما أو كاجور الم . . كيا بري چرخرمري - انهتي محصلا المنتيت و آنية فراياتيرى قوم كى طرت سيومنسات القيت منهديوم العقبة إربين ان كوسرادل مي ما تا توسي زارد ان يأب اذاقال معييت كاون عقبه كاتعادانتي ب إب الدوو) جو كانوتت وام كرمكوت كانتشار تفاكر ديكياب حكوست كى إكس كم إقديتي برا وراس لفرامن للطنت كياكيا فام دوكانات بندّ برال بوكي متى زسقه ميسرتفانه كنن زكوركن كيونكه نام ساكنان مرنيه ستيفه من بن عدور خوالات كي مبت من برل صروت من اورد ورات ون بن ايم اود ز مرخوان ترسب سبب کیس کئی اورمیت میول کیا مقاح تون نهاا کرکفن ترمینا دیا گر

### امامول مين انبياء والے اوصاف ہوتے ہيں۔ الائمة متصفون بصافات الابنياء

#### IMAMS POSSESS THE ATTRIBUTES OF PROPHETS

حمد بدمنا قب آل الي طالبُ

### على تمام كائنات ميں افضل ہيں - (عقيد ہ اماميہ عقيد ہ الاثناء عشري مھ

#### ان عليا يكون افضل من الكائن قائلين مفسرين-

#### ALI (RA) IS SUPIRIOR TO THE WHOLE UNIVERSE.

#### OFF

من يشًا وْدِحِمْتُدُرِي) ايا كلاوامًا في منه وحِمدة وه بَيٌّ كاوِمِ الريسلنا كالذي مِحدة (٢) عليَّ يلقل بيغضى اللَّه ورحمشه والشُّرَ معزت الحك مركمات ومكانت كومن كاين على كازاكا المصليين. قوت امن هوقانت دوده وجنرا هديما صيووا ذكواة واؤقون الزكؤة رصدتات المذبين يتغفق نشاحوا لهمرج وإذان معنالالا ورسوله جهاوله جعلتم سقايية الحاج عبرالذين اذاا صابتهم مصيمة مده الذمن يذكرن الله وقا يوفون بالتنذر عنيانت إنها نطعه كمرلوجية الله وآواضع. اقا يخشى المله من عماوي إلعالم و صدة وكونوامع الصادقين آب كم أباواجا وكى وتعدلت فالساجدين وكي اولاء كانسا يومد الله لبذهب عنكم المهاحيس احدل المديت أب كايان كادا كالمايق ت السابقوت أيسك المركار ومن عتنذ وغلوا لكباب قالىالبتى صلع بإعلى ماعن ف الله حتى معرفة غيرى وغيوك وماعم ف حت معن ضكاه عنوالله وغلوتي أكرم خزايا له مل الله تادك و قالي كوكا مع ميرد ادرتري مواكيم في

بنين يباء المال مرع سوا تھے كا مقدكى غربس بنياند

یں جاند دھین پرزش اکر م حدود کا علی کی شال بیت الله لوام کالرع سبقہ پر تنفعی الحرائی ڈیا دے کو جا تا ہے وہ کہی ک ولارت نہیں کیا ہیں باز فکات ہے و تاریل دور بوع آن ہے ، ال کل شال سور ہی کھرے ہے ہے۔ طا بر بوت کا تو و ليادوش برم السيند في الدراط إرعلى المري المرت عدم مد نفادات بني وكر موص كي ارسول الله الريد نہین نہیں کہ ایر خرایا چی ارتباع کہ ہے۔ دلین قریری طرف سے تفسیرت پر جلنے کرد تکے رسماں اکر کے طاق کو هب بحرت اينها لُنيِّن بنيا وادر مبنك تبوك كرروز محقيّا اولياً أوركخو ليف أحا كر ليرًا ينا مُليفة فها عابت عن كالمت که دلیا ہے۔ کرم کو ٹیسے وہ منزلت حاصل ہے جو ہز روں کو موسی سے حاصل حتی ہی کو اینا کا م سفام مقر کیا اللہ کے دقت اینے لیٹر پر مسلایا رمول کے علی محوا خات ب با بل ادماند پر کے مداؤمق م کیا۔ اکیدنے ڈہایا کھیں کا جس مراريون اس كم الله مرواري والله الا ترزاي وإذا احتذ ماص المينيان ميتّا قيام ومنعط وا المناح : نها ببياكش بي قاكا نب است مقتم تقد الا يعشد كم كماظ سعوط فق في كرم في ذبايا بم اوك آنے ين مؤتر إلى اورقيامت كے دور سابق بور كے " نيز آپ نے نوایا جها ادا کا ايك نور سے مداكئ كنے إل فوا ا کو اتبار میں مقت وں . اور انتہا یں تو ترجی . محد نے مرکوزیا وہ کیا . اور علی نے لبندی کو ( اوہ کیا ، الحری تر عَلَىٰ كَامَقُ فَصَبِ كِهِدَا لَمَدْ نِمِيا الشِّرِي المِرْيِ وَمِنْ عِلَاكُل وجِنْهِ اللَّهِ بِالصيووا حِنْدَ اللَّ عه نت سة يرا والرون في عليماء أحد في إرام وت كاملك عطاكيا. وا خارات فعرات نعيا وسلكا كبيول الرُّمُ ويكيسو توسيَّت برُّما فك اود نعيش خاصط كرو كله : على في ايك كوده كودد شيل مكت شي . النظر فياس كير بعرفي أفياره *آیتی دی۔* ان الا مواس بیٹر مون مین کا سریکا ے صرفہجہا کا خو و آ۔ ٹیک ہو*گ حیث کی الیی نٹول پیش ہے* مين ين كا مؤدك الراق بولى الله ك عيد عن الون كولها ع كلايا، الشدة إلى عبد وقون مرواجب قراروى ا مَثْلُهُ دَمَا يَوْلُ شِيءًا بِينَ تَعْسُ كُومُ مِن كِيدِ الشُّرَقُ إِنَّى رِحَارُاطُيٌّ كُل مِسَاحُزَاده إِ شَيْحٌ [وَّكُل فيركا بِي قَهَا دِا مَنْ يَعْرُوبُو الله بر و ميكن تم سه المنفق تبين بيون الشرفي من كما تناك في فراي إلك الدوين العنوا وعصار االعديث الد بشك على خير البرية جروف ايان لائ الدين الدينك على كده تا) ولكول سرافضل إل مل تا) كا حار سرافضل إلى درقير بيروك اوريس من وكرو إلاي وحدالذى خلق من الداو بترا يال سان الداد كيد على كم وعمن بنس بن الأالش كون تباسق عرك الأكرياء

يايزه چزيونهاك بوق ب. ا ور دومري پيز د ر كړياك كر ق نيځ يومين حيب يود مخمي بينه و ورمري پيز كوركس طرت إكرارات بدر ورا طهور بي على صعيد باكرين بي فالم تجلداما فتتيو اصغيدة، بالذي تي توميل يمركراد عمرًا إمالنا بري إن ادر مؤام وراب إن قرأن ميرس اوسن احد من ادر امرس وي مقات برايي : سك كرسبطي كر وشمنولدك من بي بي . مشلا أ عضوت كان موجدا أمن كان خاسقا كيمومن اور الماس وارايه إمن حوقات المن كان على مبنة ، احمور الله صدر والوسلام



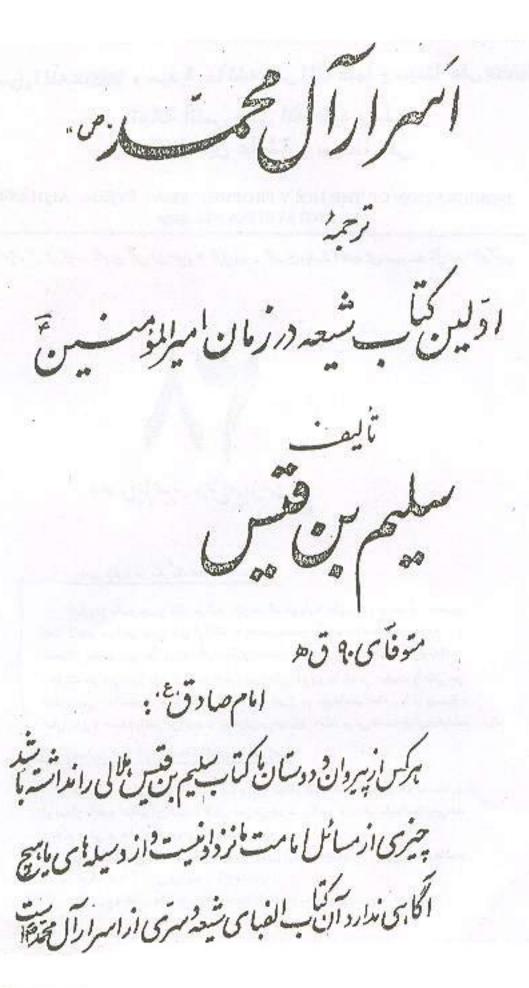
المار المار

### رسول الله پر ولايت على كے اقرار كا بهتان الافتراء على رسول الله صلى الله عليه وسلم بالاقرار بولاية على كرم الله وجهه . ALLEGATION OF ACCEPTING ALI'S منتقال WILAYAT BY HOLY PROPHET MUHAMMAD المنتقالة .

ا ممات ائر از مولانا ملک نظام حیور کلو ملٹان ۵4

ا مبدائد در قرخود بنطب و گبفت استهادات لا البه الاالله و استهادات المسائلة و استهادات المست المبدائد المبرائيس و المرواكنون المبراؤس و المبراؤس المرواكن و المبراؤس المرواكن و المبراؤل المبراؤس المرواك و المبراؤس المرواك المبراؤس المبراؤس المبراؤس المرواك المبراؤس المرواك المبراؤس الم

اسی عدوت کونقل کرنے کے بعد علا مرممبسی نے فرٹ ویا ہے ؛ اذیں دوایت خاہرے سٹود کرایٹ ں ایا ن بشہدا دیش داشتہ اند د در گردا نمیدن ایشاں برکئے افراد بولایت علی ابن ای طالب بودہ آ ایمان ایشاں کا مل بود کا مل تربشود ا یعنی اس دوایت سے معلوم میں ہے کر: فراد کشہدا دیش فرمعین حیات میں پر موثر معفرات دکھتے تھے کیکن ذرفہ کرنے کا صرف ما عدم مقصد یہ تھا کہ علی کی دوایت



# تورین رسول الله منته وسیدة عائشه رضی الله عنها و سیننا علی نظمی الله علی الله علی الله علی الله علیه وسلم و أم المؤمنین عائشة و سیدنا علی

DESECRATION OF THE HOLY PROPHET (複数) SYEDA AISHA 係数 AND SYEDNA ALI 係数

اسرا رال محد الف سليم بن قيس كوني متوني ١٠ جرى زيب شيد كي دنيائ كائنات من سب سے كل اور متدركاب



#### پیامبر (ص) در سقر یک لحاف داشت

آبان از سلیم چنین نقل میکند : از مقداد در باره علی (ع) پرسیده - جنیس گفت : همراه پیامبر (ص) قبل از آنکه به زنانش دستور حجاب دهد در سفر بودیم ، و خدمتکار پیامبر علی بود و خدمتکار دیگری نداشت ، پیامبر هم یکلحاف بیشترنداشت و عایشه هم همراه وی بود ، پیامبر (ص) بین علی (ع) و عایشه می خوابید ولحافی جز همان یکی نداشتند ، شب هنگام که پیامبر (ص) بر می خاست لحاف را از وسط ، میان علی و عایشه پائین می آورد تا به فرش می چسبید ، بعد بر می خاست ونمازمیخواند،

#### بیماری علی (ع) و عمناک شدن پیامبر (ص)

یک شب ، علی (ع) را تب گرفت و او را بیدار نگهداشت ، پیامبر هم به بیداری او بیدار ماند و سراسر آن شب ، گاهی نماز میخواند و گاهی نزدعلیعلیمالسلام می امد و به او تسلی می داد و به وی مینگریست تا صبح شد ،

وقتی نماز صبح را با اصحابش خواند چنین فرمود : خداوندا ، علی راشفاوعافیت عنایت فرما ، او از دردش مرا بیدار نگه داشت ،

على (ع) چنان عافيت بيدا كرد مثل اينكه از بند آن مرفش رها شده باشد .



نان بناب مولاناطالب مين كربايوي مات بيناب مولاناطالب مين كربايوي

جعفر من التبليغي أم مثل أكاه <sup>سايطان</sup>

### علی کے در کے بھکاری تو اولوالعزم پیمبر ہیں

#### الرسل ا ولوا لعزم فقراء مسؤلون على با بعلى

#### ARCH PROPHETS SEEKS HELP FROM HAZRAT ALL

خاشت توراني جلد اول ال موادا خالب حيين كرالوي العلمي وادر التبليخ الما مياركاه الابور

1:1

بني ا ورصلب الوظالب سے لكا ينته وقت على كو دا ك بنا ويا -مدیث کے اس محط سے وامنے ہوگیا کر خوانے ایا مت علی کا املان خلقت الوالسشر میا ب مفرت آدم سے تفریداً جورد بزارسال بیلے کرویا تخفا ۱۰ ور برفیصله فرا ویا تخاکر بادرکمو ویزت على كوبجهو لذكر كرسى ا ورك درير ايني جهين نيازهم نزكرًا - لبس فلدك سواجوب، اس كا ١٠) علي إ سيعد بنبذا اوگوں کو پياسينيد کر وه طع چن ملع چين فصاحت چين پلاخت چين «مشنجاعت چين مدالت بیں جکہ برصفات حسنے ہیں صفرت مل سے دا بنما ہی معاصل کر بن ا وراس بین کو ہے سار بھی نہیں ہو ہے کیونگرخدانے فوداین لاربب کتاب بیں ان کے در برا نے ادرا ہے سسائل مل کوانے کا حکم فرایا 🖔 ہے ، لاندا آیا کو جا ہے کراپ برسا سے اس حدے مل کا دربر ن ما می رس اور بب اپ اس ور يرائيس كونو ويال أب كو ابنيام جموليال بعيلات مليس كمه جنبول كي صدايش عبس كي اورمل تكريدة کی ا وائری سنال ویں کی کول مالک رہاہے اور کوئی مراولوری ہوتے برشکریر ادا کردہاہے 🗒 غربیکہ حفرت علی کے در کے بمکاری لواولوالوزی بیغیر ولی آب لیول شرا رہے میں واپ کے تذمون بين ترييرين كيون روكي بين -أب ان كو توثر كراك را ميد السرع كادرا وركست و كرا ب كه يد كملاسه- أب بعولى يجيلا بن اور بمر بركر لا بن بهر حابين اور بحرك لا بن اجتها ية آپ تھك مايش كے بيتن الا م كو فزانے بين كمي نبيس التے كى . ال صربت سے واضح ہواکراپ ہوت حتم ہوگئ ہے اور الم ست شروع ہور ہی ہے اور است جناب سنسوراكرم كے ان سفرت على اور ان كے ليدان كا ولادسے كما روائى بھى بوكر مما فظ نظام مصطعی اور ونیاکی بقابیں مصوراکم فےمتعدومتنا بات پر بالوضاحت فرا دیا کرمیرے لعد و المست كا وارث على سے السامت كا مامك على سے واسا مت كا والا على سے - المثال ور بو في كل جوعى والاجوكا جوحفرت على كى مخالفت كريه كاماً بننا توكميا وه سومن تك بنبيس بن سكتا للنذا الى وسى ميو كاجن كانام معيّن على كرم اعلان بني كرم اور تصديق على كرف. اس مديث سے واضح سواكرامامت حدث على كا اعلان قبل ا رفعنقت دومالم بنوت جناب محد معطفیٰ کے ساتھ میوا لاندا صنوراکم کے سواحفرت ملی تام مندق کے الم ابن . معتوراكن نے صدیث توریس اماست كا ذكر ؤماكر به واضح فرایجا كرامام وہ جوگا جو تورموگا لبلٹرا توگ جے مجی اچم نیانا چاہیں ہیلے اس کوفرر : دا ٹابٹ کروں -

تاريذى دستاوين

(تاریذیدستاوین



### الباب الرابع

إهانةُ اهلِ البيتِ وآلِ النبوّةِ من قِبلِ الشيعةِ

### Chapter IV

Disgrace of the Members of the Family and Progen of the Holy Prophet by Shias.

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی حجیبیں (36) حوالہ جات ہیں۔

الفريع ألت الفريع ألت المناه تَفَلَكُمُ مِنْ لِالْهُ يَجْعَفُ فِي أَرْبَعُ قَوْمُ اللَّهُ الدَّا الْمُحْتَاقِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ ألككك آلمنو في الماله ١٩٧٧ ١٩٧٨ مع تعلقا ستاخته مأخوزة من عدة شروح صَحَدِينَ فَاللَّهِ عَلَوْعَالَهُ عَلَيْنَ على إكرافيفاري الناشو دارا محت<sup>و</sup> الاسلامت تران - بازارسلطاني ملفن ۲۰۲۱۰ تمتاز هذه الطبعة عمَّا سبقها بعناية المَّة في النصحيح المشتخ مخدالاخ ندى

حقوق لتنع وتبقليد مبثة بضوقر لمزوآ بالتعاليق بجواش مفرفة للناشر

## زنا بالجبر کے جواز کے لئے حضرة علی رضی اللہ عنہ پر الزام

#### الاتهام على سيدنا على بالقول باباحة الزنا (نعوذ بالله)

A FALSE ALLEGATION ON HAZRAT ALI (RA) TO PROVED RAPE LAWFUL.

الاصول من الكاني جلد يجم اليف الي جعفر محد بن يتقوب بن اسحاق الكيني المترفي ١٨ سور (عبع اران)

\_4XY\_

كتاب النكاح

07

٧ - عجمين يحيى ، عن أحدين عجم ، عن معمرين خلاد قال : سألت أباالحسن الرّضا عُلَيْتُكُم عن الرجل يتزوّج المرأة متمة فيحملها من بلد إلى بلد ، فقال : يجوز النكاح الآخى ولا يجوز هذا (١).

٨ - علي بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن نوح بن شعيب ، عن علي بن حسان ، عن عبد الرحن بن كثير ، عن أبي عبد الرحن بن كثير ، عن أبي عبدالله المؤلفة على إلى عمر فقال : إنهي زبيت فطه ربي ، فأمريها أن ترجم فأخبر بذلك أمير المؤمنين المنتلخ فقال : كيف زبيت ، فقال : مردت بالبادية فأصابني عطش شديد فاستسفيت أعرابياً فأبي أن يسقيني إلّا أن أمكنه من نفسي فلما أجهدي العطش و خفت على نفسي سقاني فأمكنته من نفسي ، فقال أمير المؤمنين المؤمنين علي على نفسي سقاني فأمكنته من نفسي ، فقال أمير المؤمنين المؤمنين علي عرب المكمية (٢٠).

١٠ ـ عد أمن أصحابنا ، عن سهل بن زياد ، عن على بن أسباط ؛ وشهبن الحسين جيماً ، عن السحكم بن مسكين ، عن مارقال : قال أبوعبدالله كَالْتَكُمُ في ولسليمان بنخالد ، قد حر من عليكما المتعة من قبلي مادمتما بالمدينة لا تكما تكثر أن الدُّخول علي ذُخاف أن تؤخذا ، فيقال : مؤلاء أسحاب جعفر .

<sup>(</sup>١) ظاهر، أنه سأل السائل هن حكم الشدة أجاب عليه (لسلام بعدم جواز اسل الرامة تهة و حلمه الوالد العلامة ـــ رحمه الله ـــ على أن السنى أنه يجب على المشتمة إطامة زرجها في العتروج . من البلدكما كانت تجب في العائمة . أقول : يحتمل على بعد ان يكون السراد بالنكاح الإخر البشة أى قير الدائم أى يجوز أمل العقد ولا يجوز جبرها على الإخراج عن البلد . [آت]

<sup>(</sup>۲) محمول على وقوع النكاح بيتهما يهم حين وهو سفاية إلىاء , (كذا قرمام العلوع ) وفي الرآة لعل العنى والعراد بهذا النجر أن الاعتطرار يبعل هذا النعل بحكم النزويج ويشرجه عن الزنا و الظاهران الكليتي حمله على أنها زوجه نفسها منه يشرية من ما، فلاكر، في دارالياب وهو بهد لإنها كانت مزوجة والإلم بستحل الرجم يردم صر از أن يثال أن هذا أياداً كان من خطائه لكن الإمر مهل لإنه ياب النوادر .

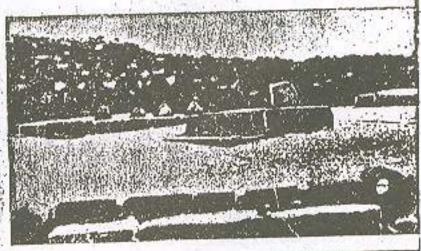
ترجمه

اصول كافي جددم



(منت البقيع) ماضى حال

حضرت ادیب عظیستم مولاناسید خطفر حسن صاحب قبله



## حضرت علی افتحیٰ الله ایک کو احل تشیع کے نزویک گالی ویٹا جائز ہے

#### عندا هل التشيع يجوز سب على رضى الله عنه

#### ABUSING HAZRAT ALI (RA) IS LAWFUL BY SHI'ITE

MM

مشاني توحليسول ه في حبله دوم

الاعيادويشدون الزنانيرفاعطاهم الماحوهم

9 - قال استقبلتُ اباعبدالله في طريق فأعر

عنه بوجي ومطيت نس خلت عيده بعد، ذلك

فقاست جعدت فداله الى لاالقال فاصرف ريهى

كراهاة ان: شقى عبيث فقال في وهما الداهد

كناب اويان والكفسر

علاشر وتفصف الدازرت توقيه أياريا تدعت نفرس الشر فيان كووه بارابرعطا فرايا

واوق كهنا بيتبيس ومستديرح مدريت الرعب الشدع اليرسام ستداء بم في معاون كالوث مساعة بيوليا اوراً كمه بره كمياني كربدين كيك فدوت بركافي اوركها براكي يرفعا مول بين كبست ونفا ادرس فركوست سع مصامة من يديدا تنا. ماكراك كوكول لونيت زينج حفرت في فرديا الفرقم بروهم كرست متمن الكسطفس كل فعال سقام يريمه الاوريبك على المنول كالجمسيع تنا واس زكها عيك السده ميا العبدالشاس

ولے ن رحِلًا نقیتی احس فے موضع کسا ركذا نقال عيك السلام يااباءب الله سا احس والااجهل

توجیح : مطلب برنے کو اس نے السے مربطبیک مومقدم کیا ، اوز بوائے برسے نام کے کونیت کا ذکر کوالوران ووٹول باتول سے محض وترتيم غليم كانعها كما مخالفول كأوجو وكل مي استعاب زكرنا جلهية تتما وبكرتيب سيكام لينا جارية تقاء

الوعبدالد عبدالسل مست كماكيا كراوك بربال كرت ين كرعلى على السلام ف منركوف مركبا ، وكراع نقريب أم كماجات كالمريحة كالى دو. ترتم محت كال و عدونا راوراً مجست راء ت فلا كرف كركبس . تردكرنا بحزيت في فرايا -وكرال تصحفون على وكسياعه دت براله زيت بيعرفها معزي فيروايافعا كذنه س تصاكل دين كالماجا عادوم يصح كالى د منديها اوراكر عند معيزات كركهاجام، توجن وين محديد برول. يرسين فرايا كدفة مجد سے اظهاد براوت د کڑنا ۔ در آئی دین محربر ہوئے سے مجھا کردادت ڈکرٹی جاہتے منااس تے برکہا ، ویمنا ابراست کے فاہدین قل سے كوترجيح دى جائ بعضرت نے فرايا تبيكي ف اس برتيس اور شای کے انت جارتے عداس کودی را جاہتے جوماری بإمرندكيا يجسبك المربك نصافيين مجوركما وكلدي كمنت وياكافكا ان الإلا الله كالق سيطني الله الدائد بها بيت المال كا کرده مین و دکیا جائے اوراس کا دل المان کی دار مین طائن جورہ سی توقع پریوسول الکند نے مارے قرابا باکرده لوک پیرواپ کرتے کا

١٠ - قيسل لا عبدالله عليدال المان الناس . دون ان علياقال على منبر إلكوف إيهالناس إيث كم ستندعون الى سبى السبوني تروت عون الى السيراء أة حتى فلات بردّامني فقال ما اكتربها يكذب الناس على على عيد السلام أسعة قال الما قال الكهست على الى سبى تسيونى شعرت عون الى البراءة منى وانى على دين محسمه واحريق ولات يرؤؤامنى فقال له السائل ألا منتون اختياره لقي ورت البراعرة فقال والتهما ذانك عليه وماله الاماميني عليدعارين ياسه حيث اكريده اعل سكاد وتثليده مطمئن بالايمان فانزل الله عن رجل فيده الامن كحرى وتعباسه مطهش بالايدان فقال لفاالسبى عندها باعهادات عادوا وأسدفا تزل الله عزويل عذرك واصرك إن تعددان عادوي

المراق ال

البحت اميع لخطت ورَسِيائل وَحِامَ الميرالمؤمنين أبي المحيت علي بن أبي طالب الميرالمؤمنين أبي المحيت علي بن أبي طالب

لابن إنه الميكانيك

الجيزة الاوّل

# حضرت على اور حضرت عباس منافق تص- (احل تشيع كا وعوى) كان على وعباس رضى الله عنهما منافقين (الاثنا عشرية)

#### HAZRAT ALI (RA) AND HAZRAT ABBAS WERE HYPOCRITE (SHI'IATE CLAIM)

ولفاذكرمن ومنهوا أحاديث في مذيته

rok

العقائن الزمير يبغض غايا عليه السلام وبنتفسه وبنائه من عرضه وروى عمر بن شبة وإبن المنكلي والواقدي وغسيرهم من رواة السيرانعمك أيام ادعاله الخلافة أربعين جمة لاجابي فيهاعلى النبي صلى المقتعك وآله وقال لاينعني من ذكر الا أن تمخر عالما القهاوفي وابة محدين حيب وأي عبيدة معمر بن المتني ان الهيل سوء ينغضون و و-هم عند فركره ور وى سعيد من جيعران عيدا منه س الزيعرفال احيدالله من عباس ما حديث أسمعه عنك قال وما هو قال ما نبي وذي فقال الى معت رسول المقصل المقتله وآله يقول بش المراه الساريشيع ويجوع جاره فيقال بن الزجراني لا كتم بغضكم أهل هذا البيت منذأر بعين سنقوذ كرتمام الحديث وروى تخرجن شسبة أيضاعن سعيدين جبير فالخطب عبدالله ابن الزجرف المعن على عليه السلام فبلغ ذلك محدين الخنفية بأساء اليه وهو بخالب فوضع له كرسي فقطع عليه خطبته وقال إمعشر العربيشاهث الوجوء أيلاقص على وأشم حمنوران عايا كان يعالقه على أعسدا ادادته وصاعقة من أخره أرسانه على السكافر بن والجاحد بن طفع فقتاهم بكفرهم فشنؤه وأبغضوه وأضعر والهالسيف والجمد وابن عمصلي اللة عالمه وآلهجي ويسامه فالمانقة القالي جواره وأحبياته اعتساده أظهرت لهربيال احقادها وشفت أخفاها فنهومن ابترز محقدو منهم من المخر بعليقة إدومتهم من شتمه وقذ فعبالا باطيل فان يكن للويث وفاصرى وعوقه ووانة فشر عظامهم وتعفر أجسادهم والابدان منهسم وماندبالية بعسدان تغتل الاحياء منهم ونقل وقابهم فيتكون المقعز اسمع فدعفتهم وأبديناه أخواهم وتصرناعا يهموشفاصه ورنامتهمائه والقمايشان عليا الاكافر بسرشتم وسول المقصل المقعليه وآله ويخاف ان بيوح به فيكني منتم على عليه السلام عنه أمااله قد تفطت المنية منكم من امتدعم رموسهم فول رسول الته صلى الله عليه وآله فيه الإعباك الأموَّ ون ولا بيغضك الامنافق وسيعل الذين ظامو المى منقلب ينقلبون فصادا ين الزيرالى خطيت وقال عقدرت بي الذواطم يتكامون فبالإليان أم حديقة فقال محديا ابن أم ومان ومالي لا أسكام وهل فانتي من الفواطم الاواحدة وليفتني فرحا لامهاأم أخوى أنابن فأطمة بفت عمران بن عائدين مخزوم باد قرسول النفسلي الله عانيه وترافاوا ناابئ فاللمة بفت أسدبن هاشم كافالة رسول القصلي اللة عليه وآله والقائمة مقام أمه أماو اللقاو لاخفيج تبنت شو بالأمكزك في بني أسدين عبد العزى عظما الاهشمة م قام فانصرف وذكر شيخنا أمو جعفر الاسكافي وحاهة تعالى وكال مهر الشحقة بنء والاقتلى عابد السلام والميالة بن في تفضيله وان كان الفول بالتقضيل عامات اتسا في البقعاديين موراحهامنا كافقالاان أباجعفر أشدهيل ذلك قولاوأخاصهم فيعاعنقاداان معاوية وشع قومامن الصحابة وقومامن التامين على والقائدة فيحتف على عليه السلام تقتضي الطعن فيعوا لبراءتت وجعسل أم على ذلك جعلا برغب فينشيه فاختلقوا بالرضاحانهم أيوعر يرقوهمو بن العاص والمقديرة بن شده بقومن التابعين عروة بن الزبير ادوى الزهري أنء وتحالز برحدثه فالحدثني عائشة قالت كنت عندوسول المقافة فبل المباس وعلى فغالبياعا أنسفان هذين عونان على غيرماني أوفال وبني وروى عبدالرزاق عن معمر قال كان عندالزهري حديثان عن عروة عن عائشة ق على عليه المسلام فسألته عنهما يوما فقال مانعشم جهما و محمد بشهما الله أعمل جمال لاتهه به مالى بني هاشم قال فأما الحادث الاول فقدذ كرناموأ مالط وبث الثاني فهوان عروقزعه أن عائشة حدثته قالت كنت عندالنور صلى الله عليه وآلها ذافيال المباس وعلى فقال باعائشة الإسرك الانتظرى الدرجلين من أحدل النار فالظرى الدهنة بن الدلماما فتظرت فاذااله باس وعلى من أبي طالب وأ ما بحرو بن العاص فروى فيه الحسد بث الذي أخو به البخارى و ١٠٠٠ ف صبحهما سندامت الابدروين العاص فالسمت رسول القدسل المدعليه وآله يقول ان آل في طالب السوال بأولياءا غياولي المقوصاط المؤمنسين وأحاأ يوهر يرغفروى عنما طسليث الذي معتادان علياعليه السيلام خطب ابنة أتى جهل في حياة رسول أمة صلى القاعليه وآله فاستوط خطب على المنبوة اللاهااهة لاتحتمم استقرال القا والمتقدد المقافيجهل ان فاطمة بندمة مني يؤذ يني ما يؤذبها فان كان على ير يداينة ألى جهدل قايفار قراعتي وليف مل مايريد اؤكلاماه فالدمناه والخديث مشهور من رواية الكرابيسي قلت هذا الحديث أيضا عفرج في صيحي مسلم والبخاري عن المسور بن مخرمة الزهرى وقد ذكر المرتضى في كتابه المسمى تغزيه الاتعباء والأنصة وذكر أبعر وابق مسين



## حفرت عائشة اور حفية ير حفور صلى الله عليه وسلم كو زير دين كا الزام ا تهام اطعام السم رسول الله صلى الله عليه وسلم على عائشة و حفصة

AN ACCUSATION OF POISENING TO HAZRAT MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM) BY HAZRAT AYESHA (RA) & HAZRAT HAFSA (RA)

#### جلاء العيون (قارى) مولى محد باقر مجلس كتاب فروشي اسلاميد- ايران

زندگاني رسولخدا عُظَالَمْ

-111-

دادند آنحضرت را در دست برغالهٔ چون حضرت اقعهٔ تضاول فرمود آن گوشت بسخن آمد و گفت بارسول الله مرا بزهر آاوده اند پس حضرت درمرس موخخود می فرمود که امروز پشت مرا درهم شکست آن اقعه که درخیبر تناول کردموهیچ پیغمبری و وصی پیغمبر نیست مگر آنکه بشهادت اؤدنیا میرود. و در روایت معتبر دیگر فرمود که زن بهودیه آنحضرت را زهر داد در دراع گوسفندی چون حضرت قدری از آن تناول فرمود آن دراع خبرداد که من زهر آلودم پس حضرت آنرا انداخت ویبوسته آن زهر در بدن آنحضرت اثر می کرد تا آنکه بهمان علت از دنیا رحلت نمود .

وعیاشی دحمه الله بسند معتبر از حضرت صادق اللی دوایت کرده است که عایشه وحبصه علیهما اللمنه آتحضرت را بزهر شهید کردند ومحتملست که هر دو زهر درشهادت آنحضرت دخیل بوده باشد .

وشخ مفید وشیخ طوسی وشیخ طبرسی وسایر محدثان خاصه و عامه دوایت کرده اند که چون حضرت رسالت الله از دنیا رحلت نمود منافقان مهاجران وانصار مانند ابوبکر و عمر و عبدالرحمن بن عوف وامشال ایشان اهلبیت آن حضرت را بر آنحال گذاشتند وبتعزیت ایشان نهرداختند ومتوجه تجهیز آنحضرت نگر دیدند ورفتند بسقیفهٔ بنی ساعده ومتوجه غصب خلافت شدند وباین سببا کثر ایشان نماذ بر آنحضرت دادر نیافتند وامیر المومنین ایم بریره دا بنزد ایشان فرستاد که بنماذ آنحضرت حاضر شوند و ایشان نم فتند تا آنکه بیمت خود دا وقتی تمام کردند که حضرت دا دفن کرده بودند چون صبح شد فاطمه ایم فریاد بر آورد که واسوه صباحاه یمنی دوز بدبیا که دوز تست چون ابویکر امین این سخن دا که واسوه صباحاه یمنی دوز بدبیا که دوز تو یدترین دوزهاست، پس آن ملاعین فرصت دا غنیمت شهر دند که امیر المومنین تایی متوجه تفسیل و تجهیز ودفن آنحضر تست وبنی هاشم بهصیبت آن حضرت درماندماند، پس دفتند بایکدیگر انفاق کردند که ابوبکر داندچنانچه درحیان حضرت دسول تایکدیگر انفاق کردند که ابوبکر داندچنانچه درحیان حضرت دسول تایکدیگر انفاق کردند که ابوبکر داخته گر داندچنانچه درحیان حضرت دسول تایکدیگر انفاق کردند که ابوبکر داخته گر داندچنانچه درحیان حضرت دسول تایکدیگر انفاق کردند که ابوبکر داخته گر داندچنانچه درحیان حضرت دسول تایکدیگر انفاق کردند که ابوبکر داخته گر داندچنانچه درحیان حضرت دسول تایکدیگر در خون توطئه کرده



1

**-**A--

محتنبه تغمیرا دب نامی پیس بلانگ بیساخبارسات البو السمی محکمان مراحت خارد نامی پیس بلانگ بیساخبارسات البو

## حضور صلی الله علیه وسلم حضرت علی حضرة فاطمه کی توبین اهانة الرسول صلی الله علیه وسلم وعلی و فاطمة رضی الله عنهما

جلاء العيون ناشرين مكتبه لقميراوب ناي پريس پيه اخبار سريث لامور مجلسي كتب خانه محله اكال مرت شيخويوره

149

تر ذا معضب خلا و العلاكة خلاك يناه أنمني بيل. كليم محالبند بالمعتبرام محداقرا ورجفره أدق سع روايت كي محارج وحقرت إمرائه الكيب جاددكمن اوراكي أدوجس كالتميت متين ورم كفي اوراكيب مجونا إرست كومفار وُحب اس يرة رام كرنا جاست قرأ لنا يست ادراس كم بالول يرسورست مخ خباب الطيكر فهرمي وياء الفينا استومترواب كسهد كامك ول جنب ومراف وأجنب الله كے ياس آئے اور انہيں روتے ہوئے وكھيا بحقربت في وايا اے فاظر مكيول أدودى مورفنهم مجذرا أكرمبرس المبيث بس جناب المراس كأني بهتزم فالوتحصاك الصائد و مج كرنا اور مي ف يقف اس تروي نبين كيا . ملك قلاف ترويج كيد اوجب مِم السان وزبي إنّ م بانجوان صرد نيا كانتري مرمي ديا- اليفناك وجنب خعفرصا وق مس روابت ہے حلال جنر کے بب ان کونے میں شرم جائز منبی ہے کمز کم أيول خدائص ننب ز قات جناب اميرا ورجناب فالكر مصرفوا يا كدخب بحد مي ز ول كُوتَى كام ذكرنا ، حبب حفرمت تشراعب لا شفاجين ددنول بايُ والمسترس ان كي مرمان وراز زمائے البینا رمایت کی ہے کہ لوگ زمان فاغر میں مباد کیادیا او فاد والتبایان خَرِ لِمَرْتِ الْ مِمْ مُنْهِ وَكُفَّا كِنْفَ مِنْ لِينِي بِهِ مِزَا وَجِبْتِ الْفَاقَ اودا والودوالي جويتعزت ومول تے فرایا الیا مت کمو ملک یون کروعلی الجيزوالمركت . يعني بدمواوجت ما حزو مركت مود ابن مشهر متوب في حفرت هاد ق سے دوايت كى بے كر حق قالے لئے جناب امير برجناب فاطراكي ززكي مي اور عرض حرام كي تقييق - كيزارده طا برو تقيس او كمين عالمن دمو ألى تغيس واور لعبل محققين في كها بدء كرحل تنالى في سور، هل اللي سريت کی تفتول کی و مشام برای مسئول تی میں اور حرون کا ذکر نس کیا ہے۔ شابر اسس وج سے كريرموره المبيت كى شان بى نازل تراہے ، اس ليے حق قدا لى نے حصرت فالمراكى دخاميت محصب حوره ن كا ذكره كيام.



عام باله مرم المرازقي

č٨

## حفزة فاطمة پر حفزة على كي توبين كا الزام

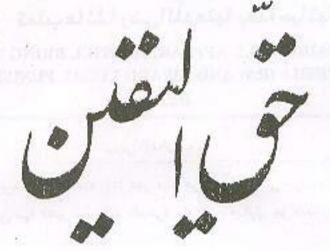
#### افتراء اهانة على المالية على فاطمة الزبراء

## AN ALLEGATION OF INSULTING HAZRAT ALI 磁線 BY HAZRAT FATIMA 磁線.

فتن البقين آلف علام إقر مجلى فيع (تديم ايران) • البقين آلف علام إقر مجلى فيع (تديم ايران) ( ٢٠٢ )

چون تر ا ندیدند زمین دا برما تنك كر دند وبودىماه تابان و آفتاب درخشان كه باوروشتر بافتيج برتو وناذل ميشد اذ جانب يرورد كادعزت كتابها وجبر ثبل بهآيات قرآن مونس ما بوديس توناييدا شدى وجميع خبرات ينهان شدكاش يبش اذتومارا مرك رو مستخت جهويرفني وجمال خودرا ازما يوشيدي ما مبتلا شديم ببلائي چندكه هيجاندوهناكي ازخلاية بمثل آن مبتلانشده بود ته از عجم ونه ازعرب يسحشرت قاطمه بجانب خانه برگر ديدوحينرت امیر انتقار معاودت او میکشید جون بمنزل شریف قر ادگرفت ازروی مصلحت خطابهای شجاعاته درشت باسيد اوصياء نمودكه مانتد جنين در رحم پرده تشيئ عده و مثل خالنان درخانه گریخته ای و بعداز آنکه شجاعان دهر را یخاله هلاله افکندی مهدر این نامروان كرديدهاي ايناك يسر ابوقحافه بظلم وجبر بخشيده يعد مراومعيشت فرزندا نهزا ازمن ميكبرد وبآواز بلند با من لجاج ومخاصمه مبكند و انسأر مرا يارى نميكنند ومهاجران خود را بكنار كشدماند وساير مردم ديده ها يوشيده اند ندافعي دارم و ندمانمي و نه ياوري و نه شافعي خشمناك بيرون رفتم وغمناك بركشتم خودراذليل كردى ددروزي كه دست السطوات خود برداشتی کر گان میدرند ومی برند و تو از جای خود حرکت نمیکنی کاش بیش از این مذلت وخواری مرده بودم وای برمن در هرصحی وشامی محل اعتماد من مردوباور من سبت شد شکایت من سوی پدرمنست و مخاصمهٔ من بسوی برورد کار منست خداوندا قوت تو از همه بيشتر است وعذاب ونكال تواز همه شديدتر استيس حشر ت امير ١٩٤٢ فر مود ويل وعدَّاب، تو نست بر دشمن تواست صبر كن و آتش حزن خود رافر ونشان اي دخته بر گزیدهٔ عالمیان و ای باقیماندهٔ ذریهٔ پیهمبری من سنتی درامردین خود نکردم و آنچه ازجانب خدا مأمور بودم بعمل آوردم وآنجه مقدور بود از ظلب حق خود درآن تفسير نکر دم دوزی تو و اولاد تورا خدا ضامنست و آنکه کفیل امر تو است مأمونست وآنجه حقتمالي ميهاكرده است در آخرت بهتر است اذ آنجه اين اشقياء اذ تو قطعكرده اند يس اجراز خدا طلب تما وسيركن حشرت فاطمه گفت خدايس است مراونيكوو كبليت 🛚 ازبرای من وساکت شد ،

مؤلف محوید که در این متام تحقیق بعشی از امور لازمست (ادل) دفع شبههٔ چند که ممکن است درخاطرها خطور کند اگر کسی گوید که اعتراض حضرت فاطمه(س)با حضرتامیر پهلاچه سورت دارد باوجواب گوئیم که این معارضه محمول بر مصلحت است از برای آنکمسر دم بدانند که حضرت امیر پهلا تر لاخلاف برضای خود نکرده و بنسب فدلندا نس



أرنا كيفات

عالم رباني مرحوم ملا محد بافريسي

تعداد ۱۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سار مان انستارات جاویدان برس: مرحن علی

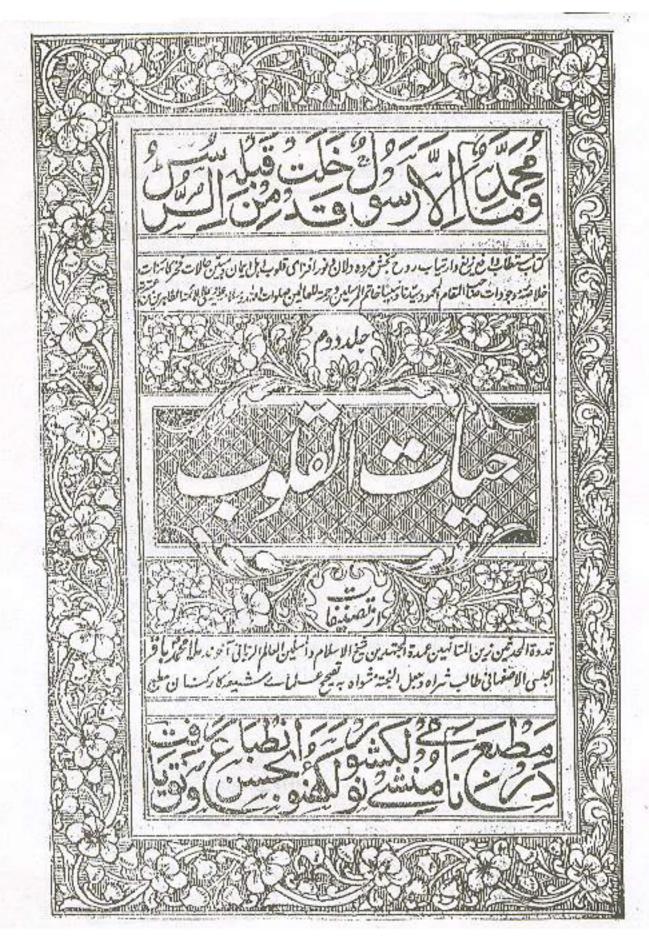
#### حضرت عائشہ کو زندہ کر کے عذاب دیا جائے گا(الحیاز باش) تعنب عائشة رضى الله عنها بعدا حیالها

WHEN MAHDI WILL APPEAR, HE WILL BRING TO LIFE HAZRAT AYESHA (RA) AND AWARD LEGAL PUNISHMENT TO HER.

-4.E. نورنی کیفیڈرنیت م ۲

الى المنزل نصبه وأنفجرت منه اثنتا عشر عينا فيروى ويشبع من شرب منها فاذا بِلغ النجف وسكن فيها انفجر من تلك الصخرة ماء ولين فيكون هو النذا عوس الطّمام والشرآن ،

وفي روايات الحرى انه يخرج من تلك الصخرة ماء وطعام وعان لهم ولدوابُّهمْ ويخرج للبيكم ومعه عصا موسى الجلل اذا القاها من بدء سارت ثميانا ويكون مايين فكسها مقدار اربدين ذراعاً وتلقف فيحلفها كان مايأمرها بابتلاعه وبالبيرتوب ابراهيم الذي أتريبه جبرانيل اللئل لقارماء تمرود فيالنار فصارت عليه بردا وسلاما وهو قميس يوسف إلى الذي ألفوه على رجه بمقوب فارتذبسيراً ويخرج وهولابس خاتم سليمان وممه تابوت بنني اسرائيل الذي فيه جميع مواريث الأبنيباء وآتنارهم ولم يبيق كافر علىوجمالارمن ولو الآكافرا أبعاً إلى سخرة أوشجرة لذاوت السُّخرَّة هذا الكافر عندي فاقتلوه ،ويمسح يدمعلي رؤوس المؤمنين فتنتماعف عقولهم واحلامهم وتصين كاملة ويكون الممؤمن من القو"ة مالو اراد قلم جبل الحديد لفلمه ويعليمهم كملآ شئي حتمي سباع الهوى وتفخر بفاع الأرمن بمذم! على بدس بانَّ واحداً من اسحاب الغالم لَلْكُنُّ مشي عليها وينزع الله الخوف والحزن من فلؤب المؤمنين ويلبسها قلوب اعدائهم ويتو رائه سبحانه اسماعهم وابصارهم حتمى السَّهم اذا كانوا فيبلاد والمهدى تُناقِطُهُا فيبلاد أخرى يكون لهم منالسم والبصر مايرونه ويشاهدون أنواره ويسممون كلامه ومخاطياته ممهم ويتكلمون سعاويدفعالله عنهمالشمف والكسل والبلاو الأمراض وتنزل امطار(قطارخ)السماء بــالبركات الَّتي متعتمتذ غصبوا خلافة أمير المؤمنين ﷺ ويرتفع الحقد والبغضاء من بين المخلوقات حتَّى يرعى الذئب والشاة والسبع والبقر ، وحتى أنّ المرأة تخرج وحدها منالعراق الهالشام ولاتضع رجلها الاً فوق الورود والأزهار، مع أدَّمها لابسة حليتُها ولابضرُّها سارق وولاسبع،وأوَّل ما يظهر يقطح أيدى بني شبه الذبن معهم مفاتيح الكعبة في هذه "الأعمار ويعقلها (يعلَّقها ع) على الكمية ؛ وينادى عليهم هولاء بتوشيبة سرَّاق الكُّمية ؛ ويخرج أولاد قاتلي الحسين يهج فيقتلهم لأتهم رضوا يصنع آبائهم ومن رضى بفعل قبيح كانكمن أناه،ويحيىعايشة



## حضرة عائشة كافره تخيس

#### كانت السيدة عائشة رضى الله عنها كافرة

#### HAZRAT AIYSHA ( WAS AN INFIDEL WOMAN.

Producto of chery هيا شالقلوب زلرووم قوباديا رسول احتدمواني كارى كمسفرتني زورمهل ودم الندسيخ سرخ كرده كر درميان بنم شترفروميروم يا آكة تا مل وتعلبت كم أحقيقت آن إمريزين ظاهر شروحضرت فرمو وكه تنتبت وتا مل يكن ومبا ورت ن منا بس مخرت امیر نبوی جری دفت و بیک روایت جریج در باغی بر دهنرت جون در باغ زار جريح لآمدكم وركبشا يرازرنسنا ورآنا والمنشب ازجبين مبارك مضرت مشابره كرو وتحمفيري مهزدر يمت أنخباب ديه زسيدودر دانكشود حضرت از ديوار باغ بالارفث دجريح فريخيت وآنخباب ازعنب او فتنا فت جون نزد كمي شدكه عضرت بأوبرسد بزدرخت خوابالا رفت جن صفرت نبزد كمي اورسند نوورا از درخت انداخت ج ن برزمین انا و تورش کشو ده شد و نفرا مختاب بی اختیار رعورت ا فهاد وديركة استدوان وزنان سجك ندارد وبرواميت وكرحضرت بسوى غرفه ام ابراميم رفن وازويوا دعرفه بالارنت ون نظريري كرنجنا ب افها د گرخيت وجود دا بزيوا نگند و بر درخت خرا الاف وج ن صفرت بای درفت رسید فرمود که از دفیت بزرآی بری گفت اطاع از خدا جرس و کمان واز مبركه آمتهاي مردي وايك بريره المركس مورت فود راكشود و نفاحضرت برعورت اوا فما دوبرجال حضرت اورا بروانست ومجدمت حضرت رسول آور ومعفرت ارا ويرسيدكما ي جريج مال خود الك ك وينهن بذر كفف إرسول متدوّا عدر قبطيان أفسنت كواز فدوسكا را ن ايشان بركر داخل فا أايشال ستتوداولا قواجراميكننا وجوقي لليان فتقيديان في كييزريه رماريه موادا او مخيد مت شما فرستا و كرنز داولا و اوكمغرو مونس اومات من مصرت رسول زمو و كه شكر ميكنم خدا و ندى را كرسم يضه بريما را أ ا ابل بهت دور سکیواند و کذب و روغ گویان رانها برسکندیس حفتهایی این آیروز سادیا به الله ایجا النجاءكم فاستى بنبأه تبينواان تصيوا قوماجهاك فتصبحوا على ما فعسل مرنادم بأنا و زما ش ما جناً زكور شديس مقنعال آيات قذت راكرسنيان ميكويند كدبراي ما نشه ازل شده زبرات میان کفر عاشفه و نفاق او فرستا دو علی بن ایل بیم بسند معتبر و گیر روابیت کر د واست که عبدا خدین کرا حضرت المام معفرصار تناير سيدكرندا مى توغوم إعضرت رسول دروقتى كامرفر مودكرجريج تبطي را ك يتكواين كنبت راوافة است بالكونميدانست وحق تعالى بسبب تمثير اميرا لمومنين كشتن راازان تبفي و فع كرد حفرت فرموه كم أكيصرت رسول ميدانست كواكن افتراك وازبا ي معلوت أن امرما فرمو دوا كرصرت رسول حكم بزم استن اوى فرو عفرت اسراً اورا برشی فیت دمیکن مضرت بای آن این حکم را زمود کدفنا پر عالفه منا فقدح ن جرا نه کوسکے بیا او کشته مینو دازگنا وخود برگر در مین آن منا فقه برگفست دیرا و د شوار نمنو د که مراسک

#### حضرة عاکشة پر امام مهدى حد جارى كريس كے

#### يقيم المهدى الحد على ام المؤمنين عائشة .

#### IMAM MEHDI WILL PUNISH HAZRAT AIYSHA (RA) WITH STRIPS

حيات القلوب ادود ترجمه جلد دوم موكف علامه باقرمجلى ناشراماميه كنب خاند موجى وروازه الامور

ويجينوال بإب بحزت عالشه وحنصه كم مالات مشيخ طوسي ومسيعدابن طاؤس نے بسندمعتر بحضرت امیرالمرمنین سے روایت کی ہے۔ وہ ر النے این کر ایک روز میں جناب رسمول خداصلی الاند ملیہ واللہ وسلم کی فقد مت بی عامز ہوا۔ او بگر وعرف ال بواکیس اور مگر رخی بھترت نے فرمایا فائزش اے فائشہ علیٰ کے بار سے میں مجھے اذیت مت دو۔ ہے شہبہ وگرہ اسنوت میں میرا بھائی ہے اور موسنول کا امیرہے بھی تعالیٰ اس کو روز تیامت حراط پر جساتے كا اوردُه اين دوريول كوميشت مي اور دشمول كود وزع مي داخل كرس ك. ا ہی بالویہ لے بسند معتبر محفرت صادق سے دوایت کی ہے کم تین اشخاص بن مہنوں نے جناب در کول قدا پر تھی طریعیت یا ند<u>ھا۔ ہے۔ او پر م</u>رہ انس ہی ملک اورعائشہ ۔اورابی بالویدا ورمرتی نے بر صورت المام مي باقرم مع روايت كى بد كرجب صورت مام كال مي كاير بول كم وده عالمة لول تدہ کریں گئے اور اکن برصد جاری کریں گئے اور جناب فاطم کا انتقام ٹیس گئے ۔ راوی نے کو جھا میں آپ ير ثدا بول الله يركس معيب مصر معارى كري كداماع في فرماياكر التبايزيم برج افر الي تقي. دا وي فے وکھا کہ فودا کفرت فعال پر کیوں معدماری فرائی اور غلف قام آ ل محدثک لتزی کیا جنرت ف فرما ياس لية كدى تعالى في المغرث كورمت بالرجيم بصد ورصرت تام النظركوانها يين ر بقیدہ ازصن ہے اگریر وگانسبت امٹرٹ فلق کے ماخذ ہوج انبیا ومرطین میں اورایان ہونے کے بيب مع كا فرول كم منافقة نسيت بوما كوني كفسال نبس بينيامًا أكريمه وُه كا فرفر تون كم ما نند بو-ها ضع بوكدا بتذابي مورة مين جوفدا وندعالم في جناب رشول خدا يرحناب فرمايا أده فامري كانتها لطف ومرهمت بسي ليني استعبيب كول إئ تورقال كي خاطريت أن لذون كواين أورحوام كرتي بوجونوا في تبال مع يلية علال كى يس - اوراً كفرت معلى الله عليه واله وسلم كالن لدّ قول كوخود ترك كرنا خصو صما یسے وقت میں جیکر صلحت ہو حوام بنیں تمااور نہ فعل حدرے کا معصیت ہو مکتا ہے اور عتاب جو أتخزت براتيت سے ظاہر بوتا بين فقيقت بن و مجي أبنى دونوں بيولوں يرتفريفن ہے كراك كاخاطردارى م لية كيون بين كويند لذتون سے محروم كرتے بو-اوراك دونون كا او كروغ كى خلافت كے بايس بين كمنا الرواقعي حديث بموقو بببت مي صلحتين بين عبس من كاسخان ادران كحافز و لفاق كا أظهارت اوريب مخصعتين بين جن كحداد داك سعداكمة انسافول كاحتلين قاحر بين شن مينيطان كونتلق كرنے كيصلحت اور نفس انساني مين خوا يهشين اوراك كا فسار بر قا در جاناٍ وخيره - اورموين كوچا چينة كربرمعاطري إيمان برنا بست فه فاع مي ادركت واحراض كاوروانه لين اورد كمول اورشيطان كوروسول من ويصف اور (ائد وان سے جو کداس کومائسل ہواس سے انکار درکے اور ال محاطلات کا عم اینی رائلوڑ دے - ١٢

#### ام المومنين حضرة عائشة كيليح كفريه كلمات

#### الكلمات الكفرية على ام المؤمنين عائشة رضى الله عنها.

#### UNISLAMIC REMARKS ABOUT HAZRAT AYESHA (最近)

حات التلوب اردو ترجمه جلد دوم موكف علامه باقرمجلى ناشراماميه كتب خانه موجى وروازه الماور

باوفوال باب كمفرت كالزواع كمااات ترجيه حيات التوث جلدودم تعزستاً ودخست کے بنچے بیننے فرہایاکہ بنیجے کہ بہرتا کے کہا یاعلیٰ خواسے ڈرینے اور مجھ پر گمال پڑست ہے کیونکہ میرے آلا مردی تعلق کا ف ڈالے گئے ہیں۔ بھرائی شرمگا ہ کھول دی اور صرت کی تکا ہ اس ر زری ۔غزمن حضزت اس کو کر کر رہنا ہے درسول خدا کے ماس لا تے بصرت نے اس سے فرما یا کہ ایسانوال کا مان كركركيون و السام كاب اكر أركرا يادمول الترقيطيول كابه قاعده سيد كرفيات كارول مي س بوشفن بھی ان کے کرول میں جا با آ تا ہے ، س کوخواجر مرا بنا دیتے ہیں اور ح ترقبطی غیر قبطی کولیٹ ند نظر الا مادير كم باب في مح اس كى فدرت كى ليك أب كى ياس بيميا شا ماكر اس كى فدرت كالراد ٹن کا مونس وہرم رمیں ریمٹ کی تفترت نے فرما یا کہ میں شکوکیا ہوں اٹک خدا کا ہوہم اجبیت سے جمیشہ امِنَوں کو دگھر دکھتا ہے۔ اور جوٹ بولنے والوں برائن کا جوٹوٹ وافترا ظاہر کر دیٹا ہے۔ ہم فرقت خالے يرايت وزل فروا ق ب يُزَا يُعَا الَّذِينَ المسَنُولَ إِنْ جَالْمُ كُونَا سِنٌ بِمُعَمَّا فَتَكُينَكُو ٓ الْنُ تَفْيِيدُوا تَوْمَا بِحَهَا لَكَةٍ تَكُفُّ بِحُواعَلَى مَا تَعَلَّمُ مَلِي مِينَ وأبِكَ مُوة الْجَات فِيًّا) بِسُ لارَّهُ مِن إِنَّ مذكور بوسكا - توفدا ويرعالم في كيات تذف مازل كس جن كوال منت يكت بي ما تشرك من من مازل أمِن وَهُ عَالَشَهِ كُلُو وَلَوْا قُلِكُ الْجَمَارِكُ لِيَةِ فَلَا فَيْجِيجِ بِيهِ -علی بن ابراہیم نے بسندمعتر ویگر روایت کی ہے کہ عدالندین بکر نے جاس اہا ہجفرضا دق ہے اكرآب برغدا بول كما مناب رسُولَ ضائدة كبي وقت فرما ما قنا كرجري كوَّفْق كرين كما حزتُ عِلَيْتُ کہ یہ اُس کی نسبہت افراہے یا نہیں ما نتے تھے ماور خداوند نا المرقے محسن فابت کرنے کے لیے جنا<sup>ہ</sup> ك القدمة الله فقطى كو تلل كو د فع قرا ويا صوت في فرا يا أوثول الشرعائة عقدكر باست فرا ويكن مسلمة الأوعم ويا الرا مخرت في تركيدًا ومُوسَم ويا برقا الوجاب الير بغيراس كوفل كمة والبس م تے میں صرت نے مرف اس لئے رحم دیا قا کر ثابد مالتہ جب پر میں گی کر ال کے کہنے سے بشض ناحی قبل کیا جار اے ترایٹ گذاوسے قرر کرایں گی۔ میکن و وایسے قول سے مذہبری ادر الْ كُولِكِ مِنْ إِنْ كُونَا مِنْ قَلْ بِهِوَا عَالَوا وَمَدِيرًا-

آمخذت كي ازواج كي تعدادا وراك كم مختصر حالات

## حفرة عائشة أور حفرة حفية كافره أور منافقه عورتين تحقين كانت عائشة و حفصة كافرتين و منافقتين.

HAZRAT AISHA 総総 AND HAZRAT HAFZA WERE HYPOCRITE AND INFIDEL WOMEN.

حيات القلوب اردو ترجمه جلد ودم موكف علامه باقر مجلسى ناشرالمامير كتب خانه موجى وروازه الامور

بجينيذال لإب بحزت والنشه ومنصب عالات باياكران تَتُونِكَ إلى الله فقد صَحَتْ تُلُوكِكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلِيْهِ فِإِنَّ اللهَ هُوَ مَنْ لِل جِغِرِ بَلُ وَعِبَائِحُ الشُّومُ بِنِنَ ۗ وَالْمُلِئِكُ لَهُ بَعَنَ وَالشَّاعِ فَلَيْهُ وَعَسَى بِرَثُهُ إِن طَلَّقَتُكُنَّ نَنْ يَبَيْدِ لَكَةً كَرُوُوا جَاحَنِوْ المِنْكُنَّ مُسُلِمًا بِ مُثَوَّمِنَاتِ قَانِمًا تِ قَالَمُهَاتِ عَبِدَا سَا يَضَافِي تَيْبَاتِ وَ اَبْكَادُاه دايَسُك موه تَرُعِيْ ) يَنْ الصِعائشُ وصَصَراً دُفَعَاكُي بِونَكَاه مِي و بركوائس كناه سے بوتم نے كيا واو تهار ہے واسط بہترہے ) كيونك بلائشير تميار سے فاوب كغروضات لى طرف مائل ہوتے ۔ اور الرائضزے كى ادبت برتم ايك دومرے كى اليس ميں مدد كار ہوجاة لا ركھ بروابتي ) بيون كارد وكار خداسيت اورجيرتال اورصالح المومنين بين جس سيد مُراد يا تفاق خاصدوعا مر المومنين بي ادراك ك بعدتمام فرشق مدر كاريس -اكريمونم تم كوطلاق دس وي توفيا تماي بدا ان كوتم سے بہتر بويال على كسے كالمومسلان مول كى إيمان والى بول كى الما زير سے والى وفر مانبر دار؟ عبادت گذارا در روزه ر کھنے والی جول گی -ااک میں سے اجمن شوم رکھی ہول کی اور انجن کنواری جول گ اس کے بعد خدائے اس اشکال کو دور کرنے کے لئے کرجا بل وک بدر کس کر کھے ممکن ہے کہ بعد کی بومال کا فرہ ومناقعة ہوں خدا نے ایک مثال ان کے لیتے سان فرما ی جس میں ان کا کھز ہرعاقل برظاہر کر رہا جیساکہ ال أيتول كم بعدارشا وفرايا ہے كم حتوب الله مُعَثَلًا لِلْكَ بِنَ كَفَهُ والمُوَاثَقَ فَوْيَرِ قَاهُ وَأَقَا لَوَطِ كَا ثَنَا غَنْتَ عَبْدُرُنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِيْنَ فَنَا تَتْهُمُا فَلَمْ يُعْذِينَا عَنْهُمُا مِنَ اللهِ فَيْنَا ۖ وَ بَيْلُ آدْ حُلُو النَّاسَ مَعَ اللَّهُ آينِولِينَ ومَاينا موه توبِهِ يُن يُعِين هذا نِهَ أَن كَ لِيهِ بِوكا فروكين الك نثال مبان کی ہے اور وُہ توخ واؤگل کی بیویوں کی مثال ہے وُہ وونوں عورتیں ہما سے دو شاکشتہ مندول لى زوجر عتين بيرالُ دونول في ميريدالُ دونول بندول سي كفر و نفاق كيما تقرضيانت كي وَالْ وزل بینمبروگ نے اُن عور نول سے خدا کا عذاب کھے و رفع نہیں کیااورا اُن عور نول سے قیامت کے دوز کہاجائے كا با عالم برزخ بس كركا و ول كرما عدا أتش جنم بس داخل جوجاة "على بن إبرابيم في روايت كي بيدك ان كى ديك حيا مت عائشة أكا طلحه وزبر كم ما تقد اميرالمومين سے جنگ كم ليے كيره ما اتفاا ورحزت صاصبالام عانشر کو مجم خدا زنده کریں گے ادراس خیانت کے مبیب صدعاری کریں گے۔ انه

## اصحات المومنين حطرة عائشة حضرت حفمة كافره تحيين كانت ام المؤمنين عائشة و حفصة كافرتين !!

## MOTHERS OF MUSLIMS, HAZRAT AYESHA AND HAZRAT HAFSA (RA) WERE INFIDELS.

حيات القلوب علد اول از لا عمر إقر مجلس اشراماميد كتب خاند الاور

السند متر حفرت ما وق سے منقول ہے کر جب نوح کشتی ہے اُ ترہے الميس نے ان کے ہاں آگر کہا کہ زمین میں کسی تحق کا حسان مج براپ کے احمان سے زیادہ نہیں ہے آپ نے ان فاسقوں پر تعنت کی اور سب کر جیتم میں پہنچا دیا اور مجر کو اُن کے گرا و کرنے وکی انت) سے راحت بجشی لہذا ووصلیں آپ کو املیز کرتا ہول ، اوّل پر کر ہر گز کسی پر تسدید الع كوي مرف مرا ما لاك الركول وور معرى الركان الحوي كوي وال ب ندم متر صرت ما وق اسم مقول ہے کرجب نوئ فے اپنی قوم پر بدر کا کی اور وُ ہ اک برگئی و مثیطان ہے آپ کے یاس اگر کہا کہ آپ کا تھے مراکب اصال ہے جا شاہوں کراس کا فومن دول - نوت نے کہا کہ میں اس بات سے نفرت دکھتا ہوں کہ بھر پراصان کروں ۔ بت اوا اممان کیا ہے۔ اس نے کہا یہ کرآپ نے اپنی آرم پر نفرین کی اور فرق کر دیا۔ اب کوئی یا تی نہیں ہے جے بی گراہ کرول-اوراب کھ کو راحت ہے جب مک کر دوسرا قرن آ کے بھ راه كرون كا-نورع في قرايا اس كاعرض كراجيا كراميدون يرمير عدق او كرافع اداكية ن ٹن جانتوں میں سے کو فی ایک حالت ہو تو میں اُن سے بہت ترب رہتا ہوں : جرکو و فقہ میں ا بول . جبر دُو اً وبيول ك دريان عم كزابر اورجس وقت يندوكمي ورت كرما ته تنها بوتا به. بسندم ترحزت ميرالومنين عليالت وسيصنقول بيارجب أوح عليالت ويوامات كو تی میں وائمل کررہے تھے بکری نے افرانی کی آپ نے اُس کوکشتی میں پڑک ویا اُس کی م ازْت كَنّى- اسى وجست أس كى نشرمگا و كلى روكن -اورگومندين كشتى ميس وافل جونديس میفت کی و ذکا نے اس کی دم اور کیشت پر باز جیداس میب سے اس کی بری دم بدا باتی الى سے أى كى شرمكاد پوشيدوري -بسندمعتر حضرت صادق تسصد منقول ہے کو نجف کرنیا میں رہی جسٹ دا کی بہار تھااور ابتشيه صنفظ ) ان ي وَرَّت كما إحث بر-اس مزع اس آيت بريتن ثنا بالدفي مبس مرحنداً. و ما ثب كم مثال الان كرا المرايات كران فورول كرمنال أن فرع والأل سى ب، وأه ووفول بارس وويك بندون کے تعترف میں تعین محران ورڈل نے ان سے نیا نٹ کی آران بندول نے عذاب نداسے بھالے ر الله الحرك كالأره مد بهنولي - اوران فورقال سے كيا كيا كد دوڑ فاك اگريس جنور واول كے ساتھ وافق م يندُ - الدوامة و قا قد كده ان يرحديث واروبري بن كان و زع والط كي ، اورال كي فيانت يه الله كودك فرو ميس ادر كافرول سے مرمنوں كى جنتورى كرتى تيس ادرائے شوہروں كر أزار بهنجاتى بقیم کوئی اور خیا نت نه تقی به ۱۷ رمنه ،

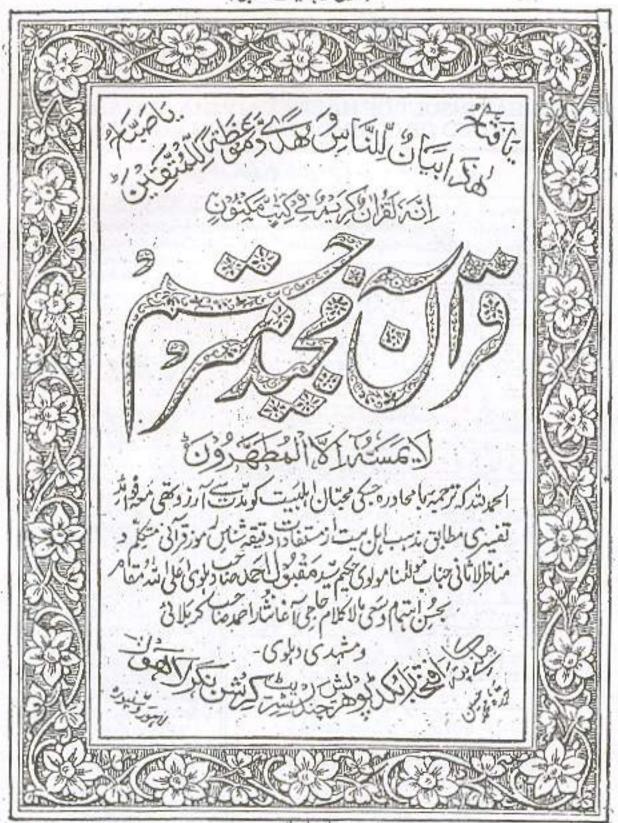


### حضرة عاكشة منافقه تخيس كانت السيدة عائشة رضى اللّه عنها منافقة

#### HAZRAT AYESHA WAS HYPOCRITE.

إن لست ووا رم دالا د بعرود در مرور كالا عائد افاوم طبردي ا تكند دورسان مانه گذاشت و مركروي كاداخل خانه ميندند بردور ايخباب ي ايستاد، د مهارت برآ نیناب میغرستا دند و برای او د عا نسکردند و بیرون میرفتند کسپ گروی بی دیگر داخل میشدند چ ن م الرصاوات بأنجناب فارع شدند حضرت امالموسنين داخل قبرآ نجناب شدونشل من عباس را نیز باخود بقبر بردوج ن آنجناب را بردوی دست خودگرفت کدواخل قبر کمند دراین حال مردی از انساراز بني النيلاكدا وراا وس ابن فولى سكفتنداز سرون فانه تكاه كرد وكفت سوكندسيد بهرشما ماكم حق مارا قبلع مكنيد وخدمتها مي مارا فراموس كمنيدوما را فيزازاين شرت مبره ميهيس صرت المير لموسنين اورا نز طلبيدوداخل تبركرد واو درجنگ جرر عاضر شده بو درا وي برسيد كرجنازة الجنا را در کیای تبرگذا شتند مضرت فرمود که نزویای تبرگذاشتنده ازانیا داخل تبرکرد ند و در کتاب احتماع وكمآب سليم من تعيس بإلى ازسلما ن روايت كرزه النركة ج ن حضرت اطيرنوشين ازغسل وكفن حضرت رسول قارع شد داخل فا مذكرومرا وا بوزرو مقداوو فاطمروس وحسين را وخرد بيش ايستاد وما در عقب تبناب معت استيم ورا تبناب نما زكر ديم وعا ليفه منا نقهم دران مجره بود ومطلع مذا شه برنما زكردن السببية كدجير يل ينمهاى اوراكرفته بودس وه نفره فقرماجران والضاررا والل مجرو سكردا نيدوا يشان ركم نجناب مسلوات ميفرسة وجروس ميرنتند تاكونكه بجيمها جإن ونصابين كردنونك برلخبناب بهمان بو دکه دراول دارقع شد و درگناب کفایهٔ الا فرنسند مستر دار ۱۶ رروا میت کرده است كرجون بيكام وفات مضرت رسول شدهلي بن اسطالب ما طلبيد وراز بسياري باا وكفت بس فرمود که اِ علی تو و صی سنی د و ارت منی و حق ثما لی ستر عطا کرد. ه است علم د فهم مرا وجان من از و نیا بر و م عا برؤا برشد رای توکینهای درسید که درسینهای حباست بنهان ست وغصب ی توخوا مند لودی حضرت فا فروستن ومسيمن گريستند حضرت با فاخرافر مود كها مي سترين نهان برا سيگر يي گفت اي در می ایم می مارا بهنداز تو شاک کنندو درست ارارها بیت ننا بند حضرت قر مروکد میا ریت با و تزایی نالركه تو ا ول كے فوا بى بودكواز المبيت من بن في ساكرد كريد كمن وا ندو بناك ساش مرستيك تومیترین زی ن ایل فیتی دیدر تومیترین میمیار نست در سرعم تومیترین اومهای میمیرا نست ودر ا الومبترين جوانان الماميشت وفدوحت تعالى ازماسيسين شاكم بيرون فود برا وروكه بمرمطهر وصوم بالتخدوان اخوابه بور مهدى اين امت بسب إعلى بن ابيطالب فطاب كوكه إعلى متوميمسل وكفن من تنفود من بنيرار ومفرب المركفت يا رسول التركي معا وست من فوا بر مود فرسل وفرموه كرجر فيل سعا واشت توخوا وكره وقعشل بن عباس اب برست تويد به وور نقدا ارمنا مركور

وحقوق ترحمة باليف ط أبل



استقلق برس مور).

تعاد ١٠٠٠

## حضرة عائش و فاحشه مبينه كى مرتكب تحرير كيا ب (العياذ بالله) التحريف المعنوى للقرآن . واتهام عائشة باقتراف الفاحشة المبينة .

## A GREAT INSULT OF HAZRAT AIYSHA (RA) SHE WAS CHARGED OF COMMOITING OPEN VULGARITY.

قرآك مجيد مترجم ترجمه مولوى مقيول وحولوى افتار بك إلى كرش محر لامور باريجم استقلال براس لامور

الاحراب	NP.		اتلما	SALT.	ہو بی اور کھنے لگیں کرا معلوم ہو کا ہے کراگر آپ
الله كُنارُ الله	قُلْ لِارْوَاحِكَ اوَ عَنْ يُدِرِدُ رَاحِكَ	فاالثني	5TC 1	الوجارے الآ مرسے شاوکل	دوی آدمادی قوم می بمسرسری شاخطی
ل تم دندگانی دنیا	اع سے یہ کندو کرا	بَیُ آم اِبِی ارْد	21 5	126	ہمسرمیس وی شائیگے ہو کرنس کان کی بیات فعا اپنے دسکر کی خاطرے
كافككاكت	हे । हिंदिये हें देशे	الحكاف	300	\$ 5-71	بوقي افي وسرل كومكمد
57 0553 8	زيت کي فوات کا	اور أس كا		100	ا مگ رود جانا پارسازت و مگسان حنظ الگ دب
اِجَسِنگر ر	ڒڂٛػؙؽ۠؊ڮٳڝٞ	عَدِينَ وَأَسِرُ	امتع	W.E.	ارابيم يمديكون كور
مت کر دوں	یں شایت فوٹی سے رفا	وول اور پير تي	ا نفع پنج	م بعی است. منصر خدائد	عرصد میں اُن سب کو ایک اور پاک بھی ہوگئیں۔ اِت
36J30	تُؤِدُنَ اللَّهُ وَمَ	وكنتن	ا ولان	\$ 101-60	انغاب لاتيرايت ناذ
استگار ہو تو	دل كا اورة فرت ك تفرك خ	م الشراوراً كي رسم	1811	1 3000	اختیاروینه والی آیت: کسال دیو باجلتی بعرق ا
	وَ وَأَنَّ اللَّهُ آعَدُّ		الد	ويتون في	معزب المسلام على نغير للويسه ود كروض كي كر
	- of Bun -6		Z.in	0897	الثرك وسؤل كواختيا
يَّاءَ النَّبِيِّ	ظيُمًا ۞يدنِهُ	نَّ آجُرُاءَ	1 1 M	1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	ہواود بھی گھڑی ہوش اسپر فراینفاسٹ ہے
9 125 1	بي اعبق ك نُّرُيفُكِوشُكُو	بنا زاا	71	رُتُونِي   ١	مَنْ تُشَارُهُونَ مِنْفُنَ
وَمُبُكِينَةٍ إِنَّهُ مُبُكِينًا إِنَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ	الأيفاحشا	يُّاتِّ مِن	ا منن		اِکَیْکَ مَنْ شَنْکَاکُرُوا افتیارمیناب رسولادا
8 01 3	S.5 54 S	886	5.	ال وعدوا	والناس مع مركوما موط
	لْعَثَاكِ صِعْفَايُ			\$ 50.50	اورميكوما مودكه لو) يا امام يغرشاد ق فرمك
الله يد ي	131 . 12 14 1	م کی دُیرا د	- عذار		اً مُعْفِرَت سَدِّا مُوقت انکاح میں دی اورجیکود
©13	عكاللوليك	ذٰٰلِكَ	- 19	12:50	المديم فلكن موكن وورماكم
	سان ہے۔	بات آ		نز - آیت کاکیداتا	مَنْ تَشَكَّا وَمِنْهُمَّتَ كَايُنْهَا النَّبِي ثَل
10000	olina	10	1000		الإكرمانة في قرقراً

# خِلبَّة المِتعبين

از تأليفات

عالمرتاب

مَحُولُ الْحُكَالِ الْحَكَالِ الْحَكَالُ الْحَكالُ الْحَلْمُ ال

درمحاسن آداب و محامد اخلاق و دستورات شرع مطهر نبوی با نضمام رو کتاب مجمع المعارف و حسنیه با تصبح کامل با تصبح کامل چاپ افست

حق چاپ ونقل از این نسخه عکسی محفوظ و مخصوس است به

كتا بفروشي إسلامتيه

خيابان پانزده خرداد شرقى للفن ـ ۱۹۶۶

جاب افت أسلاميه

## المام عسل كى حالت ميں ايك دومرے كو سلام كرتے تھے

#### يسلم الا ثمة بعضهم على بعض في حالة الغسل

#### IMAMS EXCHANGED (GOOD WISHES (SALAAM) TO EACH OTHER DURING BATH.

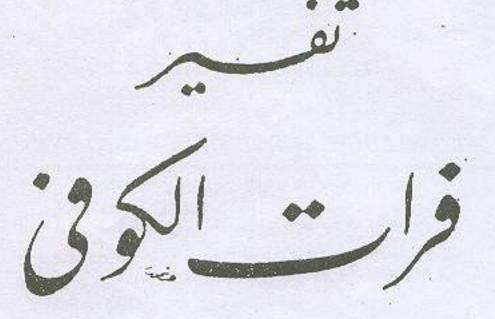
#### مليد المتعين تايف عالم رباتي لما محد ياقر مجلس طبع (ايران)

درفذيك شائنسر

(xxx)

در قشیلت شستن سر و بدن و دفع بو های بد اذ خود کردن اذ فصل جهارم حشرت رسول تیالی منفولستکه کافی است آب اذ برای خوشبو

کردن بدن فرمودهر که جامه بیوشد باید که با کیزه باشد واز حضرت امیر المؤمنین فلید منتولستکه شستن چراد امی برد و آزاد چشم دا دفع میکند وشستن جامه غم واندو در مییرد و پاکیز گی است برای نماز وفرمود که خود دا باکیزه کنید بآب از بوی بدی که مرد باز آن مناذی میشوند و در پی اصلاح بدن خود باشید بدر سنیکه خدا دشمن می دارداز بندگانش آن کشیف گندیده دا که پهلوی هر که بنشیند از اومنادی شود فرمود که آب دا بوی خوش خود گردانید و از حضرت اما برسا ایا منتولستکه حق تعالی غضب نکر دبر بنی اسرائیل مگر و قنبکه ایشان دا داخل مصر کرد و داشی نشد از ایشان مگر و قنبکه ایشان دا از امسر و در اسی نشد از ایشان مگر و قنبکه ایشان دا از امسر میرون کر دو حضرت در سول قرای فرمود که سر خود دارایکل مصر مشوئیدواز کوزهای که در مصر میسازند آب مخود ید که خوادی و مذات میآود و غیرت دا میبرد و از حضرت اما محمد باقر بیج منقولست که دوست نمیدادم که سر خود از گل مصر بشویم از ترس آنکه مرا باقر بیج از آنکه گری در سر جمعت و بسیاد می دیرد و جامه مرا چر کین میکند فرمود که باقر بیج از آنکه گری در سر جمعت و بسیاد می دیرد و جامه مرا چر کین میکند فرمود که



## تاكيف

فرات بن ابراهيم بن فرات الكوفي احد علماء الحديث في القرن الثالث

التفسير القيم الذي طالما تشوقت لرؤيته نقوس العلماء ضم (على صغر حجمه)
 ما لم تضمه التفاسير الكبيرة مطابق محام المطابقة لا حاديث واخبار النبي والا محة عليهم الصلوة والسلام »

#### قرآنی آیات سے غلط استدلال

#### استدلال باطل من الايات القرانية

#### WRONG LOGIC THROUGH QURANIC VERSES.

تغير فرات الكونى بلد موتم آليف فرات بن ابراتيم الكونى المتونى قرن ثالث (طبع تجف)

( قرات ) قال حدثنا جعفر بن اجد معنعناعن على (ع) قال نزلت هذه الايـة على نبي الله وهو في بيته ( انما و ليكم الله ورسوله الى قوله وهم راكهون ) خرج رسول الله ( ص ) قدخل المسجد ثم نادى سائل فسأل فقال له اعطاك احد شيئاً قال لا الاذاك الراكم اعطائى خانمه يعنى عليها

( قرات )قال حداتي عبيد بن كثير مشمناعن ابن عباس في قوله ( انما وليكم الله ورسوله والدين آمنوا الى قوله واكمون ) قفال انى عبد الله بن سلام ورهط مهمين اهل الكتاب إلى نبيالله ( ص ) عندالظهر فقال بارسول الله بو تنا قاصية ولا متحدث لنا دون هذا السجدوان قومنا لما رأو ناقد صدفنا الله ورسوله و تركنا دينهم اظهروا تنا المداوة واقسموا الن لا يخالطونا ولا يجالسونا ولا يكلمونا فشق علينا فبينه بشكون الى النبي ( ص ) اذ تزات هذه الاية ( انما وليكم الله ورسوله والدين آمنوا فتلاعليهم فقالوا رضينا بالله وبرسوله وباني أمنوا بلال بالسلوة و خرج رسول الله فناك السجد والناس بصلون بين او اذن بلال بالسلوة و خرج رسول الله النبي ( ص ) الى السجد والناس بصلون بين اكم وساجد وقاعد واذا مسكين يسأل فدعاء النبي ( ص ) فقال على اعطاك احد شيانا قال نمن اعطاك قال من اعطاك قال النبي ( ص ) فقال على اعطاك قال النبي وهو راكم فرهموا ان رسول الله ( ص ) كبر عند ذلك يقول و من يقول اعلم و وسوله والذين آمنوا فان حزب الله هم الفائبون) الاية

ه قرات ه قال حدثتى الموعلي اجد بن الحسين الحضرى معنصا عن ابن عباس قال تزلت ه انحا وليكم الله ورسوله ع الى آخر الابة جاء بالنبي ه ص ه الى السجد فاذا سائل قدعاء قال من اعطاك من هذا السجد قال مااعطاني الاهذا الراكم والساجد بمنى علما فقال النبي ( ص ) الحد لله النبي جماها في سر اهل بيتي قال وكاز في حائم على ( ع ) الذي اعطاء السائل سبحان من فحرى باني له عبد

و قرآت و قال حداني جعفر بن مجد بن سعد معندا عن ابي هاشم عبد الما و بن مجد بن الحذفية قال اقبل سائل قسأل وسول و سء فقال هل سألت احدا من اسحابي قال لا قال فائت المسجد فاسألهم ثم عدالي فاخرتي فاتي للسجد فلم يعطه احد شرئة قال فوس بمعلي و هو راكم فاؤله يد. فاخذ خاتمه ثمر جع الى رسول الله و س و فقال هل تمرف هدف الرجدل فاللا قال فارسل وهدفاذا هو علي بن ابي طالب و ع و قال

## ب البجلد الاول من كناب البرهان في تفسير القرآن

امرُ انه

العلامة الثقة الثبت المحدث الخبير والناقد البصير البيدهاشمين السيد سليمانين سيداسماعيلين سيدعيدالجواد الحسيني

المبدهاشمين المبيد سليمانين سيداسه عيلين سيدعبدالجواد المعسيعي البحراني التوبلي الكتكاني المتوفي في سنة ١١٠٧ او ١١٠٩ رضوان الشعليه

الطبعة الثانية

طبع على نفقة الصالح الوفى المخلص الصفى خادم احاديث الاثهة المعصومين الحاج ابوالفاسم بن محمدتقى المشتهر بالسالك وفقه الله لمرضاته آمين ونت على تدجيعه معمودين جعفر الموسوى الزرندى بساونة الفائح الشيخ نجى الله بن كريم الله النفرشي الباذر باني

نهدان در و پایخانه آذاره و یطبع وسید

CHANDOMOGRADOMOG

## 

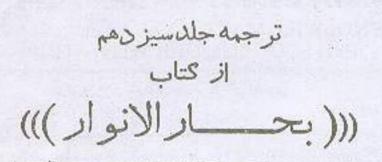
#### HAZRAT ALI (RA) WAS CALLED "A MOSQUITO"

سودة البقرة (١) آية النالله لايستحيى النيضرب ٢١٠

اجزء الأوا

و يهدى به كثير أ ٩ أى يقول المذبن كقر وا الزانية يعنال بهذا المثل كثير أ و يهدى به كثير أ أى قار معنى المثل لابه و أن نعل به عن يهديه فهو يضر به من يضله مه، فردائلةُ تعالى عليهم قيلهم فقال الزمايضل بها يعنيهما يضل الله مالمثال الا القاستين؛ الجادين على انقسهم بتراد تأماه ويوسف عال خلاف منا لمراتثه يوصفه عليه در يسف هؤلاء الفاسقين الخلاجين عن دين الله و طاعته تم قال عز ترجل االذين ينقضون عهدالله المأخوة عليهم بالربوبية والمحمد والماليخ بالنبوة ولعلى كائل بالامامة والشيمتهما بالجنة والكرامة اممن بعد ميئاقهه واحتكامه واتفليظه او بقطعون معامراله به ان به سلء من الارحام والغر اباد ان بتعاهدهم و بقشوا حقوقهم وافضل وحمواه جبه حقاً وحم وسولا عَنْوَلِينَا ال فان مترم بمصدكما ان حتى قرابات الانسان بابيه و امه و صعد اعظم حقاً من ابويه وكذلك حق وحمه استلم و قطيمته الفظيم وافضح اويفسدون في الاراش؛ بالبرائة ممن فرضاته أحامته واعتقاد امامة من قد فرض المشمخالفته واولئات إجل عده الصفة معما اخاسرون قدخسروا انفسهم واهليهم لما صاروا الى النير الأوحرموا الجنان فيالها من خسارة الزمتيم عذاب الابد، وحرمتهم نعيم الابد. وقبل الباقر كالله الا ومن سلم لنا مالا بعديه نقة بالا محقون عالمون لانغف به الاعلى اوشع المحجلت ملمانتُتمالي اليه منقصورالجثة ليننأ ملا يقادرقدرهاهورلايقادرقدرها الاخالتها او واحبها، الاومن ترك المرابز الودال واقتصر على التسليم لناوترك الأذى حيسه الله على السراط قلاا حبسه الله على الدر اطافرمانيه الهاراتكة تجادله على اعماله وتواقفه على دويه فاطا المداء من قبل المذوجل بامازتكشي عيدي هذالم بجادل وسلم الامر لاتمته فلا تجاداوه وسلموه فيجنان الي المتديكون متبجعة فبهابقر بهم كماكان مسلمأفي الدنيا لهم و اما من عارض بلم وكيف و نقش الجملة بالتفصيل قالت له المالاتكة على الصراط واقفنا با عيدالله جادلنا على اعمالك كما جا دلت انت في الدنيا الحاكين اك عن انمنك فيانيهم النداء سدقتم بما عامل فعلملومالا فواقتره فيواقف و يطول بحمايه و يت، في ذلك الحملب عذايه فما اعظم هنڭ تعامته و اشد حمراته لا يمجيه هـ اك الا رحمة الله أن لم يكن فارق في الدنياجملة دينه والا فهو في النار أبد الايدين قبل الباقر ١٩٪ و يقال الموفي بمهوده في الدنيا في نذوره و ايسانه و مواعيده: ياليها الملائكة و في هذا العبد في الدنيا بعهوده قاواله هيهتا بعا وعدناه وسامعوه ولاتناقفوه فمينثذ تميره الملالكة الى الجنان واما من قطع رحمه فالزكان وصل وحمء ممد وقدقمام رحمه شقع ارحام محمد ألى رحمه و قالوا لك من حسناتنا و طاعتنا ماشتت فاعف عنه فيمناونه منهما ما يشاه فيمغي من و يعطى لله المعطين ما يتقعهم وان كان وسل أرحام نقسه وقطع ادحام عحمه. وَالْوَشَرُ بان جعم حقهم و دفعهم عن واجبهم وممي تميرهم بالسمائهم ولقبهم بالفاهم ولبز بالقاب قبيحة مخالفيه من أهل ولايتهم قبل له با عبدالله اكتسبت عداوة آل محمد الطهر اتمناك لصداقة هؤلاء فاستعن بهم الآن يعينوك فلا يجد معيناً ولا مليناً ورسير الى العذاب الاليم الموين.

قال الباقر التي عند مثلها قدمي نحن وطفيه اعدائنا بالفائها ولم يسم اضعادنا باسمائنا ولم ياتبهم بالقابنا قلاعند
الدرورة التي عند مثلها قدمي نحن وطفيه اعدائنا باسمائنا والقابناه قان الله تحالى يقول لنا يوم القيمة اقترحوا الى
اولياتكم عؤلاء ما تعينونهم به فقترح لهم على الله عز وجل فما يكون قدر الدنياكلها فيها كقدرخرد له في الدموات
والارش ميعطيهم الله نعالى إياه وبضاعته لهم احمافاً مضاعفات فقيل المباقر الله قان يحق من ينحل والانكميزعم
ان الموسة على الله على اله وبضاعته لهم احمافاً مضاعفات فقيل الباقر الله عنه موسود على والانكميزعم
ان الموسة على الله على والدهنية المدافرة التي وعالى الاسمح قفائل يقول ما شاءالله وشد مده مده وسمع أخر
يقول ما شاءالله و شاء على وسول الله في الماهرة التي لاتشر فوا محمداً وعلياً بالله عز وجل والكن قولوا المتابات تم شاه
محمد نم شاء على أن مشيقالله عن الماهرة التي لاتساوى ولا تكافي ولاتداني وما محمدة وسول المؤرد في الله



از تالیفات علامه مجلسی ترجمه مرحوم محمدحسن بن محمد ولی ارومیه

رجمة الله عليه

بسرمایه آقای حاج سید اسمعیل کتابچی و احوان فرزندان مرحوم حاج سیداحمد کتابچی مؤسس

كتابغوثى بسلامته

تهران خیابان ۱۵ خرداد (بوذرجمهری) تلفن ۱۹۶۶ ۵۳ ۱۹۶۰ میرداد و درجمهری) تلفن ۱۹۶۶ میرداد و عکسرداری از این نسخه محلوظ است

هجری شعسی

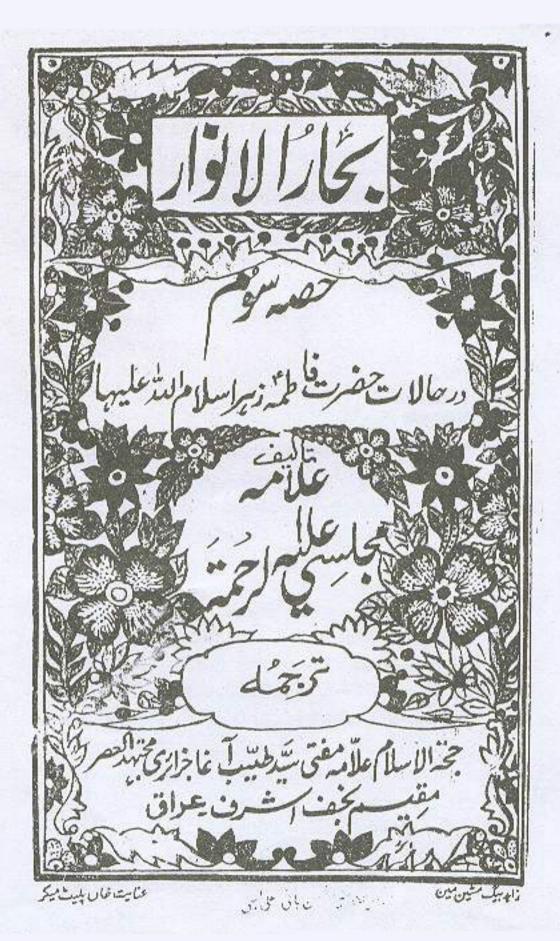
چاپ انت اسلاب

# امام قائم سيده عائشة كوزنده كرك (كوژك ماريس كك) حد جارى كريس كك (معازالله) الا ما م الفائب يحيى ا م الؤمنين عائشة و يجلد ها و يقيم عليها الحد اا IMAM MEHDI WILL MAKE HAZRAT AIYSHA (RA) ALIVE AND SCOURGE HER WITH STRIPES.

#### عاد الدنوار ميز جلد وهم آليف علام محد باقر مجلس طبع ابران كيفيت اخلاق آفحض ت

-rYa-

ه اهاست والجوال دهندة هست كه يكرده هاي اهل خود شاهد است براي امثال ايشان شفاعي کننده \_ مولف کوید مراد از نجیب همه انمه(ع)! ست با قانم لک است تنها و ادل اظهراست رو غارشيخ صدوق دركتاب على الشرايع از بعدش وابن وليد دريكجا ايشان از برقى او از ايرزهير شبيب بن انس او از بعضي اصحاب صارق ﷺ روايت نمودماد كنته كه ابوحنيفه بخدمت آلحشري . داخاشد باوفرمود خبرد. بمن ارقول خدای تمالی ا سبروا فیها لیالی دایاماً آمنین بعنی در روی ذمين شبها وروزها داه برويد در حالتي كه در امن هستيد آنبحضرت اذار يرسيد اين امتيته ر كدام سرزميناست ازبتمههايروي زمين ابوحنيفه درجواب كفت جنان كمان دارمكه أنسرزمين مابين مكه ومدينه باشد يس آنحضرت بأصحاب خود متوجه شده فرهود آبا ميدانيد درميلامكه ومديته سرواه خلايق برمده ميشود واموالشان اذ أيشان كرفته ميشود واز خودشان خاطرجمم نميشوند تا اينكه كشته ميكردند ايشان عرضكردند آرى چنين است كه ميفرمايي \_ واري كويد بس ابوحنيفه ساكت گرديد بعد از آن آنحضرت تيز فرمودكه يا اباحنيفه خبرد. بمن از قول خدایتمالی من دخله کان آمناه یعنی هر که بآنجاداخلشد در امن میباشد آنحشرت ازاوبرسید آن رزميني كه عركه بآنجا داخلتود درامن استكدامست ابوحنيفه كفتكميه أنحشرت قرموو آیا ازاین قشیه خبرداریکه حجاج بن یوسف پسرزبیررا درکعبه ببالای منجنین گذاشت واررا كشت آيا بنابراين يسرزبير در امن بود ـ دارىكويد پس ابوحتيفه نيز ساكت شد وتتيكه ايو حتيفه از مجلس آنحشرت بيرون رفت ايوبكر حشرمي بخدمت آنحضرت عرش كرد فداي تو سَوم جولب ابن دومستله چيست قرمود يّاابابكر آية • سيروافيها لياليواياماً آمنين عبارتست لؤ سيركردن وراء رفتن باقائم ﷺ ما اهليب يعنىكسانيكه درايام غاړورش درخدمنش را. ميروند در امن میباشند و معنی آ بهٔ •و من دخله کان آمنا • اینست که هر که به بیعت قانم ﷺ داخلگردد وبدست مباركش دست زند وداخل اصحاب آنحضرت شود هر آبنه درامن مي باشد تا آخرحدين در سياب على الشرايع از ماجيللويه او ازعم خويش اواز برقى اواز يدرش اواز عد بن سليمان او از دادد بن تعمان او از عبدالرحيم قصير روايتكرده اوكنته ابوجمفر بمن قرمود آكاه بالمرهر كاه قائم ﷺ ما قيام نمايد هر آيته حميرا يعني عايشه زنده كردانيده شده بخدمت آن حضرن آورد. میشود تا اینکه باو تازبانه حد بزند و تا اینکه انتقام فاطمه (ع) دخترغد گالئلل راازاو بستاند عرمل كردم قداي توشوم براي كدام مسيت باو حد ميزند قرمود براي افترا كغتنش بمايو ابراهبه يُنْكُنُّ رسوله ما يُنتَثِينًا عرشكروه چكونه شدكه خدابتمالي آن حدرا نافيا، قانونيج تأخير نمود قرمودكه تأخير آن ازاين واهستكه خدا عَلَد يَّالِيُثِيَّةُ را براي خان وحمت فرستاه، و



## قریش کی عورتوں پر حضرت علی کی توہین کا الزام \_ الافتراء علی نساء قریش باهانة علی کرم الله وجهه .

AN ALLEGATION OF INSULTING HAZRAT ALI (RA) BY QURESHI (A TRIBE) WOMEN.

بحار اتوار صد موتم از إذ مجلى ترجد مفتى ميد طيب آمًا جزادى

بهادالافوار اس نے دس نوشی میں جنت کے درختوں کر حکی ، یاکہ دوڑ بورات اور سکے یا قوت ڈولل وو مرو ساکنین جنت برجنچا درکرمیں چنائچہ انحوں نے اس نجیا درکور بی آغدازہ اکھا کردیا ۔ اور زما کی لئے درخت طویل کو فاظ نا زمرا کے تہرمی قرار دیا ہے اوراس کولل کے گھرمی ڈوردیا ہے ۔

شعيئان على كي فضائل

بحرب مدرة النزسى الكررك وش الني بحدياس برع توتون فا شراش

انتبالى ديكتاب فاس مزميب شيدكى سے۔ جماعتون محفوظ بين .

ه لَلْ بِيَا الْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلَّا اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

5/2/3

اردوترجرعربی تغییر پُرتنویر منسوب به حضرت مجتر الدر فی الانام الام کم العسکری علیالتلام حضرت مجتر الدر فی الانام الامام کم العسکری علیالتلام

\_\_\_ناشران \_\_\_\_

اماميد كريب شان الموريد

#### ولايت على ابن طالب كا اقرار شرمگامول \_

#### اعلان ولاية على من قبل الفروج.

EVEN REPRODUCTIVE ORGANS OF THE BODY ACCEPTED THE WILAYAT OF HAZRAT ALI ( )

آثار حيدري (اردو ترجم تغيرحن ككري) موجي دروازه لاءور

#### 004

ميحكا لأرني فاكا كوانيا حائشين كانمث إثدر ماكزة ومرے كرتھے مدلنے كے ليے لينے لام أنها رقے كاارادہ كا تب وُہ لياس اُن اربحاراً وكية اوروه ان كويذا "ارسكها وركيمول شا كوآ واز دى كقم بريها لا أ"مارنا آسان مرجحانيب لاستعق ان الي طال كا قرار تركويتم الحفول في اس كي ولامت كا أ قرار كما اور تاردا بحیرلات کالیاس سینشے کالا دہ کہانپ وہ مصاری تو کیے اوران کو آواز حرام ہے صتک کہ دلات کا 'الی مالی طالب کا اقدار مذکر کواس دقت یمزنس ماکر متھے ان گئے اوران کوآ واز دی کتم بر مادا کھا نا حرام ہے کہ ماخار کی حدوریات کور فع کرنے گئے ۔نب وُہ عذاب من مُبتلا ہوئے اور ان الفول نے اس ولی خدا کی ولایت کا افرار کیا تھرائن سے معض نے دلتنگ ہوکراس طرح پر

رُعَالَ ٱللَّهُ مِّدَانُ كَانَ هٰذَا هُوَالْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْظِرُ عَلَيْمَا حِبَارَةٌ مِنَ السَّمَآءِ

يانه 9 مودواونغال ۴ ۲

إن 1 رئوة الانعال رئو س



# حضرت عائشة في من كفرت الزام - (استغفرالله) افتراء المخترعة على عائشة رضى الله عنها (استغفرالله) A SELF CREATED ALLEGATION ON HAZRAT AYESHA (RA)

#### YLY

مالت حین می بی عائش کے فقوصی پر وگرام ۱- اہل سنت کی مبترک ب بخاری شریف مسبه کتب الحین ۲- اہل سنت کی مبترک ب فتح اب ری شرح بخاری مستهد ۲- اہل سنت کی مبترک ب کشف الغرصه به مع عبدالوهاب شعرائی ریم بناری شریف میں بھی ہے کر حفرت عالک فر اتی ہیں خیبیا شوئی مبہلا پروگرام مبہلا پروگرام توربول پاک میں بی ساتھ میا شرت فرانے ہتے ۔

# صرت عائشه كى لرزه خير توبين - (معاذ الله) اهانة عائشة المتنولزله الاعصاب (معاد الله)

REVILE OF HAZRAT AYESHA (RA)

#### KLI

بهاد مے اور عاکشہ کے درمیان پروہ تھا رہے فر مایا ہے کہ انگا ستر ت امائل برنہا کہ دقت مل عاکشہ نے بدن کا نجا حصر جھیا یا ہوا تھا سی شاری بخاری نے نہیا جو حقہ کی عدبتری ہمیں فر ان کرنات سے نہی یا چھائی سے نہیے ، لفت غدا کی بخاری سی خرای کرنات سے نہی یا چھائی سے نہیے ، لفت غدا کی بخاری سی خوات کو اسے پر کران دو لوں کو نبی کریا کہ کا عزت کا کوئی خیال د تھا محدت عالمتر توصیح تھی اسی روایت سے اور دیگر کی عزت کی ہوا کہ دہ کی تھی ۔ سی ان دولوں کو تو چھر حصر سے اور دیگر کی دوایت سے اور جھر حصر سے ماکشر میں ان اور دیگر میں سراج کی خاتون تھی جب نی کریم نے لوگوں کی ذور خوات میں نی کریم نے لوگوں کو نی میں تو تو تھر حصر سے اور کوئی میں نہیں تھی جب نی کریم نے لوگوں کو نی میں تو تو تھر تو تاکشر نبی باک کے بعد کوئی نہیں تھی کہ دو جم برمیز موکر لوگوں کو عسل جنا بت سکھائی ۔ نبیر تو نوٹ سے سے تا بت سکھائی ۔

# مروال کی روحاتی ا ولا وکودعوت انصاف

وہ کلاج سکہ نوامیری اور شعبان میر کار کے غرب کا تو ایس مورک آرکے غرب کے اسے ایس مورک آرکے غرب ایس میری آئے گا تو مربزائے گا ، اسکا باہلاجاب اسم میری جب آئے گا تو عدد مدولھواب و کھلا کھلاکے گان کر نظام کو کہنے گا اور کیڑے آ ارک آئے گا اور کیڑے آ ارک آئے گا اوالے میں مربی مروبے مورت نہیں ہے میں آئے گا وہ بعد کی بات ہے و بھا لین جس طرح میں آئے گا اور خورت ہے اور نیم بر بر مورک مردول کو لین جس طرح میں آئے گا اور خواب ویں کرائ نیم بر بر خواب کی خواب کی غرب ایس منت مجانی جواب ویں کرائ نیم بر بر خسل کرنے سے ماکٹر خواب کی غرب ایس منت مجانی جواب ویں کرائ نیم بر بر خسل کرنے سے ماکٹر نے کسرال کی نمان بڑھائی ہے یا سیجے گھرا نے کی عرب ایس بڑھائی ہے ۔ یا دولوں کی عرب ایس کرنے ایس کے گھرا نے کی عرب ایس بڑھائی ہے ۔ یا دولوں کی عرب ایس کرنے آئے گھرا نے کی عرب ایس بڑھائی ہے ۔ یا دولوں کی عرب ایس کرنے آئے ہے۔

# حضرت عائشہ ﴿ بِ بِنَيَادِ الرّام - (نُعودَ باللہ) افتراء المخترعة على سيده عائشة (نعوذ بالله)

#### A BASELESS ALLEGATION ON HAZRAT AYESHA (RA)

#### MYA

غل کی مزید تفصیلات کے ہے ہمارا رسالر فقہ خفید درجو اب فقہ جسزیہ طاخط کریں اک بی بخاری شرایف کے حوالہ مبات کے ساتھ تھا ہے کر انہیا ، نبی اسرائیل سنگے ہو کوف کرتے ہتھے ۔

# غل جنابت حضرت عالثر نبي كريم كيدسا تفايك برتن

# ين كرتي تقلي

الم سنت کامع ترکتب کاری شریف مدهد کتب الغیل من عاکشة. قالت کنت اختسل کنا والبنی صن اینار واحد -تندیجه ها در مفرت تاکثر فراتی ہے کریں اور بنی پاک ایک برتن می فیل کرتے عقے۔

( نوطی ) حفرت ماکشرنے بر رپورطی عروه صحابی کو دی ہے اور بھار اسقصد اس روایت سے بہے کرحفرت عاکشہ کو کیا غرورت اور مجبوری بقی کروہ اپنی فلوت کی با تیں مرد ول کو بتاتی بھی شرفا رگھرالول کی بٹیباں ایسی با تیں نہیں کرتی رجیسسی روح و لیسے فرسٹنے

فقہ ولوہندی بغیر مسل کے کئی عور توں سے جاع جائز ہے اہل سنت کا معتر کتاب بخاری شریف ہے کتاب الغل ر قدیصه ۱۰ آس بن الک فریاتے ہیں کر بنی کریم ون اور رات میں مرف ایک گھنڈیں اپنی گیسر و بیو یوں سے جمیر سی فریا بیتے متھے کسی نے یو ٹیس کر کی حضور پاک میں اتنی قوت با وعنی الس نے کب انجناب ہی تمیں مردوں

# حضرت عائشه اور حضرت معاويد لفت المايجة كى توحين

## اهانة عائشة المُعَالِّينَ ومعاوية المُعَالِّينَ . (العباذ بالله)

AN INSULT OF HAZRAT AYESHA (RA) AND HAZRAT MUAVIYA (RA)

40

# جناب معاويه في في عاكشرك قاتل بي

وح - المهنت كى منبركاب نارئ حبيب البرخ وتتم جلداول مشك در تاريخ حا فطابر واز دبيع الابرار وكافل السفينة منقول است كه در منه در منه رسنة مسين كهمعاوير بن الجسفيان بهت بعبت بزيد بريز ذفته حبين ابن على عبدالشرين عر -عبدالرحل بن ان بر - عبدالشري تبررا برخوانيد صدلقه وضائه عندا دباي المامت واعتراض بروك بجث و ومعاوير و دخوان خونيث بها وكنده مرافرا بخاشاك پيئيد وكرسي آبوي بر زبر گري فشاند تا درجاه افتاد و معاوير مرجاه دا با يك مفبوط كري فشاند تا درجاه افتاد و معاوير مرجاه دا با يك مفبوط كرده از دربي بمكردفت .

27

کے ہومیں معاویہ در بیٹے کہا ہویت نرید لینے کی فناطر امام سحیبین علیہ السلام میں معاویہ در بیٹے کی فناطر امام سحیبین علیہ السلام میں معبدالاتمن بن ابی بجراد میں میداد شدین زہیر کو مبعیت نیز ہوئے ہارسے میں ابی باکشہ صدیقیہ نے یزید کی ہویت لینے کے بارسے میں معاویہ کو طامت اور توہ ہوئے گئی ہوما ویہ نے کئی عزیز کے گھر می ایک کنوال کھدوایا اور گھائی سے اس کا جمنہ جھیا

# بى بى عائشة كوئى امريكن ميم يا يورپين ليڈى تو نهيس تھى

## ا كانت عائشة المنافظة آنسة ا مريكية ام سيد آروبيه؟

#### HAZRAT AYESHA (RA) WAS NOT AN AMERCIAN OR EUROPEAN LADY.

حقیقت فقد حنیفه در جواب حقیقت فقه جعفریه مجه الاسلام غلام حسین حجفی جامع المسنفرایج بلاک مالال ثاؤن لا مور ۱۲۴

الله بسنی فقر می ہے کہ بی بی عائشہ کمئی ہے کو محفور سفے فروا یا کہ انداز تو مجھے شادی سے سیلے خواب میں وومر تبرد کھالی گئی – فاشتہ تھے رہیں جا درمی وایا ۔ جب میں نے جا درکھولی خافدا ھی دنت میں تواس میں مخی۔

بخارى شريف ميدم كأب الرديا بإب الحريرني المنام

فوضے - بی بی عائشہ کو کی امریمن کمیم یا فررس لیڈی تو نہیں تھی کربہت وررسی سے وررسی سے اوراس کے درشتہ کی فاطراس کا فراؤ دکھا نا چا جھنور ایک اور ما کشتہ دو فی سال کی نزگی اور ما کشتہ دو فی سال کی نزگی سے اور ما کشتہ دو کیے سال کی نزگی سے منے اس سے پرتصور والا میں میں حضور پاک تو خرد ما کشتہ کو دیجہ سکتے سے اس سے پرتصور والا محمد کردیے سکتے سے اس سے پرتصور والا محمد کردیے سکتے سے اس سے پرتصور والا محمد کردیے سکتے سے اس سے پرتصور والا محمد کی سال می گھڑت ہے۔

رم رسنی فقر میں ہے آر ہی بی عائشہ کہتی ہے کہ تسزوجیدا وھی بنت مستنہ سنین کرمفور نے مجھ سے زکاح کیا تومیں چھ سال کو نتی اورمیری رضعتنی ہولی تومیں نوسال کی تھی ۔

بخاری شریعیت میشاری تب انتکاری فرٹ ۔ کمہ کی ژبیغا ہی بی مائشہ میں کیا رکھا تھا کہ حضوریاک نے اپنی ہم عمر بمبرلیوں سکے موتے ہوسٹے یا دومری جوان عورتوں سکے ملے کے ماوجود جھرما دہنی اماں می سے اپنے بچاپی برس کے میں میں شادی رحیا لئے۔



# ام المئومنين حضرت حضة بدخلق نتيس جس بدخلق عورت كولين كيليم كوئى تيار نهيس تفا اس كيليم فقد ميس ابل سنت نے ايك باب بناديا

كانت ام المؤمنين حفصة رضى الله عنها سيئة الأخلاق

ولم يكد احد يقبلها وقد بو ب اهل السنة حول الموضوع في الفقه HAZRAT HAFZA (RA) WAS INDECENT WOMAN.

> تخفه صنيفه درجواب تخفه جعفريه تاليف خادم ندجب شيعه علامه فلام حسين خجفي انتج بلاک ماؤل ٹاؤن لاہور ۱۲۹۰

> > بن ری شراجب کنا ب الدکار صیرا اول ۔ بی بی صفحد برخلق می میسیا کرمادے النبوق میں ہے کہا می برخلق کے باعث معضور نے اسے طلاق دی متی اور طلاق کے بعد حفرت عمر نے مُرمی خاک ڈالی متی ۔ سنی بھیا بیُری نے کہا مکادی کی ہے کرجس برخلق عورت کو لینے کے سے کوئی تیار نرتھ اس کے ساتے نعۃ جس ایک باب بنا دیا کہ اپنی بہن اور بیٹی اہل خر کرمیش کرنا جا جئے ۔

> > موہ) سنی نقرمی ہے کرشادی کے موتنہ پر گھرمیں ڈھونک بھنی جا ہے کیونکہ مہیں بنت متو و سے جب حصور بایک سے ڈکا ح کیا تھا تو اس موقعہ پر حدید فازی ہوئی گتی ۔

بخاری نٹرنھیٹ کتاب الذکاح ہے اس فری الدف فی النکاح میہ ا توسٹے ۔ یتے بنتے بخادی نٹرییٹ ۔ مرف لیسٹے اور ڈھولک سے کیا ہے گا ۔ کھ کنجریاں کمی اگر منگوا لی جائی اور تھوڈا سا مزرہ کمی کرد الیا جائے تو تھنل کی روفق دونا لا ہوجائے گی اور پھراس نیک عمل کا ٹواب امام بخاری کی دوج کو ہریہ کردیا جاسٹے ترکیا ہرج ہے ۔

میری شادی سے بیسے دلین کا فر فر دولها میال کو دکھایا جائے کیے ونکر دمول پاک سکے پاس مشیمی دومال میں نکاع سے پیلے فرشتے ہی ہی حالیثہ کی تقویر اسٹے ہتے ۔ بخاری فٹر لین کاب امناز قبل اکترویج مسیک بوسٹے ۔ ابسی بخاری ٹٹر لین کتاب الشکاح صفحہ ہے، پر میکھا ہے کہ فرشتوں کو تقویر سے اتنی نفرت ہے کرحمی گومی تقویر ہواس گھرمی فرشتے واضل ہی تیں

# حضرة عائشة كے بارہ میں فخش كفرىيه كلمات

. كلمات الكفر حول ام المؤمنين عائشة رضى الله عنها INDECENT AND VULGAR LANGUAGE USED AGAINST HAZRAT AIYSHA (RA).

تخفد حنيفه ورجواب تخفه جعفرية تاليف خادم زبب شيعه علامه فلام حسين فجبني انج بلاك ماؤل ثاؤن لامور

الل ديوبندكى بى بى عائشر برتبمت كى بى بى جىنے يرمز بهوكر مدوول كوف ل جنابت كهما يار ۱- ایل سنت کی سیتر کتاب بخاری شریف صهد کتاب الغل ٢- ١، ألى مذيب كي معتبر كيَّاب فتح البارى صفي البيالين إالعاع بضامى شمليف أ دخلت ا فاوانعو عاكشة على عاكشة ف ألها كى عيادت الموصاعن ل البني في عت باناني ماع فاعتلت و ا خاضت کی دا سها دبینا و بهناهجاب ـ تحدیده به عمدین سدقاتل ای بین می بدتا ابو بر بن صنف بیان کرتاب كري في ايوسلم سے سنا وه كبرر لا تفاكرين اوركوئي مها في عاكشر عاكشر کے اس اُسٹے لیس عاکثر کے بھائی نے ان سے بی کریم کے خل کے ارسے وال کیا عاکشہ نے ایک برتن جس میں ایک صاع تقربیًا تین سیریانی ا سک مقاسکوایا بھ اس یافی سے ال كر كے جيس دكھ يا ور پائى سرير والا اور جارے اور اسے درا يروه يخفا و نوطى / ارباب الصاف اك روايت بي على دا الى منت في شم مبار كاتسام عدى توروى را دراس روايت في كواى دى كرهما برامي اليه بي حيا لوگ منے کر وہ بی کی بوڑھی بیولول کوچھوڑ کراک جناب کی مجدر اور حوال بیوی سے سل جنابت کاطریق یکے عقے اوراس شریعت کی عقیکہ دار بوی کیفینی کر ع کے جاع کرنے كالمرلقة لوثير ليتاتو بيمركي وه ليبط عباتى ا ورنقشه دكحت كرعلى ونياي ابت نام روشن كر فى يوحل و كا قوة الأباالله المدين بن فرستانى في بخارى شريف کا شرح فتحال ری بی اس جله کی تشریح بی کر \_

# حَفَّرةَ عَا نَشَيُّكَى تَا قَابَلِ تَحْرِيرَ وَبِينَ اهانة غليظة لام المؤمنين عائشة رضى الله عنها.

#### HUMILIATION AND INSULT OF HAZRAT AYESHA

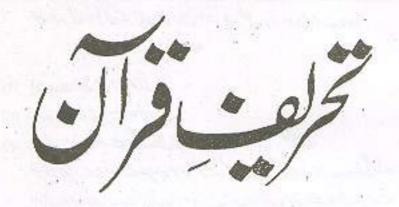
تخفد حنيفه ورجواب تخفد جعفريه تأليف خادم زيب شيعه علامه غلام حسين فجفي الجح بلاك ماذل الون لامور

#### MY

مؤ دو آول مور آول ہی مرد وحورت پرزکی کفارہ کا ذکر ہے اور نہ ہی اُن کی کر مرکت کی فرست سے اس سے معساؤم مواکہ حالت فسازی نفشہ دلج بندی مورث سے جاری عورت پر برنز لہ اللہ کو بندی عرف ہے چاری عورت پر برنز لہ گرا ہے کہ عورت کی فساز بالحسل ہے وہ وہ بارہ پالے ہے برفتوی و لہوی دجال کے مزیرا کی ارموت آئے کر سسا کل حزورت کے تحمت موتے ہیں اہل سنت اپنی فسازی ہو ایول ہے اُنٹی حالت فسازی جساع کرتے تھے مسائل سیان کرنے کی حزورت کے تعمد کی حزورت کے تعمد کر میں ایس مسائل ہیان کرنے کی حزورت بی جساع کرتے تھے ہوئے کی حزورت کے دی مزورت بی جساع کرتے تھے بی ایس مسائل ہیان کرنے کی حزورت بی جے ۔

 مثبعه

191



ــ.. تاليف

منجة الاسلام واللين أقاى على ميلاني بير

تزجمه المستدم

ناشر

مصبًا ح الفرآن رسط -- المحكادام بندنگ، فنام اوست انداعم، لا بور

# قرآن میں وہ سب کھ ہے جو ہوچکا ہے ہو رہا ہے اور آکرہ ہوگا فی القرآن کل ما کان وما یکون وما ھو کائن .

QURAN IS THE MENIFESTAION OF PAST, PRESENT AND FUTURE.

شید اور تحریف قرآن از آقای علی میلانی زید محر افعنل حیدر معباح زست لامور

41

وا) دومرے سے بن حرام کا زکرہ۔ (۱۲) میمرے سے بن سن داخکام میں۔

(4) ہوتھے سے بی تم سے ہوگور گئے یا تہا اسے کہنے والوں کی خربی ہیں۔ نیزالی جرب ہوتہائے درمیان موجودانقلاف کو دفع (دور) کرنے کی موجب ہے گیا۔ اہم محرباقی سے مردی ہے کرقرائن چارصوں میں نازل جوالیک محقر برائے بائے ہیں ہے دومرا بمارے دغمنوں کے بائے میں ہے بیسرے حصتے ہیں ستن وامثال ہیں اور جو تھا حقہ فرائش و احکام برشتی ہے ہے۔

٧ - حمدت سيمان بعن اصحاب سے اورود المم الوالحسن سے تقل كرتے ہيں :

جم نے امام کی خدمت میں عزمٰن کیا کہ ہم اکپ پر غدا ہوں۔ ہم قرآک میں ایسی آیات سنتے ہیں کہ ہم نے ابھی تک جوقراک مُسنا اس میں دائیات نہیں ہیں۔ معمد اللہ میں ایسی آیات سنتے ہیں کہ ہم نے ابھی تاریخ کا میں میں اس کا میں میں دائیات نہیں ہیں۔

نیزجس طرح اُکٹِ اُک کی عمدہ انعاز میں قوائرے کرتے ہیں ہم اُک طرح توائرے ہی بنیں کریکتے گیا ہم گنا سکار چی ،

النابكارين إ

قرامام نے فرایار نہیں تم گنا مگار نہیں ہوالبتہ قرآن کوایے پڑھو بیسے نہیں تعلیم دی گئی ہے اور مجرع نقریب تم ماسے ہاس ایک شخص تمہیں تعلیم دینے اور سکھانے کے لیے اُسے گئے گئے۔ ٤ ۔۔۔ امام حوفر الصادق سے منتول ہے۔ انہوں نے فرایا ۱

قرگ بی و و مب کھرہے ہو کھے ہو کیکا۔ ہورہاہے اورا شدہ ہوگا اس میں لاگوں رکر نام میں اور و و مجھے بتائے گئے میں نیزاس میں ایک بی نام اسٹے طریقوں سے کیا ہے کر تا ابل شمار قبین اوراس کو فقط وصی ہی جانتے ہو کیے

الشهيار المسموم حسن المعصوم مولاناسير مظرحس مهارزوري على شدمقامه تهذب التين في ماديخ المرارونين و ديگرسوانع عرى انگرمصوس على ايسان ولى لعصر السط، رتدمة على جمنا

# حضرة حسن رضى الله تعالى كى توحين إهانة الامام حسن رضى الله عنه .

#### AN INSULT OF HAZRAT HASSAN (RA)

الشهيد المسموم في تاريخ حن المعموم الأسيد مكلم حن ساديوري دل العصر فرست كامور المسموم

کشادی کی۔منڈین نیریمی سرکے سابقہ مکان کی خاہر اور کھا تنا حضرت کو یہ حال حذی ہوا و طلاق وہا ہیں۔ سندر نے خلید کیا حضر سنے وروزا ستامند کو کھنٹروکی اور کہا ہیں اسکے کا بڑی ہیں نداؤ کئی کیو کو اس نے شکھے۔ مشہر کیا ہے۔

بذائخ وشائموال مبائذواج

جن بمتنی صفوات الدعلیہ فے مبض او فات گران گران رقوم مہراتہ و اج میں بذل کی ہیں۔ روبیت ہے کہ دیجار ملے عربت کے ساتھ شا دی کی اس کے تفری سوکیٹر یں بھی پیٹو اس کو میجیج ام مراکب کے ساتھ ایک میتلی میزار درہم کی متی -

دیگوسن میں میدے اپنی بالیدے دوارت کی ہے کہ مام حمّن نے دوعورتوں سے ستد کیا ہیں۔ ہزار درج اور کچیئٹیس مُراثہ ہمار کی ان کے لئے مہرین جیس اکنوں نے کہاا یک جیب تنبی سے حدای ہوتی سے اس کے مقاطرین یہ منام کیا چیز ہت -ان حالات سے معلوم ہماہ کہ حرمات آیجے ستا پاچیل ان قرما صنبقت کیا تھی جینس ہ

صورت طلاق آن الم أفاق

اب الدائديد مقرل قا وحقر محدب حيث موايت كى مُكَالمام مَنَ كَ بِل لِي طساناتُكُّ تصدك قردً وأسكام ما يُحيك مراحة اليستُناك ان اهب كافا وكافلُ جا بنى بوكم أكد معقد مال بمنول وه كهة جوكه مرمنى مبارك برياكهن المان مؤاسقة متجادينكا الشيقة لا بسقاد مال او برام المالك اس كهاس بجوا وية -

ابوهبداللہ جنوصادق علیہ استام وزاتے ہیں کہ اپنے بیما سن میسیوں کو استاق دی ما دراہو کہن مائینی مورخ کا قول ہے کہا م مس کیٹرائٹر و بھے نئے ۔ خوار میٹ سنفود بن ریان سے شا دی کیا سے ک شکم سے حسن ہن جن مید امہوت اور امر ہما ق سنیت طلح مین جمیدا مشدسے عقد کما اس سے ایک پسر ہر اسکا تا مطلح تقا - ایک زوجہ آ کی ام بشر نب مسعود انصاری تھی میں کے بطین سے زبیہ ہو کہا وج وہیں آ سے ۔ حدد منت آخت بن قبس وہ زو مہتی جے زم ہر طائل با کرتے ہو کہا اور ت

# حضرة حسن رضى الله تعالى كے بارہ ميں كفريد كلمات

### كلمات كفرية حول سيدنا حسن ابن على رضى الله تعالى عنهما

A REMARKS OF INFIDELITY ABOUT HAZRAT HASSAN (RA)

الشهيد المهموم ني تاريخ حن المعموم ازسيد مظرحين سادنودي ولي العصر ثرست لابور

#### MAY

# ازواح

میسیاں جو انفوت کے حقد میں آدیش گفرت میں میں گدافین دوایات میں تقداد او وج بہنے

ہے دور وگرے تالی ہوا سرک بیاں ہوئ ہے کنیزیں ان کے موافقیں ٹا ہرازیاد و تر باعث کا

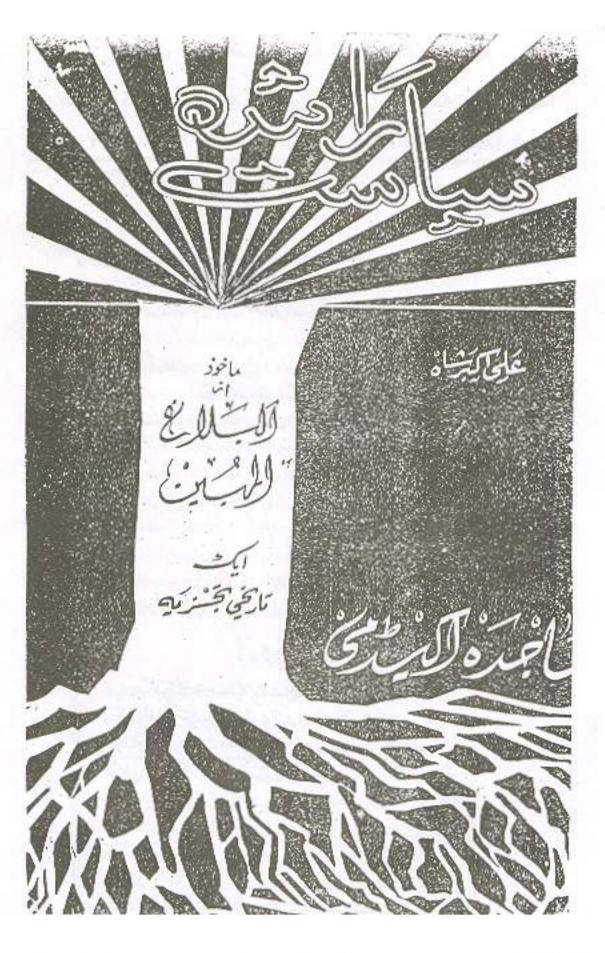
ہ ہے کہ جالی ہیں اُن فقرت صلوات اللہ علیے کا دیکھ کو واست فریفتہ برتیں اور اکثر ابتدار خواہش کی

طرت سے کہ جاتی میز فرز ند در موکندگا جان کر تقیصد تہرک ہورات ایس کی ہم بستری کی فرائی ہیں اور گوان

کو بیستان میں میں کہ خوصد ورار تک بی تہرت سے مشرف نے ہو ایکم بستری کی فرائی میں سے مشخل ہوا

ایس سے کانی جاتی میس ہی باعث میں کہ میرالومین نے جو ایکم بسر بطور حد رخواہی سرمینہ کھا اُن کے

ایس اور مربا ہے اہل کو شرمین مطال تی جی میں اندواج کو کشرت سے خلاق میں ہے ہی اور کھی انتر خوا



## ازواج مطهرات كي تؤمين

### اهانة الا زوج المطهرات رضى الله تعالى عنهن

#### DISOWNING THE WIVES OF RASUL ALLAH 问题之。

#### سياست راشده ازعلى أكبرشاء ساجده أكيدي

41

چذ کے نام پیش کرتے ہیں۔ صبيح المركمة بالفنائل العمار إب فغائل المبسين يستزاحوان عنبل جزو ا ول جزونالت يسترك ماكم جزونالث صحيح ترفدى كهم مسورة ع. الشعنة المعاسشيخ عبدالحق محدث دلموى جلد جهارم. انخضرت نے جایا کہ توگوں سے دلوں میں بربات مان موجائے گاہے مين از داج شالي نؤين بي ليذاسلسل نوجيد تك روزار بيدنار عجيكار خايداً برجائے رہے آپ ایمول تفاکہ دردازے سی سے اہمیت درالت کہ کرمخا میت لفسرور نفتوریس حفریت عدادی این عباس سے مروی ہے کہ :۔ « إن عباس كِيَّة مِن كسم ف إنى أنتك سعد و كاكر جناب ومول فداوذاً نوم بنة ك بعيزول آيا فليرخفرن على كردوا نسير براك فاز ك بدلنزي لاتقيق ادر فرمايا كرنت في كالبيب دمالت السلام عليكم ورحمة العدُّو بركانة ليجرآب تطهيرالاوت فرمات يجرالصلوة رحمكم المثدرو ذار برفاز كيليد إنح وتت الخضرت الماكرت." آيفلم يخبق إكسك لف نازل موي اسكدادي برس السحنا بين من ازداج دمول عبى شائل مبي يجند كے نام برسي - الني بن مالك، اسعد بن ابي ويس عا گف. ام کمه راد معید فذری رعبدانشاب عباس - جابرای عبدانشد زیری تغريباب ما دابل سنت اى بات كولتيام كرتفي موات جندك. ال در والا أو الحدل في ازداج كوجي الل بعيت مي شفا لل كرسك إك وطا برارديا-اكرسم اس كا جائزة ليس توات هاف موعها مسكى رسي بهلى إن تورست كراتية از داج برجيسيا ن مجي بوني ب يا نويس از داج دمول كيا كوني بهي نويس كريكة كرومعسق تغيس بحيربه إت كتني عميب كمعصوم بعي زنخيس ادر سرانا ريح كأب ستلاب



مُمِنَّفَ

حترت جتة الاسلام سبيه محمّة رسُلطالَ الوعظين شيرازي دام طلّه

م الرحم

جناب الماح مولانات مؤتد بإفرصات بافرى رئيس جوارس ضلع بإرسكي

تأنثاس

Sud Charles Blinking

ملزكا بيتاه

افتار كب وب وجسفوة من إزاراسلام بوره. لا مور-

# ام الومنین مذیقہ کا تنات حضرت عائشہ نمی کریم کی رمالت و نبوت کے بارہ میں محکوک تھیں کانت ام المومنین عائشة فی ریب من نبوة الرسول

HAZRAT AYESHA (RA) WAS DOUBTFUL ABOUT THE APOSTLEHOOD OF PROPHET MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM)

مورسبدما در خورشيد خادر زجم تبسائ يثاور حصد ددم. ١٥٠٠ از سيد محد سلطان شيرازي افخار بك وي لا دور مستعددم الإ كرايتي بين ك كرنتيج توان كوملوم بواكرو ول الأرعاصة منه الفر بي الأول في كالم المناس وريان جوقضيهم اس كوميان كرو تاكريس فيعدكر ول قضرائے عائش نصفرنایا تنكلوب اوار كذائد تم كورك اس بيان كروں ؟ انبول تحيجاب وبإجل تتكلدولة تفل الوحقة تم بن بناؤ كين إرت يري بناكب ويورث زيون اودا يف دوسرے بمديس أن عفرت سع كما اشت الّذى تنزىدرانك بى اللّٰه -م أو وه جوكه البيضك والتي نمادا كابن كيد يسيل جور أبان حملوب سے مقام نبوت برحمانہیں جوا بمعلوم تو میرمو قاب کرشاہد بالشہ دیو کہ نبواکہ بین پیوائیس میں تیں اورخب أو أن حفرت كي شان من الصائفر ساسة مان أرتى متين -اس تم كي الم نتين آب كي كما بول مي كمثرت منه المقال وي جوب كدسبه أن منارية وكيدة . ارواز يبند اورول رين كا إعث تغين \_ أخر فرليسي محد علمار ومورضي بلد غيرول تدريج الدريخ اسلام اين روسر سماز دان يُحدُّ كد اندار في اب كيول سي مكتنى؟ اوركوكى تنقيدكيون نهيس كى ؟ حن كرحنف دختر عرك يفراي الن تسم كمدا براوات نبس كيف دفقة مالنته بي ك طوط ليغ ان کی بدنا می کامیب بیضا ورہم بھی عائشہ کے بارے میں ویں کہتے جی جونے و آپ کے اکار طارا نے کہا ہے آ یا آپ نے الم عُرِالَ كَاكَ بِي وَفَارِيعَ طَهِرَى مِن مو وَى اورا بِن الحَمْ كُوفِي و فيره كاسلالوميني كباب يدكر آب ك. بريد برا يدها، في ان كواحكام خدا ورمول كرمقاليد من سركن اور نافر بان قراروبايدي آيا الثراور أس كررمول كرحكم مندا مران فيكم في اورسعادت كي دليل سنه ؟ اس كرمبد مي أنهاس كانسكايت كرفي بين كريس زرام الرمنين كي ما يخ زندكي كووا غلاكيون كهام خطا ورسول الهداحكام يصد سركهني فليفار مول كدمة البعدين بغاوت اورال حرت كيظم النبوت وصى صبحك كرف صرفه كاورك أما تاريخ داغ بوسكة بدو ؟ طالا كدة بيت عظيم سوره عنه وإحزاب على خدا آل صنب كذا مهي بين بدر الحاب فرا أسبه وقنوك في بيوتكن وكالتبرجين تنبرج الجاهلينة الوولل ـ مِينَ ابِينَے ( بِيشَے گھرول مِي مكون سنت: بيڤوالدر بيليد رُا أَ جا ابيت كى المرع بِاوْسندُكا ريْد وكما وُ ر جِنَا نِي آن حضرت كي دُورري بيوبول في اس علم كي إن بي بي كي ا درينبركسي نفروري كام كمه نفر الله بالرقام

منیں کھنٹی تئیں بیان تک کو اعمش نے میں اس کا روایت کی ہے۔

# بشانك مالترخين الترجينم

# 

زنجانی منزلے زنجانی سٹربط . مغلبورہ روڈ گڑھی شاہو لاہوری

رب برقیم<u>ت</u> مکتبهانیجمت

# حضرت علی کے بارہ میں غلو الغلوفی علی رضی اللّه عنه

#### OVER PRAISING THE STATUS OF HAZRAT ALI (RA)

44

بى بين رسب سے پہلے ہے اسم مبارک فعال طرف سے انہی کوعظا ہوا۔ بین وجودا قدس تمام انہیا دکے علاوہ ہریت الشریبی پیدا ہوا ہیں تابت ہواک نداکا ہمنام فرسٹ تداور طاک صدق اور ایلیا اسی وجودا قدس کے اسماء منفدسیب علی آپ کوفعا کا دیا ہوا نام ہے کہ فعالے نے دکھا تھا اور طاک صدق وصفی نام تھا ہو آپ کی سلامت دوی سے شہور ہوا یا انہیاء ماساف کر ہم بالاکت سے بچا کر سلامت رکھنے سے سنہور ہوا۔ فرسٹ نزآپ کو اس النے کہا گیا کہ عالم دنیا ہیں اس وقت تاک مرآک نفے اس واسطے وہ فرشہ سیرت سفے۔

اس امرکر حصرت بعقوب نے اپنی اولا دکو وصیت کرنے ہوئے بیان کیا تھا۔ پیدائش باب ۲۹ رآبیت ۱۱-۱۱

" بہود سے ریاست کا عصا جدانہ ہوگا اور نہ حاکم اسس کے باؤں کے درمیات سے جاتا رہے گا جب نک سیلانہ آئے !"

یه نزیجه پی هشار کا بیت اس سید قبل اس اغظ سسیلاکوشیا اور شلو اور شاو اکساجانا رہا ہے۔ اس سیے واضح ہے کہ بہو وا محد قبیلہ کی حکومت مشیلا یا کرسیا و شانو وشیلو کئے آئے تاکس فائم رہندگی بھر ختم ہوگی ۔ اس امرکوحضرت بسعیا اس طرح بیان فرانے ہیں۔

يسعيا باب ١- آيت ٢

" کرہماں سے ایک اٹر کا تولد ہوا ( ہوگا) اور ہم کو ایک بیٹا بخشاگیا (جائیگا) ادرسلطنت اس کے کا تعصص بر ہوگی اور وہ اس نام سے کہان تا ہے عجیب، مشیر خدائے قا در۔ بدیت کا باپ، مسلامتی کا شہزادہ اس کی سلطنت کے اقبال اورسان تی کی کچند انہلی نہ ہوگی ۔

پس اس فران سے سیل یا کرسیدا کی آمد کا نبوت طما ہے۔ جو مک صدق ہے جس کوسلامتی کا بادشاہ کہا گیا ہے۔ اسی آبیت میں اس کوسلامتی کامٹیزادہ کہاہے۔ اور وہی ہمنام فعل ہوئے کی وجہ سے عجیب ہوا بینی منظیرالعی نسب جس کومشیر فعرائے فادر کباگیا ہے سیایا یا کرسٹیلا عبرانی لفظ ہے حس کا عربی نرجہ اسرال رسٹیرض ا ہوتا ہے۔ اور ووسری واف سٹیلو یا شاتو کا ترجہ قاتل انڈ در ہوتا ہیں حس کوحی و رہیا

# حضرت على كى تو حين اهانة على رضى الله

#### AN INSULT OF HAZRAT ALI (RA)

44

حیدر کہاجاتا ہے۔ اسی وج سے تسمیر کے باعث مرحب بہودی کے بواب بس عفر علی نے فرویا :

، 'آفاال ندی سسمتنی آحی حدید ده ' "یمی وه جول جس کانام مال نے حیدر رکھ ہے۔" حضرت میسٹی نے دنیاسے جانے کے قریب بنی اسرائیل کو فر مایا تھا۔ متی باب ۲۱ - آبیت ۳۳

" اس لئے بیں تم سعے کہتا ہوں کرفداکی با دشاہت تم سے ہے ہی جائے گی اور ایکسا درقوم کوچو اس کے میبوسے لائے ، وی جائے گی ا درجو اس بچھر پر گرے گا پیچکہ ہوگا ا درجس ہر وہ گرسے گا اسے چیس ڈالے گا"

" جاگ جاگ توانائی ہیں کے اے نوراوند کے بادو جاگ۔ جیسا انگلے زلمنے بنی ادرسلف کی پہنتوں ہیں کیا ۔ کیا تو وہی نہیں جس نے راہب کو کاٹا اور انڈو مصے کو گھائل کیا ۔ کیا تو وہی نہیں جس نے ہمندر اور بڑے گھراپوں کا پائی سکھا ڈالا ۔ جس نے دریا کی نفاہ کورستہ بنا ڈالا تاکہ وہ جن کو فدیر لیاگیا یار انزیں " (لیعیا باب اہ۔ آیت ہ) وكالحائية عود تا ابلیں یا ۔۔۔۔ خوالی تم اے ابوط الدیٹر کے وژوند اسٹی تھٹن جھی آپ کے رہ متو بنیش رکھتا ہے وٹکانٹر کے قوار کے دفت ہیں اس کے باپ کے ساتھ اس کہ ماں کے دحم ہیں مترکیر چوں۔ اور اس کی مال ہیں بھی مترکیہ ہو تا ہو کھاکہ نے انڈمزد بول کا تربیا کہ آیت نہیں بڑھی مدشا دکھھے کی الاموال والا و کا بھی۔ انے ان کے ال اور اولاد بھی شال ہوجا ڈ۔

ابن ب م کا بیان ہے کہ چی دمول پڑھسلیم اور حشیق افرائے سا فقہ خان کھید کے حصی جی باچی ہما تھا۔ اسی اشادی ایک تخفی کا چیہت میڑا تھا ۔ ﴿ حَمَّى لَا اَنْدَعَارَ دَکَ جَالَا کُمَ کَ وَ وَکِسَ موجود تھا، ومولکا منڈے اس کی طور اعترک کروڑا یا تم یہ احت جوز مل نے موتوائی ؛ وصول افد برای ہو اوا با کی آبیں ہائے ہے ، جنیں ہون ہے، علی نے ایک کر اس کہ بیٹ ن اور سو پڑھ کو کچڑ کرد ڈن پرکٹا کرائی یا دسولکا فشر ہی اس کو مودر قبل کرد نگا ان یا آلئے معلوم جابی اس کو دقت معلوم تکر مہلت وی گئی ہے۔ وشن کو معرف کے زائشکو تھر چ و یا۔

وجود نے ہے۔ کہ اول کیے جیری و میجاز سے آپ کوئک فوط فیری مسئل کا دن کیے آپ بیدند کا پسکے خیود ہے۔ کوٹی زرت ما اول نے اواق عم بوطن میں آپ سے مبنئ رقعاً ہے ہیں اس کے وال کے سا خواس کی ما مارے ما ہے۔ مشرکے۔ برت زرن جریا افراً تعامیم ہی موجود ہے ، وشار کم جوری اول صوالی والا والاہ انکی اسسمال انڈ انسال

よっちなとなりというりまから

این میاسس ند دوا بیشد بشار نجایی آمنام ، طایا معیقرام اور ن طرائے گھریں ہمج ہوئے ، آپ نہ ز میطنول مشور مہد سعام بی معا آ دیتی واقع جا جب نظامی کی قروطی سے ہمرہ جواطین ہوجی دیا اور آدا کہ سے طور کا اور ایک جا مدت دونمی اور ماش جھنے ہوئے میں اور ایک جا کہ وور اسکا آدرہ ایک طابسی طرد کا اور ایک جا افزار مذبر کا اور کہد کو ترکان اول چوالی موجی کر ایک میں انسان کی براہ ہے ہیں ۔ اور اسکا کھانے سے کا ساتھ کچے دون کا ایک محداد ہے اور ایک درو میں اوالی نے ان کا ایک کے ماری کچے دون کا ایک موضول ہمیں نے اوک اسکا کھانے سے کا ساتھ کی اسٹر اوا کہ سک کھانے سے کا اسٹریکی کے اور اور اس اندا ہی دیت کم ایک سکیکن CLC

کے لاہے وٹناکیا کی حالت میں کی کم آپ ہر مومن (دوم پومند کے مرداد ہوگئے: الوکم یا تقاف نے تبسیر میں ممسانی نے مغن کی العمل میں یا مدن ومزوسا کم بن ابی جسر سے دوا بیٹ کرسکتے ہیں۔ کم کس نے صورت عمومی حفی ہے سے بے چھا آپ تومل ہو السان کمکے یا مدین الین یا ت کہتے ہیں۔ بچا ود اصحاب النبی مشم کے بائے ہیں۔ تیمیں کہتے کہ ملی تومیرے مواہ ایں ہے۔

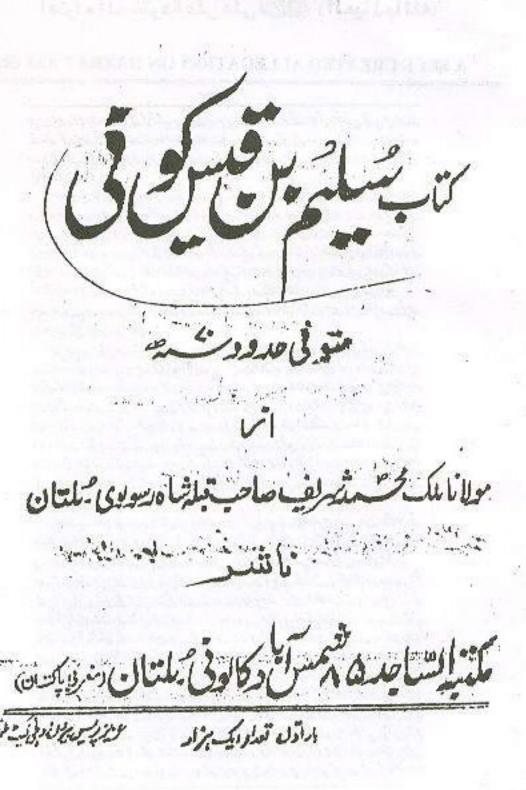
صامیہ این عارا انجعفرصا دقاعیہ اصلام سے ایک عدیث بیان کرتے ہیں کوجید دسمارات کے فرایا صنکت موالا یہ تعلی موالا یہ قابل مدوں شخص کے نگا شاک تم بیسم خداد ندی نہیں بکرے اپڑا فرت سے خطا کرئے ہیں اس بانے جہالاً تعالی سے دوایت کرتے ہیں کہ جب وائوں نے دیجی کر دسول انڈسلو محفرت علی عیرانسام کا جما تھ لیز کے بحدث ہیں کہ ایک تحص کیے دلاکس کی ہ تھے وہ کو دیجے دکر اس طرع تھی مہی ہیں حمدالات ہم موں کہ تھی گھری ہیں۔ اس دقت جرائی کی ایک محدالات کو ماصر ہوئے۔ واب دیکا واللہ بیس کھی و ایڈ لیتو زائے۔ بالیصاد جب مل ما مدعو اللہ کی ویقو فوٹ ات اعدیدی وں کا فرجید قرآن کو سنتی آوا پان اظراد مدے ہیں

بمساديد بكة إي ودواد ب

الرا بنوید نے داد مبالا طیرالبلا) سے اس آیت قل فال عظلے واست کا کہوی تہیں ایک تعید کرے ہوں۔ کے اس بی او چھ خوا یا و والا یت ہے۔ جسے فرخ کی ایک مرازی برایوں کر مزایا۔ جب رسول انڈا نے طاح او دگوں کا المامقر کیا را در در بایا۔ میں کنت حوالا ہو فعلی مولا ہو جس کا شک مروا و جرب اس کے طاق مواد بی آوک شکر کرنے دیکے اور کہنے دیگے کو جرماع بروقت جس ایک ٹی بات کی طرف کا تھے ہیں۔ اپنے اہل تی ہی اب ان مشمیت کرتا ہوں۔ جس نے وہ چیز اورا کر وی ہے۔ جو تباہے در سے تم جو خواق کی ہے۔ ان کھے موالا ان است کی ان اور ان اوران اوران اوران ایک ایک جو میا و دھرے و ایک اوران وہ امامی جس ایم اندر کا اوران کے دوران وہ امامی ہی جو ان کو دوران و دوان اوران ا

الارتباق آ

تهذيب وترجماروو



فيرون كواسط مسين الدانيا فرمض وسيقينا والميده السائرة المرواكرا المائيان منفسكات كما الأسا عد كرده بدول على المان ولا في المان من كا سات ين المروية و كا المراد المر جواب لي الكا ومتناسك التاكا والألاسليم وتس معدوات كرتين منورة كالتاب متدوات الفرت على المياب ام كانتلق وسيات كيا . مقد و كالمراح لل الله كرما ور مفركوت الله رُحُلُ الشَّفَانِي عُورِتُون كورِ وه كا مكم فين ويا تقا . مي العربيطي الشركي فديت كرية عظر . المِنظَةُ اللَّهُ مِنْ اوركولُ فالم الرقال والكال اللَّهُ الْتُح في تولُّدن الكري فاق منا. وسول الشريك ما تقدلي في ماكث مينين مسؤل الشوعي الوري في ماكث ك ورم إن في تق الدحضات رصرف بي الك لحاف ميزا طفا جب ميكي المثر الت كون الرب كي ماما في م رؤس في من الديسكان ترى في ورم إن سعوا ويسط من وروك الله ماف كيد المالدر مع والحائة الموقع كروع كروع كالمالك ما مالاس فالاس فالديرة سرف بيصنون على اور ايل ماكندك ورميان مدخ من معطى متى يررظ ل الشهاراتيب مينا ركعا حضرت كرميارى كاوبرت رسول التربيخ وبالرنس وثلل مترفياس موردت مي دات بسك كركسي ما زيز بنه لك جات علي ورفعي مندت على كرت إلى ر فادرارى يومسون مروائي في رسول الشراع كل الميام كري دري وتول ليد

(تاریخیدستاوین



الباب الخامس

الشيعة و عقيدة الامامة

# Chapter V

The Shias and the doctrine of Imaa-mat (The religions Guidance and Leadership).

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی انتیاں (49) حوالہ جات ہیں۔ انتیاں (49) حوالہ جات ہیں۔

# الاصول أَنْ الْحَيْنَ الْحَيْنِ الْحَيْنَ الْعِيْنِ الْع

تفالكل مين البائية عنى المنافقة المناف

صحة عتق عليه على كبرانة عارى

خَفِضَ مِن وَاعِبُهُ التَّخَالُالِخَوْتَةُ النَّاشِن النَّاشِن

الناشن خارالكت كالأست المستة مرتضى آخوندى

تىران - بازارسطانى

- تمفن ۱۰۲۱۰

ألجزع إلثابئ

الطبئة النالث

تبادك وتمالى بطاعتنا ونهى عن معسيتنا ، تحن الحجية البالغة على من دون السماء و فوق الأرض.

٧- عدَّة مُنافِعابنا، عن عدين من عن الحسين بن معيد، عن عبدالله بن بحر، عن المن من من من من الله بن بحر، عن المن من من عن على بن مسلم قال: سمعت أباعبدالله المنتخط بقول: الأنسة بمنزلة وسول الله يَجْلَطُهُ إلاّ أنسم لبسوا بأنبيا. ولا يحلُّ لهم من النساء ما يحلُّ للنبي تَجْلِيْكُ فأما ما خلاذاك فهم فيه بمنزلة وسول الله يَجْلِيْكُ .

#### و باب ا

#### أن الآلمة عليهم السلام محدثون ملهمون )

١ - على بن يحيى ، عن أحمد بن تخد ، عن الحجّال ، عن القاسم بن عجّد ، عن عبيد بن ذرارة قال : أرسل أبوجعفو تُنْجَنَّكُم إلى زرارة أن يعلم الحكم بن عنيبة أنَّ أوصيا ، على عليه وعليهم السلام محدَّثون .

٢ - جاء عن أحد بن جاء عن إبد بن جاء عن بعبل بن صالح ، عن أبد بن سوقة ، عن أحد بن حوقة ، عن الحكم بن عتبة قال: دخلت على على بن الحسين النظاء إلى يوما فقال: ياحكم جل تعدي الآية الذي كان على بن أبي طالب فلي يعرف قاتله بها ويعرف بها الأمور العظاء الذي كان يحدث بها الذاس ؟ قال الحكم فقلت في نقسي : قد وقعت على علم من علم علي بن الحسين ، أعلم بذلك تلك الأمور العظام ، قال : فقلت : لا والله لا أعلم ، قال : ثم قلت : الآية تخبرني بها يا ابن رسول الله ؟ قال : هو و الله قول الله غز ذكره : « وماأرسلنا من قبلك من رسول ولانبي (ولا محدث) ، وكان علي بن أبي طالب غز ذكره : « وماأرسلنا من قبلك من رسول ولانبي (ولا محدث) ، وكان علي بن أبي طالب عد ثا ؟ كان أخا علي لأمه ، سجمان الله محدث الأمه ، بنال الله وجل الله إن أبن أماك محدث الرجل ، فقال : هي الذي هلك بعد قد كان يعرف ذلك ، قال : فلم يعد ما تأويل المحدث والنبي .

 <sup>(</sup>۱) همو محمد بن مقلامی الاسدی الکوتی کن خالیا مامونا ، کان یقول : ان الاحمة أبیاء اما سبح
 انهم محدثون و لم یقوق پن الهجدت و النهی تم عمل هند و کان یقول : انهم آلهة ( ذکره الشهرستانی
 انها الدلل و إلا يمل ) ،

# الاصول من ألخيطانه: الخيطانية

تَفَالُكُونِ الْبِحَالِ الْمُحْتَعِفِ عَلَى الْمُحْتَالِ الْمُحْتَافِقَ الْمُحْتَاقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِ الْمُحْتَاقِ الْمُحْتَاقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِ الْمُحْتَاقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِقِ الْمُحْتَاقِقِقِ الْمُحْتَاقِقِقِ الْمُحْتَاقِقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُعِلِقِ الْمُحْتَاقِقِ الْمُحْتَاقِقِقِ الْمُحْتَقِقِ الْمُحْتَقِقِ الْمُحْتِقِ الْمُحْتَقِقِ الْمُحْتَقِقِ الْمُحْتَقِقِ الْمُحْتِيلِ الْمُحْتَقِقِ الْمُحْتَقِقِ الْمُحْتَقِقِ الْمُحْتِقِ الْمُحْتِقِ الْمُحْتَقِقِ الْمُحْتِقِ الْمُحْتِقِقِ الْمُحْتَقِقِ الْمُعِلِقِيقِ الْمُحْتِقِقِيقِ الْمُحْتِقِقِ الْمُحْتِقِقِ الْمُحْتِقِقِ الْمُحْتِقِقِقِ الْمُحْتِقِ الْمُحْتِقِقِ الْمُحْتِقِقِ الْمُحْتِقِقِقِ الْمُحْتِقِقِقِ الْمُحْتِقِقِقِ الْمُعِلَّ الْمُعِلِي الْمُحْتِقِقِ الْمُحْتِقِقِ الْمُحْتِقِقِ الْمُحْتِقِقِ الْمُعِلِقِ الْمُحْتِقِقِقِ الْمُعِلِقِيقِ الْمُعِلَّ الْمُعِلِي الْمُعِلِقِيقِي الْمُعِلِقِيقِيقِ الْمُعِلِقِيقِ الْمُعِلِقِيقِيقِ

أَمْلُنُونَ فِي مُنِينَكُمْ ٣٢٨ ٣٢٨ هِ مع تعليفات أفته مأخوزة من عدة شروح

> صيحة وتتق عليه على البرانه فعارى جفيض بكشر في عبرًا والتي محال الأخورية الناشر الناشر المالك ألا الماليات الامت ة

الطبئة العالقة

त्राधि

مرتضی آخرندی تهران- بازارسلطانی تعفن ۲۰۲۱

#### ﴿ باب سؤال العالم وتذاكره ﴾

١ – علي بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي ممير ، عن بعض أصحابنا ، عن أبي عبدالله فَلْمَيْكُمْ قال : سألته عن مجدور أسابته جنابة فنسلوم فمات قال : قتلوم ألا سألوا فإن دوا العي السؤال (١).

٢ - عدين يحيى ، عن أحمد بن عجد بن عيسى ، عن حاد بن عيسى ، عن حريز عن عيسى ، عن حريز عن المعارف بن عندرادة وعدين مسلم و بريد (١) العجلي قالوا : قال أبوعبدالله عليه الحمران بن أعين (١) في شيء سأله : إنها يهلك الناس لأنهم لايسألون .

٣ - علي من بحد، عن سهل بن زياد ، عن جعفر بن بحد الأشعري"، عن عبدالله بن مبدون القد الحديث عن عبدالله بن مبدون القد الحديث عن أبي عبدالله علي بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن النوفلي" ، عن السكوني" ، عن أبي عبدالله المبدون الم

٤ - علي بن إبراهيم ، عن تخدين عيسى بن عبيد ، عن يونس بن عبدالرحن عن أبي جعفرالا حول ، عن أبي عبدالله عن أبي عبدالله عن أبي عبدالله عن أبي عبدالله عبدالله عبدالله عبدالله عبدالله عبد أن يأخذوا بما يقول وإن كان تقية .

. - علي مُن إبر اهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي ممير ، عن عبدالله بن سنان ، عن

(۱) السيدور: السباب بالسيدرى - بضم البيم وقتع الدال وكسرالراء - وهو داء مروق ، و توله : < قتلوه » اى كان قرحه النيام فين أننى بغسله أو تولى ذلك مته فقد أمان على قتله . وقوله : < قالا» في والإسألوا » - بنشديد اللام - حرف تعطيش وادًا استعمل في الباشى فهوللنوجغ والله ، < قلاع في والإسألوا » - بنشديد اللام - حرف تعطيش وادًا استعمل في الباشى في الباشى والملوم ويسكن أن بكون بالتعليف استفهاماً توبيعياً ، والمي - بنشع الهملة وتشديد الباء - البهل وصع الإسماء لوجه الداد و والمبوعة . آث .</p>

- (٢) بالياء المضوعة والراء المغترعة والياء الساكنة والدال مدخراً.
  - (٣) بفتح الهمزة وسكون العين السهملة وقتح الياء بعدها النون .

# الاصول

الخياية

تَفَلَّكُمْ مِنْ الْأَنْ يَجْعِفْهُ فَكُرُانِ يَعْقُونُ اللَّهِ النَّالِيَةُ الْأَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

أَلْكُمُكُلِي وَالْتِرَاكِ الْمُرْكِدِينَ

آلمنو في المنو في المام ١٩٧٩ هـ مع تعليقات نا فقه مأخوزة من عدة شروح

> صحيحة علو عكه على اكرلغهاري خضرتسوعي التوعلانويك

الالكت الاست الامية

مرتضى آخذى تهران- بازارسطاني تعفن ۲۰۲۱۰

الطبعة العالفة

1844

#### ﴿ باب ﴾ ۵( الفرق بين الرسول و النبي والمحدث )¢

١ عداً من أسجابنا ، عن أحد بن عد ، عن أحد بن عد بن عد بن الله بن الله عن أحد بن عد أحد بن الله عن أحد بن عد العلمة بن ميمون ، عن أدول الله عن أوجل الله عن أو الله عن أوجل أدوكان رسولاً خبياً عما الرسول وما النبي ؟ قال : النبي الذي يرى في منامه ويسمع الصوت ولا يماين الملك ، والرسول الذي يسمع السوت ويرى في المنام ويماين الملك ، قلت : الا مام ما منزلته ؟ قال : يسمع السوت ولا يرى ولا يماين الملك ، ثم تلا هذه الآية : وما أرسلنا من قبلك من وسول ولا تبي ولا محداً ثلاً .

۲ على بن إبراهيم، عن أبيه، عن إسماعيل بن مراد قال: كنب الحسن بن العباس المعروق إلى الرحا الله الله عن أبيه، عن إسماعيل بن مراد قال: الرسول والنبي العباس المعروق إلى الرحا الله في الدرق بين الرسول والنبي والا مام أن الرسول ينزل عليه حبر ثيل فيرا، ويسمع كلامه وبنزل عليه الوحي وربما رأى فيمنامه نحو دويا إبراهيم تُلَيِّنَيُّ، والنبي ويسمع الكلام وربما رأى الشخص ولم يسمع والا مام هوالذي يسمع الكلام ولا يرى الشخص.

" - عدين يحيى، عن أحمد بن يقى، عن الحسن بن محبوب، عن الأحول قال سألت أباجعقر المنتخاب عن الراسول والنبي والمحدث، قال: الراسول الذي يأتبه جبراليا. قبلاً (١) قبرا، ويكلّمه فهذا الراسول، وأمّا النبي فهوالذي يرى في منامه نحو دؤيا إبراهيم ونحو ما كان دأى رسول الله يخالط من أسباب النبوة قبل الوحي حتى أناه جبراليل المنتخاب من عند الله بالرسالة و كان على تخلط حن جعله النبوة وجاءته الرسالة من عند الله يجيئه بها جبرائيل ويكلّمه بهاقبالاً، ومن الأنبيا، من عمله النبوة ويرى في اليقظة، ويرى في منامه ويأتيه الروح ويكلّمه ويحدثه، من غير أن يكون يرى في اليقظة، وأمّا المحدث فهوالذي يحدث فيسمع، ولا يعاين ولا يرى في منامه.

<sup>(</sup>١) قوله ، وولامسنت الماهوفي قراءة أهل البيت عليهم السلام وهو بنتج الدال المشددة (قي)

<sup>(</sup>۲) قبلاً بضنين و لتحتين وكصرد وعنب أي عياناً و مقابلة. (لمر)

الأشياء ممايشاكل ذلك ، ولوكان يصل إلى أنه الأسف والضجر ، وهو الذي خلقهما وأنشأهما لجلالقائل هذا أن يقول: إن الخالق يبيد يوماًمما ، لأنه إذا دخله الغضب والضجر دخله التغيير، وإذا دخله التغيير لم يؤمن عليه الإبادة ، ثم لم يعرف المكوس من المكوس ولا القادر من المقدور عليه ، ولا الخالق من المخلوق ، تعالى الله عن هذا القول علوا أكبيراً ، بل هو الخالق للأشياء لا لحاجة ، فإذا كان لا لحاجة استحال المحدة والكيف فيه ؛ فافهم إن شاء الله تعالى .

٧- عداً تا من أصحابناً ، عن أحمد بن غلى ، عن ابن أبي نصر ، عن غلىبن حمران عن أسود بن سعيد قال : كنت عند أبي جعفر للجيال فأنشأ يقول ابتدا. منه من غير أن أسأله : نحن حجة الله ، و نحن باب الله ، و نحن لسان الله ، و نحن وجه الله ، و نحن عين الله في خلقه ، و نحن ولا أمر الله في عباد. .

٨- عَدَين يحيى ، عن عَد بن الحسين ، عن أحد بن عَد بن أبي نصر ، عن حسان
 الجمال قال : حدَّ ثني هاشم بن أبي عمارة الجنبي قال : سمعت أمير المؤمنين عَلْقِكَانَ
 يقول : أنا عين الله ، وأنا يد الله ، وأنا جنب الله ، وأنا باب الله .

٩- على بن يحيى ، عن عدين الحسين ، عن عدين إسماعيل بن بزيع ، عن عن عد عن عد المحرة بن بزيع ، عن عن عد حرة بن بزيع ، عن على بن سويد ، عن أبي الحسن موسى بن جعفر النظاء في قول الله عز وجل : وياحسر تى على مافر طت في جنب الله (١١) عقال : جنب الله : أميرا المؤمنين المحين على و كذلك ماكان بعده من الأوصيا، بالمكان الر فيع إلى أن ينتهي الأمر إلى آخرهم (١١) وكذلك ماكان بعده من الأوصيا، بالمكان الر فيع إلى أن ينتهي الأمر إلى آخرهم (١٠) عن عن عديد عن على بن السلت ، عن عديد بن السلت ، عن عديد الحسين بن عن عديد عن عديد بن السلت ، عديد بن السلت ، عن عديد بن السلت ، عديد بن

الحكم وإسماعيل ابني حبيب، عن بنريد المجلي قال: سمعت أبا جمعر المُحَيَّمُ يقول: بنا عُبدالله ، وبناعر ف الله ، وبناوح د الله تبارك وتعالى، وعلى حجاب الله تبارك وتعالى (٢٠).

(١١) الزمر : ٥٠

 (۳) یعنی یسبب تعلیمنا و آرشادنا اللباس و کرنتا بینهم و بین ای بیدونه و بعرفونه ، و محمد حجاب ای پیشی آنه متوسط بینه و بینه عباد. به یصل الرحة و الهدایة من ای الی الی عباد. (نی) .

<sup>(</sup>۲) الجنب الغرب وقوله ، يا حسرتي على ما فرطت فى جنب ائ > أى فى قرب ائ و جواره ومنه قوله تعالى ، ووالصاحب العنب و هو الرئيق فى السفر الذى يصحب الإنسان ، وكنى هنه بالعجنب لكونه قريباً م ملاطقاً له واول العنب جلى عليه السلام تشدة قريه من ائ تعالى وكذا الإنمة المهادون من ولده عليهم السلام فانهم من أكول ألمراد المقرين .

٤ - أحد بن على "بن يعقوب الهاشمي" ، عن مروان بن مسلم ، عن بريداعن عن ابن فضال ، عن على "بن يعقوب الهاشمي" ، عن مروان بن مسلم ، عن بريداعن أبي جعفر وأبي عبد الله المنظمة في قوله عز " وجل " : دوما أرسلنا من قبللتمن رسول ولا نبي (ولاعد "ن) وقلت : جملت قداك ليست هذه قراء تنا فما الرسول والنبي والمحد "ث قال : الرسول الذي يزى في منامه و ربما أجنمت النبو " و والرسالة لواحد و المحد "ن الذي يسمع الصوت ولا يرى الصورة ، قال : قلت : أصلحك الله كيف يعلم أن "الذي رأى في النوم حق " ، وأن من الملك ؟ قال : يوفق لذلك حتى يعرفه ، لقد ختم الله بكتابكم الكتب وختم بنبيتكم الأنبياء .

#### و باب که

#### المجلِّةُ وَالْمُحِمِّةُ لَا تُدُومُ لَلهُ عَلَى خَلَفُهُ الْآبَامُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ

١- عَد بن يحيى العطّار ، عن أحد بن عَد بن عيسى ، عن ابن أبي عمير ، عن الحسن بن محبوب ، عن داود الرقي " ، عن العبد السالح عَن العبد إن الحجّة الا تقوم فه على خلته إلا بامام حتى يعرف (١)

٢- الحسين بن على ، عن معلى بن على ، عن الحسن بن على الوشا, قال: سمعت الرضا الناسية المحتى يقول : إن أبا عبدالله الناسية على خلته إلا با مام حتى يعرف .

٢- أحمد بن عنى ، عن عن بن الحسن ، عن عباد بن سليجان ، عن سعدبن معد عن عن عدبن معد عن عن عد بن عد عن عد عن أبي الحسن الرضا تُنْتِينِ قال : إن الخج ة لاتقوم لله على خلقه إلا بامام حتى يُعرف .

٤- عن خلف بن يحيى ، عن أحد بن على ، عن البرقي ، عن خلف بن حماد ، عن أبان بن تعلم الخلق وبعدالخلق.

<sup>(</sup>١) كانه الناصي . (آت) .

<sup>(</sup>١) في يعش النسخ [ حن يعرف ] وكذا في الناني والنالث .

#### ﴿ بابٍ ﴾

#### ﴿ أَنَ الْأَرْضَ لَاتَّخْلُقِ مِنْ حَجَّةً ﴾۞

١ عد ق من أصحابنا ، عن أحد بن على بن عيسى ، عن على بن أبي صمير ، عن الحسين بن أبي العلا، قال : قلت لا بي عبدالله كالمناخ : تكون الأرض ليس فيها إمام؟ قال : لا، قلت : يكون إمامان ؟ قال : لا إلا وأحدهما صامت .

٢ علي بن إبراهيم ، عن أبيه،عن تدبن أبي عمير ، عن منصور بن يونس وسعدان ابن مسلم ، عن إسحاق بن عمّار، عن أبي عبدالله تَلْبَئِكُمُ قال : سمعته يقول: إن الأرض لا تخلو إلا وفيها إمام ، كيما إن ذاد المؤمنون شيئاً ردّ هم ، وإن نقصوا شيئاً أتمّه لهم .

٣ ــ غد بن يحيى ، عن أحد بن غد ، عن علي بن الحكم ، عن دبيع بن غد المسلّي، عنعبدالله بن الحكم ، عن دبيع بن غد المسلّي، عن عبدالله عن عبدالله عن عندالله عن عندالله عندالله عندالله عند المسلّم الله عندالله عند المحلل والحرام و يدعو الناس إلى سبيل الله .

٤ \_ أحدين مهران ، عن عن بنعلي ، عن الحسين بن أبي العلام ، عن أبي عبدالله عن أبي عبدالله عن أبي عبدالله على .

ه ـ علي بن إبراهيم ، عن في بنعيسي ، عن يونس ، عن ابن مسكان ، عن أبي بصير ، عن أحدهما عُبُهُمُناهُ قال : قال : إنَّ أَنَّهُ لَم يدع الأرض بغير عالم ولو لا ذلك لم يعرف الحقُّ من الباطل .

ج. غد بن يحيى ، عن أحد بن غد ، عن الحسين بن سعيد ، عن القاسم بن غد على إلى الله أجل و عن أبي بصير ، عن أبي عبدالله تُعْيَنْكُمْ قال : إنَّ الله أجلُ و أعظم من أن يترك الأرض بغير إمام عادل .

٧- على ثين على ، عن سهل بن زياد ، عن الحسن بن محبوب ، عن أبي أسامة ؛ وعلي بن إبراهيم ، عن أبي أسامة ؛ وعلي أبن إبراهيم ، عن أبيه ، عن الحسن بن محبوب عن أبي أسامة وهشام بن سالم ، عن أبي حزة ، عن أبي إسحاق ، عمن يثق به من أسحاب أمير المؤمنين تُنْفِئْكُم أن أمير المؤمنين تُنْفِئْكُم أن أمير المؤمنين تَنْفِئْكُم قال ؛ اللّهم إذّ ك لاتخلي أرضك من حجة ثك على خلتك .

٨ علي بن إبراهيم ، عن منه ، بن عيسى ، عن منه بن الفضيل ، عن أبي حزة ،

قا كسى ويستنطق واستنطق فأ تطق على حد منطقه ، ولقد العطيت خمالاً ما سبقني إليها أحدق في علمت المنايا والبلايا، والا تساب و ضال الخطاب (١) ، فلم يغنى ماسبقني ، ولم يعزب عنى ماغاب عني ، أيشر باذن الله وا ودي عنه ، كل ذلك من الله مكنني فيه بعلمه . الحسين بن غيالاً شعري ، عن معلى بن غنه ، عن غيربن جهود العسي ، عن غيربن سنان قال : حد قنا المفضل قال : صعت أبا عبدالله في يقول ، ثم ذكر الحديث الأول من الله ول من المنظل قال : صعت أبا عبدالله في المناوليد شباب السير في قال : حد قنا سعيد الأعرج قال : دخلت أنا وسليمان بن خالد على أبي عبدالله في المنافئ المنافئ المنافئ عنه ينتهى عنه فابتدأنا فقال : ياسليمان ما جا، عن أمير المؤمنين في المنافئ المنافئ عنه ينتهى عنه جرى لعمن الفضل ماجرى الرسول الله في المنافئ عنه ينتهى عنه جرى لعمن الفضل ماجرى الرسول الله في المنافئ عنه ينتهى عنه الله المنافئ المير المؤمنين في المنافئ المير المؤمنين في المنافئ المير المؤمنين أحكامه كالمعب على الله عن أمير المؤمنين أصلوات الله عليه باب الله الذي لا يؤتى إلا منه ، وسبيله الذي من سلك بنيره حلك ، سلوات الله عليه باب الله الذي لا يؤتى إلا منه ، وسبيله الذي من سلك بنيره حلك ،

والحجة البالغة على من فوق الأرض ومن تحت الشرى .
وقال: قال أمير المؤمنين تُخْتِئُ : أنا قسيم الله بين الجنّة والنار ، وأنا الغاروق الأكبر وأنا ساحب العصا والميسم ، ولقد أقرّت لي جميع الملائكة والرّوح بمثلها أقر ت لمحمد قبل وقد حلت على مثل حولة على قبل ولي حولة الربّ وإن عمل أقر ت لمحمد قبل ولي ويستنطق وا دعى فأكسى وأستنطق فأنطق على حد منطقه ، ولقد العطيت خمالاً لم يعطهن أحد قبلي ، علمت علم المنايا والبلايا ، والأنساب و فسل الخطأب ، فلم يعظهن أحد قبلي ، علمت علم المنايا والبلايا ، والأنساب و فسل الخطأب ، فلم يعتني ما سبقني ، ولم يعزب عني ما غاب عني ، ا بشر با ذنالله والود يعن الله عز وجل ، كل ذلك مكنني الله فيه با ذنه .

وبذلك جرت الأئميَّة كاللُّظِيُّ واحد بعد واحد ، جعلهم الله أركان الأرمَن أن تعبد بهم ،

٣- عُد بن يحيى وأحدبن عَد جيماً ، عن عَد بن الحسن ، عن علي بن حسّان

 <sup>(</sup>١) النايا والبلايا (آجال الناس ومعالمهم وتمثل الغطاب (الغطاب النصول النير السناية)
 قلم ينتني ما سيفني أي هلم ما منسي ما قاب عني اي علم ما يأتي . (قي)
 (١) قي يعنى النسخ [ النسلي ] في الموضيات .

الذي حد ثلث به علي". ولم تر معينا ولكن وعا قليه ووقر في سمعه (١٠) ثم سفة قل بجناحه فعميت قال فقال ابن عباس : ما اختلفنا فيشي، فحكمه إلى الله (١٦) ، فقلت له : فيل حكم الله في حكم من حكمه بأمرين ؟ قال : لا ، فقلت : ههناه لكت وأهلكت (٦٠)

٣- وبهذا الاسناد ، عن أبي جعفر تُنْائِينَا قال الله عز وجل في ليلة القدر ه فيها يغرق كل أمر حكيم ، يقول اينزل فيها كل أمر حكيم ، والمحكم ليس بشيئين ، إنها هو شي، واحد ، فمن حكم بها ليس فيه اختلاف ، فحكمه من حكماالله عز وجل ، ومن حكم بأمر فيه اختلاف فرأى أنه مصيب فقد حكم بحكم الطاغوت إنه لينزل في ليلة القدر إلى ولي الأمر تفسير الأمور سنة سنة ، يؤمر فيها في أمر نفسه يكذ وكذا ، وفي أمر الناس يكذا وكذا ، وإنه ليحدث اولي الأمر سوى ذلك كل بوم علم الله عز وجل الخاص والمكنون العجيب المخزون ، مثل ، اينزل في يعد من بعده سبعة أبحر ما تفدت كلمات الله إن المد عزيز حكيم الما

ثم قال: في بعض كتابه: • واتنتوا فتنة لاتصبين الذين ظلموا منكم خاصة (\*)، في • إنّا أنزلناه في ليلة القدر، وقال في بعض كتابه: • وما عا، إلاّ رسول قد خلت

 <sup>(</sup>١) جملة مشرحة من كلام أبي مبدا شعليه السلام استسراكا اقول أبيه والإدالت الشاء المناح حيث أوهم
 في قاوب السامدين الهذا الحديث أن السلك ظهر على ابن عباس عباداً .

 <sup>(</sup>۲) للواه تمالى ، و وما اختافتم فى شىء قعكمه إلى الله » (۳) تم فرض الستاطرة بين أمي جلم (غ) وابن عباس في صفره (غ) و حياة أبيه السجاد نقد ولد أبو جمفر سنة ٧ و ومات ١ ن هياس سنة ١٨٥ ، وتوفى على بن الحسين السجادسنة ١٩٥ . (1) لشان ، ٢٧ . (د) الانتال ، ١٩٥ .

## ﴿ باب ﴾

إن الالمة عليهم السلام اذا شاؤوا أن يعلموا علموا)

١-علي عن عَد و غيره ، عن سهل بن زياد ، عن أيدوب بن نوح ، عن سنوان ابن يحيى ، عن ابن مسكل ، عن بدربن الوليد ، عن أبي الرَّ بيع الشامي ، عن أبي عبد الله على قال: إن الإمام إذا شاء أن يعلم علم .

٣\_ أبو علمي الأشعري" ، عن مجَّل بن عبد الجبَّاد ، عن صفوان ،عن ابن مسكان عن بعد بن الوليد ، عن أبي الر"بيع ، عن أبي عبد الله عَلَيْكِمُ قال : إن الإمام إذا شا, أن يعلم أعلم (1).

٣- څخه بن يحيۍ ، عن عمران بن موسې ، عن موسى بن جعفو ، عن عمرو بن سميد المدائني ، عن أبي عبيدة المدائني ، عن أبي عبد الله عليه الله عليه قال : إذا أداد الإمام أن يعلم شيئاً أعلمه الله ذلك .

### ﴿ باب ﴾

⊅( أن الائمة عليه ما اسلام يعلمون متى يعو آون ،وانهم لايعو تون ]¢ ت( الا باختيار منهم )ئ

١- تخد بن يحيى ، عن سلمة بن الخطَّابِ ، عن سليمان بن سماعة وعبدالله بن خَ، ، عن عبد الله بن القاسم البطل ، عن أبي بصير قال : قال أبو عبداللهُ قَالَبُكُمُ : أيّ إمام لايعلم مارسيبه و إلى مايصير ، فليس ذلك بحجَّة لله على خلقه .

٢ ــ علي بن إبر احيم ، عن على بن عيسى ، عن الحسن بن على بن يثار قال : حدُّ ثني شيخ من أهل قطيعة الرُّ بيع من العامَّة ببغداد بمِّن كان ينقل عنه ، قال: قال لمي : قد رأيت بعض من يقولون بتشله من أهل هذا البيت ، فما رأيت مثله قطُّ في فضَّله ونسكه نقلت له : من ؟ وكيف رأيته ؛ قال : بحمنا أيَّام السندي بن شامك (١٠)

 <sup>(</sup>٩) كفا تى جميع النسخ التى رأيناماً.
 (٣) أى أيام دوا، ورزارته لهادرن الرشيد . (آت)

٥- علي بن إبراهيم ، عن ج، بن عيسى معن بعض أصحابنا ، عن أبي الحسن موسى تَلْتِكُمْ قال : إن الله عز وجل غضب على الشيعة (١) فحير ني نفسي أوهم ؛ فوقيتهم والله بنفسي .

١ - عَد بن يحبى ، عن أحد بن عند ، عن الوشاء ، عن مسافر أن أبا الحسن الرضا غَلِيَكُم قال له ؛ يامسافر هذا الفناة فيها حبتان ؟ قال : نعم جعلت فداك ، فقال: إنني رأيت رسول الله يَجْلِقُ البارحة وهو يقول : يا علي ما عندنا خبر لك (١).

٧- عن أحدين يحيى، عن أحدين عند أبي في اليوم الذي قبض فيه فأوصاني بأشيا, في عن أبي عند أبي عن أبي عن أبي عن أبي عن أبي عن أبي عن اليوم الذي قبض فيه فأوصاني بأشيا, في غسله وفي كفنه وفي دخوله قبره ، فقلت : يا أباء والله مارأينك منذ التذكيت الله أشر الموت ، فقال : يا بني أما سمعت علي بن الحسين المنظائي من ورا, الجدار يا عن تعال ، عجل ؟ .

#### ﴿ باب ﴾

# أن الألمة عليهم السلام يعلمون علم ما كان وما يكون واله (ش) ) ثال لا يخفى عليهم الشيء صلوات الله عليهم )

١ - أحد بن عَد في بن يحبى ، عن قد بن الحسين ، عن إبر اهيم بن إسحاق
 الأحر ، عن عبدالله بن حبّاد ، عن سيف النميّار قال ، كنّيا مع أبي عبدالله نظيمًا جاعة من

<sup>(</sup>١) لتوكيم النفية أو عام القيادهم لإمامهم وخلوصهم لمي متابعه . {آتَ}

 <sup>(</sup>٣) أي مامن بحقيقة ما أنول كماس بكون الحيثان في دنما الماء (٣٠)

۲) أي درخت .

اً \$} أى أنزل الله تعالى ملائكة يتصرونه هار الإعداء حتى إذا ساروا بين :الممال والإنوش غير بين الإمرين . {قر} .

<sup>(</sup>ه) فِي مِعْمَ النَّبِيخِ [ أَنْهِم ] .

يومها ذلك إن كان نهاراً، أوليلتها إن كان لبلاً ، ثم ترى في منامها رجلاً يبشرها بغلام، عليم،حليم، فتفرح لذلك ، ثمُّ تنتيه من نومها ، فتسمع من جانبها الأيمن فيجانب البيت سوتاً يتولُّ: حملت بخير وتصيرين إلى خير وجئت بخير ، أبشري بغلام ،حليم عليم ، وتجدخفه في بدنها ثم لم تجد بعد ذلك امتناعاً <sup>[1]</sup>من جنبيها و يطنهافا ذاكان لتسع من شهرها سمعت في البيت حسًّا شديداً ، فا ذا كانت اللَّيلة الَّتي تلد فمهاظهر لها في البيت نور تراه لا يراه غيرها إلاّ أبوه ، فا ذا ولدته ولدته قاعداً و تغذُّحت له حتَّى بِخرج متربَّءاً يستدبر بعد وقوعه إلى الأرض، فلا يخطى، القبلة حيث كانت بوجهه ، ثمَّ يعطس ثلاثاً يشير بأصبعه بالتحميدو يقعمسرور أ<sup>(٢)</sup> مختوناً ودباعيتناه من فوق وأسفل وناباه وضاحكاه ومنءين يديه مثل سبيكة الذهب نور ويقيم يومه وليلته تسيل يداه ذهباً وكذلك الأنبيا. إذا ولدوا و إنَّما الأوصيا. أعلاق من الأنبيا. .

٣ عدُّة من أصحابنا، عن أحمد بن عن علي بن حديد ، عن جبل بن در اج قال روىغير واحدمن أصحابنا أتبه قال: لاتفكلموا فيالا مامفان الامام يسمع الكلام وهوفي بطن الممه فاذا وضعته كتب الماك بين عينيه دوتمت كلمة رباك سدقاً وعدلاً لاميد للكلماته وهو السميع العليم، فا ذا قامبالاً مردفع له في كلَّ بلية منار يتظرمنه إلى أعمال العباد .

٧\_ عليُّ بن إبر اهيم ، عن تقرين عيسي بن عبيدقال : كنت أناوابن فعنَّال جلوساً إذ أقبل يونس فقال: دخلت على أبي الحسن الرَّ مَنا تَتَرَبُّكُم فقلت له: جعلت فداك قداً كثر النَّاس في العمود ، قال : فقال لي : يا يونس ما تراه ، أثر اه مموداً من حديد يرفع لصاحبك ؟ قال : قلت : ما. أدري ، قال : لكنَّـ ملك مو كُّل بكلَّ بلدة يرقع الله به أممال تلك البلدة، قال : فقام ابن فضَّال فقبِّل دأسه وقال : رحك الله يا أبا ﴿ لاتزال تجيى، بالحديث الحقّ الّذي يقر ج الله به عنّا -

٨ علي بنتي ، عن بعض أصحابنا ، عن ابن أبي عمير ، عن حرين ، عن ذرارة ،عن أبي جِمَعَر اللَّهِ إِلَى اللهمام عشر علامات: يولد مطهَّر أَمختوناً ، وإذا وقع على الأرض وقمع على راحته رافعاً سوته بالشهادتين.ولايجنب ، وتنام عينيه ولاينام قلبه.ولاينثاً ب ولايتمطتي ، ويرىمنخلفه كمايرىمنأمامه ،ونجوه كرائحة الممكوالأرضمو كلة

 <sup>(</sup>١) في يعض النسخ [ انساما ].
 (٢) اى مقطوع السرة .

فتذاكروا الاذاعة ، فقال : احفظ لسانك تُعزُّ ، ولا تمكّن النّـاسِ من قياد رقبتك فتذلُّ .

١٥ – عن بن يحبى ، عن أحد بن عن بن عيسى ، عن على" بن الحكم ، عن خالد بن نُجيح ، عن أبي عبد الله تَشْقَلُ قال ، إن أمر نا مستور مقتم بالميثاق (١) فمن هتك علينا أذله الله

١٦ ــ الحسين بن على ؛ وعمد بن يحيى ، جيعاً ، عن علي بن عبر بن سعد ، عن على سعد ، عن عمر بن أبان ، عن مسلم ، عن عمر بن أبان ، عن عيسى بن أبي منصود قال : سمعت أبا عبدالله تُلَجَّنُ يقول : نفس المهموم لنا المفتر لظلمنا تسبيح وهمه لأ مرنا عبادة و كنمانه لسر نا جهاد في سبيل الله ، قال لي عبر بن سعيد : اكتب هذا بالذهب ، فما كنبت شيئاً أحسن منه .

#### ﴿ باب ﴾

#### \$\psi \( \bar{1} \) الدؤمن و علاماته و صفاته ) \$\psi \( \bar{1} \) \$ \$\psi \quad \bar{1} \] \$\psi \quad \bar{1} \quad \quad \bar{1} \quad \bar{1} \quad \quad \bar{1} \quad \bar{1} \quad \bar{1} \quad \bar{1} \quad \quad \quad \bar{1} \quad \quad

(4) ١ - جمه بن جعفر ، عن عمد إسماعيل ، عن عبدالله بن داهر ، عن الحسن ابن يحبى ، عن قدم أبي قنادة الحر اني ، عن عبدالله بن يونس ، عن أبي عبدالله تُلِيَّلُهُ قال : قام رجل يقال له : همام ـ وكان عابداً ، ناسكاً ، مجتهداً ـ إلى أمير المؤمنين على المؤمنين عند المؤمن كأنها المنظر إليه ؟

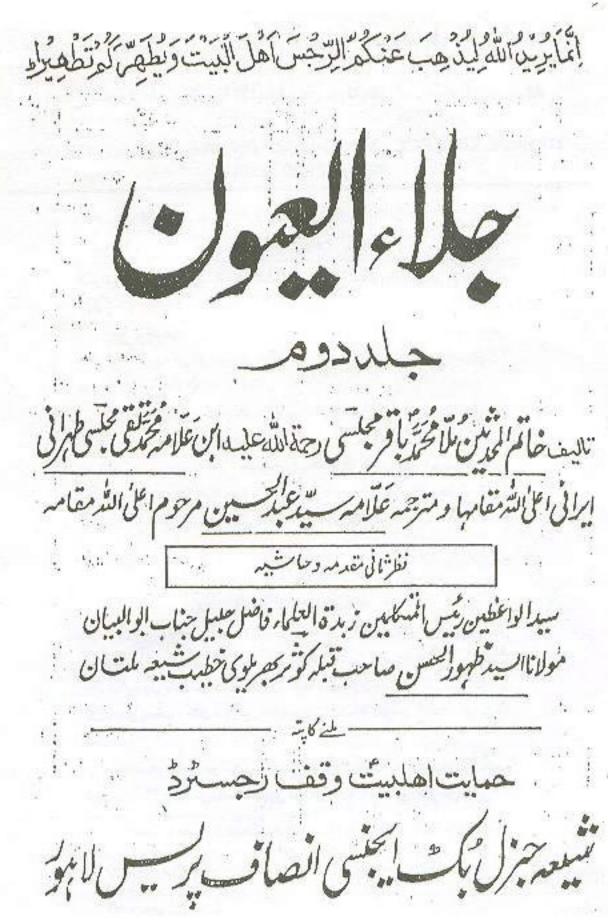
يا همّام المؤمن هو الكيّس الفطن ، بشره في وجهه ، و حزنه في قلبه ،أوسع شي. صدراً (٢) وأذل شي. نفساً ، ذاجر عن كلّ فان(٢) ، حاس على كلّ حسن(٤)،

 <sup>(</sup>١) المقتبع اسم مفعول على بناء التفديل أي مستور أصله من القناع ، ﴿ والمهداق) إي المهد الذي أخذ الله ورسوله والاثمة عليهم السلام أن يكتموه عن غير أحله (آت) .

 <sup>(\*)</sup> منقول في النهج باختلاف كثير . (٢) في يعض النسخ [قدرا] .

<sup>(</sup>۲) د زاجر ، ای نف اوغیر. .

٠ (٣) ﴿ حاض ﴾ أي حريص . ١



فداوتهمالم تحدايث بعدواليت مطلا ابل مربت کے سواکوئی ولی جہیں بھیرات بینے دسول بنبول اورائی ال بيت بى بركيسه اخا وليكد الله ووسوله والن ين اامتوا- اورثمام كمام قرآن میں دومسری آیت نسلے گی جس سے ثابت ہو کر باتی ابیاں اور سلامحہ میں وق ہیں اور ان کا تعرف معى مأسوى الشرقهام برسبت اوريه بيلي ثابت بويجيا كدفوق ورجدولايت مطلقها ور كوتى ورجدنهيين ا درودايت بمفنئ تصرف عليه حكوست بادشابي بدايت ومطافلت سيعديس فعاكد بعدرسول اوراس كعد بعدابل بسيتنايي عبله ماسوطى المند يرمتصرف وغالب حاكم وبادشاه اوربا وى وحافظ بس-اوروه اس من كرمعيار ولايت ال كوماسل به- باتى أبسار اورموانكه برمنصب نهيس ريكت بس مبكر أبيار ومالك اس مده برفائز نهيس . توفيرمعه ماس كيونخراس مهدي كوي سكتي بصدنيز برجعي ثابت بوكيا اورمقل سليم فيرتسليم يا كرتما م خلوقات انس وجن مان محد وابيارسب سمه ورميان واسطة فيض اور ولساركا مالرجناب مرور كانعات معفرت محدمصلفي احدان كسابل بيت بين جب تك توك ان كى معرفت ماصل فهيس كخ معرضت خدا حاصل بہیں موسکتی عام است کے لوگ ند بادی ہیں شامام اور ند لوگوں بران کی اطاعت ضروری بلکیما بل میت رسول کے سوابادی اور اصامت کا دموی کرے وہ اولاد شیطان سے میونگا۔ دموام اور اہل میت دمول ان کی اطاعت خداکی اطاعت اور ان کی نا فرانی خلاکی نا فرمانی اور جنسه که خدا سحد مرا تعرکسی کوشر کید کرد فید سے مشرک ا بھے ہی ال کی بگر کمنے، کو بٹھانے بنائے۔ لاٹے اورٹٹریک کونے سے منٹرک پینانچہ مدینے معتبر شنق پا

إِمَّا يُرِيهُ اللَّهُ لِيدُ هِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ اهْلَ الْبِينَ وَيُطَهِّى أُوْتَطْهِيرًا



تالیف خاتم افرین ملا محرکت او مجلسی رحیفالله علیه ابن علام محرکتری بسی طرالی ایران اعلی الله مقامه ایران الله ایران الله ایران الله مقامه ایران الله مقامه ایران الله مقامه ایران الله ایران الله ایران الله ایران الله ایران الله ایران الله الله ایران ای

سبدا لواعظین رئیس انسکابین زید ق العلمار فاضل مبیل جناب الوالبیان مولانا البید طهروالعس ما حب قبله کو ترکیم طوی خطیب بعد ملت ان

حمابت اهلبيت وقف رجستُردُ نثيبع جزل بك المجنسي انصاف برسيس لابور نبيع جزل بك المجنسي انصاف برسيس لابور

پرشنے میں طنول ہوئی نرجم خاتون جاگیں .اور وضو *کر کے نما ز* طب پڑھی ،اسوقت مین کا ذہ تھی قریب تھا کہ میرے دل میں دھ رہ مری سے خک کئے : ناکاه امام من مکری نے لیے جووے اوازوی کرورہ إنا الذلك في يدة القدد زمي بريشيك مي في زمي فالون سے پوتيا كيا حال ہے ، انہوں نے كہا ـ بو کچه میرے مولائے فرمایا تھا اللام برا جب بی ہے سورہ انز لنا پڑھنا لشروع کی اس الفل نے شکم زمیں ين بالادت الما ودند ميراساته ويا اور يحدالم كما ين وُركى معزيت الم من مكري في اواد وي كمانات خاسے تعب زیمیے بی تعالٰ بمارے الحفال کو تکست کو یافزیا تاہے۔ اور ان کو بمالت بزرگ زمین برا بنا بمت كرتا ہے جب الم اص مسكرى يەنزىلى يىلى زېس خالون بىرى ائىھوں سے فائب بوگئى گريادىي اوران کے درمیان ایک پروسائل ہوگیا یہ دکھ کریں برفزیاد و فغان اہم من سکری کی طرف دوڑی بھزت کے فرایا اسے بولی نوٹ جانے۔ نرجی کواپن جگہ ویکھے گاجب ہیں وائی آئی پروہ اٹھ گیا، اورنوس خاتون کو ایسا فوائی پایا کرمیری آنھیں بچا ہو ہر ہوگئیں بھٹرت صاصرالعھرکو وکھیا کہ قبلت وکیدہ میں انمشکان مبارکو آسمان كالمرضافظاكم رسيتي ماشهد العالا الدالا اللماوان بدل ي وسول الله وانّ ابى اويوالمومدين عايده المي يرى ليسالكم كاناً إلي جب ابيت ناكك يتنج قرايا . هجم الهجندل وعوى والنه ل احدى وفيت و روا فی واصلا والاوض صنده ای و قسطاً کیمن وجدی تقریت پوتوے کوست فرایا ہے اسے وفاکر اور میرے امرخلاشت وا ماست کونگا گرمیرست انتقا کا ویمنول سے شدا ورتساط کوظا براورزان کومیرسے مسب سے ے اس وظرہ اس کا فوق ہرد فرق ہے کانے اس کافرق کی است برر کا ترق کر ق ہے ۔ پہنے بچر فیوط فیل بھر ہواں بھر بوڑھا ہے کے داخذ كان : تاك. يا وُب زبان تنام العذاء بوشيس عُم كام نيس كمنظة . باقد يُونين منكنة وبان بول يُس مكتف بالول كل نيس منكت -يرطن معلى كے بن فحاد مولاس كے محت جوان ير اليے كوارى جي ويصندي كا كرتے ہی ، براوي بروار دورى معرص مين كافرون كى والرسى بكرانا بحورت ين كابيدا بركوصست عادك كوابى اوراي نبوت كا اطلان كراجى ويل ب ايست نائي ومول و نی ایم دهای پیرا برزتے دہ کام کرنا ہے اگر اس کے احداثل پنر کام ذکری توجانفین کا المانیوں پومکٹا ہے جزیتانی کا پدا يموكر ومستندمول يرضحت أعمانى كما تلاوت كرنا . الدور كرود كوات كرنا الم مخيكا وحد بيان كمرنا . ان ست الم مسين كا دود جرنه بن كردمنان كميليذكي تعديق كموناء ووا كالمعرك بدا بوكر وكششت إعدائه بالركامينها ديث يرثمن اس يركمهم والجرب و ان كل الدرم لمائل عن اليار ب ان كما معن اود يول كم الفاكامقاً وكالإيل بصاور يرين وارثا ل ومول ين-الله مب بالمسلك بين مذا وزي ما الله زجوكونى بن ويمول يكونين كويسكة . فهذا يها ما صفح كاستقديان بي كرد فيادى فويته وتمنت وتاعا امت وفعانت كيلتك لازم طبس الجرادا تست هابرن والابنونا لازى بتدميريا كرنوت كسنت طومت بخابراس المتلاث يماهم أوالم مسركان كريث كالإيجاز فوقا والوقو كرديا بالقديم متكالاتيم بالبووي كليران والماسي و باقعاليرا للي صوري)

پرشنے میں طنول ہوئی نرجم خاتون جاگیں .اور وضو *کر کے نما ز* طب پڑھی ،اسوقت مین کا ذہ تھی قریب تھا کہ میرے دل میں دھ رہ مری سے خک کئے : ناکاه امام من مکری نے لیے جووے اوازوی کرورہ إنا الذلك في يدة القدد زمي بريشيك مي في زمي فالون سے پوتيا كيا حال ہے ، انہوں نے كہا ـ بحرکید میرسے مولانے فروایا تھا : الماہر بھوا جب بیں ہے سورہ انز لڑا پڑھنا لشروع کیا ، اوالفل نے حکم زجس ين بالادت الما ودند ميراساته ويا اور يحدالم كما ين وُركى معزيت الم من مكري في اواد وي كمانات خاسے تعب زکیمے بی تعالٰ بمارے الحفال کو تکست کو یافزیا تاہے۔ اور ان کو کمانت بزرگ زمین برا پنا جمت کرتا ہے جیب ا کامن مسکری پر فر لمبطے زمیں خانون میری انتھوں سے فائب ہوگئی گریامریک ا دران کے دومیان ایک پروجائل ہوگیا۔ یہ دکھ کریس سرزیاد و فغال الم مس سکری کی طرف دوڑی بھڑتے کے فرایا اسے بولی نوٹ جانے۔ زمی کواپن جگہ ویکھے گاجب ہیں وائی آئی بروہ اٹھ گیا اورزش خاتون کو ایسا فوان پایا کرمیری آنھیں بچکا ہوند ہوگئیں بھٹرنت میاصیالعھرکو وکھیا کر قبارت وکیھ میں انموشکان مبیار کو آسمان كالموضاة فكاكررسيشي ماشهاد الدالله الذالة الثماوان بدل ي يوسول الله وات إلى احيوا لمومدين عايده الكي هر وايك الم كاناً إن جب ابنت ناكم كم يتني قرايا . الهم العبعث وعوى والنم ل احدى وفيت و روا فی واصلا والاوض صده الم و قسطاً مین وجدی تفریت بوتوے کوست فرما یا ہے اسے وفاکر اور میرے امرخلاشت وا ماست کونگا کر بمیرے انتقا کا کو دھمنوں سے سے ا ورتساط کوظا ہرا ورز ان کومیرے مسب سے ے اس وظرہ اس کا فوق ہرو فرق ہے کانے اس کافرق کی است بھروس کا کرق ہے ۔ ہمنے بھر فوط نے مجر بوان ہے ہوڑھا ہے کے والقوكان الى باؤن زبان تنام العذاء بوشيس عجراكم فين كريكة الإقد كم وفين الكن وبان بول بين مكتى ، باؤن بالمشير سكتة -كافرون كى والرسى بكرانا بحورت بن كابيدا بركوصست عادك كواى اوراي نبوت كا الان كراي ويل ب ايست نائي ومل و نی ایم دهای پیرا برزتے در کام کرنا ہے اگر اس کے احداثل پنر کام ذکر ہے توجا نین کا المانوں ، ومکنا ہے حزیثالی پیرا يموكو ومستدمول برخست أمما في كا تلاوت كرنا . الدور كرود كون كرنا الم مخيكا وكل بيان كمنا . ان سيدا الم محين كا ووجه نه في كردمنان كميلند كاتعدين كخذا ووا المعرك بدا بوكر انكشت إندغره الراهينها ديث يرحن اس اركمايي المراجي ان ك الديملك فين الأسب المعالى الدورول كم الفاكا مقام عكام يك بصاوريدين وارا لارمول يرب ك مبينا كم الا ين خلون ما الدوجوك أن ويول يكون كويكة الماليهان عنها كاستقديان بسير ولان فويته وتمنت وتاعا امت وفعانت كيلتك لازم طبس الجرادا تست هابرن والابنونا لازى بتدميريا كرنوت كسنت طومت بخابراس المتلاث يم الحرار الم المسري كم يشتر كالإنها ترقون ال أفقار ديا بالشد به من الاتيما بدوي كل التي الماسي ( ) قى مائىرا كلى مىغىر)

5 3

تأليف أبي مَنصُوراً مَدبن على بن أبي طَالب الطبرسي مِن علمًا والقرن السَادِس

> تعليقـــات وملاحظـــات السيد محمد باقر الموسوي الخرسان

> > الجئزء الأوك

١٩٠ ..... [حتجاع الطرسي ع٢

الله حتماع البعري بلد اول كايف الي منصور احد عن على الي طالب التوى المثولُ قرن مادس (طبح فجف) من وسول الله عليّ †

. قالوا: يل ،

قال : أما علمتم أنَّ الحضر لما خرق السفية ، وأقام الجدار ، وقتل الغلام كان ذلك سخطاً لمرس بن عمران و ع و إذ خفي عليه وجه الحكمة في ذلك ، وكان ذلك عند الله تعالى ذكره حكمة وصواباً ؟ أما علمتم أنه ما منا أحد إلا يقع في عنفه بيعة لطافية زمانه الا القائم و عج و ؟ الذي يصلّى خلفه روح الله عيسى بن مريم وع و ، فإنَّ الله عز وجل يخفي ولادته ويغيَّب شخصه لئلا يكون لأحد في هنفه بيعة أذا خرج ، ذلك الناسع من ولد أخي الحسين ، أبن سيدة الاماء ، يطيل الله عمره في غيت ثم يظهره يقدرته في صورة شاب دون أربعين سنة ، ذلك ليعلم أنَّ الله على كلَّ شيء قدير .

 عن زيد بن وهب الجهني<sup>(۱)</sup> قال : لما طمن الحسن بن علي و ع ۽ بالمدائن أثبته وهو متوجع ، فقلت : ما ترى يا ابن وسول الله فإن الناس متحبرون ؟

فقال: أرى والله أنَّ معاوية عبر في من هؤلاء بزهمون أنهم في شيعة ابنخوا قبل والتهجوا ثقلٍ وأخلوا مالي ، والله لئن آخذ من معاوية غهداً أحقن به دمي وارمن به في أهل ، خبر من أن يقتلوني فتضبع أهل بيتي وأهلي ، والله لو قاتلت معاوية لأخذوا بعنقي حتى يدفعولي إليه سلماً ، والله الذن أساله وأنا هزيز خبر من أن يقتلني وأنا أسير ، أو بحنَّ هلُّ فيكون سنة على بني هاشم آخر الدهر ولمعاوية لا يزال بحنَّ أبها وهقيه على الحي من والميت .

قال: قلت: تَتُرك يا ابن رسول الله شيعتك كالخم ليس لها راع؟

قال : وما أصنع يا أخا جهينة إلى والله أعلم يأمر قد أدى به إلى ثفائه : إنَّ أمير المؤمنين وع وقال لي م ذات يوم وقد رأتي فرخاً - : يا حسن أنفرح كيف بك إذا رأيت أبك قتيلًا 11 كيف بك إذا ولي هذا الأمر بنوا أمية ، وأميرها الرحب البلعوم ، الواسع الاعفجاج (٥٠) يأكل ولا يشبع ، يموت وليس له في السياء ناصر ولا في الأرض عاذر ، ثم يستولي عمل غربها وشرقها ، يدين له العباد ويطول ملكه ، يستن بستن أهل الدع والضلال ، ويميت الحق وسنة رسول الله وص و يقسم المال في أهل ولايت ، ويمنعه من هو أحق به ، ويذل في ملكه المؤمن ، ويقوى في سلطانه الفاسق ، ويجعل المال بين أنصاره دولا ، وينخذ هباد الله خولا .

<sup>(1)</sup> ذكره العلامة ورد و في الولياء على هليه السلام في النسب الاول من خلاصت عن 192 والشيخ في رجاله عن 18في أصحاب على و ع و وفي الفهوست من 47 فقال : و فيه بن وهب له كتاب : عطب أمير التؤمنين عليه السلام على المثابر في المبدع والأحياد وفيرها و وفي لسد الغافة عن 7/7/7 إنه ثلث في جيش على و ع سين سبره لمان التيمروان وقال ابن هيد المبر في هامل الإصابة عن 18 ع : إنه ثلثة ، توفي سنة (41) .

<sup>(</sup>١) أي: واسع الكراني والأمعاء ...



أرناليفات

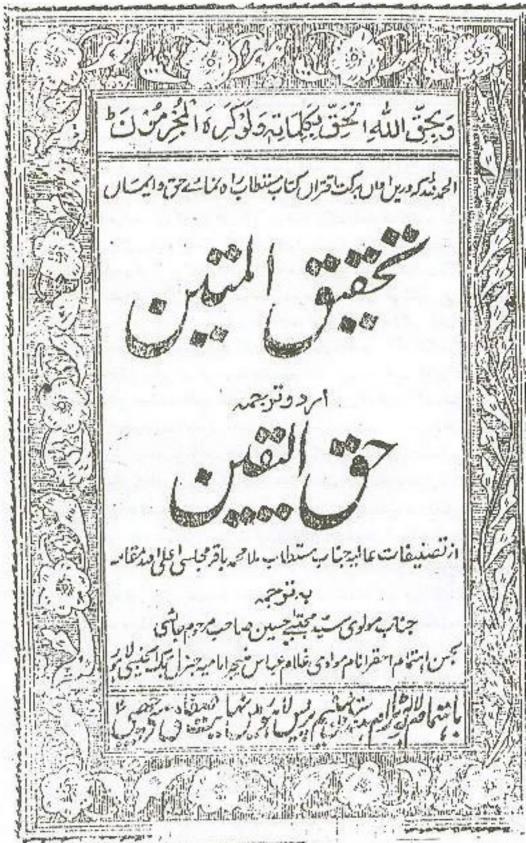
عالم رباني مرحوم ملامحر بالحجاب

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سارمان امتارات جاویدان رئیس برخصطی

معمد باشد و بعد از آن علی و شیخ طوسی و نعمانی از حضرت امام رضا (ع) روایت کردماست كه أزعلامات ظهور حضرت قائم آنست كه بدن برحنه كرر بيش فرص آفناب ظاهر خواهد شد و منادی ندا خواهد کردکه این امیرالهٔوْمنین است برگشته است که ظالمان را هلاك كند و ایننا شبخ روایت کرده است از حضرت ابی عبداللهکه جون قائم ما خــروج کند نزد قبر خر-مؤمنی ملکی بیابد و او را نداکندکه ای فلان ساحبتو و امام تو خاهر شدماست اکرمیخواهی ملحق شوی باو ملحقشو و اگر میخواهی در نعمت وکرامت خدا باشی هم آنیجا باش پس بعضی بيرون آيند و بعضي دو نعيم الهي بعالنه و در زيارت جامعه مشهوره و اكثر \_ زيارات متقوله خسوسا زیارت حضرت امام حسین (ع) ذکررجعت و اظهار اعتفساد به آن مذکرور است و در متهجه و مصباح|ازائر وسایرکتب ازحضرت امام جعفرسادق(ع) منقواست که هر کهوعای،عهد نامه را جهل سیاح بخواند از اسار «ضرت قائم باشد و اگرپیش از ظهور آن حضرت بمبرد حقتمالی او را از قبر بیرون آورد در وقت خروج آ نعصرت ودرعهدنامهمز بورمذکور است که خداوندا اكرحايل شودميان منوآ نحشرت مركى كهبر بندگان خودحتم ولارم كردانيد ثبس بيرون آور مرا ازقبرمن درحالتي كهكفن خودرا بركمر بسته باشم وشمفيرو ليزه خودرا برهنه كرده باشم ولبيك گویم دعوتکسی(اکهجمیع خلق(ا بسوی یاری او دعوت مینماید وشیخ در مصباح از حشرت امام جمغر صادق (ع) زیارت به بد حضرت وسول ﷺ وائمه (ع) را روایت کرده است و در آن روایت مذکور است که من قائلم بفشل شما و افرار دارم برجمت شما و امکار نمی کنمقدرت خدا را بر هیچچیز و قائل نمی شوم مگر به آنچه خدا خواسته است و ساحب کامل الزیارة از حضرت امام جمفر سادق(ع) زیارتن از برای حضرت امــام حسین (ع) روایتکسرد. است وور آن زیارت مذکور است که ایاری من از بسرای شما مهیسا است تا حکم کند خدا و مبعوث ·کرداند <sup>بر</sup>ما را چس با شما خواهم بود نه با دشمنان شما پس من از آنها یمکه ایمان دارم برجعت شما و افكاز اميكنم حبج قدرت خدا را و تكذيب نميكنم هيچمشيت او رازيميگويم هيچچيزي را که خدا خواهد نمی تواند بود و بسندصحیح درزیارت دیگر همین منمون دا روایت کردماند و اینا بسند حمتبر زیارت دیکر از برای حضرت امام حسین (ع) وجمیعائمه روایتکرد. است ودرآنذیارت، ذکوراست که خداوندا میموث گردان اورا در زمان پسندید. این که انتقام بکشی باو ازبرای دین خود و بکشی باو دشمن خود را بدرستیکه تو اورا وعدمکرد؛ وتوثیپروردگاری



بالده المسدورة ويرايا المسل ادباء بالمرابات حصرت ومول اوردستين كريين صفرت اميدا لوشائ والمالدز برأوس أبيت وسيرق جركر لما ين شهيدة ومصيل او مقيام أكن طام برازي يرم به الوفوة ، و يكر منه الزوكر ايدان ش طالص ر كان بيد الدجوكوي كركا و وعل بدويدم بين شده و كاريس أمام أن طابروج بمونيين ك فقان بيعداب يك الدين كالكراك المناون والرمزة إلى يظيم الريز والمرك يكي من زجر بلاكه جاميكاه وكاني تركاه ومرقب كريكا مرتباس كرميفات و واكو فركا الانتاقية ببوتك الدكوف وتخف كرد ومبال جهاليس بنارة فأتول المباد بالزقر الأثبين البره أقيول محاصا مخفرو كل و يحين أنسل مع إيها أمان وقت ب وهاين أوادكر وه أنها معرفها وه فاري لعنت وغضب كامقام يوك روس فيان موج كدون في يربيب مردود والتارك اوليبيب اون فشان كريم كروروري بنداوسكر الريد متوج راش ورشار الريوج كرهاب فالم وتطيح وكراته متعاليه كالنبث وبروالي ومسري بكالإندي والبراوين تاخل بو تكرجنكونة كالمعول الأكبيعي وبكها مداه والالان المحاجدي المحاجدين المروار فالوكره والأ ابي وون بينا زل موكا وه ثلوار كالموذان بوگار وافته كابذا دايك وقرن ابسام إو سوكاكه لوك مينكم کونیایی ہے اورکینے کراس کے قدر اور مکانا، تا بیشندین اوراس این کواکنیاں حرافعین اوراس می محدادیکه ولاکان بشت بین آ ورگهان کرینیکی کردن تعییر بند در کوروزی تقسیمیں كى يت مگراسى شريس - اور اوس شرييس خدا وزمول برا فتراكر نادورېنا حق عکد وينا دورينا حق گاندي وينا بشراب بييناه ورزناكه فالممال حرام كحصاناه ورخون ناحق بهونها مقدمة كالبرزوكا كرترام ونيامين اومتصدوبي وين والتران فتتول والشكون كياب الطاع اوسكوفا بدوران كراي كالركر كون خص و بال كذكر من اور لشان بنا مُن كريها لها وس شرر كي زين بدر كوز خول وكريجا-البداس كرويك والن فوش ووهرك أو كالعلم وقروين لي والما الله والراجات إدافين ندوديكاكات تاع يختاوس ضداوة جاره كي فراد كوي تجريرا أرست أسدا سال مرار المات مِن مُذَاكِ وَوَلِكَ اوْمِكِي إِنِهِ مِنْ كُرِيجِ مِنْ وَرُاهِ مِنْ أَنْ مِنْ مِنْ مُنْ مُنْ مُنْ وَلَا مُنْ و ور يكي وكشياعية الراماده الأفي من لوي المحكمون والمناسبة سوارا درستر ومکتن به نگیه و توجوان نظافی به ایدا در زیال آن به ایدا در استان که

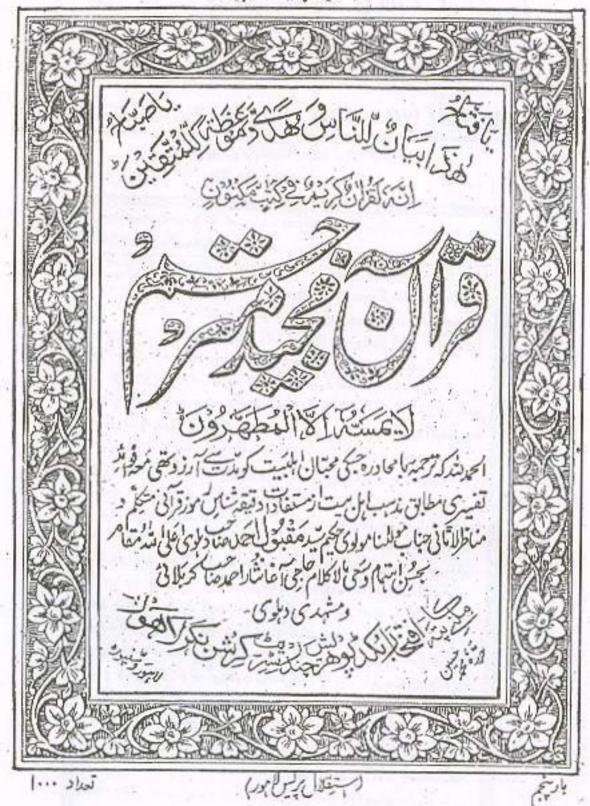


ے 💥 جماعتی که داخل جهنم میشونه 💥 ٥-

( DYY )

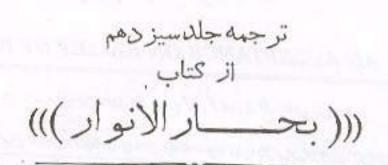
تخواهندبود و بخدا سوگندكمميان بهشت ودوزخ نيز منزلي ميباشد و من نمينوانم ازترس مخالفان سخن بگويم وقتيكه قائم ﷺ ظاهر مي شود پيش از كدار ابندا به سنبان خواهد كر د يا علماي أيشان وايشا نراخواهد كشت ودرمجمع البيان نيزمضون اين حديثرا اذآ نحضرت دوايتكردهاست وايعتأ دركتاب زهد بسنمصحيح ازابنءايان روايتكر دءاستكه امام للجل در بآب جهشميان گفت كعداخل جهتمميءوند بكناهان خود بيرون ميآيند يعفوخداوبسند صحيح الزحضوتباقر عج منقوالمتكه آخر كسيكه ازجهنم بيرونهي آيد مردىاستكداورا همام میگویند ودرجهتم عمری ندا خواهد کر دخدارا که پیاحتان پامندن

**مؤلف هموید. که این جماعت که در این احادیث معتبر وارد شد. استکه از جهام** بيرون ميآيند و داخل بهشت مىشوند محتمل استكه فساق شيعه دراين، ها داخل بوده باشند وممكن استكه مخصوص مستضعفين بودمهاشد وابن بابويه روايتكر دماسنكه درآنهدحضرت اماهرضا 🎉 اذ براىمأمون نوشته استاذمحش اسلامهذكوراستكه خداداخل جهئم نميكند مؤمنى دا وحال آنكه اورا وعده بهشت كردةاست و بيرون نميكند اذ جهنم كافرىدا وحال أنكه اورا وعيد آتش قرمودماست و مخلديودن درآن وكتاعكادان اهل توحيداخل آتش میشوند و بیرونحی آیند از آن وشفاعت ازبرای ایشان جایزاست ودر خسال در حدیث اعمش الاحضر نتصادق 🌋 نيز اينرا روايتكر دماست واينتآدر كتاب فنتايل الشيمه الرحضرت صادق يهج دوايتكر دماستكه باشيعيان خودفر مودكه خاندهاى شمااذ براى شما بهشت استوقبر های شما اذبرای شمابهشت استواذبرای بېشت خلق شده ايدوباذ گشتشما بسوي بېشت خواهد بود و پسندمعتبردیگر از آنحضرت منتول،استکه فرمودکه مردی شمارا دوستمبدارد و تعيداندكهچه ميكوئيد و اعتقاد شمارا لميداندخدااورا داخل بهشت مبكند ومردىشمارا دشمن میداند و نمیداندکه چلمیگوئیده اعتقاد شمارا نسیداند خدا اورا داخل جهتم می کند و کلینی وعیاشی از این ابریزمتوب رواینکر دماند که گفت بحضر دصادق یهیج عرش كردم كعمن اختلاطه كمنم بالمردم وبسيارهي شودتسجب من الأكروهي چند كدولايت شعاندارند وولايت ابويكروعس دارند وايشانرا امانتوراستكوتي ووفاهستواز كروهي يتدكنولايت شما دارتنع امانت وراستگوئی ودفا ندارند پس:درستنشست و روبمن آورد غشبناللوفرمود که دینی فیست برای کسیکه عبادتکند خدارا باولایت امام جائری که اذ جانبخدانباشد امامتاو وعثابي وغضبي نبست براي كسيكهعبادت كندخدادا باولايت امامعادليكه ازجات لحذامتصوب باشد امامتناو گفتم آنهادا ديني نيست وبرايزها عنابي نيست فرمود بليمكر 



されていることのからかけいかなるいというとうとうとうとうとうとうできるとうとうとうとうとうとうとうとうとう ادلی مالاً بیزیخون داس قومی میم میکنستی د کرداگرم تکلیف یا رہے جو توجیعی تکلیف تم پارہے جو دیسی ہی تکلیف ودمی یا زیوی ماہ تک جا میدین تمکو خواست میں وہ اکتونیس بیں اتحول مشرقم سید اکیت سوزہ ضاویس ہو مالانکہ دائرم مقا کراسی سورہ میں ہو ق rupeli ميشلة عدوا فيرمنفوس الا المنه وَلَمْنَا يَعْلَمُ مِنْ فُو اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عِلْقَدُوْ الْعُنْدِينَا شَيْ مِن اللَّهِ ان بن وال كن يماور ترى ين الدر الله المستريس وارو يوكوجناب المام جعن صاحق تنفر فرايا كابحى كويسز وطالم ورى من مسر كرفيا مع تعاسفان كيناني بلاأن بكواك واقت تمايس المرح وه فورجات الماك كون كون مادكيك ادركون كان وكرفط ميداكران كافرقات Sallydacion ين الكوموت دود كا حالا مكر زراكي لِنَهُمْ ثَمَنَّوْنَ لِلْمُوتَ مِنْ قَبْلِ أَنَّ تَالْقُونُهُ أَفَقَالُ كى حالت ين موت أكنيس ينيون كعدارًا ار كه كلفاللنومنون FOR الكؤات لفيدتي بين اس كان ك بارتبن مباب الم مبعزمها دني سے الشماميك مزانق والأوليا-بست مؤكرال أيا ورأشول نياوان Port of the land أماع كالم أسي الميدم وعائم فسا غانى دنا قبول اورموكراً حريق والباجبين متعدود جندثاب قدم إي المنازاب وَلَقَدُ كُذُكُمُ 1-36 : 1810 12424 وكالمن فيجاب أمام تمرافزت ومن كيال وشغراق كماليا فامراييس وأبلا بنس وت درجيزي اورقس اوجيزي بعرائت ومن كماكرم خَصْ قِلْ بِينَّا ووفرور مرا اعْمُ نَهُ وَمِا كُواشْ كَا قِلْ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْ رِامَا بِمَا قَالِينَ قَالَتَ اَوْقَيْلَ الرَّود مراجِكَا إِسْلَ مِوائِنَكَ) الدواسري الأفرانلية للنَّوْنَ مَنْ أَوْ فَيْلِكُمْ كَا إِنْ اللهِ عَشْدُاوْنَ \*

ترجمه جلدسيز دهم از کتاب (((بحـارالانوار))) از تاليفات علامه مجلسي ترجمه مرحوم محمدحس بن محمد ولي اروميه رحمة الله عليه بسرمایه آقای حاج سید اسمعیل کتابچی و اخران فرزندان مرحوم حاج سيداحمد كتابجي مؤسس كانفرقي إسلامته تهران-خیابان۱۵خرداد(بوذرجمهری) تلفن۱۹۶۶ ۲۲-۵۳۵۴۴۸ حق چاپ و عکسبرداری از این نسخه محقوظ است ه ۱۲۶ هجری شیسی 41.5.100 magains in چاپ انت اسلاب



از تالیفات علامه مجلسی

تر جمه مرحوم محمد حسن بن محمد ولى أروميه رحمة الله عليه

بسرمایه آقای حاج سید اسمعیل کتابچی و اخران فرزندان مرحوم حاج سیداحمد کتابچی مؤسس

كانفرقي سلامته

تهران-خيابان١٥ خرداد (بوذرجمهرى) تلفن١٩٥٤ ٢١٥-٥٣٥

حق چاپ و عکسبرداری از این نسخه محقوظ است

ه ۱۳۶ مجری شسی

چاپ انت اسلامیه

بوحالتبكه اسباب جنك در بركره اند و بآنحضرت ميكويندكه اذهرجاكه آمدة بآنجابركرد مارا بادلاد فاطمه احتياج نبسته يس آلحضرت شمشير كشيده وهمة ليشان وا بقتل ميرساند بمداز آن داخل کوقه میشود جممیع منافقان را کهشکا کند عرصهٔ نیخ بیدویخ میکرداند و قسرها و عبارتهايشانرا خراب ميكند و آنانراكه بارى ميجنكند بقتل ميرساند تا بحديكه عداي عزوجل رانس شود . درگتاب مذکور زکرتمود. که ابوخدیجه از صادق نُائِئِنَّةُ روایتکرد. که آنحشرت ترمودكه چون قامم للتخلفا قبام يكند امرتازه و احكامميآ وردناز مهنانجه وسول خدارراول اسلام لهلايترا بامر جديد دعوت ندود دو كتاب مذكور أدردهكه على بن عقبه از بندش دوايتكروه لوكت وقنيكه قامم للكا قيام ميكند باعدالت حكم مينمايد ودرعسر ارظام وستم ازميان خلابق بردانته میشود و راهها آمن میباشد و زمین برکتهای خویش(ا بیرون میآورد وهرحتی از باطل خود بر کرداند. میشود واهل هیچ دین باقی نمیماند مکر اینکه اظهار اسلاممیکنند و بالیمان متهود و معروف ميباشند آيا نشنيدة أول خداوند سيحانه دا • وله اسلم من في السموات والادش طرعاً و اليه ترجعون • يعني كسانيكه در آسمانها وزمين هسنند از صميم قلب يتعداوند كردكار مطيع رمنةاد ميشوند وبركشناشما بسوي اوخواهد شد ودرميان خلابق بطريق داود و تله المنظيم حكم ميكند بس دواينوقت زمين خزبنه هاى لحود وا ظاهر ديركان تحويشوا آشكار میکرداند و دراینوقت مردی از شماها کسی پیدا تمیتواند بکندکه صدقهٔ بار بدهد پااحسان در حتى وي نمايد زيراكه همهٔ مؤمنان غني و مالدارميباشند بددازآن فرموركه رولت ما آخردولتها إن وهيج طايقه كه براى أيشان سلطت مقروشه باقى نسيماند مكراينكه يبشتر لزما سلطت مكنيد براى ليتكه نكويند در وقنيكه حسن سلوك ورفتارمارا مىيبنندكه اكر ما هم بسلطت يرسبم هرآيته بطريقه وسيرت ايشان وفناد ميكنيم و اينست معنى قول خداى تعالى • والعاقبة للمثنين • يعنى عاقبت كار براى متقيانست پس آخر روانها دولت اتبه ( ع ) ميباشد وركتاب مذكور ذكرنموده كه ابن بصير از باقر المأتكة درحنيت طولانى ووايتكروه كه آخصترت ز مود که چون قائم گلیگی قیام میفرماید بکوقه میآبد و چهار مسجد در آنجا خراب میکند و مسجد کشکره دار در دوی زمین باش نمیماند مکر ایشکه کشکره های آنرا خراب میکند و آنهادا بی کنکره میکذارد و واحهای بزوك وا یعنی شاعراحها را وسیع میکوداند وعر پتیمرمکه مثرق براهست آنرا میشکند و میزابها را و تاودانهـــا را که مشرق براهها اند برهم میزند و بدءتي بانمي نميكذارد مكرايتكه آنرا زايل ميكرداند ومرميداره و سنتي باتي نميكنلاد مكر اینکه آنرا بربا میدارد وشهر قسطنطنیه و چین و کوههای دیلمرا مسخر میکرداند پس هفتسال

# امام قائم ال محدثي شريعت لائيس مح اورض احكامات جاري كريس مح

# الا مام الغائب ياتى بشريعة جديدة ويجرى احكاما جديدة

# IMAM MEHDI WILL BRING NEW SHARIAH AND COMMANDMENTS.

## بماد الالوار بيز جلد وهم تالف طاعد عدياتر ملى طبع الوان

-CAY.

علامات فلهور

برحالتبكه اسباب جنك در بركرده اند و بآنعضرت ميكويندكه ازهرجاكه آمدة بالنجابركرد مادا بادلاد فاعلمه احتياج نيسته يسآ لعضرت شمشيركشيده وهمة ايشان را بقتل ميرساند بمداز آن داخل کوقه میشود جمیع منافقان را کهشکا کند عرصهٔ نیخ بیدریغ میگرداند و تسرها و عبارتها پشانرا خراب میکند و آنانراکه باری میجنگند بقتل میرساند تا بعدیکه عددای عزوجل رانس شود . در گذاب مذكور زكرتمود. كه ابو خديجه از صارق الليكي روايتكرد. كه آنحشرت أرمود كه چون قائم المُتِنظَّةُ قِبام مِكته امرتازه و احكام مِآور دنازه چنانچه رسول خدارر اول اسلام علابترا بامر جذبه دعوت ندود در كتاب مذكور أدرده كه على بن عتبه از بعدش دوايتكرده لوكت وفنيكه قائم أكلا قيام ميكند باعدالت حكم مينمابد ودرعصر اوظلم وستم ازميان خلابق برراث میشود و راهها آمن میباشد و زمین برکتهای خویشدا بیرون میآورد وهرحت از باطل خود بر کرداند، میشود واهل هیچ دین باقی نمیماند مکر اینکه اظهار اسلامیکنند و باایسان مدود و معروف مباشند آيا نشنيدة أول خداوند سبحانه وا دوله اسلم من في السموات والارش طوعاً و البه ترجعون ، يعني كسانيكه در آسمانها وزمين هستند از مميم قلب يتعداوند كردكار مطبع وهنةاد ميشوند وبركشندشما بسوي اوخواهد شد ودرميان خلابق بطريق دارد و عُدَ رَالِئِلِيْكِ حَكُم مَيْكُنْدَ إِس دَوَايِنُوقْتَ زَمِينَ عَزَبْنَهُ هَايَ خُودَ وَا ظَاهَرَ وَبَرَكُكُ بحويشُوا آشكلو میگرداند و دراینوقت مردی از شماها کسی پیدا تمیتواند بکندکه صدقهٔ بار بدهد بالحسان در حتى وي نمايد زيراكه همة مؤمنان غني و مالدارميباشند بنداذآن فرمودكه دولتما آخردولتها ات وهيج طابقه كه براى ايشان سلطت مقروشته باقي تعيماند مكرابنكه بيشتر لزما سلطت مكتند براى ليتكه نكويته در وقنيكه حسن سلوك ووفتار مارا مى ينتدكه اكر ما هم بسلطت رسيم هر آينه بطريقه وسيرت ايشان وفناد ميكنيم و اينست معنى قول خداى تمالى ، والعائية للمنتمين • يعنى عاقبت كار براى متقيانست پس آخر دولتها دولت اتمه ( ع) ميباشد در کتاب مذکور ذکرنموده که این بسیر از باتر اللیکا در حدیث طولانی دوایت کرده که آنحضرت ز مود که چون قائم للنِّنگُمَّ قبام میفرماید بکوفه مبآبد و چهار مسجد در آنجا عراب میکند و مسجد کنگره دار در دوی زمین باتی نمیماند مکر اینکه کنگره های آنرا خراب میکند و آنهادا بی کنکره میکذارد دواههای بزوك وا پس شاهراهها را وسیع میکوداند وهر پتجررکه مشرق براهست آلرا میشکند و میزابها را و تاودانها را که مشرق براهها اند برهم میزند و بدعن بانى نميكذارد مكرابتكه آنرا زايل ميكرداند ومرميدارد و سنتي بانى نميكذلاد مكر اینکه آثرا بربا میدارد دشهر قسطنطنیه و چین وگوههای دیلمرا مسخر میکرداند پس هفتسال

· وعلامت همه اينها درعسق أحت دركتاب قرب الاسناد از اين سعد اواز انزدى روايتكرد. اوكت كه من وابو بصير بتحدمت صادق لَتَكِيُّكُمُّ واخل شديم وعلى بن عبدالعزيز هم با مابود إس.بخدمت آتسمرت عرضكردمكه آيا توتي ضاحب ما قرمودكه آيا صاحب شما هستم يمني صاحب شما ليستم زيراكه صاحب شما قائم تُنْتَكُمُ الت يا لينكه صاحب شماءوانيست تازمه احمدطيرس ور كتلب احتجاج از يزيدان وهب جهتي ادازحسرين علىبن اليطالب اداز بدرش سلام الله عليهما ووايت نموده كه آ تعضرت قرمود كه تحدايت مالي ود آ تحرز مان ودد ووزكار يكه مانندسنك خاراس و درایام نادانی خلابق مردیرا میمزت میکرداند واورا په ملامکه خود موبد میکند وباران وی وا از چیزهای بد نگممیدارد ودرمقابل رنج وتعبش باو پاری میکند ونصرت میدهد و اروا بر همه اهل زمین نمالب میکرداند تا اینکه از راءِ میل و رغیت یا ازراء اجباد و اکراء دین اسلام واقبول نمايتد زميزوا يرازعدل وقسط ونود وبرهان ميكرداند همه اهالى شهرها باطاعت ددين وی میآیند کافری نمیماند مکر اینکه ایمان میآوود و بدکرداری نمیباشد مکر صالح و نیکو كارميشود ودوملك خود با درندكان مسالحه ميكند و زمين نيانات خود وأحيروباند وأسمان برکشتروا تاؤل میکرداند و خزاین زمین برای وی ظاهر و آ شکار میشوند چهلسال بمایین مشرق ومغرب مالك میشود پس طوسی یاد برای كسیكه ایام آنمحشرت را بیابد وكلام اور ابشتودمؤلف كويدكه اعبار منتلفهكه ودخسوس ببان مقداد ايام سلطنت آنسترت وأود شدء يعشق ازآنها محمولست يهده منت سلطنتش يمني همه منت سلملتش فالان مقدار ميشوند وبمش الأآنها برزعان استقراو وولت محموليت ويعشى وبكر محمولست يرحساب سال ومامكه دونزد جا است ويعتي يرسال وماء آنمشرت كه طولاني اند معموليت والله يعلم ـ شيخ صعوق در كتاب كمال العين ال عجد بن ابراهیم بن اسمن اواذ حسینین منصور اداز غماین هرون هاشمی ادازاحمدبن،عیسیاراز احممين سليمانين هادى اوازمعوبةين هشام اواز أبراهيمين عكبين حتقيه اواز يدوش عكاواز بندش العيرالمؤمنين للنظائم ووابت تعوده ك آنمعنرت فرمودكه وسواخدا بالمنظ فرمودكه مهدى اذما العل نیت است خداکار ادرا در بکشب درست میکند و در روایت دیگر بدین تهج وارداست که غدا کار اورا دریك شب اصلاح میكند در کتاب مذکور ازطالقان اواز جنترین مالكاوالاحسزین عجد سماعه اد از احمد بن حرت اواز منشق بن عمر او از سادن ﷺ او اذ بدرشﷺ واب لموره که آنهمشرت فرمود که در وقتیکه نتائم الگیا فیسام میکند این آیه را نلارت میغرماید افقرون منكم لما خنتكم قوهب أن وبي محكماً وجملني من المرسلين، يعني از شماكريختم وو ولمتيكه ازشماترسيدم يس بريرودكارمن شريعتي ونيوش بمنعطا فرمود ومرا الجمله فرستادكمانه

# اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت! امام غائب دعوی نبوت کریں گے کہ اللہ کے تھم سے نبی مرسل بنا کر بھیجا گیا ہوں الاحام المغا نب سوف یدعی النبوۃ اا

#### IMAM MEHDI WILL DECLARE HIS PROPHET HOOD.

#### بحار الا نوار كاليفات علامه باقر مجلى ناشر كما بفروشي اسلاميه شران امران طبع ٢٠٠١ه

خروج آلحضرت

.001\_

· وعلامت همه اينها دوعسق أست دركتاب قرب الاسناد از ابن سعد اواز ازدې روايتكرده اوگفته كد من وابو بسير بتحدمت سادق تُحَيِّكُمُ واخل شديه وعلى بن عبدالعزيز هم با مابود يس بخدمت آنمنرت عرضكردم كه آيا توتي صاحب ما قرمود كه آيا صاحب شما هستم يعني صاحب شما يستم زيراكه صاحب شما قائم تُنْقِينُ است بالينكه صاحب شماجواتيست تلامد احمدطيرسي ور كتاب احتجاج از يزيدان وهب جهني ادازحسرين علىبن ابيطالب اداز بدوش سلام الله عليهما ووايت المودركة آتعضرت قرمود كه تحدايت مالمي وو آخرز مان ودو وبزكاريكه مانتدسنك خارات و درایام نادانی خلایق مردیرا میمزت میگرداند واورا به ملامکه خود موید میکند وباران دی وا از چیزهای بد نکممیدارد و درمقابل رنج وتعبش باو یاری میکند ونسرت میدهد و اووا بر همه اهل زمین غالب میگرداند تا اینکه از راه میل و وغیت یا لزراه اجباد و اکراه دین اسلام وا قبول نمایند زمین را برازعدل وقسط و نود و برهان میکرداند همه اهالی شهرها باطاعت درین وی میآیند کافری نمیماند مکر اینکه ایمان میآوود و بدکرداری نمیباشد مکر صالح و نبکو كارميشود ودرملك خود با درندكان مصالحه ميكند و زمين نباتات خود واحبروباند وآسمان يركتش وا تاذل ميكر داند وعزاين زمين براى وى ظاهر وآشكار ميشوند چولسال بمايين مشرق ومغرب مالك مبشود پس طوس باد براىكسيكه ايام آنحضرترا بيابد وكلام اورابشتودمؤلف كوبدكه اعباز مغتلفكه ووغسوس ببان مقداد اياع سلطنت آنعشرت وأود شدء يعش ازآنها حجمولست يهده معن سلطنتش يعنى همه حعين سلطنتش فلان مقدار ميشوى وبعش أأرآ تهابرزعان استقراو وولت محمولست وبعشي وبكر محموالست يرحساب سال وماءكه دونزد با است وبعشي برسال وماء آخمشرت که طولانی اند محمولیت والله يعلم ـ شيخ صدوق در کتاب کمال الدين اژ على بن ابراهيم بن اسمن اواذ حسينبن منصور ادازغلين هرون هاشمي ادازاحمدبنءيس،اراز احمدين سليمانين هادى اوازمموية ينحشام اوازابراهيمين عكبين حنقيه اواز يتدش عكاواز بعدش الميرالمؤمنين تُلِيِّكُمُ ووايت تعوده كه آتحذرت فرمودكه رسواخدا عَلَيْكُ فرمودكه مهدى الْما الفل نیت است خداکار اورا دربکشب درست میکند و در روابت دیگر بدین نهج وارداست که عدا کار اورا دریك شب اصلاح میكند در تریاب مذکور ازطالقان لواز چندرین مالكاوالاحسزین عجد سماعه الا از احمد بن حرث اواز مفشق بن عمر او از سادن ﷺ او اذ بدرشﷺ واب لموره که آنمشرت فرمود که در وقتیکه نتائم اللیکا فیسام میکند این آیه را نلارت میفرماید افترون منكم لما خنتكم توهب أن وبي محكماً وجعلني من المرسلين يعني از شماكريختم وو وتنتيكه ازشماترسيدم بس بروردكارمن شريعتي ونبوتي بمنعطا فرمود ومرا الجمله فرستاه كالزام

كالف علامه محدياقر مجلسي طبع امران

چار؛ نیست دو آنزمان ترا وهمه سوار کان و یادکاناشکر ترا هلاك خواهم نمود پس بروهرچه میخواهی بکن می بدوستیک تو تا روز وقت سلوم از جملهٔ مهلت دادم شدگانی مولف موید ظاهر ایتست که این علامات مذکوره با حلاك نمودن شیطان و تابعان أو درهمهٔ ایام پیغمبر وامت اوواقع نميشود بلكه كفايت ميكند اينكه دربعضي ادقانيكه بمد ازبعث يبغمبراست واقع شور وابنوقت نیست مکرخلافت قاتم هِلِیم چنانچه در اخبار سایق گذشت و یعد از این هم مذکور خواهد شد . وسيدعلى بڻعبدالحميدوركنان الغيبه باسناد خود از باقر 🏨 روايت نموره كه آن حشرت فرمود چون قائم ما اهلبيت ظهور ميكند اين آيو دا تلادت ميفرمايد \* ففرون منكم لما خنتكم فوهب لي وبيحكماً • يعني دروقتيكه ال شماها فرار امودم بس پروددگارمن نيون وپينمبري عطا فرمود پس از هلاکت نفس خو : ترسيدم فرار کردم وقتي که خداي تعالى بمن اذن واد وكار مرا اصلاح ندود فالهوركرد; وينزد شما أحدم ــ وباستاد خود لز أحمد بن غد آياري او رقع حدیث بابی بصیر نمود. او از سادق کالبانی روایت کرد. که آن حضرت قرمود که- اگر قائم ﷺ خروج نماید بمد از آنکه بسیاری از خلابق او را انکار کردماند هر آینه درموون جوان بنزد ایشان بر میکردد و در اعتقاد امامنش نابت قدم نمیشود مکر هر آن مؤمنی که خدای تمالی در عالم ذر اول عهد و برمان کرفنه باشد ــ وباسناد خود تا سماعه اواز سادق اللِّنام؟ رواپتکرد. که آن حضرت فرمودکه گربا قائم را میمینمکه در کو. دیماوی با برهنه ابستار، مانند موسی بن عمران انتظار میکشد تا ابتکه بعقام ابراهیم 🕮 میاید و در آنجا دعا میکند و پاستاد خود از حضرمی اواذ بائرانجایج دوایت کرده که انتخشرت فرمودجبرایل در سمت دست راست وميكاتيل ازجانب دست چيش راه ميردند دنيز اذآن حضرت دنايت نموده كه آلحضرن فرمودكه چون قائم ﷺ تبام ميكند وراخل كوقه ميشود هر-آبنة در آنوقت هبج مؤمن نميماند مگراینکه در آنجا میباشد ـ واز کتاب فشل بن شاذان اد رفع حدیث نمود. ازسمد او از امام حسن عسکری 🕮 دوایت نمود.که آن حضرت فرمودکه محل و جای یکفدم از ازمین کوقه روست تر است در تظرمن اذ یکهاب خانه که درحدینه باشد .. و از فضل بن شاذان او اذ سمدین اصبغ ردایت کرد. اوکفته که اذ صادق ﷺ شتیدم میقرماید که هرکس در کوقه خانه رارو آنرا نکه بدارد و از دست:دهد .. د باسناد خود ازباتر 🕮 دراینکرد. که آن حقر ن نرمور که مهدی ﷺ درشهر حبره منهزم میگرداند سفیانی وا در زیر درختی که شاخهایش کشیده و وراز است . و باسناد خود تا به بشير نبال او اذ سادق ﷺ ودايت كرد. كه آنمعشرت فرمودآيا

# ائل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت! امام قائم وعویٰ کریں گے کہ رب نے مجھے نبوت و پیفیبری عطا فرمائی ہے ادعاء النبوة من قبل الشیعة ،

سيدعى الإمام الفائب أن الله بعثنى نبيا و رسولاا! IMAM MEHDI WILL DECLARE HIS PROPHETHOOD

\_١٩٩٤ عاد الانواد بيزجلد وهم علامات ظهود فائم (ع) كايف عام محر إقر مجلي طبح امران

 کردم اینها را دروژئی خواهم کردکه درعلم خود پنهان و مساود کردمام و از واقع شدن اینها جارة نست در آنزمان ترا وهمه سواركان ويادكاناكرترا هلاك خواهمتمود يسبروهرچه ميخواهي بكن بس بدوستيك تو تا روز وقب سلوم از جملة مملت دادم شدكاني مولف مويد ظاهر اینست که این علامات مذکوره با هلاك مودن شیطان و تابعان او درهمهٔ ایام پیلمبر وامت اوداقع نميشود بلكه كفايت ميكند ابنكه دربعشي ادقانيكه بعد ازبعث يبغمبراست واقع شوو واپتوقت تیست مکر خلافت قاتم بجبی چنانچه در اخبار سابق گذشت و بعد از این هم مذکور خواهد شد ـ وسيدعلي بنعبدالحميد رركتاب الغييه باستاد خود ازباقر على روايت تموده كه آن حشرت قرمود چون قائم ها اهلبيت ظهور ميكند اين آيو دا تلادت ميفرمايد • قفروت منكم لما خنتكم فوهب لي وبيحكماً • يعني دروقتيكه الر شماها فرار امودم پس پروددگارمن يون ويبتمبري عطا فرمود بس ازهلاكت نفس خور ترسيدم فرار كردم وفتي كه خداي تعالى من إذن واد وكار مرا اصلاح ا.ود ظهور كرد: وبنزد شما أمدم ـ وباسناد خود لز احمد بن غد آيادي او رقم حدیث بابی بصیر تموده او از سادق المان المان کرده که آن حضرت قرمود که- اگر قائم اللي خروج نمايد بعد از آنكه إسباري از خلايق او را انكار كردماند هر آيته درميون جوان بنزد ایشان بر میکردد و در اعتقاد امامنش نابت قدم نمی شود مکر هر آن مؤمنی که خدای تمالی در عالم در اول عهد و برمان کرفته باشد \_ وباستاد خود تا سماعه لواز صادق الله رواپتکرو. که آن حشرت فرمودکه گوبا قائم را می بینمکه در کو. دیماوی با برهنه ابستار. مانند موسی بن عمران انتظار میکشد تا اینکه جمقام ابراهیم 🕮 میابد و در آنجا دعا میکند و باسناد خود از حضر می اواذ بادرگایا دوایت کرده که آنحضرت فرمودجیرایل در سب وست راست ومیکاتیل ازجانب دست چیش راه میردند دنیز اذآن حضرت دنایت نموده که آنحضرن فرمودكه چون قائم ﷺ قبام ميكند دراخل كرقه ميشود هر-آبنة در آنوقت هبج مؤمن نميماند مكر اينكه در آنجا ميباشد ـ و از كتاب فشل بن شاذان از رفع حديث نمود. ازسمد او از امام حسن عسکری 🕮 دوایت نمود.که آن حضرت فرمودکه محل و جای یکندم از ازمین کوند روست تر است در تظرمن اذ بكياب خانه كه درمدينه باشد .. و از فضل بن شاذان او از سديرو اسبغ روایت کرد. اوکفته که اذ صادق "ایلی شتیدم میفرماید که هرکس در کوفه خانه رارو آنراً نکه بدارد و از دست:دهد . و باسناد خود ازباتر ﷺ رواینکرد. که آن حضر ن ترمور که مهدی تلا درشهر حبره منهزم میگرداند سفیانی وا در زیر ددختی که شاخهایش کشیده و وراز است . و باسناد خود تا به بشیر نبات او از سادق 💯 دوایت کرد. که آنسمنرت فرمودآیا



ومبنحاعسك وإنضاره ومبتي ذرادى رسول ومله مسلى ومشاعديد و آلِب طراقسة رماء آل محسمدرس وكلدم سفك وكل فوج نكح حوامًا وكل زفى وخبث وناحتند والخم وظلم وجور وغشم منذمند آدم عليه السلام ونى و تُستحيّام قامُناع م ڪل وللط بعدوه عليها ويلزها اجاء فيعترفان يدفيتنمسهما فحاؤلك الوقث بنطاله منحضرتتم بيصديد علىانشجوه وياشرناداتخوج من الاوحق فتحدقهما والمثجوة ثم بأموريحا فستغهما فى ايم نسمًا

قال المفضل ياسيدى ذلك تخيصذا بهما

قال حيات يا معنضل والله يرف مليخيسون الرسيد الاعجبر محسده يوط الله حسل الله حكيد وآك له والصلي الاحكبرا سيرا لموسيس و خاطمه اللحس والحسين والاكمكة عليهم السلام وكل من محض الويمان هستاً ارمحن اكفه شاوليقيق شمها مجيع فعله عا وليقيد ن في كل من مواجهية فعله عا وليقيد ن في كل مؤم وليدة الف تتلده ولاان الحامات المنا

مغتسل ٔ - مولا! یہ ان کے مقے آخری مذاب موگا ؛

اہم ، اسے مغضل اسدائر گھرکول الدُّصلی اللہ علیہ واکہ ، فاطر جس جیس المہ عیسیم السام کی موس ایر ہے و دجہ سے کافر دوبارہ وٹیا میں کوئی ہے ، این سے ان کے ہر برے کام کا جائد میاجائے گا ، مہر رات اور سرون میں مہزار و فاد قبل ہول کے ، جب کے الدُّر تعالیٰ جاہے گا ان سے یہ سوک موگا

# شیعہ الم مهدی حفرت "آدم سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ زنا ' خیانت ' خواصثات اور ظلم دعور کا قصاص لیگے" یقتص المهدی ابتداء من آدم "حتی زمانه لکل جریمة من الزنا والخیانة والظلم والجور النے .

SHIA IMAM MEHDI WILL RETALIATE ALL THE SINS, SINCE HAZRAT ADAM'S PERIOD.

بیساد الدرجات از فاخل الجلیل محد شریف بن شیر محد شاه رسولوی الباکشتاقی مع بعر

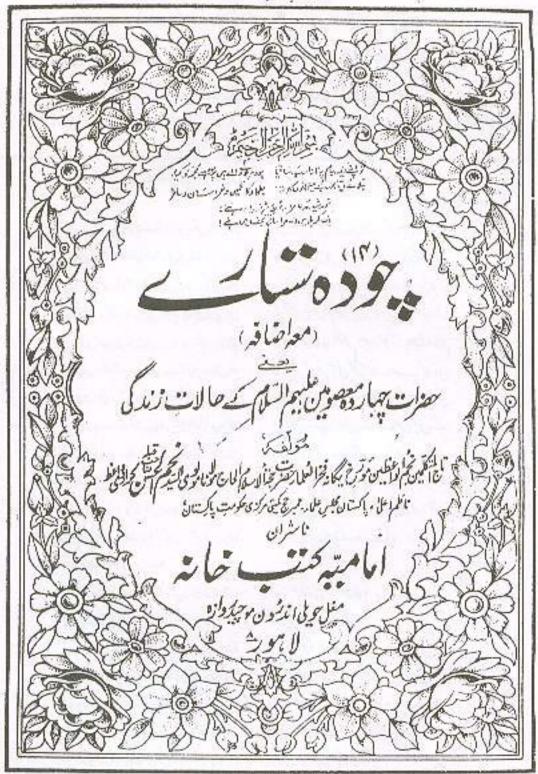
معنشل - مولا! یہ ان سے سے آخری عذاب موگا ؟

افتم استمنسل اسدا کمرسول اسدا کر کارسول استراک کر کارسول استر علیہ واکہ افاظر بھی جمین اقد میں اسلام کی کھرس ا میسیم السائع کی کے مومی ایر ہے ورجہ کے کافر دوبارہ وٹیا میں کہ ٹی تھے این سے ال کے سر مرہے کام کا جائد میں جائے گا ۔ سر رات اور سرون میں جزار و فقد تمثل جول کے اللہ تعالیٰ جائے گا ۔ ال وبنی درادی رسول ارتبه سی ارتب عبیه و آرلید طرافت د ما د آل محسمه درص، وکل دم سغا وکل فرج نکم حواماً وکل نرفی و خبث و ناحته داخم و ظلم وجود و غشم منذمند ، آدم علیه السادم الی و تستقیام قائمنان علی فراک بعد ده علیها و بلزها ایا ه فیعترفان به فیقنعی نهای دلگ الوقت منطال می حفر شم بیصدی علی انشجوی و یا شرفاد اتخوج من الا و می فتحرقهما و النجو ، تم با موری ا

قال المفضل ياسيدى ولاث تخريميذا بهما

قال هيات يا معنصل والله يرخ مليعضون السيد الاحبر محسد الصلي الله على الله عكيد و آك مد والصلي الاحتبرا سيرالموسيين و خاطعه الاحتبرا سيرالموسيين و خاطعه المحسن والحسين والدُّعُمَدُ عليهم السلام و كل من محض الديمان همضاً ارمحن الكنه شاوليقيق شمها مجيع نعلهما وليقيلان في كل من وليدة الن تتلده ودان الدامات الد

حباحذق بحق ناشرك محفوظ بيس تورث کرد دورهٔ بی افزار در سینیان بازگریلی دارموا مای تحضی برسیلی ا كاللماعل وإكستان مجبيرهل فرجيج



ذکها اوراُنفیس بھی اِسی طرح وتمنوں کے شرہے محقوظ کردیا جس ال حضرت علیاتی کومعنوظ کیا تھا رس يُسل بنيا اسلامي مستب كرزين مجين فعدا اوراما م زمار سي خال منيس رويمني (السول الي سن طبع لوفكشور) جو وحجت خدا أس وقت المم مهدى طيم سواكر لي ريخها ، اور الخيين وتم فالل كرفية ر الله و الله الله المان المن المن والديم المن والديمة الله و مديث من من المحرِّمة الماكر وجر س ا رش موانی مند اور المخیس کے زریعہ سے روزی تعلیم کی جاتی ہے ( بھار) رمم) میستم ہے کہ معقرت المع ورى حار البديار كي مظريق - اس فيه صرورت يمنى كراخيس كى طرح أن كالليس يمي بر آل بيكنى عبل طرح باونشادٍ وقت كر مظالم كي وجر سي مُعنرت نوع ، حصرت ابراميم بحصارت نرسئ وحضرت عيسلي اورحضرت فتأم صطفاصل الأعليه وآله وتلم ايشاعه حيات بين مناسب ه بنت الک خالب ره بچک منتے - اس طرح بریمی فائب رسنتے - راہ ) فیامت کا کاناکسلم ہے اور واقعہ قیاست میں امام جہدی کا ذکر بتا ؟ ہے کرا ہے کی لیب مسلمت غیاوندی کی بنایراسو ہے۔ (١) مُسورة إنا انزليناه معصلوم بوالم ب كرنزول الا كوشب ندريس سونا ربتاب برنايس ر زوول الانكر انعيار و اوصياري بر بواكرتا ہے . الم مهدى كو اس بيموجود اور باني ركماكيا ہے "اكة لزول طائكه كي مركزي غرطن فيري موسكه ، اورنسب أيريس النبيس ير نزول طائكه موسكه ميث یں ہے کرشپ قدر میں سال بھیر کی روزی دعیرہ امام ہمدی تک پہنچیا دی حاتی ہے اور کو ہی ہے نظته مرکزتے رہتے ہیں (٤) عکم کا قعل عکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ یہ دوسری بات ہے کہ عام لوگ أكس محمت وصلحت سے واقعت مربون فيست المم مدى اسى طرح مصلحت وعلمت خداد ندى كى بنا يرعمل مين آن ب يحب طرح طوا ف كعيدا رئ جره وغيرو ب يجس كى اصل صلحت خدا و مرمالم بي ومعادم ہے (٨) إمام حبفرصا وق عليا اسلام كا زمانا ہے كرامام مهدى كراس ليے نا سب کیا جائے گا تاکہ خدا وند عالم اپنی ساری مخلو تا ت کا امتحال کرکے بیرمانچے کوئیک بندے کون میں اور باطل پرست کون وگ میں ( اکمال الدین) (۹ ) چونکرآپ کو اپنی جان کا خوف تھا اور يرط شكره م كرا من عا ف على نفسه احسناج الى الاستناري كريس اليضاف إور اپنی میان کا عموت بروه پوشیده مونے کو لا زمی جا تناہے۔ (المرتفنی) (۱۰) آپ کی کھیست اس کئے وا فع ہو بی ہے کہ خدا و ندعالم ایک و قت معیقی میں آل فتار پر ہو مظالم کئے گئے ہیں ۔ ان کا بدل ام ر مدی کے زربعہ سے کے بعنی آپ مهدا قال سے لے کرئی امتیہ اور بنی عماس کے طالموں سے مكمل برادلين مح - (اكال الدين) غيبت إثام جهدى حفرحامعه كي روشني مبر ا بن كرف رصر فى كابان بىك

كا زور موكا (٨) زناعام موكارا) إلى اللي عماريس سن تنبي أن (١٠) محموط بوك علال تعجمها مات محا ران را وت عام بول ران شوت انسال كى بروى كى بائ كى دان دين كوديا كى برك بيجا جائكا وسى عزيزدارى كى برواه بزيركى ودار المتدول كرعا فى بنايا عاستيكا والدا بروارى كوكمزورى ويزولى رِيمُول كِيا جائے گا (٥٠) فللم فيز كے طور پركيا جائے كا (٨١) با دشاہ واُمرا فالتق و فاجر وں كيے (ا) وزر محرو فے بوں کے (۲۰) اانت دار قائن بول کے رام) برایک کے مدو کا رام بروری کے (۱۲) تفاریان قرآن فاستی بول کے وسم عظم وجورعام بوگا (۲۲) طلاق بست زیادہ بھوگی ہ من فسق وجور نمایاں ہوں گے (۴۷) فریسی کی گوائی قبول کی حائے گی (۴۷) مشراب فرشی عام و کی (۸۷) اغلام بازی کا زور موگا (۲۹) سختی معین عورتین عورتوں کے وربعیشہوت کی آگ تھا کی كى ٢٠٠) مال ندا وركول كرمال فنبهت تجعاجات كا رام) صدقد وخرات تناجا تزفائده انتایا جائے اور اور شریدوں کی زبان کے فوف ہے میک بندے خاموش دیں مگے (۲۲) نشام سے سفیانی کا خروج ہوگا (۱۲۷) بن سے بمانی برا مربوگا (۱۲۵) مکراور مدینرتے دریال بنقا أر ازمین وصنس مائے گی - (۲۷) کوکن اور مقام کے درمیان آل محکر کی ایک معزز فروش مولی د نورالابساره <u>ه ۱۵ طبع مصر)</u> (۲۵) بني عباس من شديداختلاف بوگا . (۲۸) هارشعهان كو سُورج گرمی ا وراسی ا ہ کے آخریس جیا ندکر من ہوگا ﴿ ١٩٧) زوال کے وقت آ فما ب نا وقت محصر قائم رہے گا۔ زومی مخرب ہے آنتا ہے 'نظے گا راہم) نفس فرکیہ اور سترصالحیین کافتل وہم سجید نوفر کی دلیارخزب و بربا د کردی حائے گی (۴۴) خراسان کی جانب سے میاہ جھنڈے برا مردن ك (١٢) مصري ايك مغرل كالهور وكا (٢٥) ترك جزيره بن بول كروي) أوم رط بن پہنچے ما ایس کے ریسی مشرق میں ایک ستارہ تھے تو جس کی روشنی مغرب بک پھیلے کی (۴۸) ایک رُخی ظاہر بولی جو اسمان اور شورے پر نمالب آجائے کی (۲۹) مشرق سے ایک ارداست آگ عرك كى جرم يا ، روز باق رب كى اور برورت فيلغى صلا وه آگ مخرب كى بيل كومالم كو نس کردے کی (وق) عرب مختلف بلاو برقائر ایس کے اور محر کے باوشاہ کو مغلوب کردی وا٥) مصرى این باونشاه وماكم كونس كردي كي . (١٥) شام نباه وبراباد موجات كار١٥) قيس ق عرب كي تعديد عصر مركه رايس ك (١٥) خواسان يريني كنده كا يرفع لهرات كا (٥٥) فرات كا يا في درجه عراصه مات كاكروف كي كل كويول من يان وكا و٥١) ١٠ عدوم عيان موت اللاس وا الوطالب = وعولی المست كرس كه (۵۸) می عماس كالك معطم معص مقام طولا وخالتین ندر آکش کی جائے گا را ۵) بغدا دہی کرتے جیسائل بنایا جائے گا (۲) س كا أنا (ان) زلزلول كا أمّا وان) اكثر متعام يرزمن كا دهنس ما نا رس موت فياة ليبني تأكما في موت

ظهور کی وجہ سے بور ا ہے۔ لوگ فرامین بنجیرا و را مُرعلیهم انسلام کی تکذیب کررہے اورعوام سلم بلا وجه اعتراحنات کرکے اپنی ما قبت خواب کر دہے ہیں اور شاہد اسی وجہ سے شہورہے کو<sup>ل</sup>ب و نریا میں جالیس مومن کامل رہ دیا ٹیں گے۔ تنب آ پ کا ظهور موگا ، (۱۲) محضرت خصفر جوزندہ اور یاتی بن ادر قنیامت یک زنده اور موجود رمیں گئے۔الفیس کی طرح حضرت امام جمدی بھی زندہ اور باتی ہی اور قیامت کے موجود ہیں گے اور جب کر صنرت خصر کے لئدہ اور باتی رہتے ہی مشکا توں کوکول اختلات نہیں ہے محصرت المع مہدی کے زقرہ اور باتی رہنے میں بھی کوئی اختلا غیب سے صغری وکبری اور آب کے نفرا کی نیبت کی داور دوسری کری نیبت غیب سے صغری ادر دوسری کری نیبت ایک صغری اور دو مری کری طرت صغریٰ کی مذّت ۵۵ یا ۷۳ سال بھتی ۔ اس کے بعد غیبہت کبری مشروع ہوگئی مفیبت صغریٰ کے زیا نہ تیں ہے کا ایک واتب خاص ہوتا بھا جس کے زیر استام برقتمہ کا نظام علیہ اٹھا۔ سوال و جواب جمس و زکاۃ اور دیکرمراحل اسی کے واسطے طے ہوتے سینے تبطیوسی مشامات محروسہ یں اس کے زربیہ اور سفارش سے مفرار مفرد کئے جاتے بھے ۔ ب سے پیلے جنہیں نامیب خاص ہوئے کی سعا دہت نصیب ہوئی۔ ان کا اہم نامی واکم كرامي مصنرت عثمان بن مجيدتاري كقيا . آب مسنرت إمام عل تقي عليه استلام ودامي صبح بحري عليالسّلام كے معتبی خاص اوراص ماب علق میں سے محقے راک تبدیلہ بی اسدسے بتنے آپ كی كنيت الوثر تھی ،آپ سامرہ کے قریعے کر کے رہنے والے تھے۔ د فات کے بعد آپ بندا دیں ورواڑہ جبلہ ك قريب مبعد مين و فن كية كيمة مين . آب كي و فات ك بعد محكم الم عليه التلام آب كه فرزيد ا حضرت کو بن عثمان بن سعیداسخطیم منزلت برنا کز ہوئے ، آب کی کشیت الوجو علی ہ آپ نے اپنی و کات سے اور ماوقبل اپنی قر کندوا وی فعی ، آب کاکهناتھا کریں یاس مید کروا ہوں کر جھنے امام علیہ السّلام نے بتنا دیا ہے اور میں اپنی <sup>س</sup>ا زیخ وفیات سے واقف ہوں ۔ آپ کی وفاسنت جمادی الانول هنتایغ میں داقع ہوئی اور آپ ماں کے قریب بمنتام دروازہ کو ذر سرراہ و نبی ہوئے۔ بيرآب كي وفعات كے بعد بواسط مرحوم حضزت الم معليه السَّلام كيجكم سية حضرت حسيس بن زوج إس بِعْظِيم بِرِفَا تَرْبُوعٌ بِعِعْرِينِ مُحْدِينَ عَثَالَ سِيدُكُا كَهُ مَا بِيهِ أَكْرِيرِكَ وَالدَّحَتْرِت مُحْدِينَ عَثَالَ فَي میرے سامتے احضرت حسین بن روح کو ایٹے اجد اس عسب کی و مرداری کے شعلق امام علیہ الشاہ م کا پیغام ہینچا یا بھیا مصدرت حسین بن روح کی کذبت الوقائع بھی آپ نخد آد بخت کے رہنے والے تھے۔ پیغام ہینچا یا بھیا مصدرت حسین بن روح کی کذبت الوقائع بھی آپ نخد آد بخت کے رہنے والے تھے۔ يتخفيظور برتكليم الكامير كا دُوره كها كرتنه تتح أب دولول فرتول كرزد يم عظمة القراصالح

شاالله " إس كر معدايك ون فرما يا و " باعلى افيل كان اخرجك الله الز" إسعل إ باكا آخرى زمانه آئے گا، توخدا وندعالم تحصيل برآ مدكرے كا - اس وات تم اينے وشمنوں ى مِشَانْيُون بِرَنْشَانِ كَا وَكُم - (مِجْهِج البحرين سُكِلا) آپ نے بيلمي فرما يا : كرهلي أوابية الجمنية " مين. لذت من مي كروا برك معني يرول سي يطني بير في والي كي بن - ( مجمع البحرين معملا رروایات ہے معلوم ہوتا ہے کر آل حمر کی حمرانی جے صاحب ارجح المطالب نے بادشاہکا للماہے اُس وقت کے قائم رہے گی جب تک وُ ایک من ہوئے میں جالین اوم باتی رہیں۔ دارتهٔ ادمخید منسله واعلام الوری ص۱۹۹) اس کامطلب بیرے کروہ حیامین ون کی مترت قر سے مُردوں کے سکتے اور زیا ست کری کے لیے ہوگی جسٹر ونسٹر وحساب و کتاب ،صور کھی کھنا اور دیگر توازم فیامت کری اسی می اوا بول گے - ( اعلام الوری مص<del>ام)</del> اس کے بعد حضرت علی التلام لوكون كرجنت الم بروامة وي ك روك أس لي كر في صراط بر س كرون كم والمواق عُرَة علامرابي حَرِكَى س<u>ه 4 وا</u>معات الراغبيين ص<u>ه 4 برماش</u> رُولالابصار) بجراب موض كوثر ك زگرانی کرں کے بورشن آل فیر حوص کوٹر پر ہوگا ، اُسے اک اُٹھادی کے ۔ ارچ المطال عامل بعراب اوار الحربعين عن عنداك كربعنت أي طوف علين كر ويند اللام الكراس بعن اللام الكراس بعن الله ف والتي يون كـ رمناذ بماراورشهاور وصاليان اورد عرال الدك نکمی وارج المطالب صفی) یجراب جنت کے دروازے پرجائیں گے اوراپنے دوستوں کو بغیر ، داخل حبنت کریں گئے اور وحمنوں کوجہتم میں تھوٹک دیں گئے۔ (کتاب شفا قامنی عیاض و ن محرقه) إسى بلے حضرت محمصطفا سلّ الله عليه وآله ولم خصرت الوكر احضرت عمر معضرت عمر معضرت ہے اعتماب کو جمع کرے فرما دیا تفا کرعلی زمین اور آسمال دونوں میں میرے وزیر ج ارتم لوگ خدا کو راحتی کرنا میا ہے ہو تو ملی کو راحتی کرو ۔ اس لیے کرعلی کی رصنا تعدا کی رصنا اورعلی کاغضاب خدا کاغضب ہے۔ (مودۃ القربی ص<u>٥٥ - ١٣</u>) علی کی میت کے بارے بین تم سب کا ہے جواب دینا پڑھے کا اور تم علی کی رصنی کے بغیر جعنت میں نہ عبا سکو گھے اور علی سے کد ديا كوتم اور فيحيا رس شيع الريد" ايدني خلاك نظري انجي وك بي - يه قيامت بي خوش بول كل ا ورتهي يه وتمن ناشاو و نامرا وربيل مع ، كل حظ تهو (كنزالهمال عليه صيالا ومحفر إثناعش كؤحة مولاناصاحب التناورسني

### احل تشيع كا من كررت عقيده عقيده اهل التشيع المخترعة

#### SELF CREATED DOCTRINE OF SHI'ITE

4.7

لمقصود جلدا مدع اللهدار كالحيي رابست من ظاهري زندكي وي اآئے اس سے آست کے حکم تحل نفس واٹھتا الم با ما رعالم دی جائے گی ، اور زمین کاکونی گزشر ایسانه مولاجس بر ١١٠ كم يُعتَقِلُق وَلِهِ وَمُعِيدِ مِن "أن الأيض مِيشَها عبادى المصالحوي " اورمىفواركى ينتيتت سے ممالك اعالم من أسطام والصرام فرمائيں گے اور ايك رواس من ، حكومت كريل مح يحق اليقين وفاية المقصور حضرت على كالمور تعلَّق قرآ ك جبيد من بصراحت موجورت - ارشاد بومًا ب-صافی علامر مسن عن اس کی طوت توریت میں بھی اشارہ موحودے۔ 3 نذکر قالمحصوص ما ۲۲۷ ب ایسے لوگوں کی تصدیق مذکری مے جو خداکے مخالف ب إس دابن الدين كاعمل ورآ لمرشواع برجائي لوباب توربند بومائي كا اوراس تت و کا ایبان لانا کا رگر مز بوکا بهصرت امام خبعفرصا دق علیهالشلام فرماتے میں رایک مرتبه حصرت

ننا ورک بعد جنفرت امام و مدی علید السّادم کعبد کی ویوا رست نیک نگاکر کھڑے ہوں گے۔ اُبرگامایہ آب كرمبارك يرموكا ،أسان سے آواز أتى بوكى كر" يسى المم جدى بى" اس كے بعد آب ايك نبر برجارہ افروز ہوں گے۔ لوگوں کر خدا کی طرف وحرت ویں گے اور ویں می کا طرف آنے کی مب و مرامت فرائیں گے۔ آپ کی تنام میرت بیٹم اسلام کی سیرت بوگیا در انتھیں کے طریقہ پڑل میرا موں گے۔ انجی آب کا خطبہ جاری ہوگا کہ آسمان سے جرتیل ومیکائیل آکر معیت کریں گے۔ انجیم الانکه آسانی کی عام بعیست ہوگی - ہزاروں طائکہ کی بعیست کے بعدوہ ۲۱۲ موشین بعیست کرل گے۔ بحراب کی خدمت میں حاعز ہو چکے ہوں گے۔ بھرعام بیست کا سلسار شروع ہوگا۔ وس بزارافراد ل بعت كے بعد آپ رب سے سيلے كُوُدُ آشاب ك جائيں گے ، اور وشنان آل كا كا فلغ فلج كري أ - آب ك إنفر من مصالة تموى موكا جواثد سع كا كام كركا اوز لوار حاكى بوكى عن لحيات ی ساند) تواریخ میں ہے کرجب آپ گو زمینچیں کے ٹوکسی ٹرار کا ایک گروہ آپ کی مخالفت الے لیے تکل بڑے گا ، اور کے گاکر میں بنی فاطمہ کی طرورت تبیل ، آپ واپس جا سے بیش کرآپ لوا رہے اُن مب کا فصتہ ایک کر وہی ہے اور کسی کومھی زنرہ م<sup>س</sup> چھوٹریں گے یہب کران بھی ڈھمن آل في اورمنافق وبال باني زرب كالوآب ايك منبر يرتشريف في عالمي محداور والعدر الا كا ں مجروب ہیں جسین وصیں مجے ۔ اس وفت لوگ موگریہ ہوجائیں مجے اور کئی کھنتے سک دونے کا بهاری رہے گا ۔ بھرآن عکم وہی کے کومشہ کوئے ہی نہ فرات کا ٹ کر لائن جانے اورایک بحد کی تعمیر کی جائے جس کے ایک ہزار دُر ہوں ، جنا نجد ایسا ہی کیا جائے کا ۔اس کے بعد آپ ایارت ور کا نمات کے لیے مرزمنورہ تشریب مے جائیں گے۔ داعلام الدی سان ، ارشاد مغید مسام نورالابصاره هفا) تغدوة المحذيبين شاه رفيح الدّين وقمط ازجي كرحصنرت امام فهدمني جوعلم لدني سيجبر فورسول كك جب كرّے آپ كافلهور موگا اور اس فلهوركي شهرت اطراف واكن دن عالم ميں بھيليا كى تو افواج ہ پندو کمر آپ کی خدمت میں حا صر ہوں گی اور شام وعراق ومن کے ابدال اورا دلیا رخدمت نزلونیا میں حاصر ہوں کے اور عرب کی فرجیں جمع برجائیں گی ، آپ اُن تمام لوگوں کو اُس فزانہ سے مال یا گے جو کعبہ سے برا کم ہوگا ۔ اور مقام خزانہ کو" "ماج اللعبہ" کیتے ہوں گے ، اس آنامی ایک شخص نی مظیم فرج نے کر حصرت کی دو کے لیے مکٹ معظم کوروانہ ہوگا ، لاتے میں اِس تشکر خراسانی کے ۔ الجیش کے کمانڈ منصورے نعرانی فرج کی محر ہوگی ، اور خواسانی نشکر نصرانی فوج کوا

Color of the second of the sec

ترجه منتهى الآمال تاليون ثنقة المحدين اقاني سينيخ عباس في علاجية

ار آن ده ده ده دهی کنمید د د ده د د در کودیها

> مترجبو مولانام يدصفدرين قبارنجني

الْفَاصِيْتِ مُرَبِيِّ لِلْكِلْمِيْنَا فِي الْمَالِمِيْنِ الْمِيْرِ الْمِيْرِ الْمِيْرِ اللهِ الْمُلَامِيِّ اللهِ اللهِ

. Silva

پس حضرت الم صحن علیدالسلام نے فرمایا کہ میں تجھے اس کے میپر وکرتا ہوں کہ موسیٰ کی والدہ نے حضرت موسیٰ گئی والدہ نے حضرت موسیٰ گئی و آپ نے بہر وکرتا ہوں کہ موسیٰ کی والدہ نے حضرت موسیٰ کو جس کے بہروکیا تھا، بس زحس خاتواں دونے تھیں تو آپ نے فرمایا خاص شرب اور گریہ دائر و اکونکہ یہ متہا رے علاوہ کین کے بتنان نے دودولہ بیس ہتے گا اور مہنت حلری اسے ترے پاس لولادی کے کرمس طرح کہ موسیٰ کو ما ور موسیٰ کی مار در بیٹ جل موسیٰ کو اس کی مال کی جمھین مدش مول طرف بیٹ دیا تک اس کی مال کی جمھین مدش مول مرت بیٹا ، پاتا جس طرح کر تھا کہ موساحی بی مار کی طرف بیٹ دیا تھا ہو کہا ہے ۔ فرمایا کہ وہ رہے القدمی ہیں حکوم کر گئی ہے جو المام کے ساتھ مولی کر ہی ہے ہو گئی کرتا ہے اور شطا رہے ال کی انگا ہماری کرتا ہے اور شطا رہے ال کی انگا ہماری کرتا ہے اور شطا رہے ال کی انگا ہماری کرتا ہے اور انہیں علم کے ساتھ ذرمنت ویا ہیں۔

تحکیر کبئی جی کہ جیب جالیس ون گزرگئے تو پس مفرت کی خدمت ہیں گئی۔ جیب و پال بینی تو د کھے کہ اکمیں بچر گو کے اندر جل بھر رہاہے تو ہمی نے عرض کیا اسے میرسے سیدو سروار یہ دو سال کا بچے کس کلہے۔ حصر رُٹ نے تہم کیا اور فر مایا کہ اولاد ابنیار وا و صیار جیب امام مہر ل تو وہ دو مرسے بچول سے مختلف نشو و نما یائے ہیں اور وہ انک ما ہ کا بچہ دو مرے ایک سالٹ پچے کی طرح مہر تاسید اوراہ شکر بادر ہمی بات کرتے ہیں ۔ اور قرآن را بھے ہیں اور ایسے پر دردگار کی عبادت کرتے ہیں اور ان کی شیر خوارگ کے زماز میں ملائکہ ان کی فرما نبر داری کرتے ہیں اور برجی و ش م ان پر فرشے اندل ہوتے ہیں۔

پس مکیرفرہاتی میں کو امام حس حکری علیہ انسلام کے زمانہ میں میں جالیں دن میں ایک مرتبران کی خدمت میں ماصر موتی ایہاں بھک کرمیں نے حصرت کی وفات سے چند ول چنلے ان سے طاقات کی قرامنیں کھل مروکی شکل وصورت میں دکیورکرنہ بھیاں مکی اور اپنے بیٹنیے سے عرص کی کہ برشخص کو ان ہے کہ اکہا ہے مجھے فرماتے میں کرمیں اس سے پاس جٹھول ، فرمایا برٹرجس کا بٹیاہے اور میرے لید میرا خلیفہ نے اور میں عنقریب متبارے ورمیان سے جانبے والا میوں۔ تم اس کی بات کو قبول کرنا اور اس کے حکم کی اولا عست کرنا۔

بس چند دنوں کے بدیر صفرت امام سن عسکری علیہ السائام نے عالم قدس کی طرون کوچ کیا۔ اورا ب میں مرجع و غام حضرت صاصب الامرسے ملاقات کرتی ہوں اور س چیز کانیں ان سے سوال کرتی ہول وہ مجھے اس کی خرویتے ہیں اور کہی میں سوال کرنے کا ارا دہ کرتی ہوں اور وہ مجھے سوال کرنے سے پہلے چوا ب وے دیتے ہیں۔

اور دوسری روایت پی دار د مواہ محکیمہ خاتون کہتی ہیں کہ میں حصرت صاحب الانٹر مکی ولاد ت کے تمین دان اجدان کی طاقات کی مشآق مول تو میں امام حس عسکری علیہ السلام کی خدمت میں حاصر مولی اور عرص کی کرمیزے حولا کو ماجی۔ فرما اِمیں لے اسے اس کے سپرو کیاہے جو عاری اور تمہاری نسبت اس کاحق دار داول ہے۔ فعنی اس کا المال منته

ترجية منتهي الآمال تاليون مقية المحرمين اقاتي سينيخ عباس في عيك

الران

مترجبر مولانام يدصفدر بين قبارنجني

الْمَامِبُ رُبِيلِكِينَا فِي الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

Sing بس معزت الأم حن عليه السلام نے فرما ياكد ميں تجھے اس كے سپر دكرتا ہوں كرموسىٰ كى والدہ نے معفرت موسیٰ

كوس كے بيروك تواريس زمين خاتون رونے لكيں تو أثب نے فرما يا خاموش رمواور گريد بذكرو اكيونكہ ير تتبارے علاوہ

كى كے بيتان سے دورہ سيس يتے كا اور مبت علدى اسے ترب ياس افادي كے كرس طرح كر موسى كو مادرموشى ك

طریت پٹا ویافتا جس طرح کرنی اِ خرما تا ہیے کہ بس میں نے موسی کو اس کی ماں کی طرف بٹٹا ویا تاکہ اس کی مال کی آنکھییں روش میں میں حکیہ نے ہوچیا کہ یہ ہزندہ کون تقا کہ صاحب النظر کو اُکٹیٹے نے جس کے میرد کیا ہے۔ فرمایا کہ وہ روح القد کن ہے جو کہ آئر علیم السام کے ساتحد موکل ہے جوامیں خدا ک طرف سے موفق کرتاہے اور خطارے ال کی نگا مراری کیا

ہے اور انہیں علم کے ساتھ زمنت ویاہے۔

حکیر کہتی ہیں کہ جب جالیس دن گزرگئے تو میں صفرت کی خدمت ہیں گئی ، حبب و بان بہنی تو د کیھا کہ ایک بچے

گرے اندومیل مصرراہے تو یس نے عرمن کیا اے میرے سیدو سروار بیروسال کا بچے کس کلے۔ حصرت نے تعمیم کی

اور فربا یا کراولادا بذیار واوصیار جب امام مول قروہ دوسے بچول سے مختلف نشوونما یائے ہی ا دروہ ایک ماہ

کا بچہ دومرے ایک سالنیکے کی طرح سمرتا ہے اوروہ شکم مادرس بات کرتے ہیں -ادرقیان بڑھتے ہیں اورلیٹے پر وردگار

کی عبادت کرتے میں اور ان کی شیر خوارگ کے زمانہ میں عائلہ ان کی فرما نبر داری کرتے میں اور براسم و ثنام ان بر فرشتے

میں حکیر فرماتی میں کدامام حن عکری علیہ السلام کے زبائد ہیں میں بیالیس ول ایس اکیے۔ مرتب ان کی خدمت میں حاصر ہوتی میہاں تک کہ میں نے مصرّ تک کی وقات سے چند وان پہلے ان سے ملاقات کی تو اسنیں کمن سرو کی شکل وصورت میں

و کمپوکر نہ بچا ن سکی اور اپنے بیٹیے ہے عرص کیا کہ بیٹھف کون ہے کہ اَ ہے مجھے نزیا تے ہیں کرمیں اس کے پاس مبٹھول • فرمایا یه زجس کا بیاسی اورمیرے مبدمیرا خلیف نب اور می عنقریب نتبارے ورمیان سے جانے والا موا - تم اس

کی بات کو تبول کرنا اوراس کے حکم کی اطاعت کرنا۔ لیں چند دانوں کے بعد حصارت اہام حس عکری علیہ السلام نے عالم قارس کی طروت کوچ کیا - اورا ب میں سرمجے و

ف معزرت صاحب الامراس ملاقات كرتى مول اورص بجر كامي ان سے سوال كرتى بول و مجھ اس كى خردتے يى اور کبی می سوال كرنے كا درا دوكرتى مول اور وہ مجھے سوال كرنے سے يہلے جواب دے ديتے ہيں -

اور دوسری روایت بی دار د مواہے . حکیمہ خاتون کہتی ہیں کہ ہی حصرت صاحب الامر کی ولاد ت کے بین وان بعدان کی طاقات کی شآق مول تومی ا مص عمری علیه السام کی خدمت می حاصر سولی اور عرص کیا کم میرے مولا

کمان بیر. قبایا میں نے اسے اس کے میرو کیاہے جو جاری اور تہاری تسبت اس کاحق دار داولی ہے ۔ تعنی اس کا

ہے کم والادت کے وقت محمد کوئی تیٹراس میں نظام رو موا-اود کوئی شخص اس کے حالات سے مطلع نہ موا اکیونکہ فرمون عاملہ مور ترف شئے معذرت وسی کی تلاش میں جاک کر دیٹا تھا۔ اورائش فرزند کی حالت بھی اس امر میں حفزت موسی سے مشاہرے۔

دومری دوایرند میں بدہبے کرحصفر علت نے فرمایا کو بم اوصیار انبیا رکا حمل تشکم عی منیں بلکہ میلوش ہوتا ہے۔ اور رقم سے نیس جکرا پن ماؤ پ کی دال سنے بندا ہوتے ہیں اکیونکہ بم قرا انٹی ہیں ، اس نے گندا کی اور مجاسعت کو بم سے دور کر کی سند

منیرکتی ہے کرمیں زجس سے پاس تھی اور پر حالت اس کو ثبال ً وہ کینے مگی اے خاتون منظم میں اپنے میں کوئی اثر

محوی منیں کرتی میں میں دات وہیں رہی اورا انقار کرکے زمیں کے قریب لیٹ گئی اور سرگھڑی اس کی بخر گیری کرتی رہی اوروہ اپنی عکبسونی رہی ۔اور سر لیخظومیری حالت بڑھئی عالی تھی ۔ اور اس را ٹ یاتی را توں کی نسبت زیاد ہمیں نماز اور نسان کے انٹر میں در اور کر ایسان کے سے میں در در عرب سند تا بھی اور در کردے ماری کی زروج میں اور اسان سے

نے نوبا یک اجا کہ امام حق عمری علیہ السلام ہے اپنے کرسے سے اُواز وی کہ شک زکر واب اس کا وقت قریب اَ بی ہے۔

) ہے۔ اس قام الحرم کیٹن کریں کے لام کریں ہے۔ اس مار اس ا

میں اس وقت میں نے زخم میں کچھ اضطاب کا مشاہ وکی میں میں نے اسے سینے سے نگایا اور اس برا مان خدا

یٹے۔ دوبارہ اُپٹے نے اُوا زوی کہ اس پرسورہ اِنّا اُنزلٹا کی کلادت کرو۔ بھیر لمیں نے اس سے یہ چھا کہ تیرا کی حال ہے۔ الکنے کی کہ مجھ میں اس کا افر فٹا میر ہوچکا ہے جومیرے مولا نے فرمایا ہے۔

ہ می تہ جمعہ میں اس کا افراق العام علی جو جو میں ہے مولائے مولائے۔ میں جب یں نے سورہ اِنّا اُفراق اُن لِیْنَا اَلْعَدْ بِرُّیْفَ اَلْعَدْ بِرِّیْفَ اَلْعَدْ بِرِّیْفَ اَلْعَدْ ب

الداس نے مجد کوسلام کیا لوہیں گارگئ - حصرت کے اوازوی کہ قدرت عدا پر تعجب مزکرو ، کیونکہ وہ عارسے بیول کو محمت سے گاکاتا سے اور جس مڑھے ہوئے ہی زہی ہی اپنی عجست قرار دیتا ہے ۔

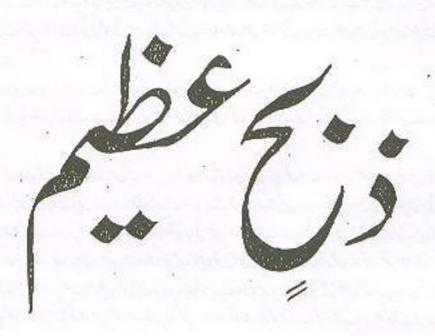
مکمت سے گویار تاہیں اور جیں بڑھے ہوتے ہی ذہین ہیں اپنی حجبت قراد دیتاہیے ۔ نبی جب حضرت امام حمّن کی گفتگوختم ہوئی تو زجس میری اُ کھول سے غائب ہوگی ، گویا میرے اور اس کے

مرمیان پردہ مالک ہوگیا' لیکن ٹی فراد کرتی ہو لی دوڑ کرانام صن کے پاس گئی برحفرٹ نے سے مزمایا اسے بھومھی والس جات سے این مگریہ بازگ -

جب میں والیں اُئی تو پروہ میٹ بیکا تھا اور ترجی میں نے ایسا نور و کھا کرجی نے میری نگا ہوں کو جرہ کر جالور طرت صاحب الانٹر کو د کمیدا کر وہ قبلہ رخ سجدہ میں زانو سے بل چڑے میں - اور اپنی شہادت کی انگایاں

أُمن لَ هِ مِن عِندَ كَ سِوقَ مِن اور كهر رب مِينُ الشَّهِ عُنانَ الأاللَّهُ وَهُذَا الْمَشْرَقِيَّ لَمُكْرَفَّ فِندَى مِسُولٌ الدَّهِ وَأَنْدُ اللَّهِ عَلَيْنَ الْمَالِمَةُ وَهُونَا الْمَشْرَقِينَ لَهُ فِي الْمَالِمَةُ وَهُونَا اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّالِيلَا اللَّهُ اللَّلَّا الللَّهُ اللَّالَّاللَّهُ اللَّا

بِسْمِ اللَّهِ إِزْقُلْنِ الرَّجِسِيمِ هُ قَ فَارَّبِنَهُ مِنْ يَجْ عَظِيمُ مَ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللَّهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ



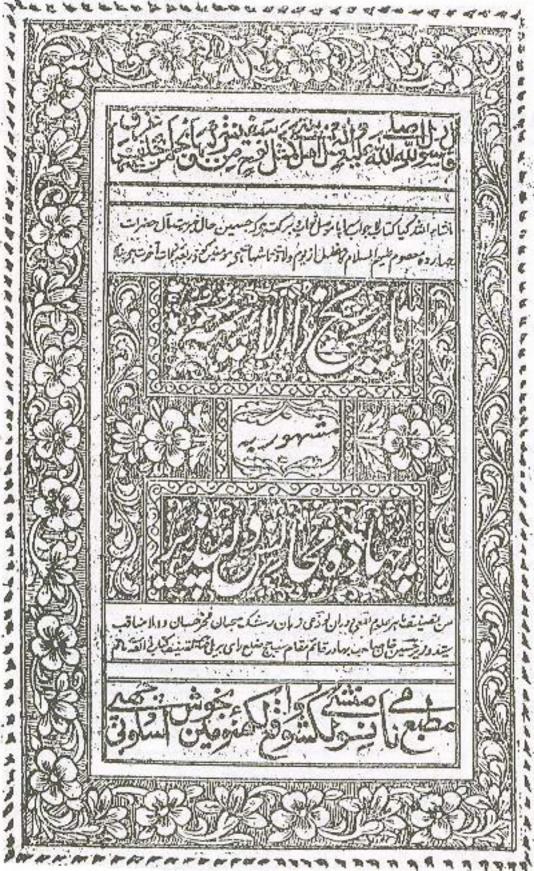
مصنّف سبداولاد حیدر فوق بگرامی اعلی الله مقامرٔ

ناش مكترة رضويه وأتناه عالم ماركيط لايور

ملنے کابت :- حق براورز - انارکلی الاہور تمت بلدین د

زی مطیم از سید اداد حدر فوق مکرای ناشر کمتید رضوید Bر16 شاه عالم مارکیت الاجود الرياد زاي كار وبتها تكريني عنى كروان إن الحرج بني أثمرك ادياس يرتبي مؤيضين كااتفاق بيث كرحذ يشبخل كيرعليالشكاءم مّاتت رانلاق الدهم إلى مي جناب دسالتّاب مستخدالته عدارت كم الم تعفيري منوري الكيار ومنت البقيع كى وامن كروار اومان كالوشون كي مكرنواش كاداريد بيامنيا موكراور هيرة الدوله بينات مثابر تقربنائي وه وماجر جناب していんしんなり الاصين عليالسالهب بردانت دوانتى حنرت على اكبعلياتشايم کے واسطے مبزمین جا دورگاہِ مدا میں کی ہے اُس میر دسی العافا حضرت تلى اكبرطيه الشالام كى نتهادت الشاورًا الحصين ورسبًا ب ومينك بنب اسروالأسنين على وبن معنرت مباس عليها فتلام يخفق برمايكي ببدونا الإم مين عارياكم امِيلة لب طبيبالشلام بن الذك برودش فرا في هي عبيبا كرمته مدا كرمياوس سوات الك أوزي والدك وعلى اكبرك للم س متوحد ادرفاران كامحفوص برويش قوائ كاسعب يرموك وعزت زينب سلام التزعيها وينه الماكي فبعيدكى تعظيم كارعاب ستآكي ان او کوئی تنتین باتی نین ایمار اجمعان و گاه بوکر زب عقا كرموية كم لا مجا بوما ي وحزت الى أكروك أن ام كام كنيل مدى مول - علكساب مركضب بيل وكرهاب على أكر یں ملارکنٹن ی دفلہ کوروائے ہیں۔ عليه اسلاري رزاتين -وكان مطبعاً لأبهيه متندينا عادمًا مألام كام والمستنة بطلا المشهمان والفابه على كاردهما كاوسطاس الباء الحديث اعليله المسلام ولكين بالإمالحسبين وانتاذ شتى بأخ ليك نبث بجرفاته ضرغاما واقتفاعل القدسيمانة كنيتها وبجيها أبتيها الاجتلاله مبنت ابرسفيان وعكن في فالشراب على مادما لاعتمارات فى الحسن واليهاء حفرت على اكراطية المسكام الني ياريز يحواري الميسب برث وأبنرواري إبى طالب ثمامية عشوسين رمر إلىشه كاد فى در الحيث بيث ديناريخ رامكام وأن ومديث كوارب مانت ستم بهادرت ستاحا صبيرانه ولممان وكبيت ماكان فامة لييست بثهر ا بني محوم مورس نعبك شهار و لغال مينك كرتے عقر فرے عقبل. بالزّي تحامليه كلاقفاق ماقفنن اعلى انّه عليه السالة بكالتيَّة برُ وبدورت برُب والماعة يسن والان من الكالنظر كول الما ولنام وخلعاة خلفاة منطقا بورل التمس آلف لبه والأوراكما علامركنتوى وظلاجاب ميرن مما قبلراصل امتزمقا ميكامناه والماليسين عليه المتكومين انت الماليسين الم متخريزات بي مذلاة ومنقرالاصاب المالقاله الماستاز كانت ندوتيت مؤيث مؤن الى مليها لسلام كما حل أشهور ولي فالمأل للغيتدان إهلكتام اعطن بماماس للعلكان السبيخ توسيدان يبليهاالشادم إعطارا للشاكلة وتها متهراد مبانخا حذرت على اكبر (عاليه ملام) ميه أدروه تضليب مثلث عقر م كان ابن بن البنت لابي سفيان فلوييتيلدو تال وجلت جا ك مسن كركيت الخي الم المن عي ما دركاي الى الى الم حبكى وسول إنفصل فتدعليه والدوسكم اعتلوس تسعاحة الحاد وان مفتقالات بكان ويسمير عامنا وطبتي مكان تقيى الدوة تيوندات الامقيان كالبيل تقيل ايركاه ستاب يزيدك ميون ماحب قبار مرهم إطى احترمقا مرتي كالتنجوين لكل كابي تعالمخ مخ بع بين تعويي زاويس كريست تق اورس شروب آب كا كالي شام حضرت على الإطوات الماسك وإسطانان المقصف باسك كدود أس دور مكسروات فكرابن اسطالب كاعفا رويس كاعقاء اور ادر کرائی آبی اُم میلاعتیں اور بی متر دھی ہے کا افرائن نے الجسنيان كافحاى كمشج تتح فيكين الميخ اسكومنفل ذكرا الملفا إلى كرمير عبقه زركوارا حوثمنا بمثقة التذعليا فألوكم كانزلت أليادا المالي السين من أب ك اوركواي كالم مهران اود بآن بعي كها ب بخلد بهام اصل مول وادرائم من كنيت مو وبركسيت ك دجا بت يكيس زاده ب-أنب كادركان كأكرل امركون في مكومترت فيرياة عليها الله حتيقت مين يدهان ليي بي تن يعيسي صنوت عباس عليدانشام اصالح عباء ول كوشمر العرازات وابت ك وجدت وينا مها بتأخا. أبك والدة بسوعتين حياحة اسى رملات اشاب كالمفاق ب

نا اثر کتب دخوبی Bر 16 اثناه حالم باد کیٹ لاہود محامل وْع مقيم اذ سيد اولا هيدر فوق بكراي ذرع عنليم وخنسل الله فالادمنينه وبتعادط لفاكرمن تث مقام بالمين في موماحب الخالة بيرة ك فال كفيق و المرك مة الماكس و أعلى (د الجزيرة المحافرة الماسب الماحين عليا السلام كي موادي مير ال ومثيناللده تباوا لوثن بالفيريزكز مشرعينيال كانام ومجتمع وعنى إسان المتعانة اس تكليم وتبت : نقاء دري ثبات شهودسي - والشَّدَا عَلَى التدمعاف الفاكرمين الاطفتاكي بالميت كيطوت والدو وعن ويم فإ المواق في عيش بحاس دسول الكدس إس بيكوا اللخ ببيته بكتيه حية اداماالى يعواليمة تلاسك الماجين ظيالسام من عدم آدجي أيس فرائي جكة برطرح أ خاز بال مل التاسم با والدين الله مامرمطاع رجه الشحقة كروقت ان كروشاد ورميت ادر تنبيب كم متعلق ا يك نتيج وبليخ رشيعتناني الثاني الرمضانة وصفعشتاج م العيبرة يجسّدى اور منی فیز فحطب رشاد فرمایا تقامی طرح افتسام مزاک کے مرقع تعلمان احبيضا وتاحين من تشا ايتة مستسمه الايكروك برمبى وابيايه به وُنزِ خطه إدراء خراياكيه بوكم والحان حمنا استساستا يرا بن من معليم ب الإلكام أثم بي الدوب من الزارة عول و نفرج ايت كاكام دتيا-المركار والما المراسات والمراسات والمراكات الأس المنواقهم كومعادت درخادت كاكور مبي حديد وبرتاذه فالكوروغ مدهن إي ونهاجي اورهزت فالأنبت احدًا مباري مزد ساس کے معنامی سے متنبہ ہے ہم اس قطر کو تاریخ طرتی ملایم سلیره: فکہنؤ روفت الصفاا ور تاریخ ومثم کونی کے والدكواي إلى الاوناب البيغرميكا القب قودا كمينا مين سهم برماس مجايجا وجرے والی کھتے ہیں۔ ودكاب قدام ماسندي كمري نادل موالي يوسي مسيرا وكام الجاود فرمان ومشادد بدام يشكد شام وكرمي اورمم فام ى ادرباطني طر اسااناس مرے و جانب روز ما تباہ اور و باتا رجميع خوافق كيطة امان وإلى بي اورجم ي مالكان وعن وكوث وه مان الداورة جائمة بحروه بجان الدكويل متهاعد وموال فرمون ين اور ممادى بى جنت كى وجد عدوكون كوسا فوكو فرجا بريون عليه وآله والم كالاوسابون، ومتى رغول زورة بتول امرالوسين منے افٹ طیروسل کے ہائٹوں سے تھیب ہوگا جس سے کو کی انکار علامِن اميلاد به عليه احسَّام كالززند اورجاب سيدة انساد المليم وبنعة وهزت سيدالمرسلين صلام الأعليم جعين كاعارة فبأرمون ين كرسكنا كرتيا مستسكه دن وفر كوفر بركوني ايسا بياسانيس اله و جار ميد كل ميدالله مي الله عاد كامر الله الم يديهل ودائرة المام في الماده مراء والدما ودفاع مرفض مي الإلى وه الي مفترض الطاحب المام إلى جنك مرات كوالدا - 2 ‹‹دىرىية چاجىكى طيدىمى ات لۇل مىكى كوانى باپ بالسا فزنين بيوهنا كعيك اور تم ولأل كوير تعي يعيى طرع معلوم ميك بمأ واو تعالى فد شام تنو قات يرواجب كروانك و اوري اس تض جناب دملات مأب ملّ الشه هليه والدوم لينه بم ي وولون موايرك بى چەرىجەريا قايا ياجزيجى اورىجارىسە دوست نشام ئۆگەلىت، اخىل كين مرارش و فراي العرا المسين وعلي المستدم میرادد مهارے وهمن قبا مستعک ون سب سے زیادہ مگا ماہ ف<sup>ہا کا</sup> مبيدا شباب احل الجنة ومدارت من وسين طبرما السلام والماجي البن قيامت مي ما ينطومها مروشان أوكون ك واسط مردارج المان ولرست بي اوراكرتم من وتت ميرعوان كي كفوى م وماد عديث كود مارسه مزاد كي دارت كرا كالترك الا ده جنت عدن بي ايسي دا حث بي بيد يكيم مي مهدا به ايخ زيركي كن جواران فكي اس برطين كان ركهنا بدن كفلاسا عزدال ك زد كم جوت إن وام يه ويسدونك كمي جود بني مثل المصين عليا الشام اس وتت اشجال محرفيت برموارسة برلا ادر ترکسی سے وق و فلان کی دیکس موس کو قدی سیک نا ما م کا مِي لا نام مرجوز تعنا الدين والورض المداس المواليات كما نام ن من انته و المراب المرابية و المناح بين الما المرابين نكى نمازتدناكى الرغم ميرسك براعتبا رشكرو توبست عابي مباب دمول فدامسي لشد فليدوالدوم إكله متهارى مبداعت مين مرجة لأل والم اسفو منى ال مجموع الديما نام ميتون كلية من الدحفرت جين وال من يوجيد لوكه البول من حبّاب رمول فهام في المدوليدة الدوالم یْب موم ال بیرها کدا شادمین اس نام که شا به بی اجگریم و بیج



مَارِيْ اتمه مشور به جهاروه كالس و يذر مطع من يشور حبرواط لات جناليا محسين عليه السلام تعلقه محابيجم المداواطار للبد على أربية المعالم والمار المار ا اسم. ما کِ لفترثكن ابوعدالث إن الله كالع المريح. كينت وتينه ولغوصه اعوم للثا لعت سالسا طاوتها كرالارسط مريرموره جا وتولّد نوم واريخ وأ تمركس مخصيتهاما وسالقلد على على السلام المن لعب محرس وسيد اليم نام والدماحد فاطريبت رسول ارشاه والمرين يرد جرد المتاتا اسال اليم ۵ نغرعلاوه کتران كالارسط ام احاق قصاعد مادرنا طرصغول " با درجعفر "

يستراش التحزال حيم وَ وَمُنْ اللَّهُ اللَّالَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ حِسَرَ عَيِّ الْفَوَّاتُ لَ شرخ العقائل . ترام هندر تحقیا شدوسواری کواک کاریم افغاد میشد معنوب ارتیقها معمکی رشی براست کرکها سیساد درگر فرقه است ار در مسيران المعار و لأمال المنظرة في ساطعير عند المعادل وعقالة كالميزي والنع كي كي سين المربر وموس ير طاحده دستكرين كي ميرسوك وشبهات كوعفل ولقال في ست عقوم بدرم ادر حديثية كي ربيستني من رو كياكسب ست كل مصدرة العلا العاملين براه نقبا والموثرين منهج الوجوة محدر على الحسين بي توجي الوبد الفي عليه الرحسة مرضي المتسبط الديمة من الاسلام الميات مرضي من المتناك على المرينين سركار صدر تصعين الاسلام المين عنر علا تحد بين عن مدالها على المرينين ١٩٩٨ . بي سينه ين الاسلام المين عنر علا تحد بين عن مدالها على المرين سينه ين الموادي ناتهو الغدير برنتنك بركس بلاك نميري سربووها بإنز لات یبان اٹھائے ہائے ہے جب یم اٹھان مرادے کر کام کے بیشن بعد : فعا فرما : ہے داس سے ان کواٹھائیگا ، کو اضالان بورج ہے بیس ماض کر سے میں کا بات یہ وگ باہم انتقاف کرتے ہیں

يعنى ولك فى الرّجعة و ولك انته يقول بعد ولك ليبيّن لهمرالذى اختلفوا في

ولبست الاخبار في العها طوالسيزان ونحوحا حدًا يجب الاذعان مرا يحترعدوًا والضح سنداً واصهم والالتزوافيج عذالة عن اخبارالوجعة والختلات خعدمياتها لاحتدام في حقيقتها كوقوع الاختلات فىخصوصيات العماط والهيزان وغوحا أيجب الايبان باصل الرجعته أجمالاً وان بعس العدُّ منين ونجعن الكناديو بنبعون الى الدنيا وا يكال تناصيلها اليهسلاء والاحا ديث فى رجعتنا ميرالمو منين والمسين متواثرة معنى وفى بافى الامُهتر تسويب آه من التوافتروكيفية رجوعهم هل على الترتيب اوغيرة قكل علمها الى الله سيحان، والی اولیات وع امین کا بت شکاره ، اخبار متازه ادر مبت شیدها دستدین و شاخری که کامیس متیں عدّر ہوچا ہے کراحل رعبت بری ہے۔ اس میں بڑکو کسی تم کاکرٹی ٹرک دشیر نیس ہے۔ ادراس کامنکر زرؤایاں ایرے قارح ہے کیوکر یعقید وحنوریات ٹرمیب امامیریں سے ہے ، مرا ا دمیزان وغیرہ وہ اُمر اُفروب جن پر امیان رکٹ ما حب ہے کے سمل تر دوایات وارد میں وہ ان دوایا نندسے جرحیترہ رجدت کے بارے میں وارد برقی ہیں، ترشدے فاظ سے زیادہ مسترجی اور تروید و کے انتہارے زیادہ ہیں۔ اور یا والسند کے لاؤے تریادہ واحتے ہیں رعبت كرمين خشوصيات بي اشكاف كابونا اصل رحبت كي حقا نيت براز افداز منين برمكما، مبي طرع كرصراط و مِيزان وغيره امودكي قَصُوميات مِين اختلاف مرجودب ومن كي تفصيل بعيدين بيك برك اكتبنا اصل رعبت براهاين دكست مزدی ہے کاس میں مبعن تلص مرمی اور معبنی خالص کا فرود بارہ زندہ ہوں گے اور اس کے باتی تقییدلات کو اسرائیا دیسک مير وكرو وصنوع المرافزة في ادرجاب شيدالشدوارك وعبت كر بادستدس قراحاديث قراة بعشرى كسيطي جرست بين ادرباتی آخرطا برج کی دهبت محد متعلق قرب بر از دید. بالی دایدا مرکزمید و تشریب و بس محد ترکید کی تشریب و بس مكريائي جدو كرب مادر برسائية ترتب كمعلاق إس كالدون الديشائ كرندور واد اوران ك ادر والمرباق م

وجعت کے بامے میں معنی تعبات کے جابات وجعت کے بامے میں معنی تعبات کے جابات

يها شياداس كابواب ، ١٠٠٠ كزهيدة رجيت يركيانا تدوي كرم ان كالدي وال شياداب

طذه الاية خلاتبرهم ناوقهم سيبل

عنتيكم وقال الصادقٌ من سبّ و لي الله

فقال سبّ اعلى و من سبّ الله أكبّه الله

منى منخرييه فى نارِحه ترقال انتبى لعلِّي

من شبک باحلی فقت سبخی و چن سبق فتن

سباطة والنقية واجبتراد يجوز وضها

الثان يخرج القائمة منن توكيدا فشيل

حووجيد فلتلاخوج عن ديين المثَّه توعن

دبيبه الإمامين وخالعته الله وديسر كلز أذنيك

ان دون إسب وشتر زكره ورد يروك تهارا عن رسب دشته كرديد كمد م بعرفر ا باج تحفى ولي أم كويُوا كم واس في كريا خدا و ندما و كري كها- الد جس نے فداکوٹر کھا خدا تعال ہے ٹاک مے بل

اً تَتَقِ حِيرٌ مِيهِ ادْرُمِعا رُّالدَك كا. جَنْ ب وموافداً

صنى الترطب وآلب وسح في حضرت امير عليالنام ے مزال باعلی ا و شعص تم برسب رتاب دو

مجدرسب کرناہے اور جربی پرسب کرناہے دو

فدار سب کرنا ہے۔ تفتیہ واجب سے الدحرت

تاکم آل کوڑ کے فہر رہا۔ اس کا ترف کرنا جار میں ہو شخص اب کے خبررے پہنے معیّر وکے گرنگاما و دی خوا مين مزميب إلى ميزست فارج جرميات كارادد فعا درمول دا مراع برئ فاخا للندمته ويركا-

محرتة دبيته بين مالاكد يرايك ثطرى امربيصيص المناقذياذ خهبب وملشت جرصفيعت وكمزودانسان ابخل

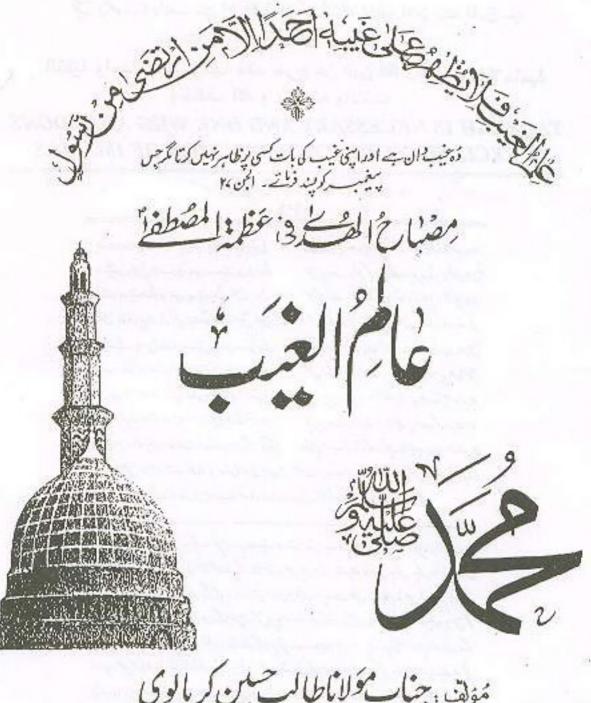
بحبدا شت دور مال دجان کی مفاهت کے سط مزد دعل میں اداء بتاہے و من میکس میکرها با ملسات و قبليله سطعتی بإلاجهات اگر کمزود تا آدان اثبان برخت فنردد شد تقيدست کام ز ليس آزودخم اوجايش اسلام چکہ ویمیا فعارت ہے ، اس کے مشلق ایک میٹرے متعدّد ہومکٹا ہے کہ دوا نسان کھے اسس فطری حق کو

اس سے سلب کرنے اور اس قطری آعافے کوام قرار وسے دیے ہیں دچہ ہے کم باقی اسلام اور ان مے ا دمیا دهلیم اصلام نے تعتیر کو نفظ ماٹر ہی نہیں تبا یا۔ بیکداس کی ایمیت برمبینٹ کچے وود بھی ویا ہے چنانچے مِنْ بِهِ المام حِيزِ مِنْ وَقَالِ اللهُمْ وَمَا تَقَدِيقٍ . واللَّهُ مَا على وجب الإرض هن مثي احتِ الى حن التّ بڑا رہے ڑیں پرمجے تعیّرے زیادہ کرلی چیز ہی میرب نہیں ہے ۔ واحرل کا ٹی ، جکہ بیہاں کے فرادیا کہ

لادبينالمن لا نقتيبرلك وامرلانى جسيس تفتيه نيس اس ميركرتي وي نبيرب-تقييسك بواز يرة ياستومتكاثره اورا فبار تنظاله ويكه متزازه كمتبايي فرانيني عي مجادين فبابر

ا خضارهم وْ يَل بِي جِنْدا يَاتْ واخْدارِيشْ كرتے بين م

ارف د ترسب من من بالله من الله من المن من الله من الله من الكري من الله من ال



مُؤلِق بِجِنَامِ وَلا مُأطالِبِ مِنْ رَيَالُوي

لتبليغ ه افضال وده سانده كلال ⊚لا يمور را بيلغ ه افضال وده سانده كلال ⊚لا يمور

عالم الغيب از مولانا طالب حبين كريالوي سانده لاوور تعالى لاسبيل اليب لعباد الاعلام اوالعآ إمريب كرانشدتعالئ بياس سيمتفروسين يثيون كواس ك مصول كاكو ألى طريقه نس مكر الشاتعاني مبطريق المعجزة اوالكواستة لوارشاد إلى معان دهی یالهام کے تائے یا معان سعیزه کرای الاستندلال بالامالات فيعايكن في مے استدالال کرا علاست سے حس می مکن میدا وللط والمهذا فكرالنتوى ان قول القاكل عندماؤية هالنة القريكون سطرا اس من فنادل من ذكري ب كرجاند الدك مذعياعهم الغيب بعلامة الكفر د کھے مرکوئ فیب کامدعی بن کر کے کریا تی برسے گا یکفرک عن مستسبے۔ عقا مُدحنفیہ کے ترجان کی اس عبارت سے واضح ہواکہ خدا اپنے نبدوں کومعجزے اور کرا مات مح طوريروحى اورالهام ك وريع غيب كالعليم وسدويّاب. كتب شيع سياس آيت ك ولي سيدوايات تحريب ك. عن الباقريصة والايت قال وكات (۲) انام تحدیاتر واستے بس کراس آیت میں عجد" جمن المضاء" وفي الحرّا تج عن الرصّا "وهن ارتضاه" عصرادي كريم بي . كتاب فيحافوسول الله عنداللصموتيني و خرائج میں ہے کہ امام علیٰ رفتا نے فرمایا کر مضور نحن ويرشن فدواك الوسول السذف صلعم مدا کے مرتبطی ہی اور مم اس رسول کے اطلع واللمات على حايثار من عيب وارت بي - جے مدائے جوجا ال اپنے علم غیب فعنمناها كانء ماكيكون الى يوم القيامة ام کا مکیا۔ بس سم پہلے اور قیامت کے آنے والے وانعات كرمبائية بن - اصول كانى مبلدا ملط تفسير فنافى مطابح "عالمسالفيب فلايظهرعلى غييب قرآن مجد کاس آت می مین دسول سے اخداً الله من ارتبضي من ماسول يعنى مراؤ حصرت على بن كيونك حصرت على واصحى رسول عبيا الموتبطى من رسول وهو مت كاحقة بي دنفسير مرجان طيد ا صصيم) اس آیت کی تفسیر میں حصورت علی علیالسام سف حصرت سلمان فارسی سے فرمایا: انا ذماہ المولفی حن الویسول الشّذی اظهرہ بیلی غیب کراس آیت میں ا*س دسول سے مرّلفیٰ میں ہوں جس برغا*تب و کوفا سرکیا ہے۔ مراہ الانوار مثلا نومكشور مكحثو دى، محلسى المحمياقر مرة العقول ملاما قال طبرسى من الوسول فانت يستدل علامطرسى فرائي بي اس كامطاب بيست

بنمالله التحنالة عع المَا الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّى الْمُعَلِّمُ الْمُعْلِمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهِ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللّ ا كتاب مستطاب مجليات صافرن (1) (1) (H) افات العذيف لطيف ر المحققين لطال المتكلِّين يحبِّز الاسلام المسلين بمكارعلا الحاج ين حريب من ها قبل عبلام المسلم مكت اصغريم: امام بارگاه بلاك بزر سرگود ها هفت دوزه صادق ١٨١٠ فرجيم رزمنيت روق. الامور

كا دقت المهور معين كرف والم جوش بي جبوث جي دا مولك في انحواداس كي دجرده بوزومؤ لعناساتي أنا ب صریج پردمول کا فی سے فقل کی سنے یا وہ ویوہ ہوں پوموموت نے صیبی پرظامہ حاکمت بھی تا یہ المقعودست

بيش كي بني يا وه اسباب بهول بوتالسفها كوشر كار دائع بقري الحسان دنخ ثاقب اورا كمال الدين وا قا مهانع وفيوكت ين خرومي مم اس مجث بن نهي بصياع است - جارا كام توموصي ارشادا ام زمانه" اكثروا اكدها التجييل ا لغریت خان دیده فسرحیکم وجدهٔ دیستاریومکمآسید- میرسته نلپورکی تبحیل کی و مائین گروکیونگراسی پی تهاری گشانش سیسه، داجتمان طهری، ایننگرتبیل فهود کی د ماگزاسید دابس - ظ

برلين م

در مبنداین مباش السی شغیریا نشنید

ا سرادخدا را نه تو دا نی و ندمن ایر حون محانه تو نوانی و نه من

منگرو کون کاسنی ۲ ۲ پریان کرده وجہ سے یہ استنباط کسی طرف میں بھی تہیں ہے

ا پکستان می کا از الم کرندا شهریهٔ در ادر بان کرده وجه سے به استباط اس همرتا جواری میں سبع ایکستان میمی کا از الم کرندا شهریهٔ در ادر سبه کیونکرده مرتب امهور او اندور زند شومون کونه یا جکرت م

ه بن امندم بکرتناما في دالم ا تمکان کوپښتياست - استئناننگ درنهي درمه بسب کودنول سيه مقيفت په سپه کردند سعد درلا سام اسلعت وآرند فيد دسيعت اکثر وعد سه سنا پي شرح مجريم آده رشامت اکال و صدت

: درنرون پهرخال اس تا فيروتعويق کاسب م مي پي اس يي قصا اود اه م کا برگزاکوکي تسويم بي سبح انسادشت -

كررادمت ظ اسفياد مياايي بمرادر دة تست

دوان نے ماروری و هامی میں استان میں ایستان ادام کی تعداد میں سوسے پہنیجہ، خذکیا ہے کر ہوزترام ایکٹ عشروری و هامی میں استان اور ہے استان میں دہیں ہیں، شکار میں گذارش توریب کرمعاد ا ، ، أيس ورن بأيس بع كرجب استفدر ثبيو بهوج كين مك تواسوقت نوزاً الام المبورة وكين من بكر حديث ميري

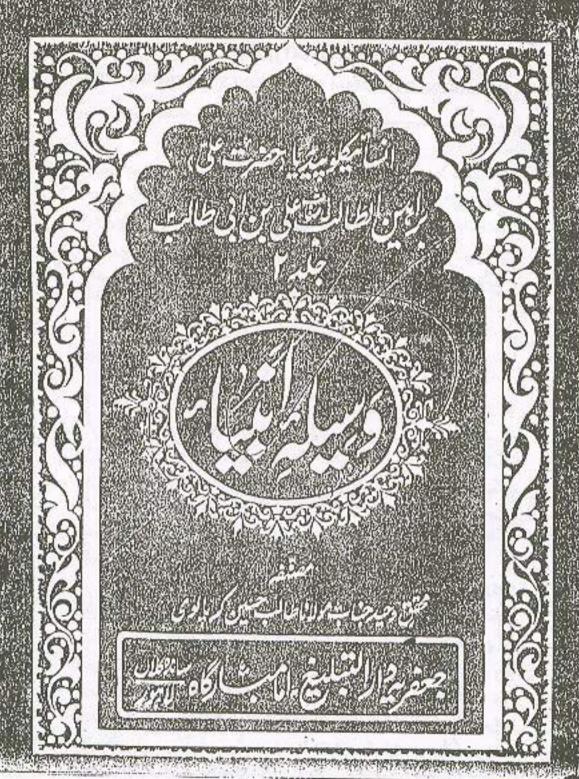
سن التحدول وسيت كُراه م كم تلم ورك وقت انك التعوص عما ب ارتعداد اسما ب بيرك شعا وكيمين ١٠ ٢ بريكة

وإس ادرا مرسعة يزنتيج مركز أبرّ رفهيم بوقا يواؤعت برآ مركزة بجاجتتهي - ووم يركرهم اس ست يتبط مبحنظ بيس

نْه بت كريط بن كدبيركنده وجاعت مِن ام نهاد آرم رأريده الدينقيقي باعل مبست تليل بوا مُريت بيمامين كسيق قير

ک کول کھفییص نہیں ہے ترآن شاہ ہے کرحمزے ہوئی نے میں تب پروردہ ار بیلے ستر ہوارکھ مجمعیں سام دانق به دراتی ب مرری بیز. منزکارمی چھنے تھے بیومندالامتی ہ سیانا کام پوٹے رہیے ہے ، حذیدالا شما ہ

بكرام السيطل اوجهاى - ولم مأيَّها سوقين وسيدما التأون ر



جعفريه وارا لتيلغ سائده لابور وسیله انبیاء جلد ودم از طالب تحمین کربالوی 11-حبب معزت موسئ عليدانسام دريات نيل سے پاس بينے تؤخچرات تے خداے فرايا مت محيرا أ میری توجید، محد کی بوت اور علی کی ولایت کا و ار مرو و دیا میں راسته خو د بخود بن جائے گا چا پخے صورت موسی علىيالسام نے اس نسنے کو استعمال کیا اور فروایا الآجاتھ رہجیا صعم جو آن نا علی متن چھنرا الماء جعفرت موسی کا پرکہا تصاکرواستہ خود بنور بن گیا اور حضرت موسی اپن قوم کسمیت دریا سے اوں گزر رہے تھے جیے ورانه تماصحاتها-رمد، كاشاني مفتح الله الله التعليم الصادتين عبد، مطا عبدال بنسلم کتے بی کریں نے حصور عن عبد الله بن سدم اند اکرم صلی الله علیه وسلم سے دریافت کی کر حصر س سئل الني من الـ دى اتى بحريث ملیان کے دربار می تخت بنقیس کو ملک سیارے بلنيين مث السياء واحضره عند ممس نے طاخر کیا توصفوراکرم نے فرمایا کہ اللہ سے سليمات فقال لحالنى احض كاعلى اسمادیں سے ایک اسم کے وسیعے حصرت علی سے بن ابی طالب باسم من اسما الله العظام (١٩) البحاتي سبد باشم ١٠١٦ البراين ص بين وي على مول جس في قوم عاد المود المحا قال عتى اناالذى اصلكت وی اوران کے مابین بہت زیادہ اقرام کو بلاک کیا عادأ وثمودأ واصحاب الوس اورهم می وه علی مون حس مے حابروں کو وليل كيا وقروناسين دلاك كشيرا وإنا یں بی صاحب مدین ہوں اور فرطون کو باک کرتے الذى ذللت الحيابرة وإناصاب في والاسول اورمعزت موسى كونجات وسيب والابول مدين ومهلك فرعون ومنج صوسیٰ ۔ ر ۲۰) بدعبارت مختصرالبصائر من<sup>س</sup> ا درطوالع الا نوار کے م<u>ا 9 میر</u>یمی ہے ۔ (۱۲۱) وربندی اکسرالعیادات ص قال على كنت مع ابراهيم حزت ملی فرائے بی که نمرود کا آگ یں یہ فئ ناء نعرود وجعلت عليب بودا معزت ابن م سےما تھ تھا میں معزت ہوئی کے معیساتھ تھا اوران کو تورات کا معلم میں سے دی وسلاما وكنت مع موسى وعلمت التومااة ومع عيسى وعلمت الأنجأ می مفرت عیسی کے ساتھ تھا اورائیس انجل ک علم

سرسرعظام ومقررين ويسيع اذكارالع

كوافرة اق كى داكھ بن تبديل كروير مگے . ز ان رسالت بن شيوں كے وجود كى غير سا بينا طاق عند المودي ك وين مبارك سه مها در موقي اس فرز ك مرون فهورك نيس عكرميتي. كا بياب ودوال لمن برف كى زيرشرت بى زبان رسالت ساعا بربران. اس كسا نذمائة على انا يرانا بي كمعفرت مل كم نقابي مب عديدا برا اورمیب سے وگرل نے معز عدمی سے انتقاب کی دور نفا برمی ہے توا و صرف والوں ين إنظر إن والليات بي اس وألت معضرت الأكرام عنيون كرد شيديق - كاخلاب الله كينكرشيد بروكار دوگار اور عب كركيت بن جيدكى فيصفرت على سه مقابركا اخلَّة ث كمة تركي وكر معترت مل كم فالعد بركة اوركي موافق بوموا في عظ وه " فيدمن " كبلاسة اب برافت و تنا بركبي بس برخواه شفيذ برساعده بي مرد إصبر ترى بي سینٹی ہریا ہی ہی ہو جگے ہی ہی ہریاصنین و شروان ہی ہرمگر شاہ می کے موافق ا ورساعتی موجره منتے اور وہ شیوس کبلائے نئے ، نبزاشید فرقہ کا وج وسفرت عی عیاسلام کے زانہ ہے ہے ۔ اور یو ف سراز اس رانت کا بر برا جب خیاب می سے وگر ں نے افلات د تعالمي .

برائ جيكاريان ايك ون نتفى برا سعسكين كى اورصدك تتعليزمن المادويكا تكست

یقبرحانید ۱۰۰۰ می مرت کیب اذا به نسس می این ایل ن دیگی و دینت کا افزاد کیا بک نبوت شد کی شرخون می و تا بیت می ایک شرط ب ۱۰۰ و رمیب نزط تد مرز مشروع مشتود بزایا شد ، انها د کا بخوات می نیم اگرافزاد شرک اورزش بارسی کی رساننده بش نینبره جیب نشام نیم ندیر برده بیت ای کا اعدن شرک یا آذکو گامون بغیرافزرود بیت کے مومن کب بن سکانیت .

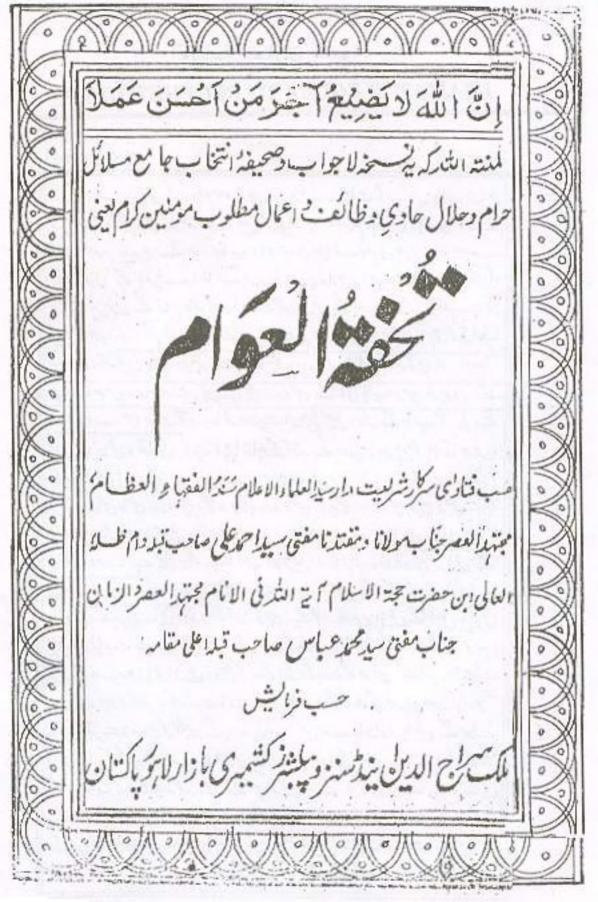
ہیں تا بت براکہ انہا ہ کردگر تشہیر کہ سکتا ہیں آرانہ کا دجوہ ورا قا زامی وفٹ سے ہے جی وفٹ سے انہا مالا مالہ ارداج ہیں دجرہ جراء اس فاقہ انت کا قا سے جیسے عوائم وجرہ ہیں آ کہ تشہیر اسی وقت خلست وجود بنا ۔ اسلام کی میم تضویر تشہیر ہی اور ندیج گردہ ہے۔

نها بإن متبابل مرج وبرد جيب نشا بلرس نذ جوءا فتلَّات بالمجي بسي نه بورمشفنا وافرادهبي زمرن لَّر افرتان کر ارج پیدا برسکتا ہے ، اور فراؤں کا وجود کھے تھا ہر بوسکتا ہے . شنة كول شخص يدكي كريس لله رشمنس كى إرثى سے تعلق دكستا جرى تو ا ننا ياس كاكم اس ندار شخص کے مقابے میں کوئی اور پارٹی موجر دہے ، اور اس کا پارٹی بیٹر دہمی موجود ہے اگراس کے شابلہ میرکر فی بیٹر اور پارٹی موجر و نہیں ہے ، تو بھر تو ایک جما مت بر ف ا کیے گردہ برا ایک بی بارٹی اور ایک بی بارٹی میٹرد بھیراس قزل کا کمی مطلب بی شین كرين فلان قرفت تعلق ركفتا بون اورفاد ف را فاك بيروكارون بي عبون. ا گرج زمان رسالت می شده فرنته قابان خطار مگرخرد رسول اکرم نے اس کی نشاغر می کردی ختی معتور دس کی کا ب عی عبیات دم کے متنعن فرہ پاکرنے تنے یا حلی انت و شیختات هم الفائرون اے مل آب ادر آپ کے نتید کامیا بی ماص کرنے والے یں. جا ب دساان کا ٹے گرالم تھا کرسی کا مثنا بو ہوگا گراکے نیس ہے گرمنند و آبیہ کی دبی حافظ مدي في دن كوفار إرماق حب برق سام إراد ما دمير كا ترمير بال صنونوس ك والم الم المارك المارك الما من المراكب كارب آپ کوسلام کیا ہے اور فروقا ہے کہ اپنے مقدی قام بیٹیروں سے مریا فت کر وکرتم کس بنیاد م رمول بائے گئے ؛ پس بی ہے کہا اے گروہ پنجران مہیں س چیزمرمیرے ریب شنے سبوٹ۔ فرا یا ہے سے پہلے توان بھیوں نے کہا کم آپ کی نبوت کا اورحل ابن ائی ځالم ل ده پنتها قرارليا. صاحب کاب آگے تخریر فرائے میں بہ نشریع اور تغییر انڈ تنا بی کے اس فران کی اور و حران بغیروں سے برتھ سے پینے بیسے گئے۔ یا بین المودة وكر بيشت ، نبياء صف منين امتر اسلامول. خركوره إلا باين سه والمح بواكرتام بعيرون مع مدادر متم المرسلين : وألى معند وصاير

فرق کھاتے ہیں . با فی فرقزاس وقت اندیاز ماصل کرتا ہے ، حب اس کے مقابلہ میں کو ڈ

مطابق فتاوى حضرت آیدالمنظمی آقائے ملح سیدا دالقائم المرسوی فرقی الم حضرت آیدالله المکان قائے الح سیدرس الندائخینی الموسوی منطلم افتناريك بورسرد إسلام بورولانو

المامت منن در به كرج وليل نوت كه له توريوني به كفلق انبا الي منع ب وبى المامت مير يعى مبارى ومارى ب كيز كدولابت والفقراد رفس المام بشر كى جانب سے دين خاتم البنيتن بح باق رہنے كے لئے اور اللہ كى حجت كربندول مرتمام بوف ك ك اورامكام اللي كربيان كرك نزورى بداورجو نكرا مامت بحبي نبوت كى طرح منصب اللي بيرض كوالتدنعالي ائے بندول میں سے جا ہے بوت اور رسالت کے جلیل القدر عمد و سے الخ متخب كريد. وى طرح ا ما مت كدمها طريس هي كسى كوكون اختياد حاصل نبیں ایک تود پروروگا برعالم جے حیابت ہے اسے اپنے نبی کے ذرایع مماذة وين معين كرايتا ہے ير سعدم بو تاجا سية كرحس طري بى ك ليدًاس كاسعموم والمراد ب اس طرع امام كا معدوم مو ناجي مروري ب اكري كم ليا حكام النب كويم كسيخا فيرراين اورخطار ونسان معطولا موناحروري بإراماً كويمي حفظ احكام كے لئے این اور خطأ ونسان سے محفوظ مو آبجی واجست تكراس دين كرافكام مي ردوبيل زكرے ادرج تكر مقصيا كامت يہ كراث في ونياكومزل كمال تكسيمينا بإجاشه اورنعوس ابتريه كوطرة الرسائي سنوادا با نے اندا ام کے لئے بھی ملوم صفات مکارم اسلاق اور تام احکا) المبيرك دافعينت كاعما فلصدمار سدرائد برفوقيت دكسنا متروري سهديس JAMAS YA YAN



### المت نوت ك ساوى ب الامامة تساوى النبوة .

### IMAMAT IS EQUAL TO PROPHETHOOD

باب بيلة دمول دين ين المسادل المسادل المسادل المسادل

でった マンジュ

واسلام المم بي بي بي و و الم معصوم بي اور جناب رسالت كاب ادر جناب ف طر وبراصلوة الترعليها بعي وبيعسوم بي الهني كوسيار وومعسوم كهتة بي المول -کیارہ معسدم شہید ہوئے اور مناب ام مبدی علیات ام ا طلم طالوں کے إمرف وا فائب موسے اور زندہ ہیں ، جب مصلحت مو کی طواکی تب الل بربول کے تمام عالم کو عدل سے تمررکریں گے بعدوس کے کو نالم سے بع ك موكا اورسب المم شل انبياء ك ياك ومعموم اورمنغروين عدًّا اورسموًّا كولى خطياً ان سے صاورتیس موئی اول عرسے ، فرعم کا اور قام انبیا اور رسولوں اور اوصیا ال اب مومن اور مرمند ہیں ہیں جس بنی اوروصی کے مال با ب مومن نہ ہول سکے۔ وہ بنی اور ومی نہ ہو گا۔ جیسا کہ حصرت ابرائیم خلیل انٹ کے باب آ ارخ سے اؤربت تواش نرتعا بكريراپ كاچها تعابونكرا فرنے معربت ابراہيم كوپا لاتھا اورب لوگ چهاکویسی با پ کہتے ہی اس سب سے کلام اشدیس لفظ اب آیا ہے اور اس طرح جو بنی اور وصی عاصی اور خاطی برگا و ء نبی اور وصی نہ ہوگا اور اس طرح وصی بسی جا کے معصوم مو اگر عامی مفام نبی پر حکمرانی کرے دہ طالم اور غادر ہوگا ادر ایمان لاتا دیت یر ہمی و اجب ہے لیتی جناب صاحب الا مرعلیہ السلام فلیور ا ورفروج فرمائیں گے بى وقت مومن خاص اور كافرو منافق محفوص سب رنده مول مي عالم كوير از عدل و واوكري محم مرايك أين وأو والفات كويهو في الدطالم مزايا يس كرفضل يالجوي بیان میں قیامت کے مراد تیامت ہے ہے کہ خدائے تنا لئے خاک سے جمول کو پیدا ك كادر دوس كان ي د اخل كرك زنده كرا كاموس ويندار د اخل بيات ہوں گے اورجو کا فرید کا رہے اسے دوز نے ہیں جگہ کے گی ادربیلی صور کی آوازے مروے قبرے رندہ ہو کر تکلیں محے دوسری آواز میں سب جا ندار مرجا بی محے سوائے ذات خدا کے کوئی ماتی در ہے گا اور تبییری آد از میں صور کی میمرسب رزندہ ہول محصر وكتاب سب كابوكا اور بعداى كميى نريس ك بوتابل بيشت ب جنت يى رے كا اور ج فابل و وزخ ب جنم يں ملاكرے كا اور جناب رسولي خدا و المدم كاملة التعظيم وقت موت اور بنا برمشه ورقبري برشعنص كى تشريف لا تيس - مومن ك بشارت اربانی مورت کی و بیتیمی به اور کافر و منافق کو شدت عذاب و عقاب کی خب ر

تاریخیدستاوین

چھٹا باب

# المعادر المحاجرام وطفاء والثدي

### الباب السادس

الشّيعةُ و الصّحابةُ و خلفاءُ الرّاشدينَ

### Chapter VI

The Shias and Companions of the Prophet and the Righteous Caliphs.

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی بہتر (72) کتابوں کے ایک سو تین (103) حوالہ جات ہیں۔

الاصول الخياية

تَفَلُّكُو لِمِنْ الْمُنْ الْمُنْمُ لْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْمُ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ أَلْكُلِينَى إِلَّالَ الْمُكْلِينَةِ

آلمنوُ في كند ١٩٧٨ ١٩٧٨ هـ

مع تعليها ست كافحة مأخوزة من عدة شروح

صحيحة وتلق عليه على اكبرلغهاري خضرسرواعي التخطالاعك

النافر الككت الاست الامية

مرتضى احوندى تهران - بازارساطانی تعفن ۲۰۶۱ · ۲۰۶۱

الطبعة العالفة

**NYAA** 

# حضرة طلي اور حضرت زبير ك باره مين برترين كلمات كلمات مقدرة حول سيدنا طلحة المنظمة والزبير المنظمة

## AN INSULTING REMARKS AGAINST HAZRAT TALHA

الاصول من الكاني جلد اول تاليف الي جعفر محر بن يعقوب بن احماق اليكني المتوفى ٣٢٨ هي ايران

كتاب الحجية ٢٤٥\_

15

إلا لطمع الدنيا ، زعمتماوذلك قولكما ، وقعلمت رجاء ناه لا تعبيان بحمدالله من ديني شيئاً وأما الذي صرفني عن صلتكما ، فالذي سرفكما عن الحق و حلكما على خلمه من رقابكما كما يخلع الحرون لجامه وحوالله دبني لاأشرك به شيئاً فلا تقولا : هأقل نغما وأسعق دفعاً وقستحقا اسمالشرك مع النفاق ، وأما قولكما : إذ يأشجع فرسان العرب ، و هربكما من لعني ودعائي ، فان لكل موقف عملاً إذا اختلفت الاستة و ماجتلبودالخيل وملا سحرا كما أجوافكما ، فتم يكفيني الله بكمال القلب ، وأما إذا أخلفت الأستة أبيتما بأتي أدعوالله فلا تجزعا من أن يدعوعليكما دجل ساحر من قوم سحرة عنما ؛ اللهم أبيتما بأتي أدعوالله واسفك بمعلى ضلالة وعر في طلحة المذلة واد خرام ما في الأخرة شراً من ذلك ، إن كانا ظلماني وافتريا علي وكتما شهادتهما وعصياك وعصيا وسولك في " قل : آمين ، قال خداش : آمين .

مُ قَالَ خَدَاشَ لَنَفَسَهُ ؛ والله ما رأيت لحية قط أبين خَطاً منك ، حامل حجمة ينقض بعضها بعضاً لم يجعل الله لهامساكاً ، أنا أبراً لمى الله منهما ، قال علي تَنْفَقُهُ ؛ الرجع إليهما وأعلمهما ماقلت ، قال ؛ لاوالله حتى تسأل الله أن يرد "في إليك عاجلاً وأن يو فيقني لرضاء فيك ، فقعل علم يلبث أن انصرف وقتل معه يوم الجمل رحمالله .

 الخياية

تَفَالُكُمْ مِنْ الْأَلْكَجَعَ فَرَحَ كَانِعَ عَوْمُ السِّجَاقِيُّ

ٱلْبُكُلِيَّةِ إِلَّالَ الْبُكُلِيَةِ الْمُؤَالِقِينَ

آلمنو في كند ١٩٧٨ ١٩٧٨ هـ مع تعليقات نا فقه مأخوزة من عدة شروح

> صحيحة علق عليها اكبرلغفاري المصريب واعتر التفيخلانفيك

الناشر إرالكت أكاس للميت

مرتضي احوندي تهران- بازارسطانی تلفن ۲۰۶۱۰

الطسة العالعة 1844

# خلفائے ٹلٹ اور صحابہ کرام حضرت علی کی ولایت کے اٹکار کی وجہ سے کافر ہوگئے

# كفر ارتد الخلفاء الثلاثة و بقية الصحابة لانكار هم ولاية على .

SAHABAS WE BECAME INFIDEL BY DENYING THE DIVINE RIGHT (WILAYAT) OF HAZRAT ALL 600.

.. الاصول من الكانى بلد اول تاليف الي جعفر محد عن يعقوب عن احكاق المكلّى المتونى ١٣٨٨ طبع امران

كتاب العجّة ج١

-£Y ---

.٤ \_ الحسين بن غير ، عن معلى بن غير ، عن غير بن جهود ، عن فضالة بن أيوب ، عن الحسين بن عنمان ، عن أبي أيوب ، عن غير بن مسلم قال : سألت : أباعبد ألله تُحَيِّئًا عن قول الله عز وجل : « الذين قالوا ربينا الله ثم استقاموا ، فقال: أبوعبدالله تَحَيِّئًا استقاموا على الأثمة واحداً بعد واحد « تتنز ل عليهم الملائكة ألا تخافوا ولا تحزنوا وأبشروا بالجدة التي كننم توعدون (١٠) ،

١٤- الحسين بن عَد، عن معلّى بن عَد، عن الوشّاء، عنعَد بن النشيل ، عن أبي حزيقال : سألت أباجعفر المُحْثِينَ عن قول الله تعالى : «قل إنّما أعظكم بواحدة (٢٠) فقال : إنّماأعظكم بولاية على المُحْثِينَ هي الواحدة الّتي قال الله تبارك وتعالى : «إنّما أعظكم بواحدة » .

٣٤ الحسين بن عن معلى بن عد ، عن عد بن أورمة وعلى بن عبدالله عن عد الله عن عبدالله عن وجل ؛ وإن الذين آمنوا ثم كفروا ثم آمنوا ثم كفروا ثم أذدادوا كفراً أنا ، ولن تغبل توبيهم (الله على على عرضت عليهم الولاية ، حين قال النبي المنطق عرضت عليهم الولاية ، حين قال النبي المنطق مولاه و فنا عرض عرضت عليهم الولاية ، حين قال النبي المنطق مولاه ، ثم آمنو بالبيعة لأ مير المؤمنين المنطق ثم كفروا حيث عنى رسول الشي المنطق من بايعه بالبيعة لهم أذدادوا كفراً بأخذهم من بايعه بالبيعة لهم فرولا، لم يبق فيهم من الإيمان شي. ".

على أدبارهم من بعد ما تبيين لهم الهدى (ع) فلان وفلان وفلان ، ارتد واعن الذين ارتد وا على أدبارهم من بعد ما تبيين لهم الهدى (ع) فلان وفلان وفلان ، ارتد واعن الايمان في ترك ولاية أمير المؤمنين فلي قلت ، قوله تعالى ، وذلك بأنهم قالواللذين كرحواما نز الفسطيم في بعض الأمر (١) ، قال ، نزلت والله فيهما وفي أتباعهما وجو قول الله

· TA · (v) --- (1) . To (v) --- (v)

<sup>(</sup>١) الساد ، ٢٠ (٢) السيا ، ١٥ . (٣) الساد ، ١٣٦٠ .

 <sup>(</sup>۹) آل همران ، ۹۰ و هذا تنبه على أن مود والدم في الإينين و احد، وأن كل و احد منهمانشمر للاخرى لان قوله : وان تنهل ثو بنهم بحرقع في موقع ولويكن الداليم به به قادته مناد.

ر از بروان دوسا ما کتاب میم جنس م<sup>طا</sup>لی را ند چنری ارسائل مات فزداد شیت از دسیدای ماسیج

الگابی ندارد آن بالفبای شید سری زراسرارال میشا

# رسول الله كم مثل علاوه سب مرتد بوكة ابو بكر كو ماله كى مثل عمر مامرى كے مثاب ب ارتد الناس كلهم بعد النبى الا اربعة ابوبكر مثل العجل و عمر مثل السامرى .

AFTER THE SAD DEMISE OF THE PROPHET ALL SAHABAS TURNED APOSTATES EXCEPT FOUR.

اسرا رال محد تالیف سلیم بن قیس کونی متونی ۹۰ مجری ندب شید کی دنیائ کا کتات یس سب سے پہلی اور مستد کتاب مدرت ارتداد اسعاب ب

#### دربارة عنسان

عثمان گفت ؛ بااباالحسن ، آیا بزد نوواین اصحاب راجع به بن حدیتی هست ؟. علی (ع) فرمود ؛ آری ،از رسولحدا (س) شنیدم نرا لمی کرد وطلب آمرزش بکرد پس از لمی کردن عثمان خشمگین شد وگفت ؛ بن باتو کاری ندارم ، ولکن تو مرا درزمان بیامبر (ص) وبعد ازاو رها نمی کنی ۱ ،

علی (ع) فرمود ؛ آری خداوند بینی نرا بزمین بمالنہ ،

#### زبيسر بي ايميان إ ا؟

عثمان گفت ؛ قسم بخدا ، از رسولخدا (ص) شنیدم کهفرمود ؛ زبیر از اسسلام سر میگردد وکننه میشود .

سلمان میگوید : علی (ع) آهسته بمن فرمود : عثمان راست میگوید . وتضیه اش این است که بعد از قتل عثمان زبیر با من ببعث میکند ، وبعد ببعث مرا مبتکند و مرتب کشته میشود ! ,

#### حدیث ارتداد اصحاب جیز چهار نفس

سلمان میگوید : علی (ع) فرمود : همه مردم بعد از پیامبر (ص) از دینبرگشتند بجز چهار نفر .

مردم بعد ازپیامبر (ص) دو دستمصشوند : یکدسته بمنزله هارون و پیسروانش ،و دیگری بمنزله گوساله وییروانش ، علی (ع) شبه هارون است ، عنبق ( ابوسکس ) نسب گوساله وعمر شبه سامریاند ،

 ۱۰۰ وشنیدم ازرسول الله (ص)کهمیفرمود تکروهی از اصحابم که از اخراف وصاحبان منزلت ومقام از باخیه من هستند روز قیاست می است تا از ضراط بگذرید . در این هنگام من آشهارا می بینم ومنشناسم ، آنها نیز مرا می بیشند ولی ساسید ، وتردی اصطراب بیدا میکنند .

قراین هنگام میگویم : پروردگارا | اینها اصحاب بناند | خواب میآید : نمیدایی اینها بعد از توجه کردند ، همهٔ اینها وقتی اربو دورسدند به عُنب برکنتند واز اسلام رو گردان شدید ، این دم میگویم : از رحمت خدا دور باشید .

# سيدنا ابو بكر وقت مرك كلمه نه براه سك (نعوذ بالله) لم يتمكن سيدنا ابو بكر المنطقة عند الموت بالنطق بالشهادتين (نعوذ بالله من ذالك)

SYEDNA ABU BAKR (RA) COULD NOT RECITE QALIMAH

AT THE OF HIS DEATH.

اسرا رال محد آلف سليم بن قيس كوني متونى مه جرى فرب شيد كى دنيائ كائنات من ب عد يهلى اور متدركاب

ايوكر برقمرلمت كردا \*\*\*\*

آتش اسفل السافلین مژدهات باد و وقتی عمر ۱۰ بن کلمات را از ابوبکر شنید از نزد وی خارج شد در حالیکه می گفت : این مرد (ابوبکر) دیوانه شده ۱

#### ابونکر ، پنامبر را ساحر میپنداشت

عمر گفت : تو ، دومی آن دو نفر ( پیامبر و ابوبگر ) هستی هنگامی که در غــار بودند ۱

ابو بکرگفت: ایا برای تو نقل نکردم ، وقتی که با محمد در غار بودیم بمیگفت: کشتی جعفر و یارانش رای ( که از راه دریا یه حبشه میرفتند ) می بینم که در میان دریا سیر میکند ، به محمد گفتم : آنرا نشانم بده ، آنحضرت دست بصورتم مالید و نگاه کردم و کشتی را دیدم ۱ با این عمل پیامبر یغین کردم که او ساحر است ۱۱

عمر ، با شنبدن این سخنان از ابوبکر ، رو به حاضران کرد و گفت : پدرتان هذیان میگوید ، آنچه از وی شنیدید پنهان کنید تا اهل بیت پیامبر (س) شماراسرزنش نکند و

#### ابوبكر ، هنگام مرك قدرت گفتن لا اله الا الله را نداشت ،

محمد بن ابوبکر میگوید : سپس عصر با برادرم از اطاق خارج شدند تا برای نماز وضو بگیرند ، پس از رفتن آنان سخنانی از پدرم شنیدم که اینان نشنیده بودند ، وقتی اطاق خلوت شد بداو گفتم : ای پدر ، بگو : لا اله الل الله ، گفت : ایدا آنرا نخواهم گفت ، بلکه قدرت ندارم آنرا بگویم تا داخل تابوت شوم و وقتی اسم تابوت بمیان آمد کمان کردم هذیان میگوید ، گفتم : کدام تابوت را میگوئی ؟ گفت : "تابوتی از آتش با قفل آتتین قفل شده است ، دوازده نفر در آنجا هستند که من و این رفیهم ازجمله آنها هستیم ، گفتم : عمر رامبگوئی ؟ گفت : اری ، و ده نفر دیگر در چاهی ازجهنم شعلور شستیم ، بر در آن جاه سنگ بزرگی است که هنگامی که خداوند اراده کند جهنم شعلور شود آن سنگ را بر می دارد ،

#### ا ہو بکر هنگام مرگ بر عمر لعنت کرد

محمد بن ایوبکر گفت ، بیدرم گفتم ، هذیان میگوئی ؟ گفت ، نه بخدا «هذیان نمیگویم ، خداوند این صهاک ( عمر ) را لعنت کند و او مرا از ذکر خدا باز داشت بعد انکه ، من رسیده بود ، مد رفیقی بود عمر ، خداوند او را لعنت کند ، صورت مرابزمین

# سیدنا ابو برصدایی سے جس نے مسجد میں سب سے پہلے بیعت کی وہ شیطان تھا

# كان الشيطان اول من بايع ابابكر في المسجد !!

SATAN WAS THE FIRST TO SWORM THE OATH OF ALLEGIANCE FROM ABU BAKE WE IN THE MOSQUE

## اسرا رال محد قالف سليم بن قيس كوني متونى ٩٠ مجرى ندهب شيعه كى دنيائ كائنات بن سب سے ملى اور متنوكتاب

۳۰ — واداران علی ۱۶ منی ساعده با ابوبکر بعت خواهند کرد بعد از آنکه برسر حق با اختلاف پیدا می کنند و با دلیل با استدلال بی کنند ، بعد به مسجد می آیند واول کنی که با او ببعث می کند. شیطان است که بصورت پیر بالخوردهای جدی خواهد بود که این حرفها را خواهدگفت. بعد خارج شده شیاطین خودرا جمع می کند ، آنها هم در مقابلش سجدهکردهوسگویند: ای رئیس بزرک با توهمان کنی هستی که آدم را از بیشت راندی ، اوهم می گوید کدام این بعد از پیامبرش گمراه نشد؟ اخبال کرده اید من دیگر راهی برآنان ندارم ، نقته مرا چگوند دیدید آنکاه که ایر حداً را مبنی بر اطاعت از علی ، وامر پیامبر را راجع سد مدین مطلب ترک کردند ،

واین همان گفند خداوند است که فرمود: ال واقد صدق علیهم ایلیس ظنه فاتبعوه ،
الا فریقا من المواطین آل یعنی : همانا شبطان حدسی که دریاره آنان زده بود ممرحله عمل رسانید سپس اورا بیروی کردند جز گروهی از موامنان ،

#### وقاداران على (ع)

ملمان میگوید : چون ثب شد علی (ع) قاطمه (ع) را بر الاغی موار کرد و دست دو فرزندش حسن وحسین را گرفت ویر در خانه همه اهل جنگ بدر از مهاجرینوانصار برد وحق خوبش را به آنان یاد آوری کرد واز آنها خواست که او را یاری کنند .

هبچکس جواب مثبت نداد مگر چهل وچهار نفر ، امام (ع) هم به آنان دستورداد
 تا هنگلم صبح با سرهای تراثیده واسلحه دردست برای هم پیمانی با مرگ آماده شوند ا
 هنگام صبح جز چهار نفر به پیمان خود وفا نکردند ، راوی گوید : به سلمان گفتسم آن
 چیار نفر چه کنانی بودند ؟ پاسخ داد . بن ، ابوذر ، مقداد ، وزبیر .

شب بعد ، باز علی (ع) به سراغ آنان رفت وآنها را از پیمانشان آگامساخت.آنها هم وعده و فردا صبح را دادند ، باز فردا صبح غیرازماچهار نفر کسی حاضر نبود . شب سوم نیز نزد آنها رفت ، باز کسی جز ما حاضر نبود .

#### حمع آوری قرآن بدست امیر المو منین علی (ع)

امیر المو'منین (ع) چون حیله کری وبی وفائی آنان را دید ، "خانه نشینی" را برگزید و مشغول جمع آوری وترتیب قرآن شد واز خانه خارج نشد تا آنرا جمع آوری نمود ، قرآنی که در اوراق ، ویراکنده ویاره یاره بود ، ر مرکز برگانی و برهها شب

# حفرت عمر کے کفریس شک کرنا کفر ہے ۔ الشك في كفر عمر ، كفر (نعوذ باللہ من ذالك)

### IT IS INFIDILITY TO DOUBT ABOUT THE INFEDILITY OF HAZRAT UMER (RA)

# جاء العيون (فارى) مونى محدياقر كيلس كتاب قروشى اسلاميد ايران

-77-

جریان حدیث دوات و قلم

15

بساست ، بس اختلاف كردند آنهاكه در آن خانه بودند بعضى كفتندكه قول قول عمر است و بعضى كفتند در چنين حالى عمر است و بعضى كفتند در چنين حالى حكونه مخالفت رسول خدا قبائل دواباشد ، پس بار ديگر برسيدند كه آيا بياوريم آنچه طلب كردى يا رسول افته فرمودكه بعد اذاين سخنان كه من ازشما شنيدم مرا حاجتى بآن نيست وليكن وسيت ميكنم شماداكه بااعل بيت من سلوك كنيد ورواز ايشان نگردانيد ايشان برخواسند .

مؤلف عربه : که این حدیث دوات وقلم در سجح بخاری و مسلم و سایر کنب معتبره اهل سنت مذکور است بطرق متعدد، چنین دوایت کرده اند ایشان از ابن عباس که او گریست آن قدر که آب دیده اش سنگریز، مسجد را تر کردومی گفت که دو وزینجشنبه وچه روز پنجشنبه روزی که درد رسول خدا فیزای شدید شد و گفت بیاورید دواتی و کنفی تابتویسم از برای شما کنابی که گمراه نشوید بعدار آن هر کز، پس نزاع کردند دراین و سزاواد نبود که نزاع کنند در حضور بیغمبر خود، پس عمر گفت که رسول خداهذبان می گوید برواینی دیگر گفت که درد براوغالب شده است نزد شما قر آن هست بس است مادا کناب خدا .

پس اختلاف کردند اهل آن خانه وبایکدیگر مخاصه کردند بعضی گفتند بیاورید تا بنویسد رسول خدا شاه برای شما کتابی که بعد از آن گمراه نشوید بعضی گفتند که قول و ولءمر است چون آوازها بلند شد واختلاف بسیار شدنزد آن حضرت، دلننگ شد و قرمود که بر خبزیداز بیشهن، پس این عباس می گفت که بدستیکه مصیبت و بدترین مصیبتها آن بود که مانع شدند میان رسول خدا شاه و ومیان آنکه آن کتاب دا از برای ایشان بنویسد بسیب اختلافی که نمودند و آوازها که بلند کردند .

ای عزیز آیا بعداز این حدیث که تعمه عامه روایت کردماند هیچ عاقل را مجال آن هست که شك کند در کفر عمرو کفر کسی که عمر را مسلمان دانداگر بغالی،اعلاقی خواهد که وصیت کند کسی مانع وصیت لوشود مردم براد طعنهامی.

# الأنول النجانية

الخؤ للأتك

الهاين بجله الهجانية المنتج المنتج المتياني في المنظمة المنطقة المنتج ال

اللوق سيسنت

بنفقن

الخاج يَهِ يِنْ فِهَا دِيْ بَنِي هَا أَيْمُ مَوْ فِلْجَوْلِ لِجُالِعِ

ٱلاَآجُ عِمَّا إِذِكِهَا بِحِيَّةِ بِقَبَ مُارِعِ رَبِئَت

ايران

1/2

مَطَبِعَانُ «شَرَكَ چُالِدٍ »

حالة ، ثم تزوجها رسول الله تراث المنظم و منا لا ختى لا أنو له لا ن عنصان في زمن النبى تمالئ أنه قد كان متن اظهر الاسلام وأبطن السفاق وهو والمؤلخ قد كان مكلفا بظواهر الأوامر كحالنا بعن ليضاً وكان بسيل الى مواصلة المنافقين رجا ، الا يمان الباطني منهم مع الله والواد الا يمان الواقعي لكان أقل قليل ، فان أغلب الصحابة كانوا على النفاق لكن كانت ناو نقاقهم كامنة في رمنه ، فلقا إنتقل الى جوار ربه مروت بالر نضافهم لوسيه ورحموا الفهترى ، ولذا قال تنتي انتقل الى كلهم بعد النبي

الله المستمر المستمال وأجوزر والمقداد وعمار وهذا منا الانتخال فيه . وانسا الاشكال فيه . وانسا الاشكال في تزويج على الآلا أم كلنوم لعمرين الخطاب وقت تخلفه (١) الأنبه قد ظهرت منه المناكبر وارتد عن الذين إرتدادا أعظم من كل من ارتد ، حتى الد قدوروت في روايات الخاصة أن الشيطان بعل اسبعين غلا من حديد جهتم ويساق الى المحشر فينظر ويرى رجلا أمامه تقوده ملائكة المداب وفي عنقه مائة وعشرون غلا من أغلال جهدتم فيدنو الشيطان اليه و خول ما فعل الشقى حتى زاد على في المداب

وجدع من أهل البحث والتنقيب من طباء الاسلام قالوا ان خديجة ع كانت علوا، ولم يتزوجها أحد قبل رسول الله صع ووقية وزيب كاننا ابنتي هالة أخت خديجة من أمها وكان حمرها عند ما تزوجها وسول المتصمع تسان وعشرين سنة ووسول الله صع في الخاصة والعشرين قال المؤوخ النقيه ابن العام المحتيثي في شفران النهب (ووجع كثيرون أنها ابنة تبان وعشرين ) أنظر ج ١ ص ١٤ ط معر وعدا القول أقرب الى التعقيق وان العالم

(۱) ومنا مو جدیر بالذكرهنا الدیخ الاعظم و بس الدهب الشیخ العید قدس سره انكر تزویج عبر آم كاشوم في ( السائل السرویة ) وقال : آن الخیر الوادد جنزویج آمیرالدؤمین عسر اینه من هر ام یئیت و طریقته من الزبیر بن نكاد و ام یكن موثوفاً به في النقل و كان منهماً قیما بذكره من بنیخه لامیرالدؤمین عسر وغیر مأمون و العدیت خده مختلف منازة بروی آن أمیر الدؤمین عسر تولی المقد له علی استه و تارة بروی عن السیاس انه تولی ذلك عنه و تارة بروی آنه كان عن اختیاد وایشاد و تارة بروی آنه لم یقیم المقد الا بعد وجید می همر و تهدید لینی هاشم داد.

# الأنواللهايين

المؤلف المامل وَالْكَامِلِ البَادُلِ صَدِّرا الْحَكَاءُ وَرَسُّ الْعُلَاءُ الْمَامِلُ الْمُلَاءُ الْمَامِلُ الْمَاءُ وَرَسُّ اللَّهُ الْمُحَمِّدُ الْمُحَمِّدُ اللَّمِ الْمُحَمَّدُ اللَّمِ المُحَمَّدُ اللَّهُ المُحَمَّدُ اللَّهُ المُحَمَّدُ اللَّهُ المُحَمَّدُ اللَّهُ الْمُحْتَاءُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِي اللْمُؤْمِنِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي اللْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُومُ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِيُومُ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْ

الجئزءالثايي

منشورات م*وُستستالاً على للطبوعات* بشيروث - بيشنان من ب: ۲۱۲۰

اليه الحكم الـشرعي لإمكان الجهل،الغروريّات لكثير منالناس ؛ خسوسا اهل الغرى والسحاري ، وبؤيِّد قوله لَلَيْظِيُّ الناس في سعة متا لم يعلموا فاذا عرفت هذا فنقول انَّ الحرُّ لمَّا خرج من الكوفة ما كان قسد. التتال مع الحسين ﷺ وأنَّما أمره عبيدالله مِن زياد لعنه الله بأن يأني به الى الكوفة ؛ و امَّا منعه له عنالرجوع الى المدينة بعد ان طلب الحسين على أن بأن له فيه فقد كانجاهلا بأنّ مثل هذا يخرج من اللَّذين ويكون الرجل مرتدا به ، ومن ثمَّ لمَّا رجع الى الحسين للَّيْكِيُّ وتاب حلف بأتمى ما كنت أعلم انّ القوم يفعلون بك هذا ، وقد كان سادقا فيَ بسينه ، وحينتْذفالذي صدر منه نوع من أنواع الكبائر فلما تاب هما قبل الحسين 後達 توبته منها ويؤيّده الله كثير لمن الشيعة ومن أفارب الأثمة عليهم السلام كانوا يؤندن أنمتهم عليهم السلام بأنواع الاذى مثل العباس أخوالرسًا كَالِئِكُ، ومثل أفارب مولان السادق لَلْكِنْكُمُ؛ وقد كان جماعة منهم يسعون بقتلهم و إهانتهم عند خلفاء الجور و مع هذا كله أنا أراد أحد من الـشيعة ان يذكرهم بسوء في مجالس الالمة عليهم السلام بغضبون عليهم السلام، ويبالمغون في تفيه ؛ و بقولون ال هؤلاء أقار بنادعو نامعهم لاتتعرضوا لهم بسوء من كلام خبيث وغبره ؛ فالذي صعرمن الحرُّ على تخدير العلم منعمثل الذي صدرمن هؤلاء مع انّ الاتمة عليهم السلام قبلوا حالهم قبل التّوية فكمف لو تابوا

ندير العلم منه مثل الذي صدر من هؤلاء مع ان الاتمة عليهم السلام فيلوا حالهم فيل الشوية المراه على ما الثانى ان العزاد من الدين المأخوذ في الشعريف انسا هو دين الاسلام على ما سرحوا به لادين الشبعة فقط ؛ وذلك آنه لو كان العراد بالمرتد من انكرما علم ثبوته من دين الشبعة شرورة لكان مخالفو ؛ كلّهم مرتدين في هذه الدنيا ؛ لأنّ كون على بن ارطالب الثبية أهو الخليفة الاو ل بالنّس والا تحقاق مما ثبت من دين السّر ، شرورة ، فكان يبب ان يعكم على عامة أهل الخلاف بالارتداد والدسرح به من علما ثنا بخلافه في هذه الدنيا، واما في الاخرة فعظامهم أشد من العرقة و ضوء ، وحينته منع الحمين في هذه الرجوع الى الددينة وان كان حراما الآ انه ليس شروريا من دين الاسلام

ولا يقول مخالفونا بكفر مثل هذا ، تمم قالوا بكفر كلُّ من خرج على إمام عادل وحاربه

والحر" في وقت الحرب كان للإمامِلِكِينَا لاعلمه , فلم يصدق عليه من هذه الجهة أيضا

الْخَالِنَ لِجَابِ الْجُنْتِ الْمِنْجَ الْسِيَّةِ الْسِيِّةِ الْسِيْمِ الْسِيْمِيْمِ الْسِيْمِ الْسِيمِ الْسِيْمِ الْسِيمِ الْسِيْمِ الْسِيْمِ الْسِيْمِ الْسِيْمِ الْسِيْمِ الْسِيْمِ

سَفَقَ

الخاتج على ولي المحتمة الخاتج على الخاتج المحتالة المح

مَطْبَعَانُ «شَرِكَ خِلْدٍ »

وانا لمفويت الخلق وأوردتهم مواردالهلاك ، فيقول عمر للشيطان مافعلت شيئاً سوى انهى ضبت خلافة على من ابيطال عمر والطالح الله قداستقل سب شقارته ومزيد عذابه. ولم يسلم أن كل مارقع فى الدّنيا المي يوم القيامة من الكفر و الدّغاق و إستيلاً أهل البيور والظلم إنها هو من فعلته هذه ، وسيأتي لهذا مزيد تحقيق انشاءالله تعالى .

فاذا إرتد على هذا النحو من الارتدار فكيف ساغ في الشريعة مناكحته وقدحر م لله تمالي نكاح أهل الكفر والأرتداد وأثبغق عليه علماء الخاسية

فنقول فدانصتي الأصحاب عزهذا بوجهين عامني وخاسى

اما الأول فقد إستفاض في أخبارهم عن السادق كَالْتِكُمُ لمّا سأل عن هذه المناكدة فقال انه اول فرح فصبناء وتفسيل هذا أن الخلافة فدكات أعز على البر المؤمنين للإنتاج من الأولاد والبنات والأزواج والأموال وذلك لأنّ بها إنتظام الدين وإنمام المستة ورفع الجور وإحياء الحق وموت الباطل ، وجبيع فوائد الدنيا والاخرة ، فا ذا لم قدرعلى الدفع عن مثل هذا الأمر الجليل الذي ماتمكن من الدفع عنه زمان معاوية وقد بذل عليه الأرواج وسفك فيه الدبيج ، حتى أنه فتل لأجله ستين ألفاً في معركة سفين وقتل من حكره عشرون ألفا ، وواقعة الطفوف أشهر من أن تذكر ، فاذا قبلنا منه المنذ في ترك من الأمر الجليل وقد كان معنورا كمامياني الكلام فيه عند ذكر أسباب مفاعده فَا المنزائية العرب في زمان الثلاثة انشاء أنه تمالى ، والتقية باب فتحملة سبحانه للمباد وأمرهم بارتكابه وأثرمهم به ، كما اوجب عليهم السلوة والسيام حتى أنه وردعن الأثنة الطاهرين عليم

و تم يعنى الرواة يذكر ان حمراوله والدأ ساء ذيداً وبعدهم يقولى ان لزيدين عمر عني ومنهم من يقولى ان لزيدين عمر عنيا ومنهم من يقولى انه وأمه ينلا ومنهم من يقول ان مده ومنهم من يقول ان أمه يقيت جده ومنهم من يقول ان حمر امهر أم كلثوم إدبين ألف دوهم ومنهم من يقولى أمهرها أو بعد آلاف ددهم ومنها الاختلاف صابيطل الحديث تم آلاف ددهم ومنها الاختلاف صابيطل الحديث تم الافتلاف ويهان لا يناقيان منه عبداله ورهم وهنه الاغتلاف من الموامن على أمير المؤمنين على أمير المؤمنين على الميل المؤمنين على المرافق المرافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق كنابه التقيم القيم (الشافي) قراجع المرتضى علم الهدى قدص سرمايضاً معنيقات بناسما لدفام في كنابه النقيم (الشافي) قراجع - المرتضى علم الهدى المنافق) قراجع - المرتضى علم الهدى المنافق الم

المعد حی این مرحوم علامه محلسي فده آقاي حاج سيد محمو د کتابچې خيابان اصرحب

النقوس لروجت حضرت باقر عجز فرمودماست واما اهل بهشت يس ايشائر إ جفت ميكنند باخبرات حسان واما اهل جهنم وا هريك اذايشان واجفت ميكنند باشيطاني كهاوواكم وا كرده است وحقتمالي فرموده است فالله تنكم فارآ تلظى لأيصليها الاالاشقى الذي كذب و تولی یکنی پس ترسانیدم شما دا از آنشی که پیوسنه افروخته است و زبانه میکنند ماززم آن آتش نِست مگزشتی ترین مردم آنکس که تکذیب کرد پینسپراتر ا ویشت گردانید بر حق. والأعلى بن ابر اهيم الأحضر بتصادق إيجة مروى است وترتفسير ابن آيات كه ورجيشوا دلى هست ودرآن وادی آنش هست که نمیسوزد بآن آنش و ملازم آن نمیباشد مگرشتی ترین مردم که عمر است که تگذیب کر درسو لخدا را درولایت علی ۱۹۴ ویشت گر دانیدازولایت او وقبول نکرد بعد از آن فرمود که آشها بعضیاذ بعشی پــــتراـــت و آشی این وادی مخسوس. ناصيان دشمتان احليت است ومؤيد اين است آنكه شيخ مفيد در كتاب اختماس ازحشرت صادق ﷺ رواینکرده اسنگه حضرت امیرالمؤمنین ﷺ فرمود که روزی بیرون وفتم، به كوفه وقنبردريش دوى مزداه ميرفت ناكاها بلبس يبدائند كفتم من ياوكه عجبيبير كمراه شقى هستى توكنت چرا اين را ميگوئى باامير المؤمنين تلخ بغداسوكند تر احديثي نقل كنم اذخودم واذخداوند عزوجل ودر ما بين ما قالتي نبود بدرستيكه چون مرا بزمين فرستاد خدابسب آن خطائي كه كردم چون بآسمان چهارم رسيدمندا كردم كعالبي وسيدي كمان ندارې که ازمن شقي ترځلتي آ فرېده پاشي حقتما لي وحي فرمود بسوي من که ېلکه آ فرېده ام خُلْقى(اكه از توشقى تراست بروبسوى خازن چېنم ناسورت اورا و جاي اورا بنويسايد. فتم بسوی مالک و گفتم خدارند توزا سازم میرساند و میفرماید کهبمن پنمای کسی را که از من شقى قراست ماقك مرابرد بسوى جيئم وسربوش بالاى جيئم زابرداشت آتشي ساء بيرون آمد كه گمان كردم كه مراومالك زاخواهد خورد مالك بآن گفت كه ساكن شوساكن شد پس مرا برد بطبقهٔ دویم آنش بیرون آمد از آن سیاه ترو گرم تریس گفت ساکن شوساکن شد وحمجيش بهبرمر ثيماى كه ميبرداذمر تبة سايق تير ماتر وكرم تربودتا بطبقة حنشهر وآتشي اذآن يغوون أحدكه كمان كردم كه موا ومالك راوجب آنجه خدا أفريد ماست خواهد موخت پس دست بردیدمهای خودگذاشتم وگفتمای مالك امركن اوراكه سردو ساكنشود والا ميمير بمالك كفتاتونه خوامي مردتاوقت معلوم يس بدورت درمر دراديدم كه دركر دنايشان فتنجيرهاى آتش بودوا يشانر ابجانب بالاآويخنه بودند وبرسر آنباكروهي ايسناده بودند و گرفهای آتش در دست داشتند و برسر ایشنن میزدند کنتم مالشایش کیستند کفت مگر نه

- الله من به من و منر بات آن کی د-

(0.1)

زقوم جهنم بعومن طعام خودند وبقلابهاى آتش يدنهاى ايشائرا درندو گرزهاى آهن برسر ایشان کوبند و ملائکه بسیار غلیظ بسیار شدید ایشانرا در شکنجه دارند و بر ایشان رحم لمبكنته و بروى ايشانرا در آتش مبكشنه وباشياطين ايشائرا در ذنجير حبكشنه ودرقلها وبندها ايئاترا مقيدميساذند اكردعاكنند دعاىايشان ستجاب نعيشود واكرحاجتي ظلبند برآورده نمیشود و این است حال جمعی که بجینم میروند وازحشرت امامجعفرسادق تلیمایی متقولمشكه جهثم والهفتحدامت اذيائه دفرعون وهامان وقارون كهكنايداذ ابوبكر وعمر وهثمان است داخل ميشوند واذبك در ديگر بني اب داخل ميشوند كه مخصوص ايشانست و کسی با ایشان دراین باپ شریك نیست و یكند دیگر باپانلی است و یكند دیگر بابستر و یکدد دیگر باب هاویهاست کههر که از آندد داخلشود هفتاد سال درجهنمقرو میرود يسجهتم جوشىميزيد إيشائرا بطبقة بالاىجهتم ميافكنديس هفتاد مال ديكر فرومبروند وابدالاباد حالیایشان چنیناست درجینم و یک دردزی است که از آن دشمنان ما وهر کهبا ما جنگ کرده وهر که پاریمانگرده داخل چینم میشوند و این در بزرگنرین درهااستو كرمي وشدتش ازهمه بيشتراست وبمنعمتير متقولمتكه ازحشرئصادق تيتل يرسيدند اذفلق فرمودكه دره يستدرجهم كه در آنجفتادهزار خانداست ودر هرخانه هفتادهزار حجرء است ودرمر حجره هفتادهزار مارسیاءاست ودرشکم هرماری هفتادهزار سبوی ژهر است وجمیع اعل جهتمزا بر این دره گذاد ميافتد ودرحديثديگر فرمودكه اين آتش شماكه:ر دنياهست پكجزو است الاهفتاد جزو ال آتشجهتم كه هفتادمرتبه آلرا يآبخاموش كردهاند وبال افروخته استواگرچنين لمیکردند هیچکسطاقت تزدیکی آننداشت بدرستی که جهتم را دردوز قیامت بسحرای محشر نحواهند أورد كعسراطدا برروي آن بكذارند يسجهنم فريادي درمحشربر أوردكه جميع الائكة مقربين وانبياء مرسلين اذبيم آنيز انوى استغاثه آيندود رحديث ديكر منقولت که غناق وادارست در جهلم که در آن سیمدوسی قسر است ودرهر قسری سیمد خانداست ودرهر خانه چهل ذاويه است ودر هر زاويه مازياست ودرشكم هر ماري سيمدوسي عقر بست و ددنیش هرعقرین سیسدوسی مبوی زهراست واگریکی از آنعقر بها زهرخوددا برجمیع اهل جهام بريزد الزبراى هاؤك همه كافي است ودرحديث ديكر مانو لستكه دركات جهام هفت مرتبهاست (اول)جحیم استکه احل آن مرتبعزا برسنگری تافته میدارندکه دماغ ایشان

ها للدديك ميجوشد(ومر تبعدوم) لظهراستكه حقتعالي دروسف آن مغرمايدكه بسيار كشنده

وایناً رواینگرده استکه ابوحمت شالی الا آ نحسرت الا حال ابوبکر و عمر سؤال کرد فرمود که کافر ند و هر که و لایت ایشانرا داشته باشد کافر است و در این باب احادیث بسیار است و در کتب منمر ق است و اگر در بحاد الانوار مذکور است و اما اسحاب کبائر الاشیمه امامیه که گناهان کیبره کرده باشدویی تو به مر ده باشد خلافی نیست میان علمای امامیه که ایشان منحاد در جهنم نخو امند بود و شفاعت رسولخد از ایشان ممکن است داخل جهنم شوند و شفاعت شد چنانکه گذشت و اما آنکه آیا بعشی الا ایشان ممکن است داخل جهنم شوند و شفاعت بایشان یا

اعلىت را اعتفاد أنستكه اصحاب كباير درجيتم خواهند بود واحاديث و اخباد در انهى اين فرل بسياد است چانكه ابن بابويه بستد حسن كالمحبح از حضرت كاظم عن روايتكر دماست ده مخليج مهنه للخواهد بوداحدى مگراهل كفر وانكار واخل ضلال و اشلال و شرك و كسى كه اجتناب از گناهان كبيره كرده باشد از مؤمنان اورا از گناهان صغيره مؤال تعيكند حق

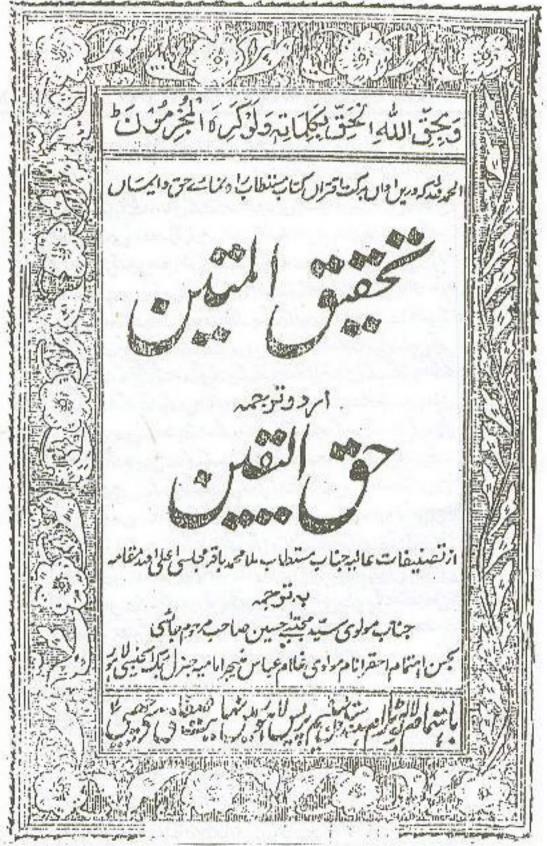
د: دنبااست یاد: وقت مردن یادر قبر یادرمحش واحادیث درایتباب اختلاف وایها مهسیاردارد و گویا سبب اختلاف وایهام آنستکه شیعه جرأت بر ارتکاب کبایر و معاسی نتمایند و معترفه حق اليقيل جلد اول ودم آليف عالم رياني لما محمد باقر مجلسي للمبع امران ( ۱۹۶۴ ) ساتی حق اليانين کا است

اویا ردگفتهٔ اومینمودند میگفتند کاهن است وساحراست و دیوانه است و بخواهش خود مخترمیگویدوهر کهبااوجنگ کرده باشدهمه دا بجزای خودمیرساند و همچنین بر میگرداند یکیك ازاشه را تا ساحبالامره ع، وهر که یاری ایشان کرده تاخوشحال شوند وهر کهاد ایشان دوری کرده تا آنکه پیش از آخرت بعذاب و خوادی دنیاهبنلا کردندودد آنو قشظاهر میشود تأویل آیه کریمه که ترجمهاش گذشت و فریدان نمین علی الذین استضعفو افی الادش تا آخر آید.

مفشل پرسیدکه مراد اذفرعون وهامان دراین آیه چیست حشرت فرمودکه مراد ا يوبكر وعمرات مفضل يرسيد كدخشوت وسولخدا ﷺ وامير المؤمنين بالحضرت صاحب الامره عء خواهنديود فرمودكه بلي ناچاراستكه ايشان جميع زمين دابگردند حتى يشت كوهقاف وآنچه درظاماتت وجميع درياها را تا آنكه هيچ موضعي اذ زمين نماند مگر آنكه ايثنان طي نمايند ودين لحدارا درآنجا بريادارند يس فرمودكه گويا ميبيلمايمنطل آنروزراكه ماگروه العامان نزدجد خودرسولخدازُليُؤَلِيُّةُ ايستاده باشيم وبآ لحضرتشكايت كشيهازآ نبچه برما واقعشد ازامت جفاكار بعد از وفات آ نحضرت و آنچه بما رسانيدند از تكذيب وردكمته هايما ودشنام دادن ولعن كردئما وترسانيدن مابكشتن وبندبردن خلقاي جورمارا الزحرم خدا وربوليه شهرهاى مالث خودوشهيد كردتها يزهر ومحبوس كرداتيدت ما بس حضرت وسالت يناه كريان شود وبفرمايدكه ايفردندان من ناذل نشده است بشما مگر آنچه بجد شما پیش ازشما واقعشدهبود پس ابتداء کند حضرت فاطمده ع،وشکایت کند ازابوبكروعمركه فدكرا أزمن كرفتند وچندانكه حجتها برايشان اقامه كردم سودنداد ونامهای که توبرای من نوشته بودی برای فدله عسر گرفت در حضور مهاجر و انسار و آب دهن نجس خود را برآن انداختُ وباره كرد ومن بسوى قبرتو آمدماي بدر وشكابت كردم و ابويكروعمر يموى سقيفه بني ناعده وفتندو بالمنافقان اتفاق كردند وخلافترا الشوهرمن اميرا المؤملين تهيج غسب كردنديس جون كه آمدند اورابه بيمتبيرند واوابا كرد هيزمبردر خانه ما جمع كر دندكه اهلبيت رسالترا بسوزانند پس من صدا دردادم كه ايعمراين چه جرأت استكه برخدا و رسول مينمائي كه نسل پېغمبر دا اذ زمين براندازي عمر گغت بس كن ايرفاطمه كِيه محمد حاصّر نيستكه ملائكه بيايند وامرونهي اذ أسمان بياورند على را بگومِیاید وبیعت کند واگرنه آتش میانداذم در خانه و همه را میسودانم پس من کفتم خداوندا من بتوشكايت ميكم اينكه يبلمبر توازميان رفته وامتش همه كافر شدهاند وحقهما

كردهاند كويند دومصاحب وهم خوابة اوابوبكروعمريس محترت ساحب در حضور خلق اذروىمصلحت يرسدكه كيستا يوبكرو كيستعمروبچه سيبايشان دا ادميانجميع خلايق باجدمدقن كردماند وكاه باشدكه ديكرىباشد كعدراينجا مدفوئشده باشديس مردم كوينته ايمهدي آلمحمد غيرايشان كسي دراينجا مدفون نيست ايشائرا براي همين دراينجا دفن كردهاندكه خليفة رسؤلخدا ويعدزنان آخضرت يودند يسفرمايد آياكسي هستكعاكر ببيند ايشانر ابشناسد كويند بلي مايسغت ميشناسيم باذفر مايدكه آيا كسي هستكه شك داشته باشد دراينكه ايشان اينجامدفو تندكويندنه يسيبمد ازسه روزامر فرمايدكه ديواررا يشكافند وهردورا اذقير ييرون آورند بس هردورا يابدن تاذه بند آورد بهمان صودت كه داشتهاند يس بفرمايدكه كفنهارا لذايشان بدرآورند وبكشايند وايشائر ابحلق كشند بردر ختخشكي یس برای امتحان خلق درحال آنددخت سبزشود وبرگ بر آورد وشاخه هایش بلند شود یس جمعی که ولایت ایشان داشته ندگویند که اینستوانهٔ شرف ویزدگی ومادستگارشدیم بمحيت ايشان وجون اين خبر منتشر شود هركه دودل يقدد حيماى المحيت ايشان داشته باشد حاضرشود پس منادی ازجانبقائم پیچ نداکندکه هرکه این دو مصاحب و دو همخوا به رسولخدا را دوست ميدارد ازميان مردمجداشود وبيكطرف بايستديس خلق دوطايفعشونه یکی دوسنداد ایشان ویکی لعنت کننده برایشان پسحشرت فرماید بردوستان ایشان کمه مزادي جوائيد اذايشان واكر نه بعذاب الهي كرفتاد ميشويدايشان جواب كوينداي مهدى آل رسول ﷺ ماییش از آنکه بدانیم که ایشانر انزدخدا قرب ومنزلتی هست دایشان بیزادی نكرديم چگونه امروزبيزادشويم ازايشان وحال آنكه كرامت بسياداذا يشان برماظاهر شد ودانستیم که مقربان درگاه حقند بلکه اذتوبیزاریم واذهر که بنوایمان آوردماست و اذ هر که ایمان بایشان نیاورده است واذهر که ایشا نراباین خوادیبند آورده وبرداد کشیده است پس حضرت مهدى امر فرمايد باد ساخيراكه بايشان وزد وايشانرا بهلاكت دساند پس فرماید که آندوملمون دابزیر آور ندوایشان دابقددت البی زنده گرداندوامر فرمایدخلایق راكه جمع شوغديس هرظلمي وكفرى كه ازاول عالم تاآخر شده گناهش رابر ايشان لازم آودد وزَدَنَ سَلَمَانَ فَارْمِي رَا وَ آيْشِ افْرُ وَخَتْنَ بِعَدْخَانَهُ الْمِيرُ الْمُؤْمِنْنِ يُهِيِّ وَفَاطْمِهُو حَسَرُو حَسِيَّ (عَ) براي سوختن ايشان وزهردادن امام حسن وكشتن امام حسين واطفال ايشان و يسرعمان ايشان وبادان اوواسير كردن ذرية رسول وريختن خون آلمحمد درهر زماني وهرخوني كه

بناحق ریخته شده وهرفرجی که بحرام جماع شده وهرسودی و حرامی که خورده شده و 

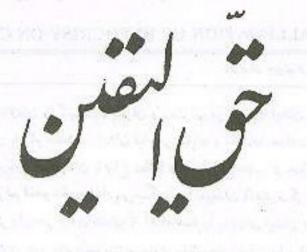


محتیق التین اردد تربسه حق الیقین از باز مجلس طبع نقام "میاس مینیم اماسیه بنزل بک انجیشی لاجور بإب ق مقصده رورية مغنعل درباب رجومت MYA المنابي طالب المراجيكي وراون ك الفرخ عندا شرفت مير ايك أبيانه بالرجيد جن كالميك كن المجعت الشرف مين ورووسر تحليق مين اورتيب المتناب المائت فين من وريم تنها مدينة بن موكا -حمويا ميرا ومسكرة تنعيلون اه مجراعنون كوديك مدريا مهون كمرة فزاب عبارتاب وزباده زمين ساركم رومشن كريب مي فيواس كاستيد كرفين الفريت كريمل أواعط الأساب آل اساء بالبرائيس محاومة مخضرت كيمراه وه تمام لوك بوئة ، جركها جره انهاره في بات الخضرت بيراليان لاف مي ورندره ولوك وركل أبيل من المرت كرم اه ركاب شهية والديس يميد اوس گروه کوزنده کری جر کا حضرت کی تکذیب کرتے باصفرت کی نقبت میں ایک رکھتے باحد کے کا قول روكرتے اوركتر تھے كمديكا ہن و ماحره ويوان بير باورا بني فورت سے مارم كرت بن اورنيز اون وگوں کوجنہوں سے صطربت سے جنگ و نزاع کی کتھی سمبھراوں کواون کے اسمال کی جزارتیجہ المراسي طبع أتمة طام دين سے إيك ايك دام كوهنديت صاحب الامنزك و نبايل بيدن ينك \_ اوراوسکو کھی جس نے کران بزرگواروں کی مدہ کی ہے تاکر فیشھال ہوں۔ اور او سکو کھی ہے کے كهان بزر تحوارون سيره ورى اختياركئ تهى تاكة، فريت سند ببيلے و نيا كے غذاب و خوارى من سبتا مِول واوسَ وقت اس آيت كي تا وبل ظاهر توم كي بور كالزمرية كورجة بِكاليدي وَمَوْ يَدُولُونَ " وَيَّ عَلَى الكَذِينَ اسْتَنْفَعُولِ فِي الْإِلْوْمِنِي مَا ٱخْرَابِت مِفْضَل نِيْ بِرَاحِيا كُواسَ بِست بين فرعون وبامان سيحكون أوك هراويس مغرايا ابوه كمروع منفضل يزريا كوعضات زمواج الأ ح المرت الميرا لمونون خطرت صاحب الاعترك سائخة رسمي ك رفة ما باكريال الاين فدوريج كيبز كوار تمام زمين كي ميركس تارينك كوه قاح ، كي يصادر بركي كنا ما ننام ب الدائمام درياؤن كى مجنى ميركوين ميمان تك كازمين كالتوثي مقام باقى شيئة : أسكوريا أورث شكروام حين فنداكوه بال قليم مربان فرائي - لبداس كم رفرها بالرثية منه الكوياي ومريان كرد يوريا بهور كديم المامور كالكوه اليفرة ببلاكر التنفيت الزمل بلع بكروا الناء المان والمرورة تهاب المخصية يست وونظلمول في كايت كريكية كالمنطقة كالمتعان كروة التاكسيدة من الماست يم برواقي بواليدا وجوج ما وكراوس كروه النان ما المان كالتراف كالمرافق بالمرافق المرافق المرافق المرافق المرافق قول روك نايهم كم وخشام وينام بهم يعن كرعام بهم وقتل كرينة مين أرانا منزلات روزوا عرم إندا و

0.0 مرحوم علامه محلسي فذه بسرمايه آ قای حاج سید محمو تنا بفروشي علميت إسلامتيه طمرا جايمانه حبدري

وانگار کند یکی ازامامان بعد ازاورا بمنز له کسی استکه ایمان بیاورد بجمیع پرتمبر ان و انگار کند پرتمبری حصدا و حضرت حادق الغا فرمود که منکر آخر مامنل متکر اول ما است و حضرت دسول آخر ایشان حضرت امیر است و حضرت دسول آخر ایشان حضرت امیر است و آخر ایشان حضرت اقائم است اطاعت ایشان اطاعت من است هر که انگار کند یکی از ایشانر اانگار من کرده است و حضرت سادق پینا فرمود که هر که شك کند در کم دشمان ما وستم کنندگان برماکافر است و اعتقاد ما در آنها که باعلی جنگ کرده اندمثل فرمود شید بست هر که باعلی جنگ کرده است و مرکه باعلی جنگ کرده است و مرکه باعلی جنگ کند بامن قتال کند بامن قتال کرده است و هر که باعلی جنگ کند و ماهند آن خضرت در حق علی و فاطمه است و هر که با من جنگ کند با خدا جنگ کرده است و سخن آنحضرت در حق علی و فاطمه و حضی که من جنگ به من جنگ به بیز اری جویند از بنده ای چهار گانه بعنی ابویک و عمر و عثمان و منطق د دار بر افت آنستکه بیز اری جویند از بنده ای چهار گانه بعنی ایویک و عمر و عثمان و منطق د داران چهار گانه بعنی عایشه و حضه و هند و امالحکم و از جمیع اشیاع و اتباع ایشان و آنکه ایشان بدترین خلق خداران و آنکه تمام نه بشود اقر از بخدا و رسول و المه مگر و آنکه ایشان بدترین خلق خداران و آنکه تمام نه بشود اقر از بخدا و رسول و المه مگر و آنکه ایشان ایشان ایشان .

وشیخ مقید در کتاب المسائل گفته است که اتفاق کرده اند امامیه بر آنکه هر که انکار کند امامت احدی از ایمه دا و انکار کند چیزی دا که خدا بر او واجب گردانیده است از فر من اطاعت ایشان پس او کافر و گمر اهست و مستحق خلود در جینم است و در موضع دیگر فر موده است که اتفاق کرده اند امامیه بر آنکه اسحاب بدعتها همه کافر ند و بر امام لاز ماست که اتفاق کرده اند امامیه بر آنکه اسحاب بدعتها همه کافر ند و بر امام لاز ماست که ایشانر ا تو به بفر ماید در وقتی که متمکن باشند بعد از آنکه ایشانر ا بدین حق بخواند و ایشانر ا تو به بفر ماید در وقتی که متمکن باشند بعد از آنکه ایشانر ا بدین حق بخواند و ایشانر ابدین نمام کنفا گر تو به کند از بدعتهای خود و بر آه در است بیاید قبول کندوالا ایشانر ابکت از بر ای آنکه مر تدند از ایمان و هر که از ایشان به بر در آنمذ هباواز اهل جهم است و سیدم تفید در شافی و شیخ طوسی در تلخیص گفته اند که نزده امامیه شابت که هر که ایشان حجت است و ایشا میدانیم مر که با آخد مرت جنگ کنده تر امامت او خواهد بود و انکار است میچانکه انگار تبوت کفر است زیر اکه دخلیت مردود در این باب بیان نحواست امامت او کفر است میچانکه انگار تبوت کفر است زیر اکه دخلیت مردود در این باب بیان نواست و معلوم میشود که کفر واقعی ایشان در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستنده بین از مخالفان در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستنده بین از مخالفان در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستنده بین از مخالفان در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستنده بین از مخالفان در در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستنده بین از مخالفان در در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستنده بین از مخالفان در در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستنده بین از مخالفان در در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستضعین از مخالفان در در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستضعین از مخالفان در در این باب ظاهر میشود

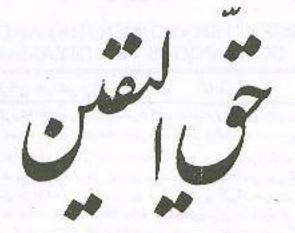


# أرباليفات

عالم رباني مرحوم ملامحد بالخلسي

چاپ سعدی

سازمان امتیارات جاویدان مزش : میرسطی میکنند و حوربان و غلامان و کنیزان و پسران و دختران در خدمت ایشان ایستادماند و بر دور ایشان میکردند و بانوام خدمات ایشان قیام می نمایند و ملائکه خداوند جلیل می آید پسوی ایشان از جانب پروردکار ایشان بانواع عطاها وکرامتها و تبحف و هدایا و میکویند سالام عليكم بما صبرتم فنعم عقبى الداريسميكوبند آنمومنان كمسرف كرديدما تدبر كافران و منافقان که ای ابوبکر وایءمر و ای عثمان تا آلکه همه را بنامهای ایشان ندا میکنند چرا در مواقف خزی و خواری خود مانده اید بیائید بسوی ماتادرحای بهشت را برای شما بگشاشیم تا خلاص شوید از عذاب خود و ملحق شوید بمادر لعیم بهشت. منافقان گویند وای بر ما کی ما را این دممت میسر میشودمومنان گویند نظر کنیدېسوی این درها چون نظر کنند و درهای بهشت راکشاده بینند کمان کنند که آندرها بسوی جهنم کشوده است ومی توانندبه آندرهارسید پس شروع کذند به شنا کردن در دریای حمیم جهنم و از بیش روی زبانیه روند و کریزند وآنها از پی ایشان روند و بایشان رسند و عمودها و گرزها و تازیانهما بر ایشان زنند و پیوسته باین محوروند و ااواع این عقوبات را کشند تا وقتی که کمان کنند که به آن در هارسیدماند به بیشند که درها بر روی ایشان بسته است وزبانیه،عمودهائیبرایشانزنند و آنها راسرنگون میان جهنم افكنندو مومنان بر فرشءا و مجالس خود بر أبشان خندند و استهزاء و سخريه بايشان كتندو اشاده بسايس است الله يستهزىء بهم و ابعة فرموده استفاليوم الذين امنو امن الكهاد بضحکونعلی الارائك ينظرون بمنی بس در آن روز آنها كه ايمان آورد.انداز احوال كافران مي خندند وبركرسي ما نشسته بسوى أيشان نظر مي كنندو حقنمالي فرموده است واذا النفوس زوجت حضرت باقر (ع) فرموده است: و اما اهل بهشت بس ایشان را جفت میکنند با خیرات حسان و اما اهل جهنم را هر یك ازایهان راجهت میكنند با شیطانی كه او را گمراه كرده است و حثنالي فرموده است فانذرتكم ذارأ ثلظىلايصليها الا الاشقى الذي كذب وتوثى يعنى بس ترسانيدم شما را ازآنشي كه پيوسته افروخته است و -زبانه ميكشد علازم آن آنش نیست مگر شفی ترین مردم آنکس که تکذیب کرد پینمبرانرا و پشت کردانید بر حق و از علی بن ابراهیم از حضرتحادق (ع) مروی است در نفسیر این آیات که درجهنم وادثی هست و در آن وادی آنشی هست که نمیسوزد به آن آنش و ملازم آن نمیباشد مگر شفی *تر*ین مردم که عمر است که تکذیب کرد رسولندارا در ولایت علی (ع) و پشت گردانید از ولایت او و فیول مکرد، بعد از آنفر مودکه آنفها بعضی از بعضی پست تر ٔاست و آنش این وادی مخصوص



أرنآليفات

عالم رباني مرحوم ملا محد أفحلسي

تعداد ۲۰۰۰ جلد

جاپ سعدی سار ماک انتشارات جا ویدان مُرسّ: مخرص علی

بمست طلحة وتزبيريدر رات آن وخنة عظيم دوخلاات آنعصرت كردنه وهايته را بعراق بردند وفتة جنائجل بریا شد وجنك جمل مقدمه رتمههمی بود از برای جنك صهین زیرا که اگر جنك بصرء تبودممو په جرات بر أغماهت لسبكرد وبوهم الهل شام أنداخت كهطي فاسق شديمحارية عايته ومسلماتان وآنكه طلعه وزبير را قجکتت وایشان از امل بهشت بودند وهمکه مؤمنی از امل بهشت و یکشد او ازامل جهتم است.پــرمملوم [قَدْكِم شَادَ مَعَينَ الْرَفْعَدَ جَلَّ مَتُولَدُ شَنَّهُ وَفَرَعُ آنَ بَنُودُ وَالْرَّفْسَادُ مِغَينَ و كبراء شنن منويه ثاشي شد لمر فسادیوقبیسی که جاری شد درایـام بنی ام.۱ و فتاهٔ عبدافهٔ بن زیر نیز فرعی از فروع فتل حشان المین نهود ؤیرا که حداثة دعوی کرد که مجون عشان پتین بنتل عود بهسرسانید نس خلانشاؤیرای من کرد وسروان زّاین الحکم وجمع دیگر بر این کواهند پس نمی بینیکه سلسلهٔ این اموز پیگونه بیکدیگر بیوسته است و هم لزعى مفرع برآصلي است وهرشاخي بعوشني بيوسته أست واز هرآتشي شملة انروخته إست وهممنتهي آپیئود به شجرهٔ شبههٔ شوری که ممر در زمین انته وضلاك فرس نمود وگفت عجیب تر از این آن،بود که ئیمرگتاند که سمیدبن عاص ومعویه وا کاثر منافقین که داخل مؤافة تلوبهم یودند واسیرشد های جنك و . گرژندان ایشان که بیببر ایسان را اظهار میکردند ساکم ووالی کردی وطنی و عباس و زبیر وطلحه را لمطلقا ولایش وحکومتی ندادی درجوابگات که اما طی تکبرش زیاده از آنستک از جانب من قبول آمکومت بکند و اما ابن جماعت دیکر از فریش میترسم که منتشر شوند در شهرها وفساد بسیار بکنند پس لکمی که از حکومت ایثان خانف باشد کهنساد کنند و هر بك دعوای علانتی از بر ای خودکنند چگونه نترسید اُوُّزُ وَقَتِيكَه شش غمر وا در مرتبة علانت مساوى قرار داد از آنكه لمساد بكنند پس معلوم شدكه جميع نشهاى أسلام متغرع بر شوری و ستیمه و سایر بدعتهای ابدوبکر و صر شد طبهها و طبی اصوائها امنه الله والمبتة أللامنين الى بوم الدين ششيم آنكه مثل سلمان و ابوذر ومقداد و صارراك باغبار و انتان ثبابة صعية أَمِنْقُ عَلِيهِـــا الرَّجَلَّةُ اهل بيت وراست كو ترين اهل زمين و ملازم حق ويأس الهي محبوب-مدرت رسالت گیشههان حشرتامیر 👑 بردند و مباسهم حضرت را در شوری داخل نکرد وجمیرا کاباند از خوش للمنينوب بهمة عيوب بودند ومعنن عاق وشقاق بودند صاحب الحتيار سرجع ابنكاركرد هعتهم آنكه در نمشية آتیک که اس جزایی بود متملق بدهی دعوی وشهادت چهار منصوم را که جناب احدیت و حضرت رسالت وتمهادت وطهاوت وصدق و حقيت ابشان داده اند جهبت جرندم ردكرد و در باب امامت كه رياست تیآمامت دوجمیع امود و احکام دین ودنیا و آخراست رجوع بجمعی نبودکه همارا شریك در آن امر کرد. بُوُدُو تهمت جر نعمی اسلا مانع نشد هشتیم آنکه اکرجه بحب ظاهر حضرت امیر ﷺ وا داخل شوری يخرد اسا تقسيم آانرا بوجهن شود و حبله كردكه البته غلافت از جانب آنسشرت بكردد وبشن اوظاهر آغودکه دلیل واضع است بر نفر او چه در نهایت ظهور بودکه طلعه با وجود آن بنس شبت حضمرت رِسالت باعتراف هـر وهداوت منشرت امير 🎇 باعتبار ربط اوبا ابا يكر ومدلونة مشرت بـاتو درعلانت لوهرچنین مبدالرعن بانحویشی عشان وسایر نسبتها میان ایشان جانب مشان دا نمبگذاشت وهم چنین سعد کالز نچلهٔ بنیزهر، ویش امیه بود جانب عبدالرحین وعمان را نمیکذاشت وایشان با وجوداو بغلافتحدرت رامش التهينمنه وذبيركه باقرار عمر كاهى انسان وكاجي شيطلن بود اكربا ايشان ميبودآن مضرت تنهامهماندو ناگردزخانت T تعشرت افاحت خیشود دو کس خیبوداد و بر تقدیری که سعه م با ایشان موانقت خیکرد و سه تتر لإيمانه مبدا لرحمزيو طلحه البحموافت نميكروند يس در عبج بكالراين سه صورت غلافت يآ تحتدت المبرسيد (این|سیالحدیدگت است که شعبی در کتاب شوری وجوهمی در کتابسقینه روایت کردهاندگهسهل بن سند 🛍 ری آئت چون حضرت امیر 👑 و مباس ازمجلس عمر برخاستند لد روزی که بنای شوری گذاشت من

الحديثكروروا والبكت تتراركتا مبنطائياه مخاشة ي وايمتال جنار مولوى تيدمجتني سين واحبروم مائى تجمن امنتاهما سقراناهم واوى فلام عباس يجرامام يرجز لأكركيني م الطال سرائي رواي در نها صفاد مراه عا الولام مرازي بريا الحرال بيت في وري

باب ٥٠ فلسد شد بالبيانية المفتوع ويرا 444 مريع الا حصفيات الإنتار أو المارت كي والمدوع من المارة المارة المارة المارة المارة المارة المارة المارة المارة وه في من الحل مع بسترية كم حرب رمول عن وين الما الله الله الله عرور أو بالما والله الله قايم كالمرموع مكم ماسية يمل كي في وال في وقد مند بي إيال ريادة الدويد مَفَقَتُنُ عَ يَعِيمِهِا كُولَ مِيرِيتِ مِرْورومولاحقرن عِما حب الأمرة بالنشام وبحر في آث، لِعِيت ليجانينك فروايا ميري فبنز كوالين حفوت ومول فعا يح مدينة كى طروند ورأب والم أي اميك المحييب وغريب اون سے ظاہر م كاجوس اوں كياسه وروث واور كافروں كى المنا خوارى كاباعت بوكا يفض لي وجهاده امركيات وفرا يادجب الخصر فينت بنام قرمح ياس برخيس كروهيس كركرك لدكره وخاوي ويست رتبزركواري فبرب ببرواب بينك له بال الصومة في ال المواليم والخصوصة والهيس محمد كديد للكران بن إن أوم غربة بيول كرار الله وفن كميات جواب دين كركم تخفيه ويشكره ومصاحب ادود وزواري البركز عرج فرسان صاحب الفرخلاين كرما منه ازون مصلحت وجميس محركه الإنجال بهادر رأيل وبمبات متام فغایق کے دوبیان سندان و وان کومین بیتی گراک سائن دون کریا جدا در آن بید كوي وومرا تفص موجد بيان وفن برويور تمام لوگ كين كار بعده ي آل روان و وار يك سواده وكوي وفي من والماول الدا كالماس تفاحين الزيارية كالميد وولور إلها ال كي خليفه اورا مخوفر سنتك العال كي بالي التي يعد في خرايس ما ما وي أن إلب وراما ويكي باع جواب ويتك الاستهادك الكريسة يديها الترمي المساوة الساعفن مي بي جوكوان ووري يدار وفن و الدين أنك وأسر بور الما الم نهيل يتبيدتين ون كربية غفريتها كويتاء دوباركرات الأراز كريد والأراد المارية تكاليس يس ون ووان كرابيز كاليس كم احداون كم بدورتان والداوق و بدوريان **ەپىي بىرگى بېركەنگەن ئىنىڭ** سادىس دەنىت مەندىن كىنىم رېقىنىڭدا دىن ئالىن غىول كرا دا ئاراس ادا. اونکوایک ورجنت خشک سے رفتکا دیں۔ بس عنا ابنی کے امتحان کے اپنے وہ ورمند ، اوسی وقت مېزوشاداب دراوسکى شاخىل لىناد برد دېائىلى مارس دۇ تاپرە ئوگە جوكدا دان « دانۇل كى دّلا المرجمة المطيقة بو كمينظركره الأريشون وبنه كواري بصادرته وتعي فتبت كرميتها الكامهوف



أرناليفات

عالم رباني مرحوم ملا محد أفحلسي

تعداد ۲۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان اقتبارات جاویدان زنس: مزجن علی كردها لله كويند دو مصاحب و همخوانبه او ابومكر و عمر چس حشرت صاحب درحضور خلتي از دوی مصلحت پرسد که کیست ابوبکرو دیست عمر وبیجه سیب ایشان را از میان جمیع خلایق ا جلم دقن گرده الله و 5.م باشد، كه ديگري باشد له در اينجامدفون شدم باشد. پس مردم گويند ای مهدی ال محمد غیر ایشان کسی در اینجا مدفون نیست ایشان را برای خمین در اینجه دقن گردماند که خلیفه رسولخدا و پدرزنان انحضرت بودند پس فرماید آیا کسی حست کماگر ببيند ايشانرا بشناسد كويند بلى ما جفت مىشناسيم باز فرحايد كه آيا كسى حستكمشك دافته باشد در اینکه ایشان اینجا مدفونند گویند نهیس بعد از سه روز امر فرمایدکهدیواررا بشکافت وحزفورا اذقير بيرونآ ورفعيس حردورا يا يدن تاذه يعوآورد بهمان سورت كعداشتااند يسبقر مايد که کفنءا را افر ایشان بدر آورند و بگشایند و ایشان را جعلقکشنسد بسر درخت خشکی پس برای امتحان خلق در حال آن درخت سبز شود و برگ بر آورد و شاخهمایش بلند شود پس جمعی که ولایت ایشان داشتهاند کویندکه اینست والله شرف و بزرکی و مارستگار شدیم.بمحبت ایشان و چون این خبر منتشر شود هر که در دل بقدر حبهٔ از محبث ایتان داشته باشد حاضر شود یس منادی از جانب قائم گلیّمی ادا کند که حرکه این دو مصاحب و دو همخوابه رسولخدا را دوست میدارد از میان مردم جسدا شود و بیکاطسرف بایستد پس خلق دو طایفه شوند یکی دوستعار ایشان و یکی نمنت کننده بر ایشان پس حضرت فرماید بر دوستان ایشانکه بیزاری جوثید از ایشان و اگرمه بهذاب الهی گرفتار م*یشو*ید ایشان جواب درویند ای مهــدی آل رسول (س) ما بیش از آنکه بدا ایم که ایشان را نزد خدا قرب ومنزلتی هست از آیشان بیزاری نكرديم چكونه امروز بيزار شويم از ايشان و حال آنكه كرامت سياراز ايشان برماظاهر شد و دانستیم که مقربان درگاه حقند بلکه از تو بیزاریم و از حرکه بتو ایمان آورده است و از هرکه ایمان بایشان انیاورده است و از هر که ایشان را باین سراری بند آورده و ایر ادار کشیم. است پس حضرت مهدی امر قرماید. یاد سیاههرا که بایشان وزد و ایشان را به حلاکت رساند یس فرمایدگه آننو حلمون را بزیر آورند و ایشان را بقدرت الهی فرنتدکرداندو امر فرماید خلابق راکه جمع شوند پس هر ظلمي و كغري كه ار اول عالم ۱۰ آخر شده گناه ش د ابر ايشان لازم آورد وزدن سلمان قارسی را و آتش افروختن بدرخانه امیرالمؤمنین (ع) و قاطمه وحسن وحسین(ع) برای سوختن ایشان و زهر دادن امام حسن و کشتن امام حسین و اطغال آیشان و بسر عمان ایشان و پاران او و اسپرکردن ندیه رسول و ریختن خونآل،محمد درهرزمانی و عرخونی ک

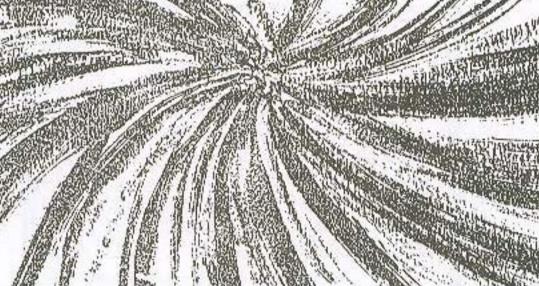
ورجمة بيضاء ؟ ثم يخرج الصديق الأكبر اميرالمؤمنين وتنصب له الفبَّة البيضاء على

النجف وتقام أركانها ؟ ركن بالنجفوركن فـيهجر وركنيصنعاء اليمن وركن بأرض طيبة وركن بأرش البحرين ، كأنتى أنظر الى مصابيحها تشرق فيالسماء والأرض كأشو. من الشمس والقمر. . فعندها تبلي السرائو وتذهل كلُّ مرضمة عمَّا أرضمت وترى التاس سكارى وماهم بسكارى ولكن عذابالله شديد، ثم يظهر الستيد الأجل تخدرسولـالله تَمْيَاللهُ في أنصاره والمهاجرين اليه ويحشر مكذَّبوه ويحض الشاكوُّن فيه؛ ويحض الكافرون القائلون انبه ساحر وكاهن ومجنون ومعلموشاعروناطق عنالهوى ومن حاربه وقاتله حتسى يفتص" منهم ، ويجازون بأفعالهم منذوقت ظهر الىظهور المهدئ يَّدَاما أيَّاه أووقتاووقتاويحق تأويل حذء الأية وتويدان نمن علىالذبن استضعفوا فيالأرض وتجعلهم ائتة ونجعلهم الوارثين الأبة فقال المفضَّل ما المراد بفرعون وهامان في الأيَّة ؟فقال أبوبكر وعمر قالـ المفضَّل قلت يا ستيدىورسول الشُّوامير الدُّومنين بكونان مع المهدى؟ فقال لابنَّد أن يطاءا الأرض أى والله حتمي ماوراءٌ جبل قاف ومافي الطالمات وجميع البحور ، وبقيم دين\لله في جميع الأماكن وكاتَّى ارى يامفضَّالانِّمَا (مماشرظ) أبَّها (اى خِ ل ) الأثقة واقفونعند جدَّنا رسولالله عَنْيَالُلُهُ مِشْكُو اللَّهِ ماصنع إيناهذ. الأحَّة من بعد. ومن تكذيبنا وسبَّمنا وإخافتنا بالفتل والإخراج من حرمالله ورسوله وفتلنا وحبسنا ، فيبكى النبيُّ غَيْناتُهُ ويقول قد فعلوا بكم ما فعلوا ببحدٌكم فاوَّل من بشكواليه فاطعة من ابيبكر وعمر فتقول لعانسهما

أى والله حتى ماوراة جبل قاف ومافى الظلمات وجميع البحور ، ويقيم دين الله فى جميع الأماكن وكاتى ارى ياه فضل انها (معاشرظ) أبها (اى خل) الأثنة واقاون عند حدّنا رسول الله تماثل الله ماسنع بناهذه الآمة من بعده ، من تكذيبنا وسينا وإخافتنا بالفتل والإخراج من حرمالله ورسوله وقتلنا وحبسنا ، فيبكى النبي تماثل ويقول قد فعلوا بمحدّ كم فاول من بشكواليه فاطعة من ابى بكر وعمر فتفول لها نبهما اخذا فدك منسى بعد ماأف البراهين عليهما فلم بنفع والكتاب الذى كنبته لى على فدك اخذه منى عمر بحضور المهاجرين والأنسار وتفل فيه ومرّ قه ف أبيت الى قبرك شاكة وابوبكر وعمر بسقيفة بنى ساعدة مضوا الى المنافقين وتواطئوا معهم وغصبوا خلافة وجى والعربي البت ليحرقوا اعمل البيت فصحت والوبكر وعمر بسقيفة بنى باعده منوا الى المنافقين وتواطئوا معهم وغصبوا خلافة وجى وقلت ما هذه الجرأة على الله وعلى رسوله ياعمر تريدان تقطع بسل الأبياء فقال عمر أسكتى ليس غلى موجودا حتى بنزل عليه الملئكة بالأمر والذبي قولى لعلى بايع

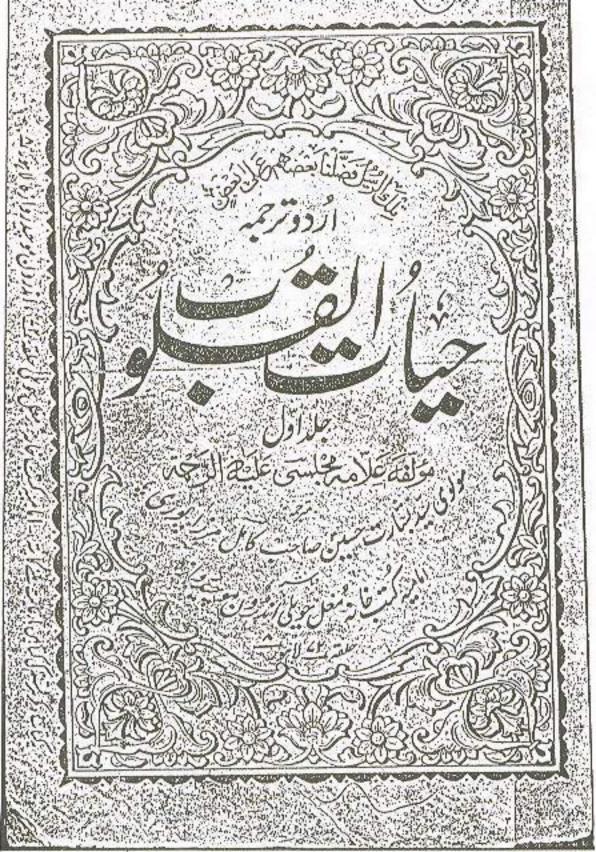
ایشانرا در کردن غل کردماند. و بر بدن.های ایشان بیراهن،ها از مس کداخته پوشانیدماند و حمدها از آنش برای ایشان بر پدماند و برایشان بستماند و در میان عذایی کرفتار ند که گرمیش بنهایت رسیده و درهای جهتم را بر روی ایتمان بستهاند چی هرکنز آن درها را سیگشایتد و حر گز اسیمی برایشان داخل نمیشود وهرگز غمیان ایشان بر طرف نمیشود و عداب ایشان ويوسته الشديديد است و عقاب ايشان حميشه تسازه است نه خانه ايشان فانهي ميشود و نه عمسو أيشان بسر مىأيد إمالك استفائه كنندكه أزيروردكاو بطلب كه منا را بميسراءه جواب گوید که همیشه در این عذاب خواهید بود و بستد معتبر از حضرت سادق (ع) منقواست کسه در جهنم چاهی است که اهل جهنم از آن استعاده مینمایند و آن جای هر مشکیر جیار معافسه است و هر شیطان متمرد وهرمتکیری که ایمان بروز قیامت اداشته باشد و هر که عداوت محمله و آل معمد (ع) را داشته باشد و فرمود که در جهتم کسی که عذابش از دیکران سبکتر باشه کمتر کسی است که در دریای از آتش باشد و دو نعلاز آتش در پای او پساشد و پشدنملینشاز آتش باشد که از شدت حرارت مغزدماغش مانند تدیک درجوش باشد و کمان کند که ازجمیع احل جونہ عذابش سنحت تر است و حال آاکہ عذاب او از ہمہ سہلتر باشدو در حدیث دیکر وارد شد. که فاق چاهی ات در جهنم که اهل جهنم از شدت حسر ارت ان استعاذ- میتمایند از خدا طلب نمود که نفس بکشد چون نفس کشید جهتم را سوزانید و در ا نجام سنندرقی ابت از آتش که اهل آمچاه از گرمی و حرارت آنسندوفراستمانه مینمایند و ان نابوتی است که در آن شتی کس از پیشینیان جا دارند. و شتر کس از امن امت اما شتن نفر (اول) بسرادم است که پرادر خود را کشت و (نمرود) که ابراهیم را در آتش انداخت و (فرغون) و (سامری) که گوسالهپرستیرا دین خود کرد و (آنکسی که پهود را یعه از بینمبرشان گمراه کرد) واما شش کس آخر (ابوبکر) و (عمر) و (عثمان) و(معویه) و(سر درده خوارج تهروان) و(این ملجم) است و از حضرت رسول ﷺ منقول است که فرمود اکر در این مسجد سد هزار نفر با زیاده باشتد و یکی از احل جهتم انس بکشد و اثر آن بایشان برسد هر آینه مسجد و هر کــه در در آنست بسوزاه، و فرمودکه در جهتم ماری هست بگندگی گردن شتران که یکی از آنها که میکزد کسی را چهل قرن یا چهل سال در آن میمانند و عقرب، ها هست بدرشتی استر که از كزيدن آنهافيز ايتقدراز مدت ميماند و از عبداللهبن عباسمنقول است كه جهنم وا حفت دراست و بر هر دری هفتاد هزار کوء است و در هر کوهی هفتاد هزار درء است و در هر دره هفتاد هزار





يخدمت امامعلى النفي تيتغ وستوال كروندكة أيا محتاج هستيم دردانستن ناصبي برزياده اذ این که ابویکر وعمردا تقدیم کت برامپرالمؤمنین پیچ و اعتقاد برامات آنها دائته باشد حضرت درجواب نوشت هركه اين اعتقاد داشته باشد اوناصبي است وابن بابويه أذ حضرت سادق بیج روایتکردماست که رسولخدا فرمود که درشب معراج چون مرا بآسمان بردند حتمالي بمن وحي كرد درباب محمد ﴿ لَا لِكُنْ وَعَلَى وَفَامَامِهُ وَحَسَيْنَ فَاللَّهُ وَكُنت أَي محمد اكربندة مرا عبادت كند يقدرآ نكه مانند مشكت يوسيده يشود وبيايد بنزدمن وانكادوجوب ولايت وامامت ايشان بكند ايشان را دربهشت خود ساكن نكردانم ودرزبر عرش خود جاي تدهم ودرتفسير امام حسن عسكرى فرموده است درتفسيرا ين آيه يلي هن كلسب سيثقاد احاطت به خطيئته فاولئك اصحاب التارهم قيها خالدون يعني بليهر كه كسب كندكناهي دا واحاطه كند بلوخطاى اويس ايتان اسحاب جهتماند و هميشه درآن خواهند بود حضرت فرمودكه گناهيكه احاطه باوكند آنستكه اوزا بيرونكند ازدين خدا ونزعكند اورا از ولايت و دوستيها وايمن گرداند اورا ازغنب خدا وآزشرك بخداست و كفر بنبوت وكغر پولایت علیٰو خلفای او وهریك از اینها سیئه ایست كه باو احاطه كرده است یعنی احاطه باعمال او كرده المت وهمعزا بامل ومجو كرده المت وعمل كنند كان باين به احاطه كننده اسحاب تازند وهميشه درجهتم خواهندبود

وکلینی بسند معتبر از حضرت بافر المال او است در تفسیر این آ به کریمه هر که
انکار کند امامت امیر المؤمنین دا از اسحاب آش است و همیشه در چینم خواهد بودو عاشی
از حضر تصادق من و دوایت کر ده است که دشمنان علی در جهنم خواهند بود ابدالا باد و هر گز
بیر ون تخواهد آمد و در تفسیر فرات بن ابر اهیم از حضرت باقر فاقی دوایت کرده است که
حضرت لمیر فرمود که چون روز قیامت شود منادی نسدا کند از آسان که کجا است
علی بر خبر به بین گویند توثی علی گویم سم پسر عم پیممبر و و می او و وادث او پس
بین گویند داست کهنی داخل بیشت شو آمر زید خدا تو دا و شیمه تودا و امسان بخشید
تودا و ایشانرا از فزع اکبر قیامت داخل بیشت شوید ایسنان ترسی برشما نیست امرود
اندو هناز که این خلق میکند خدد ایشانسرا امنی میکند گفتند چرا فرمود برای
وقت هر نماز که این خلق میکند خدد ایشانسرا امنی میکند گفتند چرا فرمود برای
مقولت که حضرت سادق مهنا چین بعیران گفت که دیسمان دین حق و ولایت اهلیت دا



حيات الفلوب أرود ترجمه جلد ودم مو نف علامه باقر مجلسي ناشر لهاميه كتب خانه مو يي وروازه لامور تزجره محيات العكوب جلده وم مستأولوال باب بهابزين وافصار وغره كيفنيلت ةً هُ ذَرَجَهَةٌ عِنْكَ اللَّهِ وَآمِينَ مِورة توبه نِيا ) يعن جي لاكول نے ايان قبول كيا اور بجرت كي اور خدا كي لاه ميں اپنی جا اول اور الول سے جہاد کیا خوا کے تزدیک ال کے درجے بہت باندیں " بھرقر مایا ہے کہ فضت ک اللهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ ٱجْرًا عَظِيمًا ذَرَيِّاتِ مِنْهُ وَمَغْفِرَةٌ وَكُورَ وَحُسَدة وأيضافه مورة السّامَ في العِنى خلاف جهاد كرف والول كواكُ ولوَّل يرح لكرول مِن بيشار ب اجزعظم كے مماعقه فقنيلت دى ہے اور اُن كے لينے فداكى طرف سے درجے اور مرئح بخششيں اور تظيم وحتين ہيں اوپوزو فايا كِ لاَيْنَةِ فِي مِنْكُونَ مِنْ أَنفُنَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَادَلُ ۚ أَوْ الْإِلْكَ أَعْظَمُ وَرَجَهُ مِنَ الَّذِيْنَ ٱلْفَقَدُ وَامِنَ المَعْدُ وَ قَالَكُوا وآيتُ مودة مديدي الني وُه تم يرسے جس في واو فرايس فَتَعَ كُمِّدُ مِنْ قَبِلِ لِينْ عَالَ صرف كِيتَ اورجها وكيا اور وُهُ جِس فَ بعديس كيا ورابيه مِن برامر منهين بين وُهُ لوك درج میں اُن لوگوں سے بلند ہیں جہنوں نے فتے کر کے بعدراہ خدا میں مال مرت کیا اورجہاد کیا؟ میشیخ طوی نے روایت کی ہے کر جناب در شول ندا صلی انڈوعلیہ واکہ دسم نے فرایا کر بیٹیک انسا وشموں کے دینے کرنے میں میری میرویں الدا ان سے تنظیاں ہوجائیں توان کومعالف کردو اور درگزر کروہ اور ان کے نیک لوگوں کی مدد کرو۔ ابن بابوید کے بسندِ معبر حزب منا دق شعد دوایت کی ہے کرجیب لوگ جوق درجوق دوگو کی خدا کے دیں میں داخل جورسے تھے کہ از دیکے قبیلہ والے ترجی سکیدل نا ذک اور زبان شریس تھی محاب ليوعن كى يا وسُولُ انشُرم بنے و ول كى زاكت كو تو مجھ ليا دلكين اك كى زبان كيول شريم بسے ۽ فرمايا اس لية كرزماد بالبيت مين مسواك كرت تق . اود مطیخ طوسی نے بسند محترا ام محتر باقرصے دوایت کی ہے کومسلما نول کی الموادیں نیاموں سے با برنهای کلیس ادران کی صفیں نما زا در جها دیش نبلیں قائم بوئش ادرا ذان بلنداً دانه سے نبیس کہی گئی ، اور پیشر نبیر فرور قرآل ين يكا تُلها اللَّيذين منل بنس مون قبل مل كر تبيده اوس وخزرة كم وكرسان بول بوكرانسادين- إ ایی با دِیر نے لِسندِمشرِ دوایت کی ہے کرجنا ب ام مجغ صا دق نے ایک قریشی کوایک جرد شیعہ سله مؤلّف فرمات بيل كرصحابه وجهاجرين اورانسار كمساينة ان أيّتول اورحديثما بين جو مدح اونشيلتين والرم بوئی ہیں وُد ال کے این میں او دین سے خارج جیس ہو تھے اور دامنا فق ہوتے اور دا ایر الومنین کے سواکسو فیر سی خلیند کی منابعت کی ہے اور جو صحابہ کافر اور مرمد جو گئے اورا جنرل نے ایرالوئین کی مخالفت کی اورائ کے وكمشنول كى مدد كى بيت وه كا فرول سع يكى بدر بين يجائخ رشول الشدف فرمايا سے كومير بي بيت مسامحا روز قیامت تومن کو ترسے دور کر دیتے جائیں گئے تو میں کول گا کہ برتو میرسےاصاب بیں توخدا و تبدیالم فرکنے كاكرائع عديمة من جانت كرتها مع بعدان وكول في كما كيا- يرتها يدت بعد دين سے اور يول كے ال مير كنا ال مرتد ہو گئے تھے ۔ اس کے بور فاصد و نا مرکے طریقہ سے میت سی حدیثیں اس بالسے میں انشا وانشا کھی جا بیش کی ۱۲

والمانة الروارج حَمَا مِنَا لِعَلُو مِلْكُوم مؤلفه علآمر تحبسي عليهالرحمه مترجمه مولوى سيتد بشارت حين صلحب كآمل مرزا يؤرى بيتم والزمال كم تمام وكمال حالات ومفتقت نور و ولادت وجوزات ارهنی وسماوی ؛ عزوات وسرایا ؛ معراج ؛ مبایل علیاتے بخران کا کیس مِين مناظره ۽ بادشامان وقت کو دعوتِ اسلام ۽ نيز ديگر فا تعات تا وفات أتخفرت وضائل ومناقب البيت عليم السلام نهايرة بنعيل ا ماميه كُنْتُ بِعَامَهُ مغل تویل - اندرون موجی در ازه لاهوريث

اشا د زن باب بیمن اکا برمعارے مقتاکی چارا افغاص کی مشا ق ہے میں ایک سے افغاس کرتا وہ ل محرب سے دریات فرما بینے کر وو کون وگ ين - أنت في ما كرخدا كي تم يتى الله عن يكيمهول كان بين اكرائ جار تقضول من جوًا توخدا كاست كركرول كا ادم الكرال مين مرا شمارة يوًا قرضا في موال كرول كاكر محص أن من سه قرار وب اور من ال كوودست وكحول كا المرحن تصنرت ردامة جوئ اورش تعي أيث كے ساقة ميلا جب بم آلفندت كي فدست من بينينجه تو دكيا كر حمزةً کا مراقدس وحیثہ کلی کی گو میں ہے ، جب وحیہ کلی نے امیرالمومنین کو دکھیا تعظیم کے لیتے اُسکے اوران کو ملام کیا اور کہا تواپت کہا ہے مرکم اے ایر الومتین کرتم مجھ سے ذیا وہ مسسدًا دار ہو بجیب وشول التدميلي الشدهليروا لوصلم بيدار برية اورايشا مرطئ كالوديس ويكما تزفرايا كراسيعلي شايدتم مجسى عاجت کے لیتے آتے ہو، انہوں نے عرص کی برے باب مال آپ پر ندا جوں یا دیکوں انڈر جب میں مہاں آیا لَةِ وَلِمَاكُداتِ كَامِرْمُهَادِكَ وَتِيرِ كِلَيْنَ كَالُّوسِ عَنَا - وْ رُواكِفُ اور شِيعِ مِن مُرك بِدنے كرايت إسر فرق مر كولادين او صرت في فرماياكم تم في بينا أكد د كون تصوص كى دجيد كليق تح بصرت في فرماياكم وع جبرتل تحقیج ول نے تم کو ایر کونونین کہا ، جناب ایر سے کہا میرے باب مال آپ پر فدا بول یا دشول اللہ النس بے بھے مایاکہ آپ نے فرمایا کرمیشت بری گفت میں سے جار محصول کی مشدہ ق ہے الغا فرمایتے کر دہ کون کون بیں جھڑے نے جناب امیر کی طرف اشارہ کیا اور تین مرتبہ فر مایا کر فط کی قسم تم الی میں سے يبط بر يرير جناب ايركيف عرض كي ميرك باب ال أكب ير فدا جول يا دمول الشدا وردُه يمن الشخاص كوري صرت في فرما يا كدوه مقدادة المان اهدار ذا إن ائن اورنس في اب يومع معفل سے روابت كى ہے . وا كيتے إلى كم مِن في تصرت ما وق سے ا ایک جا عت کے بارہے میں دریافت کیا ہو اکفترت کے بعد مرتد ہوگی تقی ۔ مِن سرایک کا آم مے رہ محقا تحزرت فرماتے جاتے تھے کہ وُور موم رہے یاس سے بہاں تک کریش نے مذبیع کی تام کیا بھترے کے رایک کے بارسے میں یُون ہی فرمایا . بھر فرایا کہ اگران وگول کوملوم کرنا جا ہے ہوگان کے داول میں مطاق لْنُك واخل نبيس مِمَّا لَا وُهِ الو ذَر امتَّفَاد اور سُلَّان عَقَّه ـ عیانتی نے بسند معتز حمز ت امام محد بافرنسے دوایت کی ہے رُجب بنتاب رسول خواصلی العقد عليه فآكه وسلمه فيرفاس ومطت فرماني جاراتها م على بن إفي جالب مقادة اسلاق احابوه ولا كي مواسب رما ہو گئے۔ دادی نے او بھا ادائے بارے می الدار شاد ب حضرتات فرمایا قرائ کو او بھتے ہوجی کے اول ين خلق حك دامل مر تردا دو ترده يبي تين اشفاص محقه. مام حسن عمرى كاتغيري مذاوي كوايك دودس كواتخرت معدين تشريف فواتصادم مجد معاب سے جری ہوئی تھی حضرت نے فرمایا کرتم میں سے کس تھنس کے آئے لیے برا ددموں کیا بخاشان کے نتایان مدو کی با امیر المومنین نے فرمایا کہ میں نے جھڑت نے گوٹھا کیا مدد کی بوجناب امیر نے وض کی کھ إيرالد عار الدار الإرام والمات برايك بيردى الى الديمة برا العاص كاليس وم حارث و ورقر من تفاجب ا الشف محد و محما له كما اس برا در دركول الله يديووي محس الرواب اور محص ا ذيت يولي من اور



err حيدلت القلوب حدووم ر قت كانشش إر م شدوخ ك از إلىشى ردان خدامي بميار وست و بارا ٥ رمنته ما كارزالو إلى ا مجروح مفدوما نده فتعدوبنا جار درزر درخت فارئ قرار گرفت ابس وحی بررسول خدا نازل شدکه آن منافئ درنالان موضع است ومعنوت رسول مضرت المير لموشين را طليده فرمودته وعاروكي ددير براه پرومغیره را درز برفلان درخت بمشید و بروایت دیگر حضرت زید و زسررا فرستا دمس ج ن آن موضع رسید تدروا بهت اول حضرت ا می<sub>ل</sub>موسنین ادرا تقبل رسا بنیدوبر وا بهت آنا بی زیمین مارز بازبر كفت بكذاركس اورا كمشم كداود حرى مكردكه باورم اكشته است دم اوش زبرا درخاب جزه رو در آگره صفرت رسول زیر و حمزه را با کمدیج مزا در کرده بو دح ان مثنا ن مثنا فن خبرمنگ اورانشنید مبزه

وختر حضرت رسول فدو آبد و گفت تو به رازه دراخ کردی که مغیره در فائد من است تا او کشته مثلاً شفلو مرفهيده وسوكمنديا وكرويجدا كمرمن فبربراى حضرت تغرستا دم وآن منافئ تصديق اونكرد وجوب جازشتر بالرنت وبسيا ربراه زدوا وراسة وبحرص كروا بنياسي المتعلوم مخدمت بدراه وفرساد

وينافي وينباك والمعالم والفرا

وازعتما ن فحكايت كردوحال تؤررا ؟ مفرت عرض كرد حضرت درجاب او فرستا وكرهاى فردرا نكا جاركه بسيا رقبيح وست كمزل كرصاحب اسب ودين باشد بردوذ فسكاميت ازمتو مرخو دنما يدس جندونها

وحجر فرستا دو تخدمت بمخضرت فسكايت كرد و درم رم تب حقرت جنين بواب فرمو د تا آكد در مرتبهٔ جهارها

فرستاه گراین منافق مراکشست دراین مرتبه انخصرت علی بن ابی منا لب را طلبیده قرمود که خمشیرود در برداروبرو مخان دفت عمر ووا ورا بنزوس با ورداكراس منافي ان خود و نكة اسداورا بتمير فرد كمن وحفرت جيّا إنه ازعقب اوروا شفد واز شدت انروه كو ياحيا ن كرديره بردج ك مضرت ديولي

جديقا فأعقا لنارسيد حضرت اميار لوسنين آك فسيد ومظلو مدرا سرون آورد ولودع ك لغرش أكتاب المنا وصدا كمرا المندكر وحضرت نيزاز مشابدة حال دربسار كريست واورا باخور بخاند أورد ويول كالم ووخل شد لينت خودراكشو د وبيدر زركوارخو د نمود حقرت ديركرت شي تمام سيا ه ومجرور كرد يروايت سيس مفرت مدم تبدق نموه كرا واكشت خدا اورا كبضد داين در روز كمشنبه بودوح ن شب فها آن منا فن درمیلوی مارئه وغیررسول فوا میده باوز ناکر دلسیس روز د وغیب دسه غنبه آن نظام

برمبترور ووالم جربيد و درر وزجها رامنه إعلى ي درجاً ت شهيدا ن لمي گرد بديس مرد م براي المازة ن شهيده واضر شدند ومصرت رسول يا خنازة اوبيرون آيد و مضرت فالمؤرم الملايدة عليها را امر فهودكه بازنان مؤسنان مهرم راه مبنازة اوبيا بيندوال بعياى منافى نيز بعراه جناله ويرا آمه بودجون نفرسارك حفرت براوانا فرمود كم بيركه ويشب درسلوى جارسة خوا مبدواست



إبائمت وسوم در ومست حزيه ميان العلوب طيردوم برسم سپ مصرت دسول فرمود که روا نه کنید نشکرا سا مدراه بیرون د د به انشکرا سا سرخدا تعست کنیکه کا كومحلف ثما جاز مشكرا سا مسهمرتبه اين سخن رااعا و وفرمو د و مراوش شداز تعب رفعق مسجد وسير وازوزن وإندوجي كبرعا رمن شدا مخضرت والسبب لبينج مشنأ بردينو دازا للوارنا بسنديد كومنا قفا الكوت ازنيتهاى فاسدا فيفان بي اسلمانان بسيار گرميتند ومداى گريه و لوصار زنان وفرز ندان انتخضرت لجند شدوخيون از زان ومروان مسلمانان برخا ست بس حضرت مشم مبارک کشو دوسوی ايشان نظر كرده ومودكه بيا ورجاز براى من دواني وكتف كرسفندى تا بنويسم اذبراى شما نا ملركد كمراه نفر ومركز یس کی از محاب برخاست کدوات و کتف را بیا ور دعرگفت کربرگر دکد این مرد بندیان میگوی و جها دی بروغاكب شدواست وما راكتاب فداس ست ميل خلا م كرد فرا نها كردرا غاز بو و نرييض كفتندكم تول قول عرست وليعض كفيته كرقول فر ل رسو لأرست و كفتند درمنين هاني عكونه عالفت معشرت رسو ٥٠ ووايا شديس بارديكريرسيد تركرانا بيا وريم انيه ظلب كودى يا رسول المشرفر مودكم بصدارين سنان كدار شماشيدم مراحاجتي إن نيست وليكن وصيت ميكنم شماراكر إا البيت من فيكوسلوكنيد وروازا يشان گردا بنيدوا يشان برخاستندمؤ لعث كو مركزاين مديث دوات و تلم درميج بخاري ومسلم وسائر کتب معتبر کادلی سنت مذکورست بطرت سنده و دحینین روا بیت کرده و ندا مینگان از ۱ بن هاس كا وكريب آلفدركاب ويده اش سكريزة سجدرا تركرد وسيكنت كاز وز سجن ويروز بيجسفند دوزي كاملاود ودسو لخذا شدير شده كفست بيا ورب ووائ دكتنى؟ بزييم ازبلي خاكة لي كالمراه منثوير بعدازان بركز نسيس نزاع كرونرودايين ومزز دارذه وكدنزاع كنندور صفور بينرزا ارتا گفت کردسنو لغایقها بن میگویه و مروایت دگر گفت که درویو و تا اب شده است و نز دخما قرأ ن مهت مِن سب ا*را كتاب طوا بول ختلات كوند* إيل آن خانه وا كد گير خاصمر كرد زيفيف گفتن. باور مه تا بنوب در سولندا برای شما کما بی که مبدوز ان محرا و لشویه و سبعته گفت: که قرل قرل عمرات هِ ن لا وارْر إلى المند غدو المثلاث بسيار شد زولان حترت المفرت و لتنك شد و فرمو وكر برفيز ، از مسينيل من بس ابن عباس سيفت كر بدرستي مصيب ويد ترين مصيبتها آن بود كداخ شد ندميان رسو لذا و سیان آنکه آن مماب را از رای ایشان بزرسدگ باشانی که نوه نده ۱۲ واز یاکه لبند کرد ندای عزیز آیا حیداز این حدیث که به عاسر وایت کرده و ند پیج عاقل ما محال آن بهت كر تنك كندور كفر عوكفر ك كرعورا مسلما ن دا ند اكر بقائ والله في فوا م كه وصبت كندوك الحج ومسيت ومتووم دم برا ولمنهاي كنندم واله ورسوافي انجا بركه ومسيتي كندكه ملاح است دران إثبا

وَ الْمُونِي الْمُونِي الْمُونِي الْمُونِي الْمُونِي الْمُونِينِي الْمُونِينِينِ الْمُونِينِينِ الْمُونِينِينِ الْمُونِينِينِ الْمُؤْمِنِينِ مد العلو عليه مؤلفه علآمه خيلسي عليه الرحمه مترجمه مولوى سيتديثارت حين صلص كالل مرزا يؤرى يمغيرا موالزمان كمه تمام وكمال صالات وضلعت تؤرا وظاوت وجوات ادمنى وسمادى وعزوات وسرايا ومعراج ومبارا وعلات بزان كاأيس ين مناظره ؛ با وشاء إن وقت كو دعوت إسلام ونيز دير فواقعات تا وفات آتخفزت وففائل ومنافث المسيت عليهم السلام نهايت بمفسط -U'E 330 منل کویل - اندرون موجی در ازه

حاستهوال بالباحفية كي وفاستا ورتجهنية ومكفين وغيره ترجيز جات إلقلوب جلدووم 1.14 ك لى اوراكس وقت فارخ بوئ جب آخفيت وفي كرديث كف جب صح بهو في جناب فالمرائد فرياد كى كليمي بدين الوق ب كرتيرا ول بيت الأفوى الوكا - الوكر فرجب بدائ الوكيا قيادا ول بدقرين ايام ب - المعرود وَمِت كُونَيْت مِي كُرِكُ احِرُ المُرمَنِينَ أَتَحْفُرت كَ وَنْ وَكُنَّى مِنْ مُثَنَّول مِن اور بَي إشر تحررت كم عُم مِن كُرون و ين سقيدين على كفاوراً يسس من انتاق كياكداد كر كفليفه واروي جيساكم الخفرت كي زندكي من اليي اى سازش کی گئی تمی اورانصبار میں سے لوگوں نے جا إكر سعد بن عباوہ كوفنافت كے لئے متحف كرس يكن بدُہ مهاجرين كامقابل تهيل كرسكت تحداس سبب سع منلوب إلى شئ جب الويك اكي سيت تمام يوكي وايا يج اجرًا المومنين كى فدمت مين حاصر بهمًا جكروكو تخفوت بيلير بالله عن سيك جوسة تحفوت كى قرمطهم ورست كريسيت من اور کیامتا فقول نے او بکواے بعیت کرلی اس فوت سے کدایدا ند ہوکد آپ فارع ، موجائیں کے تو آپ کا حق السب ترك سكيري كم وجذاب المراسك بدم المريعي القد سه مكه ويا اور يدا يتين يراحين الديديم الله الرَّحُنْ الرَّحِيْمِ هَ الْغُوهِ الحَسِبُ النَّاسُ أَنْ يُعَرِّكُواْ أَنْ يَقُوْ لُوْ المَنَّا وَهُدُ إِلَا يُفْتَنُونَ ٥ وَلَقَالُمْ فَتَنَّا الَّذِيِّينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهَ الَّذِينَ صَادَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِيبِأِينَ ٥ أمُ حَسِبَ الْمَهُ فِي يَعْمَلُونَ السَّيِمَاتِ إِنْ يَسْدِهُوْ لَا حسَا وَمَا يُفَكِّدُونَ رَا مِنظَامِ مَوْدِ عَنْدِت ت ) العد كيالوگول في يكوليات كدؤه صرف اتناكهدويت سه كديم إليان لائ جيوڙ ديت عائي كداور ان كامتحان مدليا جائے كا عالانكداك سے قبل جولوگ مقے سب امتحان ميں متلاكئے جا عِلى إين تو خدا تو مقدنا سے اور تھوکے لوگوں کو جا نتا ہے۔ یاان لوگوں نے بر تھ لیا ہے جو بُسے اعمال کالاتے ہیں کہ جماری گرفت ے بیل جائیں گے داگراہا ہے تو ایر اول کیا علط خیال کئے ہوئے ہیں؟ اس کا تعدید صل طور براس کے بعد و مرک جلدجها الشادالديان كياجات كا مشیخ طوسی نے بسند معتبر روایت کی ہے کہ لوگوں نے امام محد علی علیدانشلام کے پاس لکید کرور یاات كياكركيا اليرا كمومنين في جنك دركول خوا صلحا لله عليه وآلد وسلم كونسل ميت وين كر احداد وجي عنسل وترتيت كياتها يا نهين يحفرت نے جاب بي لكواك جنب دسول مداخل واظ المروسط تھے ليكن ا مرا لمينين نے حسل كياتھا۔ اور يسنت جارى دونى كه برميت كورقبل فسل ميت أكر مس كرين توهل كرين-مشيخ طوسى المشيخ طبرسى اورتمام محدثين خاصدو عامهدنى روايت كى ہے كدر وزشورى جكرام الونين غدایل شوری رهبتیں تمام کیں تو فرلیا کو کیا تم میں کوئی میرے علاوہ ہے جس نے رسول خدا کوشسل دیا ہمان فرشنو كرسانك جوبه يت كي نوشونس اور بول له كرنازل جوئ تفيد و الكفزة كرجم اقد س كرويرة جاز الد اور ين أن كي أوازي سُنما لها وه كيت محداً محفرت كي شرماه كو إلى مدوناك تم كو خاور يسبه و المحد . سبه نے کہا کوئی انہیں ۔ پر حفرت نے فرمایا کیا میرے سوا تھا دے ورمیان کوئی۔ ہے جس نے آ کھزے کو لینے المقول سے کھن ہونایا ہواورد نن کیا ہو۔ سب نے کہانہیں ۔ پوزوایا کیا تم میں کوئی میرے سے اب جس کی طرف خائے آمزیت بھیجی ہی۔ جیکرجناب دسول خداصے الدولليدوسلم کے رحلت فوائی تھی اور فاطرز زہرا آتھندن مر الريدكوري فين ناكاه ين في كمرك إيك كوكشد ست كمن كولين كوين انبين ويلور با تما يد كيت بوراي استا



صلبت على ابر الهيم افات حميد مجيد و موافق احاديث معتبره ميبايد بمداز هر تماز بكويد ( اللهم سل على على و آل محمد واعدتا من النار و ارزقنا المجنة و زوجنامن الحور المين ) وبسته معتبر منقول استكه حضرت امام جعفر سادق الله از جاى نماز خود بر نميخاستند تا چهاد ملمون وجهار ملمونه را لعنت نميكردند بس بابد بعد از حر نماز بكويد و اللهم المن المبتكر و عمر وعثمان و معاوية و عايشة وحقمة وهنداً وام الحكم ، و بعضى از تعقيبات در ياب فتايل سودوا بات قرآني گذشت و در باب صلوات نيز بعضى مذكورشد و دراين كتاب جون بهر ميشود بهمين اكتفا ميتمائيم.

بسند معتبر از حسرت اميرائمؤمنين الله منقول استكه حسرت فصل سيم در تعقيب رسول غَلِيَّة بعد ازظهر ابن دعا ميخواندند الالهالااللهالعظيم مخصوص نماذظهر الحليم الالله الاالله الاالله وب العرش الكريم و الحمدية دب العالمين اللهم اني استلكموجبات دحمتك وعزائم مغفر تك والغنيمة من كلخير والسامة من كل اثم اللهم الاتدعلي ذنبا الاغفر ته والاهما الافرجته و الاستما الاشتبة والاسوء الاستراكة والاردق الاستعلته والاخوق الاامنته والاسوء الالاستراكة والدومين المين صرفته والاحاجة هي لك دضا ولي فيهاصلاح الاقضيتها بالدحم الراحمين المين دب العالمين .

وبسند معتبر از حضرت امام جعفرصادق الله منقول است هر که بعد فصل چهارم در از دماز عصر هفتاد مرتبه استغفار بکند حقتمالی هفتمدگناه او را تعقیبات قمازعصو بیامرزد و اگر او هفتمد گناه نداشته باشد بافی را از گناهان پدرش بیامرزد اگر پدرش هم آنقدر گناه نداشته باشد از مادوش و اگر ته از گناهان برادرش و اگر نه از گناهان خواهرش و همچنین باقی خویشان هر که باو نزدیکتر باشد ، ودر حدیث دیگر هفتاد و هفت مرتبه استففار وارد شده است و تواب عظیم برای ده مرتبه سور و و انااتز لناه فی لیلة القدر ، بعداز نماز خواندن گذشت ، و بسند معتبر از حضرت رسول آزایش منقول است هرکه هردوز بعداز نماز خواندن گذشت ، و بسند معتبر از حضرت رسول آزایش منقول است هرکه هردوز بعداز نماز عمر تبه بگوید استفقر الله الله اللهوالحی القیوم مرکه هردوز بعداز نماز عمر تبه بگوید استفقر الله الله اللهوالحی القیوم الرحین افر حیم فوالجلال و الاکر ام و استفقر این بیتوب علی تو به عبد فلیل خاضع فقیر بالس هسکین هستجبر لا بملک نفسه نفعاً و لاضر آ و لامو تاو لاحیاة و لا نشور آخر تمالی امرفره اید که سحیفهٔ گناهان اور ا بدر ند هر بعدگناه او بسیار باشد .

مركرة الأمّرة الممعصوس ما ممالم عالم مزرکوار محد مانسسر معارد من عالم مزرکوار محد مانسسر معارد برادری که فوت شد زن اویدون نگاح مال سرادر دیگر بود و جند کس را در عوض یک کس میکشتند و بعضی از ایشان عبادت ملئکه و بعضی عبادت ستارهٔ شعرا میکردند و دختر خواهر و جمع بین الاختین و شرابو زبا را حلال میدانستندو زنان بظهار حرام میدانستند و نگاح تفا در مذهب ایشان جایز بود و اعتقادیه معاد وقیاست وحشر و نشر و ببعضی آن انبیا و دوزخ نداشتند و آنحضوت چنین دین را بر طرف کرد،

دشنان آنحضرت درایام نبوت که امر او بر عناد و تکذیب داشتند عتبه
بود و شیبه و ابوسقیان بن صخر بن حرب و ابوالحکم و ابوجهل و ولید بن مقیره
بن ابی العاص بن و ایل سهمی و ولیدبن عتبه بن ربیعه خال معاویه و هندینت
عتبه زوجه ایی سقیان و ایی لهب عم آنحضرت و حمالة الحطب زوجه او وعاص
بن سعیدبن العاص بن امیه و طعمه بن عدی بن نوفل اینجماعت از رواس اهل ضلالت
بودند و از شیاطین قریش نوفل بن خویلد بود و رمعه بن اسود و حرث بن زمعه
و نصربن حارث بن کلده بن عبدالدار و این طعون این بود که میفرستاد بولایت
عجم و حکایت ملوک کیان و پهلوانان گبران را میتوشتند و برای او بهلوستادند و
ترمیکفت محمد قصه و حکایات یاران گذشته را نقل میکند و انا احدث بحدیث
رستم و اسفندیار و اینزا بر اعراب می خواند و مردم را متصرف میکرد وابستقسم
جماعت بسیارند که ذکر ایشان باعث طول کلام میشود .

دیگراز جعله معاندین و دشمنان اصحاب دین اصحاب عقیماند که در قصدگشتن ان حضرت و خرابی دین اومیکوشیدند و ایشان چهارده نفر بودند از منافقین مکه و مدینه ابوبکر و عمر و عثمان و طلحه بن عبدالله و عبدالرحمن بن عوف و سعید بن ابی وقاص و ابوتمبیده بن جراح و معویة بن ابی سفیان و عمربن عاص و غیر قریش پنحنفر بودند ، ابو موسی اشعری و مفیره بن شعبه و اوس بن الحدثان و ابوطلحه انصاری لعنة الله علیهم من الاولین و الاخرین دیگر از جعله دشینان انحضرت جماعتی بودند که در ایام حیات آنحضرت و بعد از دعوت نبوت کردند از آنجیله میلمه کذاب است که عرب او را رحمن البعامه ناحیعایست میان حجازو یعن و بهترین ولایات عرب است از جعله محصولات و مسلمه در زمان رسول خدا مدعی نبوت بود و خلق بسیار برو گرویدند و ازو معجزه طلبیدند و قاروره و سرتنگ

مركرة الأمرية الممعصوس والممالم عالم زركوارمخد بالسنمحليني

گوساله ساموی را پوستیدند الا دوازده هزار نفر از سبط لاوی و سامری از اهل كرمان بود واز جمله خوبان بود به اعتبار حسيجاه و فرمان روائي باغواي شيطان گوساله را حاحت و خلایق را بصلالت افکند و عرازیل که مراد ابلیس باشد نیز 11 خوبان و طالحان بندگان خدا بود از راه حسد بر جاه و منزلت آدم بسلطنت درانید والتکیار کرد و بخداوند عالسان و گافر شد بخداو بحده بر آدم نکردو ملعم باعوروا را او نیزاز خوبان بودو از ضع الجهتم رفت و جمع کثیر مثابعت او تمودند و برصیصای عاید از دین برکندو موسی می طفر که فارون باشد او نیز بندادن زكوتكافرسد غرض آنستكم طمع وحسد وحب جاه و رياست و استكبار وغافل شدن از خدا و رسول عرب بخدا كافر شدندو امت حصرت رسالت هفتاد و سه گروه شدند همچنانکه قوم موسی هفتاد ویک است است عشیدی هفتاد و دو فرقه شدند و هر فرقه از مذاهب مبدعه این امت چند شعبه شدند و علت خرایی این دین آن بود که عمر بن الخطاب مصدر حلافت شدو غصب خلافت امیرالموامنین نعود و خلایق باغوای او بگوساله سامری این امت بیعت نمودند و فرقه تاجیه از این امت طایقه جلیله اثنی عشیریماند وایثان را شبعه و امامی میگویند و مخالف و رافضی و باقی شیعیان که هالکاند بازده فرتعاند زیدیه و کیمانیه و حارودیه و نادوسیهواسماعیلیه و دیمانیه و بطروسیه و واقفی و غلات و سبانیه و دیگر اهل سنت دراصول دومذهب شدند معتزله وااشاعره والمعتزله انيز دواؤده فرقهشدند و اصلب، و مدلبیه و حاحظیه و حناطیه و بشریه و معمریه و مردافیه و ثمامیه و هشتاشیه و حباطیه و حیانیه که بهشیمه نیز میگویند و از مشهور فضلای ایشان جاحظ است و ابوالهزيل علاف و ايواهيم النظام و واصل بن عطا و احمد بن حاحظ و بشبرين السمعر و معتمرين عباد السلمى و ابو موسى بن عيسى ملقب بعرداد كه آنراراهب معتزله ميدانند و شمامه بن اشرس و هشام بن عمر الفرظي وابوالحسن العمر و الخياط استاد ابوالحسن الاشعرى و سر خود ابوهاشم و ابوالحسين بصبرى قاضي الجيبارو رماني نحوي وابوغلي فارسى وافضى القضاة ماوردي شافعي و مذهب معتزله در بعض مسائل با فرقه اماميه موافقت دارند و اثاعره معتزله واملعون مي دانند و غالب معتزلهملعونند و حنفي اند در فروع و تافعيه اشعرىآند و بيشتر

مالكيه قدريداند و بيشتر حنابله شويداند واز ثياطين معتزله و مروح ابن مذهب

ال ما الما عنه

خالد بن ولید درخلایت گوساله سامری بعنی اسساسکسر مسیلمه را میاوبه نزد او فرستاد ،

دیگرازمدعی نبوت سجاج نام زنی سود اسود و گذاب و از سخنان اوست : با تقدع یا ضفدع بقی بقی یکم بیقین لا الثارب یمنعین و لا الملاتکة دین اعلاک فی الما و اسبقک فی الطین

وچون بنی اسد بر اهل عامه غلبه کردند گفت حقنعالی این سوره رافرستاد و از عذاب بنی اسد درگذشت

والذنب الأطحم و الليل الأظلم و اجرع الأظلم فاهكفت اسد و در عوض والسما دّات البروج كفت والأرفن ذات العروج و الخيل ذات السروج و النشأ : ذات الفروج نحن عليما يعوج بين اللوى و الفلوج.

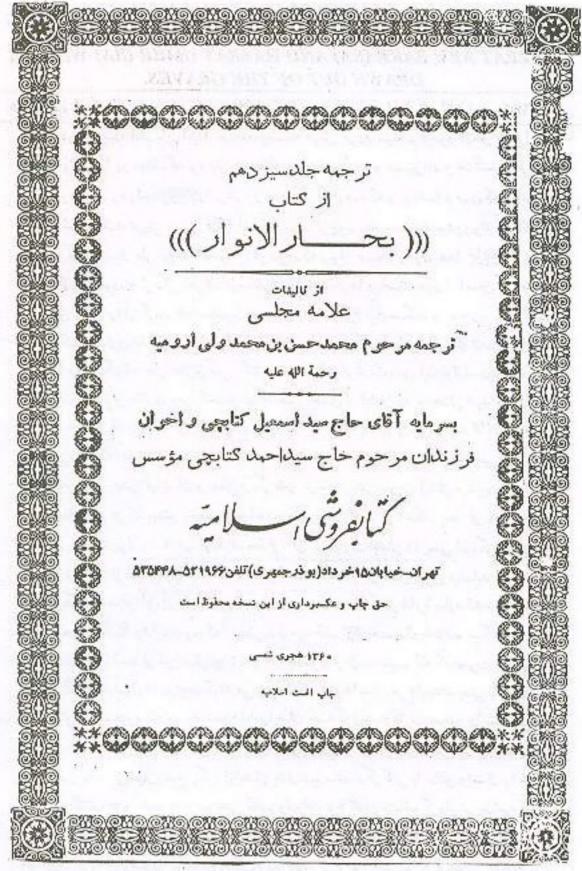
معجزات انحضرت بسیار است از آنجمله قرآن است و دیگر بی سواد ودیگری بیسواد بودن و در نزدیک کسی چیزی نخوانده بود و خط نداشت اما خطوط و کتب انبیای سلف ولغات ابثان را میدانست بتحویکه از آسمان تزول نموده بود و دیگر برگردانیدن آفتاب استوشق نعودن ماه است و سخن گفتن بزغاله بریان وبگفتار نمودن آیات نوح و آیات ابراهیم و آیات موسی و آیات عیسی را ازطوفان وعصا ومرده زنده کردن و دیگر آب در رحم و در میان دو انکثت او جوشیدن است و سخن گفتن سنگ ریزه است در دست آنحضرت رحم شدن به سوی آنحضرت بهرطرف كه حركت مينمود و سايعاش ندائتن و ازعقب ديدن است گفتن احوالات آینده است و آنچه بر اهل بیت نازل شد و ارتداد بعضی از صحابه و خروج بنی امیه لعنهم الله وخلافت بني عباس وخروج نعودن ناكثين و قاسطين و عارفين بود و آنچه از اوبشیعیان رسیده و میرسد تا روز قیامت علمای زمان آنحضرت جمع کثیراز امت طلب معرفت ومما يل و حل معاني قرآن و مشكلات و غوامض آن مينمودند جون عبدالله عباس و حذيفه بن اليمان و ابوسعيد خدرى و سهل ساعدى و عبداللم بن مبعود وابن زبیر وجابر انصاری و ابی کعب بن فرطی وزید بن ارقم وجابربن ثمره وبواه عابرب اسدى وتبعى ومجاهد وائس بن مالكو سعيد بن حبيره وعمار ياسر و خزيمه بن ثابت و ام سلمه و عسابته و جماعت بسيار بودند بعضي از ایثان موامنند و بعضی منافق بدین چند نفر اکتفا نموده.

مهم أبوعين وعوجا فامن الليثون شباه ومزافنا بعبن فأوجا اذبوس عال تسؤعن ويراز وعوجا المتجوفرا بشرا الإيكت عند وسولا غدة لذاخرا ويتاق عاقدانه خايدان مانهن بؤنان طيغ بالواحة لعبن وتتكيفا لوقاتهن من الكافرات كوتتي يمك من والمنظامة والمن والمنظمة المنظمة المنظمة والمنظمة المناهمة المنطقة والمناطقة المنطقة والمنطقة والمن المناكبية وبناجها أخنآه مهواللثا إدينكون فازقاباك التطابليت والجاء كالأجم سننفخ فتزس مرمنوة واقتلى ئەغەم كەخلاتىخە الىكەرىتى دىدا ئەمھارىكا قىلەك ئەسلۈمىن ھەلدىما ئوللىنىڭ ئىڭا ئەندارىلى ئاغا ئىڭ خىڭ مۇن. مەمئارى خەملەنلى لىرىلى تاراخ ئۇخالىدا قاقا ئەرلىدىكا رائىقىيەس، ئانغاندا ئەسىدەرى دائالىسلىدىك دائالىسلىدىك د العيم من للنائذ الفسلة بسعوضه فالابوقاده كينت وسولاة والمشارات تتأ اختها خانه المعشرة فالتفايين ا المستن أوميلهن تتك وكافرا تزوا فالاعتلان تناويا والمناها والفالا وتنابذ إمرا يداعي المستنها المهاولله ويقرعها الماق ولاكم إنهم منيذا إلهاء وكالأمادون شاجها بمخاطئ فالتذاله فالمالته يستضير كالأماما وشلوه الانزعزاد معها المدويط تكابل فيذما ويرناالك لتأمنوا وميتنا فانخ وموسيها فرا شارل فالمدالوسوس وعوا لنامق ذالعالدج فأق منتا لنعقين عبل لوالث بننوة أنزليج فالأدب بأن باسترابا وتعال وأمتزاب عؤلامكن ڞۺڸ؞ڟڸۮۼٵڟۊڟٷٷٷٳۻٳڿٵڋڔڿٵڟٷۅڽڶڔۼڋٳٳۺڷۮۏۏڵڟۮڡؿۏۮڵڟۘڛڮٷڿۮڒٵڡٷڟٷٷٷٵڰ ٷڞڽٵؿٷۼٷڂٟٷڎڞڰٷٷٳٷۺڿػؠڮڕۺڮڶڵٷۻٵٷٷڞٷڰڶڟٷٷڰٷٷڰڮڒڒڎۻ؆ڰڋۼڝۺڮڮۮڶڰ ويقا تأتي في واسلاك كريا شارية الكونيل ميزول ترتبل المان ووالمانا واستشروكا وتدكم بينولان والإناس واوتها تشاعته وجلامتان فالمخاص مستامة كالمتحادث ويتعافز فالوث لمنتام إطالية بتناكانا الزاط فالمتراسم يتماكث الماليين عن والعِلَاكِ مَنْ المَامِنِ وَهِ وَالْكُلِّلُوا مَعْهِ وَالْكُلِيْنِي وَالْكُلِيدِي الْمُعْلِينِ اللَّهِ والعائل برم فدوم ووبالانان فالنابي والافالها والرشها الناسدانة واليؤوالان والمنااز وعرناوج العنبال فالانزين ومؤلا الإزاخ الشفيذ الذين تناهده أوتها للذا وإخاراك بالضوافطا مريسان بمتك فالأو فالصف علىمان مودنا مرتاع المال فلا أنها أعامت الاطلاق ومؤلامة كأسب الالتاريق اللهورون الالرارات والمعالية فالمرادون المالية فالمالية والمالية والمالية والمرادون المنافقة في المنافقة والمرادون المنافقة والمنافقة والمنافق شدمان الدبني احل الطاب من والخالف في المناوع الطابون وتذالها ها بدار المنزوالاز لهن وسنتهز إلانون ألما السلوخ الادامن تانول والملتاث كأنا ووزي وتأرقهم للذا المام يهمان الماروزيون تؤكوا لشامت المدون كنا المسارا أتذعو الهوا للأنسرا لتنتاك والما المنترف لازعن باوالاول والنان والتالك والأجود شاسا كواس وابن المودس ترقيقوا فأو مرود المراجع المراجع المراجع المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة ا والمناوية والمناف والمناف والمنافرية المعارث فقاءه تصادياتها المنادب فاؤه الفال المنافئ الأول إزاق الصل والتأفية إلى والإداران المال ومنواريات والعاشان والمنتاق والمنتان والعنون والمتوارية والمتوارد المال والماران والمال الكرار بالمؤون مناخ فلناج المتناوعان وفالمقاشن كالمايمن لنظاجات فالماع أباغ المناج المتاوية والصابي المتعادلان وأالمقامة والإمله والذان المالات الإسلافي والأفاد وترواف والمستناء الدوادا قَعْ الْمُعَالَيْنِ يَعْرُونُ مِلْهُ لِمَا مَا إِسِينَ مِنْ الْمُعَالِمِينَ إِنَّا مِلْ مُقَالِمًا مُؤَلِّمَ و ي المارك المنظمة المنظ ويتنظم المنظمة والكندونها فالمراوي ليها كالمعارة والمادي والمادي والمادي والمادي المادي المادي المادي المادي و ال في قد ويؤدنا بالصارتيون الكونونيدون والإنقاب ما تكون سكن من خلاف وسنتام وسيامك والدعال المراوسين 4 من فالعام والاستراخ على مناوس والمراوسين والمروسين والماستين الأوان تا برازم الثان المالين ومؤنا الرايسية

بحارالانوار جلد جسم از علامه سيد البشر الانضل محمد باقر مجلس (ميارهوي صدى)

از الرخم الدي في الآن بها الآن بها المساورين. المثن المساورين الم

عادي والمستنب والمستان والمراد والمرافع والمناول المناطق المال والمناط والمستناء والمستان والمناطق والمالة والمناطقة يبعل غاسق والبلص للافتقية وسبسن وتصفنا البلس فالسلامة ميثولين بروعه فاالانزار ومبيلها ألزمان ولاستعاص الميل والمؤرج بالمسترسين المديد والمؤكزة والخاف الإمها إجهائه بالشار ومالي فعال م ينعون بالمراك والمالية المراك والم المراكزة المسترسين المراكزة والمراكزة الإمهاء بالشار ومالي فعال م ينعون بالمراكزة والمالية المراكزة الم وكانتها يهينه وماستان ماسالودك والمعلونا واكال كوداد فأنالا بمرتوى وموثه والكادوسال وبها بريال والمدمنور وكان وابال يتكلف والمراكز بالمراب ويساوين والكان الموضوع ليتوكون المداع المال شفواعل واكان المتكان المترك وكالمحاري والليفة فالدواديوس ومالانونا أطريا والحاف بالمالي باست والكروايين كوارية فواعلونا والموكان أيمكم ومأميلون ومرس والعنفاء كالهرع المراحان الوصل كالفاس بالمينون إسداء للؤلد يعيدوا المواج فاللاووس البروا تفاح والعق وللتأل لخدوا لأخ إصالته ينهم من كريشهرون والدوال مندكة والإنباع بين كواكون جاع تأصال إلياب فيه صواح بالنامول عيشاري التكراسوه الذكان علايوالنكان ماكل سوينع حذاون من المشاالعكيف تغامل اعتداء والتابيث مبالماتعنان اكان مواميلية الدمج من الإنكار مواجه الشاعل المسارك المرابع الموادات والمداوية والمادة والمواجه والمسروط والمرابع الماديون م مَّنِين سِراصِلْهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ وَالْمَعِينَ عَلَى مِنْ الْمَعْلِمُ وَمِنْ الْمَعْلِمُ وَالْمَعْلِ ويالها لاصلاحا بالاسداد وما يتأكنها الإيجامات غليان مِن الكيامة كانت بالتأليات والعام وعنده إعادت والوائد لمعا حرجونس واصل مساله شنانوين واوياش للدونهمين ببيلانت فيكرا كالدواوة كالرياس لمدون وجوءا العدابوا بهأبوي ويوكز والمالية وعثيهم معاداته جاويهم بنزاعوان العنشوب كالماؤال بالمنكاوم بي المحاسنة كان والمنظيل والكانب والسنة مجالة يتجا اناصابيلهنونالتلام فالامارة البغ ميزي وإفكاع مواجه وتناغي المناف عثاره لاشك بجريا ومف وسع والهرامة متنا مشنئ وخالا ويترووا لبأعن على النويس الشكر أحربان وكمينة والنع والمشالكا تبواغ وثالثة بيم يكادحة الإلاد والماتي وجراء خلوجعان بتهولا إمزاد أوكيب كرمليع للعم تالنكره العبرها اجا الانشذا الاالها بوده والاساده وباحا يستبدوهم أمكر وشكارا أولمير المدعة كالمداع المستواة بالمجالسين والمساق والساوة فالماس الوشيق باليخاري كالأوطال فالمناه الموال عاوينا المدونة الاندليا في والمقاوم والمراوا والمعاورة والمساورة والمناورة المتعارض والمارة والمعارض والمراوا والمراوات ومعلنا يحطرن العامرين كالتبريات أشياعل نبرا شاركت كالكون كمدنان حوالن وأام أمرن الدخذا ولمدنوس لوح بحافال ارتراخ والمستراد والمستان المتناطق المستران والمتناطق والمستراد والمستراد والمستراد والمتناطق والمتناط والمتناطق والمتناطق والمتناطق والمتناطق والمتناطق والمتناط والمتناطق والمتناط والمتناطق والمتناطق والمتناطق والمتناط والمتناط والمتاط والمتا وتعري ويوده وسلبت المارية والمارية والمارية والمارية والمارية والمارية والمدار المدارة والمرابعة والمرابعة والمرابعة على تكروك ليتعلق اساميذ المنفع والانهاء الوجل لاالثناق الانتها والناسق وينسوه العليم والشاف يجافون عربه واعتذال كاكسال بالكافع وصيعتكي على المراح ويهن عليكة في مشاوك والرائين وهاي الدين والمراوان والكارم والكارم وكالمعامل عادة فق وتتعاقبان والمراق والمرافز المنافز والمساب فالمناقا فولالسابل كيف بالأنابط المؤوج مقوع ومرافزة المتحاجرون واصلاوالي فبأع علاما المريكين مهنواء منسومة الكالامت وميهما فأكاف مفاهنة وسع الارتام أوكل مشترة العارفة كي الإعالة من عد والفسنة في إن إلى ولعب الاستين بساء الاستاجلان تا الشهرة الرياوعب وادوارة بالمام المزيد المن المراكز المراحلة مانع استان سرير بالبيدان إنساك والعابد والإرابال المتعاقب ومتمال والمتعالب المدعون النبادان المراك المعارب مهدنناه أخيشه لديون بزائب تدوابه كاحدان وليلوه فلابوا فاصيالا الإجاء فكل ودائه والمناه وبالأخاديم ملايانان وادنا الاجآع بشده بسيء سلزة مجدالسيشه ووجودارة ألدعوه كلاحا كالعاداتها منوابتاي ملتو فالبنسرة للبوسرة وكالعهاسوا بالوجا والأ المار عان ويود ما والمالي والموالية المالية ال اسامهم لوعيشه كالعروة والعاعل الاختاران والمتوارة تثب بتلازا الاختار الوالدي الأيثاري المديعل مهاسوة الإيلاماة بلي على كعزج وعفائهم ووجورج والإزجون بالنفئ ليتزنا خباره واحتارقان عرفهم واحوث يدعة المتولية لمطر كالمدين ألدنا كالأثام الوينين وفالما وللمشاك اسكوانا الله ولهم ومنوه عروا فالحرم والتحافظ أنهم أعادت وعدت سؤكير وكالصفار والراكم لايكروا لات મંટેનાં જી ના નિવાન અને ના માને કે પ્રાપ્ત કરી કે માને માને કરી છે. તે કે માને માને કરી તે કે માને માને કરી ત اجائيك الواريس حليا للذاء للوسول وللمالة عالي فأرواؤها ولتأحل بالدونون والإنا المديدي والانوق والمصعط يوالديم أوثابا غالك فيفارنان والمقال فالعارات أوالدين يودون السوسواديس إستال بكرا وتراوا عوايم سالم وسأوح ليابوذ عافل فالانز



علامات ظهور الله عار تدار جلي من اران - ١٢٥-بحار الاتوار يزجله ومم ميداني اولكاديكه قاءم بآن ابندا ميكند چيست عرض كردم نميدانم فرمود ايندو نفر را يعني ابوبكر وعمر دا در حالتينكه ترو تازم اند ازقبر بيرون ميآورد و ميسوزاند و خاكسترشانوا بياد ميدهد ومسجد وسولخدا الماشكارا برهم مبزند بعد از آنفرمودكه وسولخدا فرمورهكه ابن مسجد عریشی است مانند عریش موسی 🎏 و ا نجا دریست از چوب علف ساخته میشود واز آنبالاچیق تمعر ميكنند سيد على بن عبدالحميد ذكر نموده كه دبوار مسجد رسول خدا تشفيل از سمت یشرو اذ کل بود. و از سایر اطراف از شاخهای درخت خرما وباسناد خود از اسحق بن عماد او از صادق ﷺ روایتکرد. که آ تحضرت فرمود چون قائم ﷺ قبام میکند بر میخیزد برای اینکه خراب کند دیواری دا که در بالای قبر رسول خدا است ناگاه خدای تعالی یاد تثدی وصاعقهها ورعدها برميانكيزاند حتىخلابق كويندكهاينحادته براي خراب نمودن ايندبواداست پسازمعجزه آنحشرات از سرش متغرق وبراكنده ميشوند حتى احدى از ايشان در خدمتش نميماند پس آن حضرت خود کانمك بدست گیرد دادلكسي ميباشدكه كلنك بانديوار ميزند بعد اذ آن اصحابش چون می بینندکه آ نحضرت تحود کانك بدست كرفته میزند بخدمتش برمیگردند پس در آنردز تضلته وزبادتي بعضي ازايشان بربعضي ديكربقدر سبقت وييشي نمودن ايشان ميشود دربر كشتن پخدمت ادیعتی هرکهٔ بیشتر بخدمتش مراجمت کند افضل است از آنکه بعد از اد مراجعت مینماید پس آندیوار را خراب میکنند بعد از آن آنحضرت ایشان را یعنی ابوبکر وعمروا با بدنهای تروتاذ. از قبر بیرون میاورد وبایشان لعنت میکند و ازایشان تبری مینماید و ایشان را بدار میکشد بعد از آن از دار پائین میآورد ومیسوزاند خاکسترشانرا ببادمیدهد. و باسناد خرد از صادق ﷺ روایت تموده که آ نحضرت فرمود قایم ﷺ هفت سال خلافت میکند آن هفت مال هفتاد سال است از این سالهای شما و اذ آنحضرت روایت نموده که آنحضرت فرمودگویا قام ﷺ واسحاب اودا در أجف كوفه مي بينم كوبا درسرهايشان مرغ ابستاد. يعني بآرام ووقار هستند توشه و ذخير. شان تمام شده ولباسهايشان كهنه كرديد. وكثرت سجودٍ ﴿رُبِّيشانيهايشان جاکرده ایشان در شبها مانند راهبانان کویا دلهایشان یارهای آهنست بهر مرد از ایشان قوت چهل مرد داد. میشود وهیج یکرا ازایشان بقتل نغیرساند مکرکافر یا منافق وایشان را خدای تمالی در کتاب عزیز خود با توسم یعنی بافهم وادراك و ذكاوت متصف گردانید. چتانچه فرمود ء إن في ذلك لايات للمتوسمين • وباسناد خود تابكتاب فضل بن شاذان ادرام حديث،ابعيدالله إبن سنانكرده ادارْصادق للجَيِّئُ دواينكردهكه آنحضرت فرمود قائم للجَيِّئُ اذخلايق بارة دا بقنل سرساند تا اینکه بیازار میرسد و در آ نحال مردی از اولاد پدرش بخدمتش عرض میکند که تو

غه بن سنان او از صادَّق للكِنُّمُ او از بدرش باترنُّكِنِّهُ حديث اوح رواينكر دمكه محمد در آخر زمان غروج میکند درحالتیکه درسرش عسامهٔ مفیدی میباشد که آنتاب براد سایه میاندازد و بازبان فسيح تدائي ميرسدينوعيكه همهجن وانس واهل مشرق ومفرب آفرا ميشوند كهاينمرد مهدي آل عِمْ ﷺ است زمین را براز عدل میکرداند چنانچه پر ازجود کردرد. شیخ صدوق در كتابكمال المدين وعيون اخبار رضا كلكة و إمالي لمز عطار او از بدرتن اواذابن عبدالجبار إواز غلى بن زياد ازدى اد از ابان بن عثمان اواز تمالي او ازعلى بن-سين اواز بدرس او از جاش (ع) ووایتکرد. که رسولخدا فرمود که اتمه که بعد از منند دوازره نفرند اول ایشان یا علی تونی و آغرایشان قانسی استکه خداینمالی بالاد مشرق و مغرب زمین وا با اد فنح خواهد کرد شیخ صدوق دركتاب كمال الدين و عبون اخباد رضا الله الز طالغاني اداز عمَّل بن همام ارازاحمدبن مابند اد از احمد بن جلال ادازابن ابی عمیراواز منها او ازسادق اللی اداز بصوش 🚌 ایسان ازرسولنمدان التالي والتكرده اندكه أنحضرت قرمودكه دروةتيكه خدايتمالي مراباسمان برديمن وحي فرمود حديثرا ذكر نمود تا ايتجاكه انعضرت فرمودكه سراز سجده برداشتم ناكاه انواد مة دسه على وفاطمه وحسن وحسين وعلى بن النحسين و غله بن على وجعفر بن غام و موسى بن چمفر و علی بن موسی و غمّل بن علی و علی بن غمّل و حسن بن علی وحجة بن حسن قاتم (ع) را ربعم وتور حجة بن حسن را ردميان أيشان ربدم كوياكه أومانند ستار. دري بود عرضكردم که ای برورد کمار من ایشان کمیانند قرمود امامانند بعد از تو واین قائم بجایم کسی استکه حلال مرا حلال وحرام مرا حرام میکرداند و با او از دشمنان خود انتقام میکشم و این باعث رسیم استراست دوستان من میباشد و اوست کسیکه بدلهای شیمیان که از ظلم ظالمان و منکران و کافران مجروح شده شفا میبخشد و لات و عزی را یعنی ایوبکر وعمر را با بدن ترونازه اذقبر بيرون ميآدود و ميسوزاند بس در آنوقت خلايق بسبب ابشان فننه بربا ميكننه كه ازفتنه كوساله وسامري شديد تر ميباشد ـ عمل بن ابراهيم در كتاب النيبه با استادكذشته درباب نس بردوازده لمام از امبرالمؤمنين الآ از وسول خدا ﷺ رواية كرد،كه آنمىشرت فرمودكه نام آخرين انممه للهمنت خروجه يكتعوزمين دابراز عدلم يكردانه جنانيه براز ظلم وجور كرديد ومال يرنز واومانند يمرمن بسياد ميباشتخر مردى كع يتحدمتش ميآيد وحيكو يديامهدى يدن عطايغر ماميغر حايدك بكيريس عرچه که میدواهد آنحضر تحیدهد.شیخ عجه بنعلی خزاز در کتاب کفایه باسنادسایت درباب مذکور ازابن عياس اداذ وسولخدا درايت نمودمكه آ تحضرت فرمود يسرنهمين ازادلاد حسين إلا كعقائم اهل بیت من و مهدی امت منست در شمایل و افعالش شبیه ترین خلایق است بمن هر آینه بعد از

یجہ بن سنان او از صادق گلتیگیا او از پدرتی ہاقرنگیگیا حدیث لوح روایتکردہ کہ جےجد در آ خر زمان خروج ميكند درحالتيكه درسرش عمامة مغيدي بيباشد كهآفتاب براز سايه مياندازد و بازبان فسيح ندائي ميرمدبنوعيكه همهجن وانس واهلمشرق ومغرب آنرا ميشوندكه ايتمرد مودي آل غله ﷺ است زمین را براز عدل میکرداند چنانچه پر ازجود کردید. شیخ صدوق در كنابكمال الدين وعيون اخبار رمّا ﷺ و امالي از عطار او ازبدرش ادازابن عبدالجبار ادارُ - غدین زیاد ازدی اد از ایان بن عثمان اواز تمالی او ازعلی،نحسین اواز پدرش او از جنش (ع) روایتکرد. که رسولخدا فرمود که اتمه که بعد از منند دوازد. نفرند اول ایشان یا علی توئی و آخرایشان قائمی استکه خدایتعالی بلاد مشرق و مغرب زمین را با او فتح خواهد کرد شبخ حدوق وركتاب كمال اللدين و عيون اخيار رضا عُلَيْتُكُمُّ إِزْ طَالْقَانِي اوَازْ عَمْلُ بِنْ همام أُوازْ احمدين حابند او از احمد بن هلال اوازاین ابی عمیراواز مفضل او ازصادق تُلَقِّكُمُ اواز پدوش ﷺ ایشان ازرسولندا تكالتكاللة روايتكرده اندكه آنحضرت فرمودكه دروقتيكه تحدايتعالى مرابآسمان برديمن وحبي فرمود حديثرا ذكر نمود تا ايتجاكه آتحضرت فرمودكه سراز سجده برداشتم ناكاء انواد متدسه على وقاطمه وحسن وحسين وعلى بن الحسين و غمل بن على وجعفر بن غمله و موسى بن چمهر و علی بن موسی و څخه بن علی و علی بن څله و حسن بن علی وحجة بن حسن قاتم (ع) را دبدم وتور حجة بن حسن را درمبان ايشان دبدم كوياكه اومانند ستار. دُري بود عرشكردم که ای پروردگار من ایشان کیانند قرمود امامانند بعد از تو داین قاتم بایش کسی استکه حلال مرا حلال وحرام مرا حرام ميكرداند و با او از دشمنان خود انتقام ميكشم و اين باعث وسبب استراحت دوستان من میباشد و اوستکسیکه بدلهای شیعیان که از ظلم ظالمان و منکران و کافران مجروح شده شقا میهخشد و لات و عزی وا یعنی ایوبکر وعمر وا یا بدن تروتازه اذقیر بيرون مپآورد و ميسوزاند پس در آنوقت خلابق بسبب ايشان فننه بريا ميکنندکه ازفننه کوساله وسامري شديد تر ميباشد \_ على بن ابراهيم در كتاب الغيبه با اعتادكذشته درباب نص برفوازده امام از امیرالمؤمنین او از وسول خدا تیخیمان روایتکرد.که آنحضرت فرمودکه نام آخرین ایمه عاممتست خروج ميكندوز مين داير ازعدل ميكر داند چنانچه پر از ظلم وجور كر ديده و مال يدنز داو مانند خرءن بسيادميباشدهر مردىكه بخدمتش ميآيد وميكو بديامهدى بمنعطا بقرماميقرمايدكه بكيريس هرچه که میخواهد آنحضرتمیدهد.شیخ عمل بنعلی خزازدر کتاب کفایه باسنادسابق دریاب مذکور ازابنءباس اواذ وسولخدادوايت نموده كه آنحضرت قرمود يسرنهمين ازادلادحسين عهج كعقائم اهل یت من و مهدی امت منست در شمایل و افعالش شبیه ترین خلایق است بمن هر آینه بعد از

## ارالانوار)))

الجهابة الذعاوخ فنامسا للشالة تانباعلا سرويؤ ولناعضاج لبعين فيافيه كالياسد من أصلاح خان أولا ويكري وستلالة وطئ وستديثان مولحكلمه عملاني سنوس وينسا والشاري والكالمه واصليت امالاطهان الذبن إمرا ويناع فالتواليا فأ وهم بينوس بخناج م يدى كل ناسوارامه أمما لعب منامواليلدالناس بناا يناف وزنا الفعامي الناف المحفرات استفاد البين فكالمآنون شوالمناه والانتذالة إلي تحالك فتحوب أفرون تعاوت العن وعل منايا الأشاح وصاده على كفاكرا والغ مغائج لأسأله والخا الانكاروموصة تماعلى أقص كالجؤد والفالم وانبغ والعدادان على تمة الإبندواصل بنسية المارسلين بدودة المرصد والأاحر المرتبطية لبعبين ويؤونني كعزالمناحبين والمزاوي والخفارتيبين الفلانزم لصاحا والنازيين فعامن تعزه أواعوانهم والمحتبات وساف مزالتا كيميخ اطاسيلين والمادين الذين أف ورفن كان تبلهم والتفالين وحاديوا البرالي بنين سلواذا وتسعلية موعل وكادوا والطاجري وانكروا عقدوح ونسج على لغالبة وصلع ينه فلالعنزمات وما محفه أوريان وال بعض لمعدوم بن ولانه وبين والتحالية الناسبين معلم كرا جبع والتعالى الما ولوينفه أواليكه ألما ومواليوس غرائم قراب طاله ؤل بنهائ في أوالانتهاء ونهامه الأنسني أنان ذلك أيكن بركتات وزاعك الأراب والمنافقة المعالمة بالالمنتاب والانهام القالوي السواب وأيسسنس انتاج الانتاب والانتاب سواله على الدولان سبب فيفلوان يجيعه بتهم لمبع تلميزهم والأم وارنعا ذعرع التبن آكانيات الأنزا شتدته المؤرث الببتن خلواين يجبل تزينا فيرة التسائل فة كالطاف الاستية الأوقب مان غِيل ليسته الفرته بالمان وتن عَيْد المستة الشريخ بال الاستعالى الداخيم السنون ٷٵٚۅٙۺۜڰؙٷٳڷڡۧؿڽٙۄٳڎٚٳڐڎٙؽؙڰػڔٛڽٛ؞ڐؠڡۜٵۼڗڂ؈ؙڡۛڝۺڲڽۨ؇ۛڛڹڗۺۺؘڮۄۮۺۮۑڡٲڎؠڔڵۼٳۺ۠ڔڶۺڗ؋؈ٵڎۺڒؗٳڎ ؿٵ؇ڐڣڹ؋ڵٲڛڵڿٵ۩ڗڮڹڗڰ؇ۺڹػڶؠڣؿڵٳ؇ڎؙڂٲڽ؋؈ٳڶؠٳڎڞٵ؇ۻڂۺؿؽٵڵڿػٵؠڮ؞ڷٷۼ؈ٵڷۺڿٷڶۄڰؠۄٮٲۅٷڮ جمعه وسنره من المدواب وعنه جالو وارده الى ماكنة وله نفال تشياع ويمين وتهدرا مؤلَّه مقالى والمعتان فالكراك في المعالية والما والمالة وا الاخلافان ومواب والشعة بدحا فراب وعل لوب ومواحل العب وأعوا شااوح يسائبا حامز الترفاعي سينكم بالمتمالي للمثال التم فتروه المارتك مدة الانترس الفتلال والاولداد والنفرق مطابل وسان واللائم السالفار ل بن بالدعن فأه كالوع . النضاع ليخليمه عن جيدة بي ملاك والنوي سائك للمان ل مولاً لله على المان بن الراب من المراب المراب ا فرقة مقالمان بعون يزفي والخنالعرف فهزوان انتف سلفاق عالطة بمن وسبعين أواها عثالمت اسعدى شبعون وأنخالت فالزالوالجانح المقدس للطالمة في إلى الماعة إلى عند إلياعة في المانشة والمناعة إحداد المناعة والمعدد عن والبقى على الله عليه الشرة الكالقات معلقة والمؤن تسلطاع ومتى من والبرك إعرابي الناك الكاد: وولالا سالة معليتراله مول خواسات المرابي الما ويبعين كماسينون تنان لنارو واسلاء إلات والفرانا تاعيش كالننابن وسبعين فرفزاسك وسعون فلاننارووا

ڴٵڽٵؿۼڵڿٷٷڎڶڮڛڿ؋ؠڎؙۺڰڮؿ؈ٳڎٳڎڷٵڐڟٷۼڲٷۺؠٷڿڿؠٷڶ؈ۺ؞ڂڎ؈ٷ؞ٷڒؽؙؙۯڽۼڎ ڎٷڿۅڵۺػٵڶڰٷڶڰڰۺڶڋٳؙۺڮۼڰڟڟڹڶۺٳڎؠٷڽڸڝڰڮۼۺٷ؈ٵڮۺڮٷڂڰٷڎڝڞڟٷ؞ڛؙۺؙٳڲٳڴۺ عنون الملفوالون المؤون والال مال خاصر الي شاعد والمن والمعالى والمنافع والمنافع المنافع المناف ويقل المارين والتعلق في المراجع والمسالية وعرم في المارية المارية والمراجعة والمراجعة والمواجعة معودات الدوال المعاجم وارمالكا المداد واحال الرواسة المان والمان المان والمواص والموارد in Bouldanische feiter der Angering brother with worth welcher by وهوا بالمهام ويلفيه في مالية لنواج والمعلق الموارا والمراسلة المراسلة كاعل المؤيد المراجعة والمرجعة والمرجعة والمرجعة والمناوية والمادي والمادال ووجو وعدال ويتراج والمال المالية والمراول المراول المالية والموارد المراحل المراجع والمراوية decirle and original manifest the property the light of the better لوي ن وسلد خاد علوم بالا يتر علام عند الوالمدارة على والدول الاحتلام والاون على موسيال لرم وعليها و أعالي والمشاج والمتالي المتعالي المناع المتعالي المناب المتاب المتعالية والمتعالية المتعالية الم صنال تبال ويولين التواعدان ومعودين مال والانسكر يصادان كان مدالون كران عرار المراسا والان ينعالك كشرع والمالك والمراجع والمالة والمراجع والمالك المراجع والمراجع وا المستلاد والارتفاء المسترا المستراد المستراد والمركوب المستراء والاستراقية عليم لما ما المارة المراجعة المالان من حواكم النب وجن عادة في المائلة المراجعة والمناف والمراجعة المراجع والمطالب المخطورة والمراجعة وا وعوافيك والسيعة ميساك والتاسان المناش والداري والدام يادي ويسال ميدوي ويدوا المسارة والتراسية والمرابع والم والمرابع والمرابع والمرابع والمرابع والمرابع والمرابع والمراب والمنافر والمراب والمراب والمراب المستخدم والمتراب المراب المسترية المسترية المسترية المناطقة ويرسيس المستركة وي المستوليد ويلام المسترية المسترية المسترية المسترية الم المسترية المسترية المسترية المسترية المسترية المسترية والمسترية ويالي والمنافئ فليطول الكيشير والمناب التاران والمتاب بعلي أستطيا والمدين والأوار والمراد والمتاران والمتا activity in the second property of the second مالون الماليان المالية المالية والمالية والمالية المالية والمالية والمالية والمالية والمالية والمالية المالية المريان والماري المرادي المرادي المرادي المرادية والمرادية والمراد المرواد المراج المراس المراج ا مع إن من المديدة الماكم والماكم المراجع المعدوم الماكم المراد المراد الماكم المراد الم مريان وسلاليار والالتكالا والمعلوع والانهار وموالك المتهز يات على الدالا الصوران ويرايا والتوانيان وتواعد واست والمان لد المعالم ومن ما محال المناور والتراق والماني المناور الإيلام المناور والمناور والمانية مها والمستدراء وعواء والماله المالية وشجود ليا فدومان والمها ألام أياحو وأوز تحالم والبري والموطئة بالمارة والانعالي تتناعيها المتسال الشيئوا والرساوي سعادة ويتا العادمات بشرعة والمرا من موشد واستاد من العادية بواخوي سلك من التواجد يشير كم الشهل مان الكالأعال بالسناء فكوالاسفام الكان وغلاما أم ويكومانك التعالم سنة المناشدة للمسلك في التعادية على عالية مشاكر وجاء سارت عبر كالوازي الإنتار المعواركود رمانه وروانان واجراليش عوادة والارمواسار بستمالية طعمانو ويذواو مالتنو و بالحائلين المتعافي والمعرف والمار والمتعاقب المتعاقب المتعاقب والمتعاقب والمتعاقب والمتعاقبة والمت



كوني اورب كيس ك ايسانيس قبرون کی طریف دیوایس کھمولی جائیں گی نقبات فرائي كے كمودوا ومان كونكالولية إلى ے کمودل کے مبحد کم بہنے جالی گے، تروازہ نیکا ہے جائیں گئے اصلی حالت ہیں ہرں گے کفن آ ارمیے مائیں گے ، بہت یے باسیدہ ورخت دیشکا دینے کا عمریں گے ، درکانے کے بعد درخت بڑا برجائ اور ليل سے اگ شاغيں بندسو جائیں کی ان کے مانے والے کسی کے خدالی متم يشرف بتى ہے ہم ان مجست اورولارت كالباب وكنه ادائه كدرارهي س ول مِن ان کی مبت جوتی وه ، کرانمی زارت كرين ميك مبدى عليالسام فطوق اعفان موكا بتخض ربول الأيساح كرماتيسول كودوست رکمتا ہے وہ اکب فریٹ ہوجائے مفوق وو حصون میں بٹ جائے گی ،اکی انٹے واسے ووسردرز ماشته واسد، مب کاتلیرالسلام ان کے وہ ستوں ریم نے گادن سے بیزادی کو وه كبير عربزاري نسركت م ان الدين من كوريس كن ودون لا كالياك جی آپ کے نزو کی ان کی یہ قدر ہے مم یران کی فشیات ظام و مکی ت

ينستب وايحينو أعثما وانبشؤها فيتنجنون بآثيد ختَّى يَصِيُوْأَ إِلَيْهُمِا لِحُثْرَجُانِ تكفنير طرببي ككوريتها فيكيثث غنهما اكغامها وياشر برنيبه باعلى كفخة يَاسَبِ فِي مُحْرِةٍ فَيُعْلِيَهُ مَا غَنَيْهَا فَنَتْعِيَ التَّجَوَّةُ وَتَوْرِقَ وَتَوْلِعُ دِيُعِلُولُ مُنزِعَهَا فَيُرَقَّوُلُ الْمُزَيَّامُونَ بِّنْ ٱحْسَلَ وَلَوْ بِينَيْهَمَا حَسَلَا وُسَيِّمِ ٱلنَّرْثُ حَمَاً وَمُعَكَدُفَنَكَ بَيَهِمَا وُ وَلَامَيْتِهِمَا وُيُّفْبُو مِنَ اَخَفَىٰ مُإِنِيْ نَعْشِهِ وَلَوْمِيَّةُ مِنْ خُبَيْةِ مِنْ تَعَبَّيْهِمَا وَوَلَا يَتِيهِمَا فَيُعَسَّمُ وَيُنْ وَمُهُمَّا وَتَيْبِ وْمُفَهَّا وَيُنْشُنُونَ بِجِمَا وَيُنَادِيَ مُنَادِي أَلْمُهْرُدِي عَلَيْكِ المسُّكَةُ مُ كُلُّ مَنْ مُنْ حُبُّ صَاحِبٌ زَسُول اللهاؤ فتشفينيت فكنتاترة خاليا فيتجو ألفنن خريثية واختدعنا موال والافتر مُتَبَرِيهُ مِعْهُمَا فَيْعِرِضَ الْمُهَدِّى عُلَيْهِ المستَندَّمُ عَكِيْ أَوْلِيَ يُجِنبِا السَّجِلِءِ وَّ مِنْهِمَّا فَيْقُرُ نُونَ مُاسَهَا إِنْ آلَا رَسُولَ اللَّهِ جن مَا نَعُوا وَ مِنْهُمُّ مَا وَهَاكُذَا لَغُولُ الكوارش والمتراقع بكالك صدر الكالكة ومسأبا البابئ تيكالنآمن فتضابسكما أنائدا أإبساعنة مشهما نكث وأيثا

ہے کر جائے ہوتون کیا ہم سب مبلنے ہیں۔ حضرت نے پر دہ اٹن یا گھر کے وروازہ پر صفرت میں تشریف ولائق۔ فرایا گھر میں دکھیوم نے ایرا فرمنین علیہ السام کرمیٹھا جوا دیکھا موض کیا واقعی یا میرا فومنین میں۔ ہم گراہی ایتے بیں کر آپ انڈ تھا سے کے تیے ضیفہ میں اور آپ ایرا فومنین کے فرزنہ ہیں۔

وبر العنواني إب وه آپ ك واداك روایت کرتے بین کرمی منی می ام محد اتر میراندم کے ساتھ تھا آپ کٹر اربے تھے تب الذي إلى الكريت وكالكاده يروك المدارك في المعلى تن ورب كرفيس ارد يرب وادا فيوص كيا ايس ولى جاؤل أب في وه كام كيا حركس فينس كيابيب فيعقبات مي تيمزار بيرك دائين ائي الى مقرارے فرايا ال عابي م الالب ع كالفيس ووفاس بيت قرائے والے ... انکامے جانے ہی الہیں جهان متكاما ما كم المام كم الداوكوليس كم مك يم أول دو اور تأتي تو تاريخ كم تني بمراريخ كم به كغرا در بها يى دىمنى مي برها مرا تها اوّل مالاك اوريالبارتما-

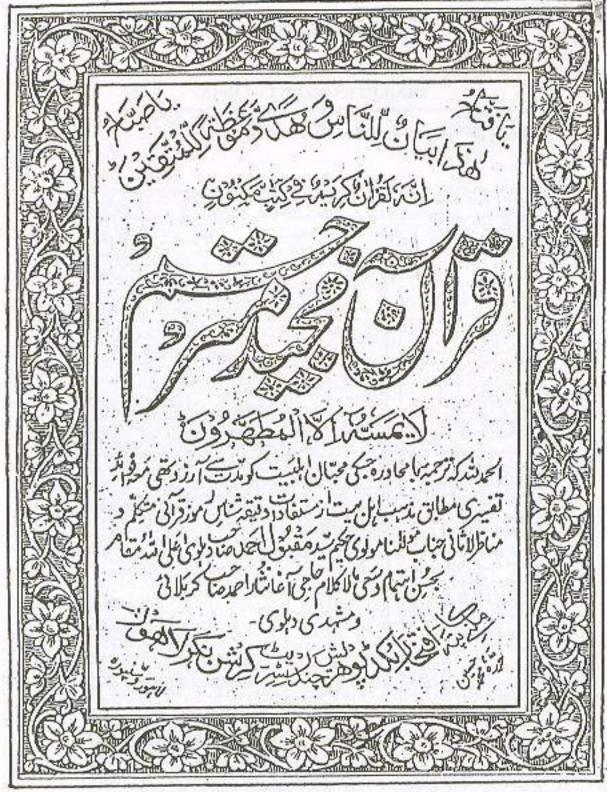
اَسَتَى گَانَ يَرَيُّنَا هَا نَقَالَ عَلَى اَعْرَفُونَ اَفِيهُ لَلْنَالَ كَلْمَا اَسْرِيْدُهُ مَثَرَ فَعَ لَهُمْ مِثَرًّا كَانَ عَلَى كِلْ بَهِيتِ مِثْمَّ مَثَالَ الْفَلْدُ وَإِن الْبَيْتِ فَتَقَلَّلُ كَا فَإِذَا الْمِبْيُولِ فَوَيِنِيْنَ وع النَّفُهُ اللَّهُ عَدَا أَصِيرًا لِمُوسِيْنَ وع ا وَلَنْهُ لَا إِنَّكَ خَيْلِهُ فَدُّ اللَّهِ مَثْلًا وَإِنَّكَ وَلَنْهُ لَا إِنَّكَ خَيْلِهُ فَدُّ اللَّهِ مَثْلًا وَإِنَّكَ وَلَا اللَّهِ مِثْلًا وَإِنَّكَ وَلَنْهُ لَا إِنَّكَ خَيْلِهُ فَدُّ اللَّهِ مَثْلًا وَإِنَّكَ الْمُؤْمِنَةُ اللَّهِ مَثْلًا وَإِنَّكَ

4 *(۵) مُروى أَب*ُوالطَّرِخُوُعَنَ إُبِيْدٍ عُنُ جَدِّعٍ إِنَّهُ كَانَ مَحَ الْبَارِيْرِعَكَيْدِالسَّكَامَ يمنى دُمْدَيْرْي الْجِارُفُوَى وُلُبَى فِيُ بِيدِهِ خَسَنَ حِصَيَاتٍ فَرَقِي بِاغْبَشَىٰنِ إِفَامُنَاحِيَتِهِ مِنَ الْجَعَزَةِ وَيَثَلُكُ مِنْ إِنْكُ فكجيثي مبثها فقكل كاحتيى جنلين الشكابذاك تنشذ لأتيك بجصياتك فِيه ٱللَّهُ مِّهَاتِ ثُمَّةً وَ مَيتَ بِعَسْنِي لَبْتُ لَ ذُهِكَ بَيْنَةٌ وَلِيُسْرَةٌ خَفَالُهُمْ يَا يَبِ أنتم إناكات في كلّ مُنتِهم كيليرج الله العَاصِفَينِ النَّاكِسُنِينِ عَضَيِينِ طَيَّيَنِ فَيْسُلِهَا بِهِ مُاهَكُالاَ يُرُاهُمُا آحُداً إِلاَّ الْحِمَامُ لَمُرَبِت أَلَا ذَكَ كَمَنْتَيْنِ وَالشَّكَىٰ شْلَاتُ إِلَانَّهُ ٱعْفَرُواَ ظُهِرُ إِلَى ثَلَا الْمُعْرِيدِ مَا الْمُ تَنَا مِالاَوْزُلُ لَاصِلَى وَامَنَ

كَنْ يُبَيْدِنِ عَبْ يَالِرُحُلْبِ

مبيد بن مسبداد حمل حمّی الم

بن شر محر شاه رسولوی الباکستانی مبسار الدرجات از فاهل الجليل محمه شريغه واں مومنین کے لئے توشی مولی - اور مَعَامُ عِجْنِبُ بِظَمُودِيْ مِ سُرُورُ کافروں کے مشرصاری . بدمؤ منين وَحَزَّى لِلْكَا فِرَينَ مفعنل - آفا ده کیا چیز موگی ؟ قَالَ ٱلْمُعْتَمَّلُ يَاسَبِيّدِي مَاصَوَ الم - مبدى عيايسان اين وادا رسول دَاكَ تَنَالَ يَرِمَعَشُرَاكَ لَلْكُانِينُ هَكُمَّا كَبْرُ التصلى الشعليه واكروهم كي قبر يرتشرلف جَدِينُ دَسُولِ اللهِ رسى فَرِيتُوْمُونَ وبن مع الأل الرائل من والن كالم يرقوم نَعْمَ يُا مُهُلِئَ ٱلْكَعْتَدِ فَيَعَوَلَ وَمَنْ فارسول الشصلى الشعليدو البرسع كاب مَعَهُ فِئَ ٱلْفَهْرِ يُقْتُونُون صَاحِبًا إِذْ وَضَجِّيمًا وگرکیس کے اے مبدی آل توامیا ہی ہے: ومُتواعْدَمُ بَهِمَا وَالْخَلَايِنَ كُلَّهُم جَبِياً رمین گرقبری کول دنوین کس کے يَنَمَعُونَ من . و . قَلَمُغَنَّ دُنِنَا ادر سنخفرت كساتمي من أيس بات كم مِنْ بُيْنِ إُ كَفِيلِ مَعَ جَدَيُ دَسُولِ السَّامِ عَلَى جانتے ہوئے فرائی کے تمام منوق می دی ہوگی الله عَكِيْدِهِ وَآلِيهِ وَعَسَى الْمُؤْمِونُوكَ كالمامون كام تبدير اللكاكر تران غُيْرِهِ كَانْيَعُولُ إِلنَّاسَ كِامُهَدِهِ قَ ٱلِلْحَدِّ كيدون بوك ون بوف والديون كاعُنَّاغِيَوْهِ كَا إِنَّهِ تَكَا وَفِنَا مِعَلَاجُهَا اورمول کے وال جوائیں کے بسری ال فریساں هَٰ إِنْ عَتَارَسُولِ اللَّهِ إِنْ إِنْ إِنْ إِنَّا لَوْجُنِّيدِ كولى اور وفن بنيس ب، وى بس كو كرادون فَيَقُولُ إِلْغَكُنَّ بَعِندَتُ لاَ بِينَاءَ خَوْجُومُ مَا المحضريج فليفداوماكي دوبروبون كيابي مِنْ تَسْبِرِهِمَا فِيخْرَجَانِ غَلَمْيْنِ كُوُّنْنِ یرات تن رتبر کنے کے بعد دوگوں میکن کا نُمْ يَنغيرِ خَلَقَتُهَا وَنُمْ مَنْتُحَبُ مُوْ مُنْهَا ان تبریے کنا نوجب قبرے تعلیم گے توان بالميفة وكين ضمعى مداك غيرهما كى لائسيى تروكازه بول كى زنك ويالك كَيَتْوَلَ مَلْ إِنْكُمْ ٱحَدُّنْيَةُولُ غُيْرِ ودست برگافرائن کے کوئی بے جران کرمانیام هُ ــذَا ٱوْلَيْتُكُ بِيهُمَا نَيُغُونَوَنَ لَا كميس كريم جانة بن كب ك أناكي تبرين فَيَوْمَ الصَّاحِبُهُ مَا ثُلَاثُكِ أَيَامِهُمُ ان وفوں كے سواكونى دفن نہيں ؟ فرمانس گ ينينز الخنبؤ فخذالناب وتغلمثال بتيت المحرني الياتفس بيريو كنه كروه وزونس وَنَيَتُنْفُ الْجُدُونَ عَنَ الْقُبْرُونِ وَلِيَّالِكُ



والمعالية والمسائل وتنابه لانتاج المنطار الوراية والمعاد المعادة والمنطارة والمنارية والمناطق الماسات ك تُؤَكُّ فَكُنْتُ فِي يَخْرِجِينَ الوَلْمِينَ فِي عِبْهِ المامِعِفُرُ صاوق ع مَقَل بِدَاكُ أَفَّاكُمُنْتِ عمرادين طان وأهان والمَيْخِ الْ وُ يَعْمَ فِي مَا مُسْلَمُ مُوجٌ مِن عمراري أَسُل أَعَالَمُنا مِنْ فَوَقِهِ مُوجٌ إِن عمرادا في فان وزير مِنْ فوقيه محاليا فَقَرَاع بتعقيبًا لَوْ يُعْتَفِي اس مع مراو معاقب رزيد اورجي أنيزك فق بن والدَّا الحرَّجة بَيْدَةُ فَيْرَ سُكُنَّ بيُرامها ما وا المتخاص محا تبازين جوا ترهيراتنا قرافلجمد 10 والأرشال وأواقت والمترافة فيتنقل الظَّمْ انْ مَاءً مُحَتِّي ذَاجًا إِنْهَ أَمْرِ يَحِينُ شَيْنًا وَوَجَرَا لِلَّهُ وملاة ك فكورّا اس عدي عليه بركائ الاولاس أكوال فيان كيتاب بما تك رب أك إس بنهاب وأكوكول ميزنس إ وزامام شوكا فعالسة وراثور وقيات بالى اسكاول ماء يه عِنْكُ فَوَفْلُهُ رِصَاً بَنْهُ وَاللَّهُ سِرَيْحُ الْحِسَابِ أَنْ أَنْ موتجاهی روشن من دوان جوسکی ا ٳ؞ڔ؞۩ڔٳڿٳؠٳڲۣڰٳؠڔڔۄٲػٳؠڔٳڔ؈ٮڮڔؽڲٳ؞ڔڗڿڹڒڡٵڔڗۄٳ ڴڟڵؠؙٳڲ۬ٷٛڮڿٟڔڵڿؠۜؿۜؽٚڎۺۿؙڡؿڂۣٞۺڹٷڗۣڎڔڝۅؙڂ جيسا كرفداية فالمائية فرمايا ب يكع فاركفت ين الديني وَ بِأَيْدُ الْمِعْدِ الْكَالْوَرِ بِي كُ بو إدائن كا وول مك ما الله الله الديم إلى مكانت بي يوكر ع مندوي بول كارك بطيرة تكراوروا إن والتن تاستا مِنْ فَوْقِةِ رَبِي إِنْ ظَلْمَتْ بِنَصْ أَفُونَ بَضِ أَذًا والم وروي من الدي المواد こういんしゅんかこしん ورج في والدينة والمعاج والدرأ مي موج يدايك الارادي جوادراً مي موج يه أيك إول بوء يورة على عائل 11 سك أينها المائن في المائن ق وَ وَكُورُهُونِي . لَأَنْسِيقِي عِن مِنا إِلَيْهِ اللَّهُ وسطرح والمرجيريال ايك كه اويرايك بول كرجب كول اينا إن فكاسف تو أسكوهي لاوكويت البعية كمهاوق عامنة ولهبته أخشك الورتريس مصريفه بوياديمه باحرياب أسوقت أك شكارنس اورمِس كه مِنْ خَدَّلُولُ مُكَاشَقُ قُرُارِ رُوسَاءُ أَسِكُ سِنْظُ كُولُ دُوشِيَّ بِوَيَ بَسِي عَنْ كَالْتُصْرِينِين موتاجيتك وتسوير ضراعت فافا المرحائ والمستن والمتركف كُنُّ مِنْ عَلِي مِنْ الْأَنْهُ وَتُنْفِعُهُ و کی اکری آسانی دیں ہیں اور زین میں ہی اور پر ایسینا کرا ڈیوا نے پر تدرے اللہ ہی گ تنبيرني من ترجنا بواميرا ومناه وَتَشْبِيعُ لَهُ وَاللَّهُ عَلِيْمُ مِكَا يَفْعَلُونَ ۞ وَلِيْهِ مُلْكُ عنقرل عارف القالما وتشرم بالي صويات ميز الدوي ورك ديدي برك إن ي = (ف وي فازا دراي بي ي توري ما عار 1151 11 E E K. L いったんかりのいい أكردو وازواك مترزي اورج كمدي كمين الشراعي وفرب واقعذ واوراً سافوكي اورزين كي إوشاب والمشابي كي ج اورايك مغرب ين جوباز وشرق مراوده رف كاي اوري يادونو مه عنادياده قال تونيداورك مداول الداروياك واكبورياي ديان دين واكدار غ でいけるいいしゃによいがっちょう ا كا ي قود الشيخ ل كوا وا ي اورم كور كا ي بان كرا ي اورك الدكود مرسى وق العالم اب اوردوا وكودى هرج بعث بعثامًا بيد ميسيار فود قبار مع تحرون من من بين بين بين الريد بين السائد بيمان بيد الدوة ألس و مرفي الق يعر بندا والدي ماكان بيدة شهد كان الآولند والآو وفدات الشهداد التي تستندا عيدة و مرساد لها و شاخسات

11721 460 جكوعلم ديا كياب وه يه جان ليس كوخي تهار س يرورد كاري كي فرف ست يويس وه أس 14.50 6 57 8 - 38.101 مقيم تك لبينجا ويث والاب خِ مُورُيكِةٍ مِنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيكُمُ السَّاعَةُ أسكى طرف وشدين وسينك بهانتك كوقياست أن كو يكايك أكسارك ون كا عذاب أن ير أجائع كا اختیار اس ون خدای کوبوگاوی ایکای این فیصل کرنگا لُوا الصِّيلِحْتِ فِي جُنَّتِ النَّعِيمِ @ اور حنوں نے نیک عمل کئے وہ تو نغبت والی جنتوں میں ہول گے كَفَرُوْا وَكُذَّ بُوْا مِا لِيتِكَا فَأُو لِذَكَ اورجنول نے کفر کیا اور بھاری آیٹوں کو جھٹھا یا ہیں اُنٹی کے نَهُمْ عَذَابٌ مُوعِيْنٌ ۞ وَالَّذِينَ هَاجَرُوْا الل كرف والا عذاب بوكا اورجنون في راو خدا ين ججرت متزلى

كرميرت ما دة وسونت على د قافر و استن ديس مي موسل گرانغان برواكم واسونت او كرد الإران د د فركس الإسران كرد ما از سكنا و نه البيات مين آدسول و لايني ق البيات مين آدسول و لايني ق المشير على في البيات به المطلب البياك به تعاليم الكرد في البيات اين البياك به تعاليم الكرد في البيات اين البياك به تعاليم المراس المالي البياك به البياك المالي الماليان كران

فِي أَن مَدُوكِي وَشِيطُانِ فِي أَنْ عُلِيانِ فِي أَنَّى

اً وزوم کائی دکوئی الاتفاقکا بی ویا- چیستیمیل اُسٹ اینے دونواکیز

الويكرو المراجع ويالية المسك فينسن

ولللهُ كَالْيَالْقِي اللَّهُ يَشَكُ مِنْ وَهِلِهِ يَرُونَيْهَا إِنْ جِوزِ زُنْكَا نَكَانَا وَإِنْ صَالَحَ

تَعَا فِي مُنكُوسَنُوخَ زَمَا دَ إِجِيسِيمِهِ أَن ودنون كَهِ بْعِينَ مِزْمِنَا وَإِجِيسِيمِهِ

يحتبكشاطفة أينتيه مطلب يؤكراته

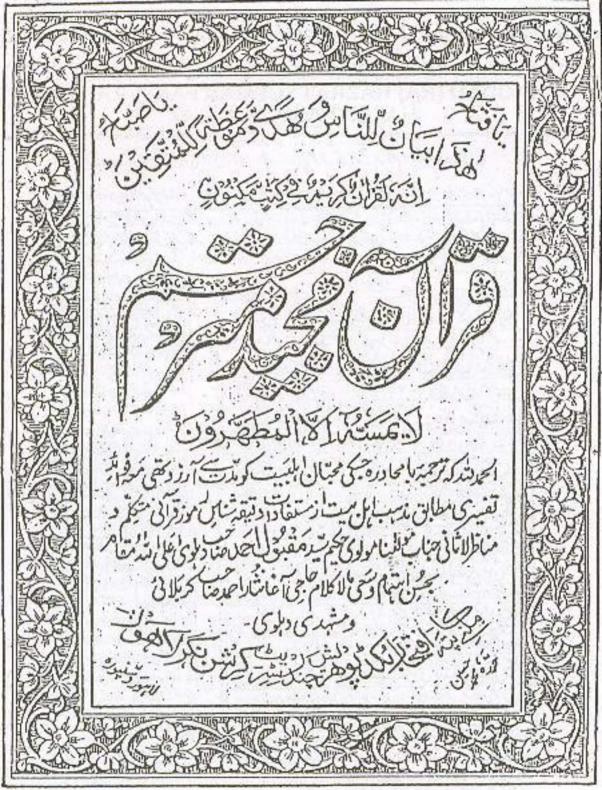
این آیژدکواسی طرح صفیود کرد دیشا برجیدید جارا مراز گومنی کی فعرت فرد آن ۱۲۰

قرحاسيه فليوسا يهركون

ہے یہ اُس نے توخق کی یا دسول اُٹ ہے۔ اورایک بکری فرج کی اورائشکا گزشت کومٹوئ کیا وابین فائی بکٹے اُگ

پرہوں لئے جب کفرٹن کے سلے دکھا آوا کھنڑٹ کے طرای اگرزوپیوا ہ فی

پنیترها شپرهنخراه ۵ دنیدیا مودده زماز که ایل اخرآن یا پنزائد حتیناکتاب اندیک دارمین بزداست اموقت تک مخالیتیت رسول خلاکے خلف دے دوراب بھی ہیں) 1 اگٹ چالفت کی ان کی الاخترائ اندر تغییر میک بھی ہیں ہو حدیثیں ایس کیت کی تغییر ير المنقول بين أن سب كاخلاصه به ب كربا لفل أب مرادب محدَّثها دت الآبالة والا الكافة عَلَى وَسُول الما الموحف ب أست مرادين جناب البرالومنين وَلاَ تَنْقَصُنُواْ لَا يُمَانَ بَدْرَتَوْ كِيْدِهَا وَقُلْجَعَلْتُمُ اللَّهَ اررایتائ دی انگری سے مرادى وكبيت رسول الله كي حل أعجز كردية كماين د ورو جي حالي كرتم الله كو انشناسى اود برابك كوأشك ورج ر رکھنا اورا کے مودت وابت أرثااورا فقعشا أوسهراوي مناس دیلی بو بین بوته تر کرد گدانداس اید و دانندر ادر تر تکونو اکالِتی نفضت و کهامِن بعدِ تو تو اندکاراً جاب اول ورا مُكْتِكُرك مراديس حضرت عجى اور البغي مراوي مسترثة لتُ وداَّيت مِن أكل عورت كى ما ندو بنو جا ما جوابية كات بولاً كو معنيوط جوجا نيك بعد تكرات مكون وارديوك يرآيت مناب الأمجين صادق كم سائض يرمعي عن تواك حدثت نے فرط یکراس میں پڑھھا ؟ العطاكرة حي كم في والمحدا بي مقدمون كو الجري مرد حيله كاسبب بنا يو داس فيال مواكدايك المن المرح من كت بول إف اللك بأمر بالقدل والإحسان كرده ووتوك وطرها بالرحاصي سوائ اسك فيس وكران إعك وولوس تسادى وَالْإِبِنَّا فِي وَى الْقُرِ لِي حَقَّاهُ ا وَلَيُكِيِّينَ فَكُمْ يُوْمَ الْقِلْمَةِ مَاكُنْتُمْ فِيْمِ تَغْتَلِفُوْرَ ومن بالياكية زيداين أبت كي قزأت بين تؤمم بون نبس برطست أخايش كرا واوج وكرام كم كرت ما كرا ما كام وردت دراؤ قامت كودن فريدي ليكن على بين اصطالب كي قرآ لَوْشَاءُ اللهُ لَجُعَلَكُمُ التَّرُوْاحِدَةٌ وَالْحِدَيْفُولَ からいけきながらですが مهاف تمولديگا دو اگر الله جهابتا لو تمكوه بک بی گرده بنا دیبا لیکن وه مس سے مهابتنا مات صفراه مَنْ يَشَا وَ وَلَيْسَ كُنَّ مَنْ نَيْسًا إِنَّ وَلَتُسْتَكُنَّ عَنَّا اله كا تنقف والريدان بعد الله كيال ها الألى والقلير في ين ية وفيق بدات ملب كريسًا وواد بصوابيًا وبدايت زياديًا وورة وورة ووري كار ك جناب المام جعفوف وق سي متقيل ۺؙۼؙۯؙڹ۞ۅؙڮٲؾؘۼۯ۫ۏ۩ڣٵؾڬ؞ٚڒڐڿڰۮ ب كرجب حكم د لايت على دين الي أطالب نازل ثبوا اورجناب رسول وبيتة بواسكى إبت فتص مزود مرة رباز يرس كياشى اورتم ابنى فتمول كو بابي كروميله كا إفدا نے مت زور کواموت سے هِ مِياشَى مِن مِنابِ الم مِعفرِصادق هَنْ مُؤلِّ ٣ عَيارُسنام بِيمِ مُعْوَلَ بِوَكَ ادْنِيَ فَلَقَدَتُ عُمْ فَعَا أَلْمَا سب على كواميرا لمومنين كذرسنام ك كون تواسح تأكيداً من ون خدايتنا هے أو وائي كو جناب وشو تعدائے أن وو تو كو تتم دولو جبي اً عثو اور على كو السشاد م عليناك يًا اجْ يَبُدُ الْمُؤْمِنِيْنَ كَكُرُ سلام كرد تَهِ ددفول خعوض كراً يا يرحكم خداك طرف سنجويا رسوّ ل الشرك طرف ع أنخفرت في فرايا مح منذا كي طرف سيمي جواعد رسول ضلك طرف سيمي - اسي به قدايتُخاسط غيد آيت تأوّل فرمانَ » . من كن لَدَّه تنت غزّ لغا تغيّر إن كا



如此是一种的大学的人们是在大学的人们的一个人的人们的 لِقْدِهِ اللَّهِ مَعْدِهِ ١١ مَعَا شِمَّا لِنَتَاسِ ٱلْمَا رُلَّوْلَ أَنَّ مَسْوَلُ مِنْوِالِكُلَّةِ فَذَ طَنَّتْ مِنْ فَيلِ الزَّيْسُلُ ٱلْأَيْنَ فَرَقَ ادْ فَيَعْلُ الْكُنْدَةُ مُ فَلِطُ ٱلنَّمَامِ كُلُّرُومِ فَيَنْ يَلْقِلِبَ عَلَى مَقِبَهُ مَا فَالْمَنْ يَجْمُوا مَلْهُ شَيْنَا وُسَيَعُ وَعِلَى أَمْ وَالْمَاعِيلُ الْمُولِ الْمُؤَمِّتُوتُ بِالصَّنَةِ وَهِ الشَّكَةِ وَمُونَ بَعَيْدُ قُلِدِي مِنْ صَنْفِيهِ واستراء عروه من الم يَعَوَّ والكابول كوفرة الله يحق تم مسيكياس م بناريخوا بوقيد تربيط وسول مي كان تن تنالوام يحيى كياس مرجاؤتكا يافتل يو الشَّكِرِيُنَ ﴿ وَمَا كَانَ لِنَفْسِلَ نُ تَمُونَ مَا كَا إِلَا مِلْ ذَي جاؤوا وترون في كرامولده اور يو تفص وين في كو جيمو الدواكا وه العادي الكفائش الزنداع عم عدو المعارق ادر War Charles Billion Will اللهِ كِلِيًّا مُؤْمِّكُ اللَّهُ وَمُنْ يُرُدُ ثُوا بَاللَّهُ مُنَّا نُؤْتِهِ لغالي شكر كؤورينها كويست بيماجها مرارد ديكا غروار بركرتني ويافعون مرر کیا بڑا ہے میں مرسکا اور جرشمن وئیا کا بدلہ جائے ہم وس کو بین يرصفات مرواكرے موسوف ادرا سے بعدمیری اولادہ اس کے ورية ادروشني أفت الدواعة الركووي على . مديح بوكئ تغنير فيآثي برجآب عُزِتُوالشِّكِرِينَ ﴿ وَكِالَبِّنِ مِّرْنَكِمْ تَتُلُّ مَعَهُ الام محمدا قرع مروى وكرابد جاب وموالدا كرسوالوش مخصول كداور اود منف مم فتركزار ولا توريق الديني الدينون الرائد بستة الصير الدين الما مرتدم محد سوال الماكد و في كوك رَيُّنُونَ كَفِيْنُ فَأَرْهُنُو الِمَا أَصَابُهُمْ فِي سَيِبْلِ للهِ في والمامليان الدور مقد أولع الله ولك كوستواج واراعاتي وباطل معیت میں اکثر احترات (دے اجراد اک را دیر رواسید کے برای زائش میکنندول فرت ويتماياكما بس وه توك بينرا يان ك يكى كا يا طاعل د إ مقالين تقوية بيت يستنك واداين ي مركبا الارد (والن ك 22) يُؤكِّون له الدائد والصيي، مركزة الموكر بالملب تطفا شريب بدارتك ك وْمَا كَانَ تَوْلِهُمُ إِلَّا انْ قَالْوَارْتِنَا اغْفِرْلُهُمَّا ذُنُوْ يَنَا لأرجرا ولانوسن كالأث الأمتر سيمعالت بوقي جنا بإمام جنو ووت ركان وأورانك قبل عصواكية فقا كالمعول يكالات والأي ووالكريما والماوك مانق عود إخت كالما الله كر وَاسْرَافَنَا فِي ٓ آمْرِنَا وَتَبَّتْ ٱثْنَا مَنَا وَانْضُمْ بَا رسول بالشائ وت عديد يا مش كالم والمؤوناك الام どのいれ あんとないこれいにかんのじらいはいはいい نس ركمتناكعه فراكب أفأين عَلَى الْقَوْمِ الْكُلْمِ الْنَكُ هُمْ اللَّهُ تُوابَ ثَّاتَ أَوْقَيْلُ الْعَلَيْنُ تُنْفِظُ بعراف في أن كر ونها كا يني ولان کر برفوت باری مدد ک أعقابك بمرارشاد فراياكه دو الل في المفرت كرموت سے ينط ذبر كعة ويا تعاد أول مشرقع بإمطلب عنية كاوى وهورش بي خدا أيرانها كالأزرمنة كروع، حاشيد صفح ١٩٣٠. مك وَمُوظٍّ فَإِلَّان السنة نيا فيؤيتها مينها ان اوكون برطس إراداً صبك ان اوث كريجيم السائية المي أنتون في احكم عدا درسول كي تروا في كروى ١٠ الله وتستجوز والتكورية ود وك يو مداك فت ك شرك دروك دريك بداد عكوان في ندواك والنبيري جيان ميان ما ال

كمثن الأسرار



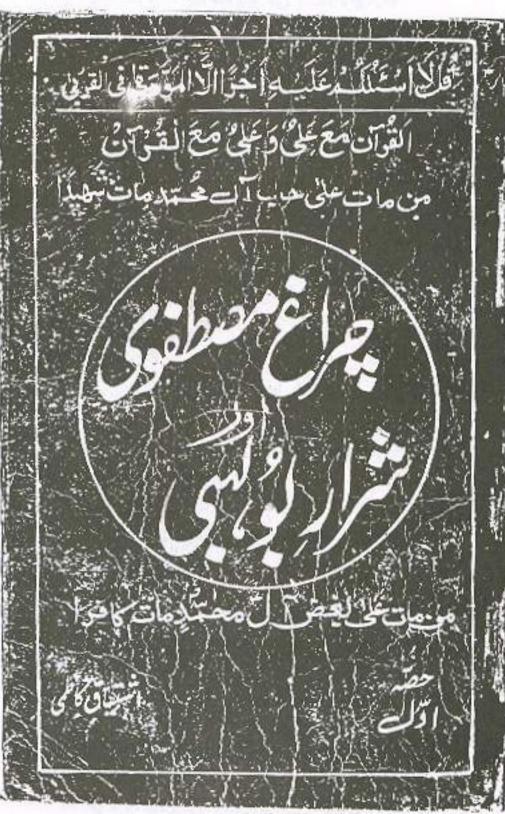
الخيخ آليف مجاركبير شواى زركنشيان الأام مع اندالورى

مخالفتهاى إنهابا گفته هاى يرفسر اسلام محتاج يك كتابست هركس بخواهد مجملى از آنرا بيند بكتاب قسول المهمه فاليف علامة يزركو ارالسيد شرف الدين العاملي رجوع كند

٤. در آنموقع كه يبغمبر خداصلي الله عليه و آله درحال احتضار ومرمل موت بود جمع کثیری درمحضرمبارکش حاضر بودند پیغمبر فرمود بیاتید برای شما یك چيزي بنويسم كه هر گزيضلالت نيفتيد عمر بن الخطاب كفت ( هجر دسول الله ) واين روايت را مورخين واصحاب حديث ازقبيل بخاري ومسلم واحمد بااختلافي دراتمظ نقل كردند وجملة كلام آتكه ابن كلزم ياره ازابن خطاب ياومسرا سادر شدهاست و تاقيامت براي مسلم نجور كغايت ميكند الحق خوب قدرداني كردند از يينسرخدا که برای از شاد و ددایت آنها آنهمه خون دل خورد وزحمت کشید انسان باشرف ديندارغ ورميداند روح مقدس ابن نورياك باجه حالي يساز شنبدن اين كلزم ازابن خطاباذاين دنيارفت وابن كلام ياوه كه ازاسل كغروزندقه ظاهر شده مخالف است باآياتي ازقر آن كريم . سورة نجم ( آية ٣ ) و ما يُنطقُ عَنِ الْهُوي إن هُوَ الْأُ وَ حَي يُوحَى عَلَّمَهُ شَدِيدًا لَنُوى - بِينمبرنطق نديكند ازروي هواي نفس كلام او نيستمكروحي خداتي كهجير ليل باخدابار تعليم ميكندر مخالف است باآية اطيمو اللة واطيموا الرسول وباآية وما آتيكم الرسول فخذوه وآية وماصاحبكم بمجنون و غير أن از آيات ديكر

تیجه سخن ما از مجموع این ماده ها مملوم شد مخالفت کردن شیخین از قرآن در این باره در حضور مسلمانان بك امر خوالی مهمی نبوده و مسلمانان نیز باداخل

رحزب خود آنها بوده و درمقسود با آنها همر اه بودند و یااگر همر اه نیودند جر تتحر فزدن رمقابل آنها که بایینسر خدارد ختر او اینطور سلوك میكر دندنداشتند و یااگر گاهی یكی آز آنها یك حرفی میزد بسخن او ارجی نمیكذاشتند و جدله گارم آنگه اگر در قر آن هم این امریاسراحت له چه ذكر میشد یاز آنها دست از مقسود خود بر نمیداشتند و



الوكمراه كراركا بيء

## مشیطان کی بیروکاردوسری میتی

مشیطان کے بعد اس کے مدسب کوسب سے پہلے تبول کوئے والا جیشن اول بنا ب حفرت الوبرین - جب حفرت ابو بکر کوئی صمارت پررولتی افروند ہوئے تو توگوں کو تعطیہ دیتے ہوئے یہ الفاؤ کے - ایک الناد کی بیروی کرو - الناز خیس کی مدد نہیں کی وہ کام دلم اور جے الناد نے ہوا بیت دی وہ مواہدت یا ب ہوا اور جے النہ نے مگراہ کیا وہ مگراہ ہوگئے - المیسنت کی کمآ یہ سے مت صدای اکر اور ترجمہ مولوی فیر عادل تدوسی صفی عدائی





ہے کو کو پیمکن ہی بنیں کہ لاکھوں کی بھیڑ ہوکہ مختلف صافات وکی فیات کے تحت اسلام لا لگ تنی رسول کی ایک چھکٹ پیکھٹے ہی تمام انسا تی کمز درفوں سے ڈوم ہوگٹ ہو۔ اس صورت حال کا ایک پہلو قرآن بھیش کرد ا ہے۔

بدؤں نے کہ ایم ایمان لاتے دلے رسول کہد دو کرتم ایمان نہیں لاتے لیکن تم دیں کہدورکری ہم اسلام لاتے ایکن تم دیں کہدورکری ہم اسلام لاتے اوراہی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل ہیں ہوا۔ دالی آئے آئے ایمان تمہارے دلوں میں داخل ہیں ہوا۔ دالی می بھی بڑا معن محالی قود مول النہ کے میہت قریب سننے گران قریب رکھنے والوں می بھی بڑا فرق نشاء کہ قوالے سننے کرمینوں نے رسول النہ کے مرحم پر مرتب ہم کی کہیں رسول کی آوا۔ پر اکا دہم میں بلندگ ایم بھی میں اندھ میں باندھ اور نہیں بلندگ ایمان جو کہو مشاہ ہے گرہ میں باندھ اللہ میں میر نہرست میں مرتبرست میں مرتبرست میں مرتبرست میں اور در ایمان ایسا در مقداد سننے۔

رمول النّه کے قرب رہنے والوں کا ایک ادرگردہ بھی تھاجی کے اپنے منھوبے تھے پی مسلمتیں تمیں لین بطا ہر تم مالت کے بردا نہنے ہوئے تھے ، اس کے مرحیل صفرت اورکر ا ادر عمری خطاب تنے برحفرت عمر کے ادب میں جاری ایک کتاب متعام عمر تناکع برمیں ہے اور اب اورکر کے بارہے میں مشیخ ستیعنڈ ٹیش خدرت ہے۔

اس کتاب میں ہم مے حضرت الوکر کے ارے میں ہے لاگ گفت کو ک ہے۔ اس گفت کو سے کمی ک ول آزار ن مقصور نہیں ، اور دل آزاری کی کوئی یات بھی نہیں ہے کہم صحابہ ک حقیقت نبایط میں ، خابخر الوکر کی کوئ وین حیثیت نہیں تھی کدان برخفین اور بے لاگ کُنگُو کرنا جُرم ہو بااس سے دین بی تفقی بدا ہو ا

تاریخ کی کومان نہیں کر آ اور معاف بھی کوں کرے اس کا آؤ کام ہی سے کہ اہی ک سچا تیوں کومیشیں کرے تاکرحال اور ستقبل سور کے آ مادیکے نے مرعلاقہ اور ہر دُورکی وہا کے سال ہوکی سچائی پیش کرنے کی کوشش کہے ۔ تاریخ کے ہرسپو برخینی ہوتی رہی ہے ہڑتھیت زیر کیے شاقی وہ ہے اور آئی رہے گا ، لہذا جا ہے اور کرکی ڈان بگرامی پرمج تھیں

#### فيخ ستينه از على أكبر شاه كراجي

(I)

ورسع باب وزيدخان مين ولااد تباب ، رس بهائى سافونريز فيك الأناب إدر تقول ممان کوممان بکاناہے اوردھوے سے گزتار کرم آناہے بھرا تھوں میں لوہے ک رسان مجرواکرا ندصاکرنینا ہے ادراسے قید نہائی س ایر ان رکڑنے کے جوڑ دیا ہے ا ہو کمرنے حرف تخت ہی حاصل کرنے کے لئے ہے دحم یا دفتیا ہوں کی سنست پرعمل تهين أيا بلكه أب مح عوى ردّيه حكم اتى بن بحن مطلق العنان بارت مون كي جلك نفراً في ب بسن مزنسر برتو أب بلاكونمان اورخكير خان ك فيل دال لكة بي -، م ن است على ستبية من منتند والول إدر معنوط دليلول كمانته بناب الوكركياك دُن كويش كيالى كوكشش ك ب مي الميد ب كريم اس حذ ك تركاياب موسمين كدانصاف ليندا وردوش فيال مارى حصرت إوبمركوكا نات كاب ہے بڑی تخبیت (بعدار ابمیار) سمجھے کی حاقت نہیں کرے گا اور نہیں کو کی دی جیت دینے پر بھی پچکیاہے گا، اگر بات یہا ی حوالم سے ہوگ ٹرانہیں طلق الغیان پارٹ اہرل ك صف ين كفراك إن ك منهم كا تعسين كا بالساعاء

علی انجرشاه جوده نئ سومواع



# حضرت الوكركي اخلاقي حالت

ایک ایشخنس کے بارے میں کہ جے سلمان دمول النڈ کے بعد کا نباست کا انسنل ترین انسان مجھتے ہیں کے خلاق کے بارے میں بقیقاً بہترین آو تعاست والبتدک جاسکتی ہی گر تدریخ کچھ اور کہتی ہے یہ باتیں بقیقاً ایک سلمان فادی کے لئے استعجاب اور پریٹ فی گا بات مراب گل امرکماکا جائے جموری ہے یہ ا

گالیال بین است عقب میل بن طالب وانویکو قال و کان انویکوسسا با مین عقبل بن الی طالب ادرا ار برس کالم کلوپ شروع بوئی ادر الو بر فری گالیا ل دین . ولف تف ( آاریخ الحلفاء میس مطبوع در مطبع محدی لا مود )

حدیمبیکے بوقع پر کفار کر کی طرف سے ایک عماع وہ بن مسعود رسول المد صلع ہے۔ گفت گو کے لئے آیا۔ اس نے اپن گفت گر کے دوران کیا۔

(MA)

كَانِ اللَّهُ تَعَدِدَهِ عَلَى مَثَمِ لِعِذْ بِنَى - كَالْ نَعْسَرِيا إِنِّ اللِّخْنَاءِ المَا وَالنَّرُ لُوكَانَ عَثَرُ انسان احوت إن ريجاء آلفك =

رید :- این خرسے مردی ہے کہ ایک تحق خصص نت او کرکے ہاں آکہ کہا کہ کیا اس کے کہا کہ اس کے لیا اس کے بیٹے وائوا را لا تعدید کے مطابات این اللخ االی عورت کے بیٹے کہ کہتے ہیں کہ جس کا استد نہیں ہوا ہی کی خرم گاہ بدلو دا دہری خدا کی متم اگراس وقت مرسطی کو ترجی کا دی جائے ۔

کوت بھی کا دی ہوتا آؤیس حکم دینا کہ ٹیری اک کہل دی جائے ۔

وکٹر العمال حارف ورصطیع محدی لاہود ی

ايسامعليم موله به كريد كلافي إوربسيها دكرني أيب كى سرشت يس داخل تني إور گال بکنے کی عادت آتی ہختہ ہوگئ تی کہ سلم کی تولیمات اور دسول النّہ کی حیت رطیعے ود کبی کیماری می است معلی عادت سے ان کا پھیار چیٹراسک آب کوان بازر کارٹرا احساس تنعاادرأي ول مع جلبق تقد كريه ها دين بيوسه جائي مكراني زبان مع مجرات ادركبي كيمادنوة ياس بات يرهبنيوا استنة رجاب شاه ولى النداد النه الحفار مقصدوم ما فر الوكرصدين بن مكفة إي ايك روز حفرت عرفارون حفرت صديق كاخدمت بي عاص ورسه ويكاكراً باين بالكميني رسد بي وصرت عرفاروق في كهاجات ويبجه الله أب كامنفرت كرم كا حفرت صديق ن فرمايي اس ن مجع ببت مهالك ين واللهة مجوان بساركاني سعاس فدر بريشان بوجات كرايينه مندين كنكرال ركد ليت ادرسوچے کرجب تک پر تمنز میں رہی گی اس وفت تک تو دہ زبان کی بلاکت فیمز اور سے محفوظ دمي كے . اس دوايت كوسى بناب شاه ولى الندے نقل كياہے . اجيا العادم الماغزال كوالعدا رسول كى أواز بير أواز بلندكرنا تران جيدك يرابت يين اع إيان والو

#### في مقيفه ازعلي أكبر شاه كراچي

(69)

کمی فالدین جرالر القسری \_ فعلاد ندتری دُنیاظیم سی بحرگی ہے اب وگوں کو راحت دے ہے۔ رفعافت وطوکت از مودودی مشکا ، این اخر طبر موسیلا)

میں توخید خداری برا بحد الملک کے زمانہ کی حالت بھی، گرادر دومرے خلفائے اُل فراز موجہ بھی کچری مفاک نہیں سخفے ان سب کے مطالم علم مند کے جائیں قرایک کتاب تیار مرحات معمرت الو بگرا دران کے نامزد کرد ہ خلیفہ عرکے دور حکومت بی ظلم کی آئی نظیری موج د تحقیل کہ ان کے بعد آنے والا برطائم و عاصب حکراں بڑے اطبیعان کے ساتھ طلم و جود کا با ذار گرم دکھتا \_ اور برمادے منعاک الو بگر اور عراف کے برات اور اس کے ایم مرفوعیت کے ظلم کا ایک بی جواب مقالد درس کے دور تا والے بران درس ان کے ایم مرفوعیت کے ظلم کا ایک بی جواب مقالد درس کے در قراؤ کر و تا موجود کے اور ان کے ایم مرفوعیت کے ظلم کا ایک بی جواب مقالد درس کے در قراؤ کر و تا تا جھے اور ان رمول کر بھے ہیں۔





## حفزة عمرٌ پر لعنت اور فتوی کفر

### الا فتاء باللعنة والتيكفير على سيدنا عمر الطائقة

# TABARRA (CURSE) ON HAZRAT UMER AND VIRDICT OF INFIDELITY.

مصائب النواصب در رد نواتض الروافض از قاضی نور الله سوشتری 1019 جمری (طبع ایران) -۳۴۴-

#### ( لمن )

مولف نوافش نوشت که ازرسم وعادت شیمیان امن برصحابه وزنهای حضرت حمد ص میباشد که آزرا بجای نماز واجب قرار دادند تا آنجا که شاه طهماسب مقوی که پسن شصت وینج سالگی رسیده بود درتمام مدت عبرش یك و کمت نماز نخوانده فقط در روز های عاشورا نماز میخواند وازترس طمن مسلمانان بهانه می آورده ومیگفت چون وسواس دارم نماز من مشكل است و هرگاه نماز بخوانها سلطنت مشكل و مختل میگردد و شاید تواب امنداعی شد که تراث نماز کند و نمیدانید که امور سلطنت شهریار صفوی چگونه بود

مترجم گوید تواب امن در نزد شیمه بیشتر از آنست که در اینجا غل شود بااین وصف امن[ا مستحب دانند و بواسطه امن گفتن دیگر ترك و اجب نشایند و آنرا بدل واجب هم تعانند امن انهٔ الكاذبین و شاه طهماسب صفوی فاسق بود چه دخای به مقاید شیمه داشت و فاسق و كافر در جهان بسیارند كه نیاید در حساس دین گذاشت .

مولف مصائب نوشت در نوشته نواقش اطلافاتی است که همه ممنوع میباشد یکی پرهمه صحابه وزنان حضرت رصول ص لمن نکنند مگر به بعشی از آنان ودیکری لمن یجای عیادت واجب نیست بلکه در بحشی از اوقات مکروعه مشغول بآن ذکر خوام و سوم نسبت ترك صلوة به شاه طهماسب صفوی دروق و افتراه است چه شهر باری با كدامن ووستگار بود ۱۱

مواف نوافش نوشت یکی از عادات ایشان است که گویند با لعن فاروق هر گرونه بیماری شفا یابد

۵-کایت پسر این افضل ترك قاضی عسكر و فات كرده بود به تعزیت او شنافتم دیدم گروهی از رافضیان بر آنجا حضور داشتند كه بلاجان پسر محمد متخلص بصدن بكنوب استر آیادی هم بود و شخصی از مردم شیر از بر خاست و از فقر و فاقه خود در نزر قاضی شكایت میكرد و شكوه را بدو از اكشانید ملاجان برای اینكه دل مرا بشكند به بینوا گفت هفناد مرتبه امن عسرتما تاییچاركی توتبدیل به غنا كردد و خود تیخ به نموده و دو نزد هر شیعه هم تجربه شد آن تیره بخت بیجاره ناامید از مجاس بیرون رفت و بعد از ساعتی ملاجان داد سخن داد كنایهٔ بین زده و گفت در این دولت صفوی اهل سنت و جماعت از بزرگان و تروت نده و شیمیان ده بیچاركی و بینواتی بسر میبر ند و شروع كرد یسو كند خوردن كه با زن و بچه خود از بیبوای هفته دوسه دخه بیش ر و شروع كرد یسو كند خوردن كه با زن و بچه خود از بیبوای هفته دوسه دخه بیش ر و شروع كرد یسو كند خوردن كه با زن و بچه خود از بیبوای هفته دوسه دخه بیش ر



ع.ع، وأو المعاد آليف علام أعال الهويجة الأول مرازيس من الران ١٠٠١م) الاوّلانت سيبعبانك كدبرائ شكراين نع عظيمه دوده بإلىندوم چند عليا دَرابن دُوز زيارت ذكرنكردَه اندامتا ديا وخصَّن دسُول وحضن امبرالمؤمنين صلوانا تله عليهما درابن رورمنا سبساء كدمذكو وشدوشخ طوسفان وومضاح كفناه اشتكدوروواقل ابنماه حضن امام حسن عسكرى بعاله بفا وحلت بمود وحضن ساحب الاخرج بمنصب جليل كمامك فانيض كرديد لبن زيادت ان دوامام عالى مفام ذرابن ذوذنيهناسبئت اتباشين ددخذيب وكليني وجحة بن ويرطوي وابن الخياب وشيخ مفيد وحداة عليهم وغيراينا ن كفنذا ندكدو فاختضنه المام حكن عسكري صلواك القه عليدور دُورُوسُتُمَ ا يَمُمَا هُ بُوْدِينُ دُرُ ان دُورُ دَيَادِتُ ان دُواما مِعلِيما التَّم النبسك فأتأ ووذنهم اينما وبذا تكدميان على محاصدوعات وفات فنلعربن الخطاب عليه اللغنه والعناب خلافت ومنهو دميان فريفين النك كدفال ان ملعون وودوز بيئث وششهما وذى بجة واقعت بنابخه سأبها اشارة بان شدوبه منى بيئ وهفه نيزكفنه آئد ومُسْنَدَا بن دوقول نفلهو تينانشوا ذكبُ معنْبي جِنانُ مَعَلَّح مبنؤدكه جنابيم الحال ميان عوام شيعه منهودانك كدفنل وذد نهم ما و دبیع الاقل و اقع شده است و شابهٔ امیان جعی از عدت بن سبعه نبرجنين منهؤد بوده است وسيدبز وكوا دعلين طاوس ك وركاب افيال اشارة نموذوات بانكراس بابويهن وفايئ ادخفن المام جعفرها دفاه ووايت كرة ماست كذان ملعون ذوروزنهم لماه دبيع الاول بذرك اشفل هيم منوجه سنن امنث واذنفال ويذان معلق ومفهوم ميتوكدكسيخ سدون حنين اعفاد داشته است مزين مند ودان مديث والماويلات مودهات واليشاسيد ذكركره استكه ماعن از شيعيان عم بيوسلماين دود دا باين سبب تعظيم و نكريم ميموده المروحلف وكوار سيدعل بن طاوس دوكاب دوايد الغوايدابن مدهب والعويث كرده است ودوايي معابرى درابن



كحرام ومندار ابينداركه بسبات كضل بلج ذكربيان فضايل واعالم اضف اخرما أوجبًا أوضع طويئ ودُمكر أن كف اند كرد دُووْ ز اجعكهما بن ماه ابعهم بمرد وكم خلاصل المتعلية واله از دنيا وف بن حن واندوه ولئن بزانها كردَ وابن معيّب بنهات كردند مناسبَت خصفويتها عاليفه عليها اللعنه وابن عناش كهربكي ذعيق نان شيعه اكتفنة ان كديمة فاطه زها إسلوان متاعلها دؤو و زبيت ويكرما ه رب إبغاله فاثول وعال بموكره آكريهه خلاف فهؤوا شنبا تبالعن برفائلان وثكأ ان بعكر كوشة حضَيَّ وسالت بنياء كدع ثدة اها عرب الحظاب عليه اللعنه و المعناب لشدئيلان وزايادت اعتش احنيا كامناسبت بخوى كرمنكوه خؤاحك شعانتاآءا هدئعالى وشيخ مغيثدن كثنه استنكرد كروو ببيث ودق ابنما منعوية عليه اللتك البجيترة اصل شداشك خيته ككابن دوووا دُوزَه بِذَارِنِه بِنَكُرُإِنِه ابِنَ مَهْتُ وَدَكُونُو وَعِبْتُ وَسِيمَ ابِمَاهُ خَارِينِيان بحفرزه رالو دبرزان مبادل حفرت امام جسن جعلبي صلوات اعتمليه ووندو وإدك انحضه ولعن كوظالمان وفائلان انخض مناسك وق د و زبیت و چا دم این ماه نیخ خیبی بر دست معزیمای استاه الغالیط بن ابي طالب حادي شد ومرجب بيئو دي بردست الحضرب كشنه شدكتنه التددودة انوثو ديشكرانتهان مغث وزيا ديث اعضترث ميتعيث وتنيغوه ذكركمة واست كديثها وسحفين المام مؤسى كاطم عليه السارم وكورونية وبع ما مُرجِبُ والضِّف امَّا الحادثيث بيا د دُوضيليا بن دُوذونوابُ ووزواش واردشن است وروايي نفل كركة والمازابن بابوك وغياه كحضن وسول وورو ويبيث وبنجة لماء رجب مبغوب برمالك شارواين غالفه فوداست والحادثيث دئيا داشت كدبعك ذابن مذكو كيخوام كعند اتادكضنيك دلوفه الخابك تنيث جنابخما فكفن اميرا لؤمنين ضاؤا القه عليه منقولت كدو و في الشكفارة دوليت سأل كاحت وبسند أبادم تستبرا وخفاتها مام وضاعليه المتالام منفولت كدهرك ووويب بنجيم فياملون داركحت فعالى ذوزة او واكفارة هفنا دشال كامكراته

بتأل شنت والج قدوة السالكين برة العارضين شهسوأ رعومته ملكوت ستاليطابن والاوير كالفطي بجان مزلا

اكامِل كرسكة إن اورة ومنامن كالي كاعواب كالي يع بلكر-ليكن بهم اوك مطاعي الساب كالماحسل فيكوا وزابل المشيعة كالمافي المتعربيا في كيشفول بنينا منقول عدية وجس فالهرو كالدفرقة شعيد كاللي كلوج كي سواسًا ظره كاساية بنين إكيامين كدكسي فرمب كم ابل فومب برا عتراض اوسيكه فوسي مهول اولا وسي كيسلمات يربوناجا بيانيكن جنزات شديه كيجلها عتراضات وجمي دخيالي بلكه دابني دلاا وإلى موا لرقين جنائيروابات كالطب ووش بوكا لافقيرو ملاةل درمطاعن نسب فاروق منجانب مرق لامع منظوم مصنفه مرزاصيع دبلوى كر آخرى حديب بجواب فاطب المسنت كلاب جن اشعار كاخلاصه بيب كرضها كه إشم ن عيدمنا ف كالحرك عيشيه بالمى حرى لنگوفي بانده كراونث جراف جا ياكرتي تقي و يا ن تفيل بن عبدالغري ميرخاد ہواجس سے خطاب بیدا ہواا ور پھر نفیل کے بعد خطاب جوان ہوگیا تھا تو خطاب نے منہاکہ مصنته كوجنوا باليكن جنته كي بيدا بوقي بي كحرس إسرؤالوا ديا كياا تفاقا ابوجل خال فاروق كاباپ ہشام بن مغیرہ ہے کھرنے کیا اورا ویکی برورش کی جب ضمہ جواب ہوگئی توطاب كااوس سن كاح بوكياجس سي حفرت فاروق رمني المدعنه بيدا بوك فيول إ اس رشته کی شال مین بیمیلی صادق آتی ہے سے بھائی پیتیما یہ بھی سوت کا مالیہ جن پيايا ون بين جاني ۾ اسڪا باپ ميرا بحانيٰ ۾ پيه شاعر تيرجو بن صدي جري ڪاخم مِن موسى إن الدراه عبدالنصين بن احمرين عدافدادى معردت إن الحاج بيك ويب وشاعر ديواتب المرجه انتقال بغدادين سلات البجري من بواا بغون المحصورة کے منب کی نسبت پالکیاہے رہنمنس کرجسکا دادا مامون بھی ہوا ورا وسکا اِپ بھی اور ایک امرجال وخالة ووالك كأبه وامما اخته وعدية بان اوكى من بين مواورا وكي مويي اجديان بديغض الزهر المار فيزكر عوم العقيرة مجى دورزا دوسرا وارب كرستي مول يتناخن كريرى ادواو كلي يوم خدمركي بعيت كالتكادكر سي انتقاع بسن تثنيا و نعرت النه





جماع میت کے جرم میں دورسٹ گئے اورخود بنی کرمیم کا ادر حضرت علی کا ایس اول گار دفن رکر ٹا اس بات کا تہوت ہے کہ حضوراس کے باہب مذیقے ، عثمان کے گدی نشین معاویہ کمیرنے بنوامیہ کی حکومت چرکانے کی خاطرعثمان کی بوی کو نبت بنی مشہود کرد یا اور صرفول کے داوی اس چکرمیں بھیس گئے ۔

# جناب عثمان نے اپنی ہوی ام کلتو م کولل

برت مل حظرمو-

بی شیوں کے امام نے ای سے قرمایا ہے کہ جس نے بن کریم کواذیت دی ہے اے خدا قراس پرلمانت بھیج ۔ یس نے کہا برصا حب شیوں کائن

نار سنن لسائى صيح بإرامتميعى تياتننن ١٧٠ : جاب عرى برت ير يف مد جاب اير في الكادكي قد دور و مرو فر الله في ا مندا مام امرين منبل ميكا متدا فريد ميكا ٢٠٠٠ تاريخ الخلف صلاها ۷۷ - جناب عمرف میادنگیروالی ندازجناز دامیادی کی در برانند عرب و کوسند نیرگی مادیخا لملنگا ٨٧ بناب عمرا فد ك حفوري نير معوم كروسيد نياكر وها والكي عن واول مي وياني نرب کرمادی ہے) بخاری فریعیت صیح کمار انسال ا ۹۹. جناب ترک نسب پراحراضات - ماندای کتاب می زکودی -. ٤ - جناب عرك ملت المش في مي سبق بوف كا بحث - يمث الى كاب مي مثل ب- . ۱۱ ۔ خاب مولے ام کنٹوم بنت إلى کمر پانچ ماوشزادی آپنے بڑھا ہے میں شادی کی ۔ والعامى كتاب مي ندكوري 14- جناب عرائ فرول ك كريدا مرسا ادرى فى عومة تك فردى كافررى : تاميخ اللنا ذكارم ۲۰- بنابذ مردوند بی چی دنی مهکر ایابی ماکنژ کے سط صیبیت بن گئے کیمونکر آبی بی حاکث . كوارك مردوجم عيروه كردون فنا - مشكرة فريس و100 مد - بى درانى نىدى دىدىك ماب سەقىرى الدىدال كىلىدى مى برى -1000 4018-10 ۵ ء . بناب عمر نے لینے مگری یا دمنیرو بن شعبہ کوزنا کر مزوجے بچانے کی نام ایک گراہ ک غلطيني يزما أل اورباق تن كواجمل مد تعبت مارى كى تعين البادى شرع بخادى صييهم مليود معرزتاء يخالينول مهيما ١٤٠ جنب المرف العلام مركم والفي المروك في الدار وكور في والدال يري كورا نفري كالتى - عارى النبوة مايكا وكروتاع سلا عدد بناب عرف اما د کوود باره ایرنداندی او کرک هالفت کی متی اورا به مکرنے عرک وازمی يكوركيني في - تاريخ كال إيدائير مايدا وكراندا وميش -

صيح بخارى مترا كتاباتهم - ۹۲ بن بعرف منجره ببیت ادمنران کوکاٹ ویا تھا۔ دمیں صمابہ کی بیبند دمنوال کربریا دکرویا ، رجمدة القادى شرح بخارى صيبه المطبوذ معر ٩٠٠ • خاب عركوني كرم فرموني كرمون كرواع كروا برامي مجدك وف موداخ وكلف معدوك ويا القا- على القلوب من ا ٩٤٠ بنياب عمرمالت ميث بتدمي مجي فنازرُها وبأكرة تقر- كنزالنال ميرين كآب للعاداة ه و بناب الرف مات دوزه مي ايك كنز سه بمبترى كرك دوزه وزويا قدا-كنرانعال صيبا كناب الصوم ٩٩ جَابِ عُرِسِ عَدْ بِنِ سِيرِ مِي روزه الطاركر لينز تق - كنزالعال مديم كنّ رالعيم عهد جاب مربغير بم المراف وارف في ماري بدادمية " وكرميات وكرابزاد مه جاب و کری کری کری در این از کران ت مرى بال كول كرتشارے نے بروحا كرونگى - "قامريٌّ ليفتوبى صيِّرا" خرستيند ٩٩ جاب عرف الزادل فاكدلوكا على فلك عربي وكرير ف لوكا .. خاب عركواه م حيى غافره إنحاكة الزل فن مراق مرساب كم مرسا الراد. ا ، بنا برغ وبرک فیرتا ل مکوت موالے کے ہے معرت کی کوفتل ک وحلی وی فتی ۔ رالابامت داسياست فكريميت الديمر) فوف - ع بق مرداغ داغ شرينبه كما كمانى جاب المرك إدريس ترفاى ابنى مى ذكر كالك اعتراضات كم بوت مى بى كة بول كدحا ليدويينا كيومي وه تمام كتابي المستنت دوكستول كى بي اور مذكوره اعتراف بطور فروز كي ووز فاليال اورميب ترحفرت عرض بست زيا وه بي جوزى ك إل عي فركور ي - ذكر وفا يون ادر عيول ك دوس خاريم كريم فروانسانيت ادر فري محاتيت

Lic

ميحمهم وجهد مندام المدمنيل مثي مندابيعياس ٥٥ . بناب الرف أ وال من المعلوة فير من النوم كيف كى بيعت كرجارى كبا -خيل لاهارميه بإب صغوة الكذاك ۱۵ - جناب محرفے نشاذ ترادیج کی برصت جاری کی ۔ میرے بخاری میٹ کتاب اصرم ١٥٠ بن بعر كوني كيه فدن ذك المات كزف عدد الات - برة ابي بنام ميمه ذكونه البي م ۵ - بناب المرک برتمنق کرشکایت اصحاب بی نے ابو مکرسے کی تق -اسلالغابرعهم عادى شريب ميك باب مناقب عمر م ٥- مثباب عركا عم خيب مباشفه كا دع سط (قعتر مادية الجبل) وهم فيب عائف والا بين عصدنسي وحينا) صواحق محرّة من ذكر عمره إخر النفرة ميا ۵۵ - جناب عرکا یک جن سے کشتی کونے کا وحکولا وکیونکر میائتم عوب بچین عی فتاری ولیدسے كشق لاا تقدا درثه تكرس والبنجانق - دباض النفرة صيك فعل علا ٧٥ - بنياب الرئدايي بيني حفعد كى المناق كدوقت في شدايت مرض فاكد والحامق والدريد وصرح جرد ملبدتالاوليا دميك معارى النبوة دكى ميادم ياب ه ے دے - جناب عمر نے سیاہ لیاکس بیٹیا تھا وج کر بھول عبدنت دوزخیوں کالیاں ہے، ویا حم النفرہ ص ۸۵ - مناب الرف عبازطن ممال کوگا بال دی قیس کرد فرم نداست جد. ال نامت مالیاست مها ۵۵ - جاب و کے کلام کرنی کی نفوس کوئی وافعت دہی ۔ جیج سم میک خزوہ دیرے ٠٧٠ جناب عرضت تفا - الإيكر كالكركر وتقوكا ادشاديا - كتب الاحال صنك بالانتفاع ١١- جاب يون الشابي برك كالزاري قد ماريخ النان ماي ماريخ فيس مايا ۱۹۷ - بناب مربیت المال سعة فرض ہے کو انال شمل کرتا ہا ۔ " ماریخ الخلق میں ا س- بنیاب عمراتم می کزناختا جیسا کرنسان می مترن پرکیافتا عقدانویر میشد مهد- بناد على فيليك وقت من في فدوّل كرالاندك الدوير قدامى فيلاع الل كدمن حلال ك دوير. وبدات فريس اور زناجي ميسي مسم مسيئه البرطة قد اللاث ٥١- بناب الركامك مرشى كوكم كم صفوري كراى بيت كاجنازه ومت يرص

ا بیمه دلک تفی آوسناب امیر نے شخاری مثرایب گزاد ہے کرا او بکرگی جیریا ہ تک جنبت كيول نبين كى مقى اور وخفى جياه تك تجويار ب وو لبدس تاونات مياخليفراي نبير

بخاب عرك متلق قرطاس الجن

اخباب عمركي وه فاميال كرجن كي وجرسے وه طنت مسلم مي احرام کی نگاہ سے نہیں ویجھے جاتے) ١- جناب وغين كاونات كاوتن منورك على كريموده كلام عد تبركيا-

وادر عرصاحب کی نیاریم کی شادی کتابی سے بوت مي بخان كآب العلم منا ميمي منم إب ترك الوصية عدما

لا خاب عرف الويكر كالميزيّا في حكومت مؤاف كے لا بنت بي أن المد كوان كا كارميا فركى ديمكى

دی گی وادریہ کا بی پرتھم ہے، تاریخ طبری ص<u>یدام!</u> \* س<sub>ا</sub>ر جناب ع<sub>ر ب</sub>نے اوکیر کی فیرتن نونی ضلافت منوانے کی فاطری کی بیٹی فاطر کوہ واقعاجی

سے فی لی محتم کا بحرشد ہوگیا۔ المثل والمثل صن وكرالتداميد

م - بناب مرابو بحركوالكيش مين مامياب كرائے كى خاطران كر يوننگ سيش پركنزولى كى

ف طرنی باک محد مبدارد كوچيوزكر عليد مح عقر كزانسال مديما كناب الفادفتان الدارة جاب مرفع میا می فوخی کی وجرسے و زیات نبی کا افکارک تھا وا در بیر مرقزال کی مناعشہ بخادى شرنعين ميك بإب نفنق ابي كجرح صيّا

۲- خباب عمر کوخدا اور دمول نے خلید نہیں نیایات بکدام بکر کی برقت موت ہے ہوئٹی میں فٹما ک

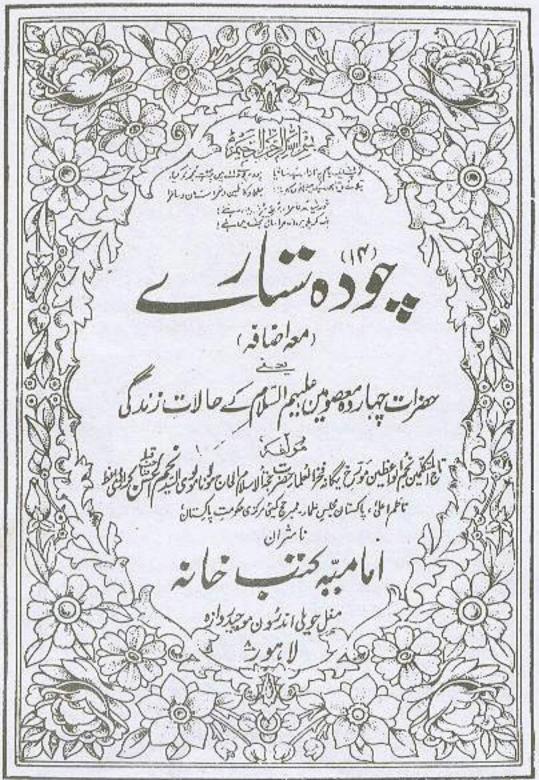
قے مرکو تا ترو کرویا تھا۔ اور سے اول وانسا در نسی ملکروی سی سے بناوت ہے ،

البلقات الكرئ منية وكردفات الياكجرة فاديخ فمس مايهم

ے ۔ جاب عرفے اس مثافہ بہجس میں خلافت کی ٹنا طرانہیں کا نام تھا اوگوں سے بیرا مبیت لی۔ واوريدايك برعت ب اود قرأن ومنت كم عمالف ب الودائد والسائد مدا ٨ جاب عركونتب فارد قد ميو وليل في عن كياتف واود يرعلي عرك عن كو أن فضيت حبي بكريرعث بيء اسدالفان مالها واريح فبرى من المطرع معر à جناب عركونفت ايرالموننين بسيدي ربيد يا مغيره بي منجد نے خواتا مد كے لئے ديا تھا۔ وي الريقب من الرك لة كونى خنيلت نبس ب عكرير عن ايك برات ب امداننابه مسطط فكرعر واوب للغود للانام بخادى باب البرالموشين كومكام مسطعهم ١٠- ښابعمرکواني فائت مي ثنگ تئار تاريخالفلفا مشکا ١١- جناب عمر كا اقرار كر مفرت على مجه كراور الويم كوجود نا- كنابكار. وصوى باز اور فيانت كار مجتة تف مين مع ما باركرانفي صبح بادى مدود كناب الاعتصام بالكتافيات الا مناب الرا الوجود وقراك يراميان زي كونكال كعقيده مي اصلى وأى كدار وكارتاعين بزار حروف مي ادر رعود قراك مي حروف يرتنداد شيب - تفسيرات كال عدم مها. بباب عرفے مسلح مدمبید کے وقت ٹی باک کاصلے پر طنز کرتے ہوئے کہا کر م کم یک بھی ہے ميح مغارى مدوا كأب الشادت باب مفروط الحاد مها۔ خیاب عمامین م انسف کم بعد کشار سے ڈو کر گھر نی چیپ کرمیٹے گئے ڈاور یہ آئی بڑولی ہے، بخارى شريب مديم باب مساوم عر-٥١٠ . فاب وق مع مديد ك وقت الزارك في كرفي فوت را كردا ب راورايدا شک ایمان کررمادی سے ا تاریخ قیس می سند تغیر فادن مین ١١٠ جاب ارجاك درس في كود كل كرف مي جود كريباك ك عقد ادريري س برنانی ہے تغییر درمنشور میٹ مل مران بخاری ٹریٹ صفیح کاب انتھیر -اذالة الخفا ضراح مليوندكاجي-

16 ۔ فیاب عمر دینگ خیرمی کفار کے متعاہے سے بھاگ اکئے تھے اور لشکر ہے ای کی بڑولی كي شكايت كي عنى - المستدك للحاكم ميسًا كتاب للغازى الإله الخفا ميك ا ٨١٠ جناب عرجتك حنين سع مى بناك كئة تقدد دراسلام كدين رموالى كا بأعش بند) بخادى ميك كتاب لجياو ١٩- بناب عرية بناك خندق من في كراس عكم ك كر" جاد كان ركى فيرادا" نا فوا في كي كل تغييرون شورميه اس الاحزاب ۲۰- جناب عربتم كى برول ير كواز م كمتاتها جكروه دات كدوقت رفح عاجت كم المن مدیف سے باہر ما تی تیں ۔ میسی بخاری صیع کآب الوضوء الا - خاب عمرشراب موام مونے کے میدیمی ٹراب چتے رہے المستوف فی کل فرنے مستقرب بابتخط فمرمد ۲۲- جلب عرکونزاب کے وام ہونے کا بیٹین و کا تفا اور کلام خدا پراحتیار و آیا تھا۔ منداه باحدمليل صياح منذهرسنن نساق مثيثا باب قرم فمر ۲۲۰ بنباب عرک دنیا سے مباتے وقت اُخری فذا شراب عتی ر ريامن النفرة ميد ذكروفات عر الماء- بناب عرکا إبال دِرناشکوک ہے۔ شرح فقراکر مشا مطبوع معر 44- خاب و كاليال وياكفرنهين ب خرع فقر كر ماك مطبود مصر ٢٧- جناب عركانام ابي مسود في خلافت كى خاطرني بلك كرماشتة بيش كرا تعاليكي في كرم في لصناب ندفوه كرفعكوادما فناوي عبدالي مياا ٢٤- جناب عركا دودكروا كركاش ي فالديوتا ديد أرو وكروا والكرى اددكفري فرالانصار ملام ذري مع - خاب عرصم كا تالا ب والدينة ويد تفاكر جنم كاكيف موتا)

مجيح بخارى مهد ريض النفرة ميك ٠٠ - غياب عرود بارشيئ مِن شود وفعل كرتا كف وجوكه ودباد دسالت كي تومين سيد) صحع بخادى ميه كآب الاحتصام بالكتاب والصنتة ١٧- جناب عرزنے ابني مي مفصد سے و د بات لوهي تو بورى سے لوهي حال ہے كر عودت كتني مرت ك بدين رك بدين من المراد من الله الخفا حديدا فض ما تاريخ الملقاص ا م ہے۔ بندیا عروات کے وقت لوگوں کے گھروں میں جمانک کوان کے عیب تایش کو تا تھا وج کہ مكرقران كي من لفت هي الالتراسف موا مهم - جاب عرائی میری سے غرف ویل لیے پر مبدئری کرنا تھا۔ داسی چرہے ان کی خلافت کہ چادچاندنگا دینے) ترمنی فزین باب انتضیر باره ۱۵ مندامام اومنبل میسا منداین عاس-ما - خاب عرف بقول معادید است دسول می اخلاف کاری و با ب وادداس جز ف امت كوكمراه كياب) عقدالفريد مال فروفات مر-ه برابع وقت دفات برواتم كائ تلنى كرباعث برجين فنے - واور يظم كا قوار ب الميم بخارى ميلا باب مناقب عمر 44 - جاب عرفے حفرت علی کولینے کسی کارفنافت میں ٹریک نہیں کیا تھا راور یہ ان کے لنفق كامترولنا برت بير روى الذبب ميزا وكرمعادير ٧٤ - جناب مرف بى كرم كو بجلسط قرآك جميد كم تولات سناكرا ديث وي لتى -مشكوة شريب باب الاعتصام بالكتاب والسند مالالالنفا م مراب عرکے وقت وفات خک الدائی کا جیاسی بزاد روبدان کے فررواجب الادافقا راور مسلانوں كے مال من وقعائدلى سے اسدافقا برمدا 44 - بناب عرفے متعدًا لسنا كودام كيا تما دخالا كم ثانون مازي كامق مرت الله تقالے كرے)



بهار العيون ادشًا دُمفيد، اعلام الورئي ، جامع عياسي ،صواعق مُحرَدٌ ،مطاب السوَّل ،مشوابدا نثر اك يؤوي تفا بجس سيحضرن عالشه حضرت عثمان كوتشبيه وياكرني تحبس اور رسول اسلام علايتلا ك بعد فرما ياكن مخنين :- كسر معثل اسلامي عثمان كوتسل كردو - (كلاحظ بوء نهاية اللغنة علام إي اثیر جزری م<sup>اسی</sup> به به کمشل ایک ون حضور در شول کفته کی خدمت میں حاضر بوکرع من بروا تر بهوا مجھے ہے خدا ، اپنے دین ، اپنے خلفار کا تعارف کرائیے ، اگریس آپ کے جواب سے ظلمی ہوگیا ، آل مُسلان بوجاؤن گا مصرت نے نہا بت طبخ اور مہتزین انداز میں خلاق عالم کا تعارف کرایا ، اس کے بعد دین اسلام کی وَسَمَا عنه کی فیر قال حدیقت " نعشل نے کہا آگ نے باصل ُوریت افزایا بیمراس نے وحن کی جھے اپنے وسی سے آگا ہ کیجئے اور بناتیے کہ وہ کون ہے بینی حس طرح 'ہا ہے بی حضرت تموسیٰ کے وصی اوش بن لون میں اس طرح آب کے وسی کون بیں ؟ آپ نے فرمایا بیرے وضی علی بن ابی طالب اور ان کے فرز ندحس وحسین پیرحمین کےصلب سے نوبیعے تیاست یک بوں گے۔ اُس نے کیا سب کے نام جائے آپ نے بازہ اما ہوں کے نام جنائے ، ناموں کو سَننے کے مبعد وہ مسلمان ہوگیا اور کھنے لگا کرمیں نے کتنب آسمانی میں ان بار ہ ہاموں کواسی زبان کے الفاظ میں و کیھا ہے ۔ بھراُس نے ہروصی کے حالات بیان کئے ، کربلا کا ہونے والا واقعہ بتایا - امام مهدی کی غیبت کی خبر دی اور کها که نیا رہے بارہ ارباط میں سے لاوی بن برخیاغة ہو گئے تھے کیمٹر مدتوں کے بعد ظاہر ہوئے اور از سرفر دین کی نبیا دیں استوارکیں ۔حضرت نے فرال اسی حرج ہمارا یار ہواں جانشین امام مهدی محد برجس طویل مرتب تناب ماہ کرطسور کرے گا ادرُونياكوعدل والنصاف سيجرو سے كا - ( غائنة المقصنُور ميكا يجوال فرائد مطير جوئن) -الام مهدى عليه السّلام كيظهورس بيلط عبيّما رعلامات طام رموں منتے ، بحيراَ خرمي آب كا المهور موگا و المغرب ومنفرق براآب كي حكومت بهوكي - زمين خود مجلود تمام دفائن اكل دي گلي وفيا كي دالی البی زمین را انی رہے گی جس کواک اکا ویڈ کردیں۔علامات طهور میں جندر میں زا) عورتیں مردوں کے مشاہد ہوں گی - (۴) مردعورتوں بھیے ہوں گے (۴) عورتین زاج ہی چیزیں کمسوڑے ساتیکلوں برسواری کرھے مگیں گی - وہم) نما زحبان برجو کر فضا کی مبائے گئے گی -(۵) لوگ نوابشات نفسانی کی پروی کرنے کمیں گے (۲) قبل کرنامعمول چربیجھا جائے گا(،) مُوہ

# مخقر ترجم وتعارف فصل الخطاب في اثبات تحريف كتاب رب الارباب

للعلامة المرن إحسين بن عدتقى النوسى الطبرسى الشيعى الامامى

على الفاروقي النعماني \_\_\_\_رفيق دارا لمؤلفين كماتشى

ناشر مركزيه حزب الاسلام لابهور

# قریش کے سترادمیوں کے نامیط دیا گئے

قران ميں ابولسب كا نام كيُوں باقى ركھا گيا ہے

موجودہ قران میں قریش کے ستراد کیوں کے نام

موان کے آیاء کے نام میٹ دینے گئے ہیں۔ گر

ابولسب کا نام صرت نی صل السرعلیہہ وسلم کو

ایدا دینے کے سے نہیں میٹا کیا کیونکر وہ آپ

الماحين أورى فكصناب

عِمَى مندسبعون من قربيث باسمائهم واسماء ابائهم

وماترك ابولهب الاللان راء

علے رسول الله صلى الله عليه وسلم لات عهد

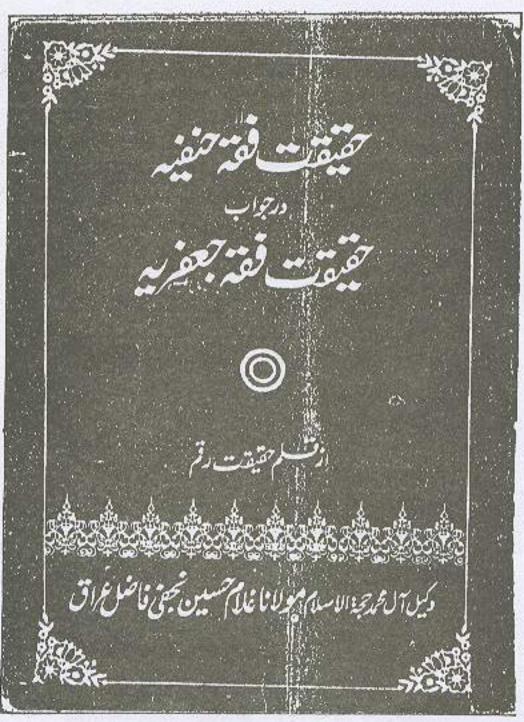
(فصل الخطاب ص ۱۲۵ / ۱۲۸ باب اول مقدم ثالث، )

بر برائم بیشمنافقو کے م قرآن میں کنایئہ ذکر کرنا الله تعالی کا علی نہیں ہے

# شيعول كي ببلام اجناع في كاببلاارث و

ان الكناية عن اسماء اصعاب برن برن برن برن بيشر منافقون كنام قراق بين كناية وكر الجوائر العظيمة من المنافقان كرنايد الترتعالي كانس بير كام منافقون كاسه و فحالفان ليست من فعل المغير سياللب لين كيا - اورونيا كيومن وين كوزي والا واختاص فعل المغير سياللب لين المرت قراق بين وه باتين ورج كابي بو واعتاض والله نيامن الدين عضي الدين والحل كي الدتمان وائت تين قرائي تغين تاكري وباطل كي

... انهم السبتوافى الكتاب سا آيرسش سي فنوق كودسوكرون لم يقلدالله ليلبسواعلى الخليقة رفسل اظلب سي اب اول مقدرة اسشر



LY

تناسل بہنے قوبر من جلا جاتا ہے ادرجب فائب ہوتو باکل بہنری بین -

ا كاطنات إميد سي

وُٹ بنی نقہ بقے بقے بنی علادی زبانی یہ ہے بیچارے تنبول کے عقیدے کی شان ۔ بات بھی سی حدث درست معدم ہر آل ہے کیونکہ اور بر وعروختان کی خلافت کے بارے میں جوشخص بر مقیدہ رکھتا ہے کر بیغلافت تن ہے وہ مقیدہ وانحل گرفتے کے مفتونا کل کی شال ہے کر نگر بسیں خلافت ہواس کے لئے دھیا ہی عقیدہ چاہیے ۔

کر نگر بسیں خلافت ہواس کے لئے دھیا ہی عقیدہ چاہیے ۔

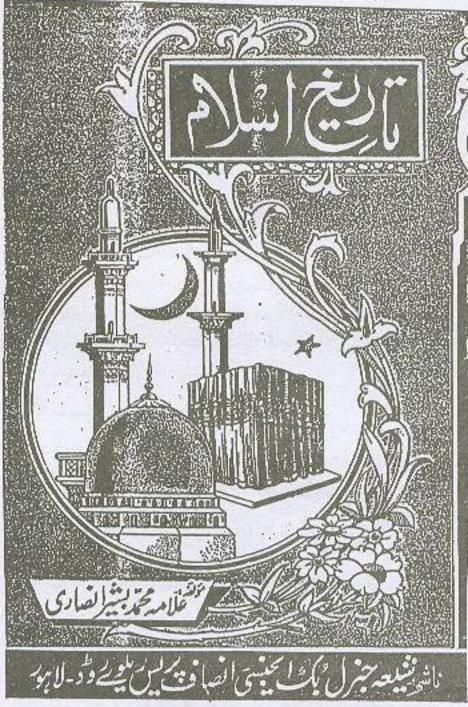
یہ موالد کتا ہجہ اکا رہی کے جوابر بادے " فولف شا ہدوشوی پیشی کر دہ جمییت خدام رضا مدھ سے منعقل ہے ۔

بیشی کر دہ جمییت خدام رضا مدھ سے منعقل ہے ۔

مذرم ب المبسفت میں انسان کھیا ہے۔

هد سنی نقرم به قال الحسن التقیدالی بوم العتیامة حن بعری كتباب كرتفیدكرنا قیامت تك جائزب بخادی شرییت صرف كتاب الاكراه بخادی شرییت صرف كتاب الاكراه ب

نوٹ سنیوں کے نزدیک تھتیہ نام ہے جموٹ بولنے کا اور حق کو چہانے کا رئیں سنیوں کومبارک موکران کی فقیمی تا قیامت حق کا جہانا اور علامه غلام حسين فجني اليج بلاك ماؤل ناؤن لامور تخذ طيفه ورجواب تخفه جعفريه كايف خادم قديب شيعه - ١٧٥ دلوند کی شرایت سی کنوارین اوال نے کی برایات العروس الما يركا ب كرج ولويون كل لاينا نے كا الصى مد فى مبرگ فرنگاه ی کے کی اگرانکار رہ بکارت زائل موچکا ہے توغوت اک کی برکت سے دو اِرہ لوط آئے گامجرب سٹ لزعظام کا اپنے الفرول ي يتحريه شدا سخب مؤسط علاد دايو بندك تجربات ا ور الما يات راسان كورا الخري مستركك في المصير فقر ولوب كي خفوي غيايات كاب الفريم معاصا مي محاب كرو داوبنان اور داين مقول الكيتاك رودها در کھ شہر لاکر جائے نے اسکاس کی اے گا۔ دلیویندی اخلا کرو کے بھے التناس کے رواکرومان کو ایکی كآب الرحة مسكلات يحتكا يكتب على فحذه الايت أوم وعل الاليسصفوا فلايحتام كرج ولو بلدى اين وايك رال برادم ا وربايك روای ام محدی اسکواخلام نرموگا نوسف اوراگرفیتین پر نزین کان کا کربستری کا جائے تو انزال نربوگا۔ مولانا محسستكى بلال يمي شيخ الحديث كودويت مسكر اعلى مفرت اپكي فقر عالُتْ اورعثمالض ميسے بنياب پييا اورمني كھا نا بكرإ فانكا الأرب ادربرسم كصرانات كارتاس برماد



ة النُّمَسَّتُ عَلَيْكُ مُرُ نِحْسَيَّى وَرَخِيْتَ مَكُمَّهُ الْهِ شَلاَحَ بِدِيثًا، يَنَ آنَ بَنِ أَنَّ مَامَا دِينَ تَمِينِ كَا إِلَى دِيا اور بِنَيْ تَمَسَّتُ تَمِينِ بِرَتَّمَا مِكُودَى اوْدَمُمَا وَسَادَ دِينَ كَعَطُورِ بِرَامَلامٍ كُو بِنَدُكُونِياد اس كَ بُورِحِفْرِتَّ مِنْ فَدِيرِكَا جِنْسَهِ بِرِفَامِنَتَ كِيا الدِيدِيةِ تَشْرِيفِ سَاء اسْت

## فصل بہبت وسوم ابوعبیدہ جراح کوابین کیوں کہا حب تاہے

خدیرخ کے اجتماع بیں صحابہ کرام نے علی کو مولا اور امیرا کمٹو منیں مان کومیست تو کہ کی متر اکثر صفرات کے دل میں صدکی آگ جلتی رہی اور وہ بدستور لفا آن کے مرض میں میسکلا رہے ۔ جب یہ صفرات عریز پہنچے تو صفرت الو ہو کے گھرا کھے ہوئے اور ایک صحیفہ تخر ہو کیا ہ احداس پروشخط کو کے اور عبیدہ جران کے میرد کیا اور اُسے اس صحیفہ کا ابین قراد وہا گرو ہ منافقین میں ابوجیدہ اممی دن سے ابین کے نام سے بکا دسے جانے تگا۔

اس کی تضعیل بر سے کہ قدم سے مدید ہتے ہوئے جب سرکاد دوعالم عقبہ سے جہا کم محرر کے تو بناب حذر فیرے فلام سا کم نے دیکھا کہ جناب الوکر، عمرا در الوجیدہ جراح باہم مرکوشیاں کر رہے ہیں، سا کم نے کما: کہا حضور کے الیسی سرگوشوں سے منع بہتیں فرایا ہمات تیموں نے کما کہ اگر تم معنور کے باس ہمادی شکایت مذکر و تو آڈ تم ہی ہما یہ ہے سا فقضائل جو جائی چنا نچرسا کم ہی اُن کے سافتہ گھل بل گیا ۔ اود انوں نے سازا اس زائس پرفاش کردیا۔ کہ ہم وک علی کی امامت وا مادت کو ہرگز پسند میں کریں گے اود اُن کی بیعن کو توڑویں گے اور حضور کی رصلت کے بعد خلافت ہم قالین ہر جائیں گے۔

خوض مدیرته بین پینچ تو او بحرک گفر سافقوں کا ایک گوده اکتھا بزور بین جی جوده تو دی اصحاب عنبہ بنے چنوں نے جعنو کرکے ناقد کو جو کا لئے کی ناکا م کوسٹنس کی تھی۔ وان چودہ کے نام بر بین، () الدیکر ( 4) عمر وس) عثمان رہم) طلحہ و 6) جدا ارحشٰ بن عوت رہ) صعد بن آئی و قاص و سے الدجیدہ بن جواج رہ، معارب بن الی سنبان دو) عمروین امعاص و ۱) الدوموسٹی اشعری رہا ) مغیرہ بن شعبہ رہ () اوس بن عرشان ل رہا د) الدیم بردہ رہم () الدولو افعاری ان کے علادہ و و مرسے بیس منا نقول نے بھی مشرکت کی اور صحیفہ برج نبیس منا نعین نے و منخط کے صحیفہ کے کا تب کے فرائعن سعید



علامه مين تحفق عاط

كتسير مفلاهما فالخ



## ايمان ثلثهٔ

ستی مناظر عبّا جی فرا بحث کا ایک نیا دردان کمر نتے ہوئے کہا کرنشید وگ خلفائے نیٹر سے ایمان کے متکر میں مالانکہ وہ ایمان دار نر ہوتے قور مول اللّٰران سے مشعد نرکے نیا

رمشنہ ذکرتے۔ ممشیعہ مناظ علی نے ہواب ہا۔ بے ٹک شیوں کا مقیدہ یہ ہے کہ یہ اگر رٹھاٹی دل دمیان سے مرمن مہنیں تھے۔ البتہ ظاہراً زبانی طور پر وہ اسلام کا اظہار کرتے تھے اور صورت رسالیا ہے کا یہ دستورتھا کر تزلاک کا شاوتین زبان پر جاری کہ لیا کرتے تھے وہ ان کا اسلام قبرل کرھتے تھے ٹواہ کار پڑھنے واسے منافق ہی کیوں نہوں ہیں ایسے وگری کے ساتھ کہ ہسلائوں کا سا برناڈ کرتے ہے ای بناء پر کیوں نہوں ہیں ایسے ویشتے ہی قبرل کرھئے۔



صراط على حى نهسكه رف عوم رّباني مولانا يَشْخ الْوَا مولوی سیدنشار سیسین مله نیا کاظ مرزا برسی مترجم كتاب حيات القلوب يجلارا ليبون وستى اليقتين وغيره

واد بنى خزرى كے تو برار لوكول كى اور قيس بن سدكى اور مالك اين تو ير داور ان كے وس برار ماتھوں کی ان سے قالفت سب برعیاں ہے کہ ان لوگوں نے ابو بکر کی بیست نہیں کی - اس لئے وكمرف خالدين وليدكوان كم خلاف لشكر وسع كرجيجا - اس غداس مومن كوث اس كم یں ہزاراشخاص تیسیلہ کے قتل کیا اور ان کے مال واسسیاب سیساؤٹ لئے اور اُن کی عور تو<sup>ل</sup> وزيون كاتيدكرايا اسەايلا بىچ ؛ بتاكس طرح خواص كتست كاجاع برا ـ خداس فررواد را پنجاس اعتقا دِفا عبادة جاؤاورغدا ورمول برايسي جرأت ذكروراسدا براجيم الراجياع أشت كاخلافت إيوكرس عتبار بواوراجاع پراتفاق بوا بو تؤيو يزيدا درياتى بنى أميه بوئ وابن وين بير بيول المام تدبون بونگران سے اس قدر اوگوں نے بعیت کی کم ابو کر وعربی بعیت کرتے والوں سے صد کونہ زیادہ <sup>ہے</sup> بنا اکس صورت سے معاویہ ویزید طون اور باتی بنی آئمیدسب امام ہوئے۔ اور سی ادان کے الزيس شك بنيس بوسكتارين ك وعالمام بول جنبول في قرزندرسول كا سرقا ما اورات البیت کوبرمبنداو تول کی بیشت پرسوار کر کے امیری میں اے گئے اور مدت وراز تک البید اول كوسب وشتم كرته اور مراكبت رب است ايراميم إقتل عشان برالبيته إبل اسلام كالجماع متعقد بواجوا مستشد كفواص وعوام اجماع بكراسلام كم تمام شبرول سے لوكول نے خطوط علمے اور لوكول كوعثمان كے قتل ؟ رنیب دتحربیں کی مل مصرسے تقریباً تیسس ہزارا شخاص اُس کے ظلم کی شکایت ارتے کے ا اوراتفاق كرك يكباركي اس يرحمله كبا اورأس برى طرح مثل كيا-اورجندروزتك ی کے بیروں میں دمی ما تدھ کر مدشر کے کی کوچوں میں محتفے رہے ۔ اور سل ان کروہ کروہ تے تھے اور اس کے سر پر مقولریں مارتے تھے اور اس کے ظلم کی شکارت کرتے تھے ۔ اے اہیم چونکہ عربن الخطاب خالدین ولیداور بنی اُمیہ کے منا نفوں کے ایک گروہ لو علی تنے أدت قطرى تغى اس لئے برتمام فسادات بریا کئے اور کنتے بزار مومنین کوفتل کیا اور کنتے

The state of the s





ان افادات فيمملغ اعظم سر مع اعظم مولانا محارا عال مدس سدة



مؤلّف ومُرتّب. مولانا الحسارة ناصرتيين تجفي

ا مِنْ عُرِطُومُ إِلَيْهِ فِي الْحَالِقِي الْحَالِقِي الْحَالِقِي الْحَالِقِي الْحَالِقِي الْحَالِقِي الْحَالِ الْهِيرِ مِنْ الْحَالِمُ الْمِيلِوكِي الْجِيلِولِي الْحِيلِولِينِ الْحَالِقِينِ الْحَالِقِينِ الْحَالِقِينِ ا اہی آیا ہی بہیں تھا۔ یہ تو ان کے چیول میا ہوں کی شورش تنی ورز البر بحرکا و بال موجود مہذا معرق و کھلا ہے ۔ میرے مقابل دوست جس مباعد البیوں ہے آ ب کو وحوکہ دینا مہا جنے ہیں ۔ اس ہی توصاف قصر کہ دینا مہا جنے ہیں ۔ اس ہی توصاف قصر کے ہے کہ حیث خوسی و سیسیخ طرسی وجیع مختر تین فران کی ہے کہ جب مخترت نے زمنت فران کو منا فیتن ، مہاجرین و انعما دش عبدالرئین بن عوف و ابر بجرو بحر وغیب دوسنے اہل بیت رصالت کو اس معالت ہیں جبوٹو و بیان ان کی تعزیت کو ذراکتے اور ذر مشوج ہم خوس منا کی تعزیت کو ذراکتے اور ذر مشوج ہم خورت فصیب خلالت کے ان کے ان اس وجہا کہ دان کی تعریب منا وار ان کی تعزیب میں عصب خلالت کے ان کے ان اس وجہا کہ دور آ برائے ہم نما نے مورث فصیب منا وات کے ان اس کے ان اس وجہا کہ دور آ برائی کو ما فرجن فورٹ فصیب نما وات کی کہ ان کی این کی دور کے بہا ان کی کہ دان کی بیت اس وقت تھا ہم برن جیکر حفرت وفق ہم بر پہلے سے ۔

اوریم ابل است کی مشیع و و میندکتاب کنز العمال جاری منظ می محترت عروه سے روایت که عن عوج تا ان اجا بھی و عدودم لینشید اون العبتی و کافا فی الا نصام حتی فی قبیل ان بسیدها - بیت عوده بن زبیرسے دوایت ہے کہ چھوت الو بجر کے خاص ٹولسے اورا سما م بنت ابو بجر کے فرزیر اُم جندیں - کرابو بچران اور تی بیٹے برخدایں ما فرنیس ہوئے اور و ووائل انھا رہی سے - اور حفور ان دوٹول کے والیس از ستین ہوئے ہوئے ۔ اور حفور ان دوٹول کے والیس از ستین ہوئے ہوئے ہے ۔ اور حفور ان دوٹول کے والیس از ستین ہوئے ۔

بهري مياستندمشين نعما في كي العشاد وفق سے تناثر كا ترك وفي درشول ماہ مثل

احدفان احتمعوا عن مرجل ومعسوة اصاحا كان فرانات الله وصا پركينيت شورئ كا بيان سب كرمها جري اورانسار كن نزديك تودئ كا پرمطلب ب كواكرد وكسي آدى برجي جرجايي اصاص كا نام اما ركوليس تووه الشوك نزديك كي لهنديا ه ب مستحرجب معاوير ن عشل كوا في نه مانا توایث ستر قاعدید كامهان می نادن ورشی كی خان حزری عن احرصم خالدی مبطعن او بدعد و دوه افی حاحزج حذه خان ابی قاحشو کا - پرشوری کسیرش کے مرتب آین کی اس وفوکا بیان سب رحب کی بناویر آب نے معاویر اور اس کے امحاب اور فاکشراور اس کے تواریوں کو فات کی اور

الغرص الأمل الأمل فط سے ثنائہ کی خلافت الدمعا ویہ کی بغادت اور کا آشہ دائج کے خروج کی تھی کول دی۔ اب اگرش خافت شکل کرٹن کیس ترمیاد براوں انڈر کو بنا دہشہ ہے اگر کی بی توخلافت ٹکا ٹرکی بنے کئی ہم آت ہے۔ یہ شما جناب امیٹر کا الزام - اولاس خط کو الزامی تابت کرنے کے سے میٹنے اعظم سے اہل السّنت کی مستند کیا ہے عقد الغربی جلاح ملا و در مسرے اس محترب کی اتبدا دی بیتھ مربی الغاظ وکھائے \* وکتب الی معاوید ہید و تعدد تعدد الحبسل سلام عدیث اما جدہ فان بہتھی با در دید المؤمشاھ جا انت با دشام - لادر نہ با بیشی السّد بن انتظام - لادر ہ 400

چنا بنچ بریمتی فعل حین مها حب سے وحق درمعقو لات کی صیفت - جو وقت اس مجت رِمرف برّا وہ مبنی اعظم سے وقت میں شامل زرکیا گیا -

اس کے بعد قبلم میلی اعظم نے بھر تقریم شروع کی رکھ حنور پر وعدہ خلافت توابیان والوں سے سبے یعیں کے اعمال صالح ہوں اوران کی خلافت کا اعلان الشرقعائی بذرجہ دیول کھے جیسے بہیے خلفاء کا کرمی کاسبے – اور اس کے واسطے سے وین چکم آباب کرنے گا-اورڈوٹ کے مبعد اُن کوامن آئے گا اور وہ اللّٰہ کی عبارت کریں گے اور وہ شرک ہرگزنہ کریں گے-اور اُن کی خلافت کا مُسئوا ورمخالف قامن ہرگا ۔

اُگُوگاگا ایمان کا مل کی شرطیسے رخی ایمان کا تر تابت ہیں ۔شرانط ایمان ساسے رکھتے اور اپنے خلفاء کا ایمان تا بت بیجنے ۔ ۱ سے بہدراپ نے مندرم وہی آ یا ت قام و عقد کھی ۔

قراً نيريتين لين اب

مین سوائے اس کے نہیں ۔ کرمون وہ چی جوا بیان لائے سا فقہ النّداور دشولاً کے ربچراً نہوں نے فنک ذکیا اوراً نہوں نے اوٹرکی راہ میں اپنے مالوں اورجا فون سے جہا م کیا ۔ وہی سیتے لوگ ہیں ۔

انتماالدوسون امنوا بالله درسول تتملم پرتاب) و جاهدوا بامرالهم وانفسهم فی سبیل الله اولائت هسم الطنسان تتون -( فی انجزت)

پس ثابت بڑاکہ ایمان کے نئے تعدیق اورا فمیدا ن تلک کا خرورت ہے۔
میسکن شکل ہویہ ہے کرمٹ روبرصفات اید ن تلا ترصاحیان کونصیہ
میس - مجرکیہ نے اہل استحت کی کما ہوں سے عرکا شک فی البّوۃ بیش کیا
تعدیماؤں ملک جارت ہا اور ورمنشور مستفسطیرہ سے یہ عیارت پڑھی
قال عصورہ اللّٰہ حاشک کمت حنی اسلمت الا ہو حشہ نے ۔ ایپنی
موٹرٹ عمرفے کہا کرئیں موہ سے ایمان لا یا متنامجہ کوکھی تنک واقع نرمزا
مگر آ رہے ون رمین مع حدج ہے وہ ) بھران استحت کا مشہور کا ب

نونع فی صدی عسوشی عوف النبی فی وجہه منتا ل

رہ مستنے سے یہ حہارت چیں ہا۔ بیں معنرت عمرکے سینے میں کوٹی البسی خیز واقع مرکزی حیں کومعنوکے اس کے جہرے سے

## \$( كتاب )\$ ﴿ مصائب النواصب ﴾ ( در رد نواقض الروافض ) (تاليف) قاضي سيد نورالله شوشترى شهید سنه ۱۰۱۹ قمری هجری « تر جمه » آقا میرزا محمد علی مدرس رشتی چهار دهی نجفی متوفی سنه ۱۳۳۶ قمری هجری (مارش وحواشي ) ( آ قای مر تصنی مدرسی چهاردهی ) بسرماية: آقای حاج سید احمدکتابچی مدیر فروشي وچايخانة اسلا ( تھران ـ خيابان بو ذرجمھري ) 79 17 Jil

#### (١-ابوهريره)

صاحب کتاب طرایف گفت. همه میدانند که ابو هر برد از حضرت ادیر ؟ و ینی هاشم دوری شوده و ابراز دشنی کردوبسوی معاویه شنافت این ها نیازی به و و کایت قیست چه مورخین در تاریخ ها ثوشته اند و در نزد دانشهندان تا بت شده با این وصف در کتابهای صحاح از ابو هر برد روایت حدیث نبوده اند به آنکه متهم بدرو غکوانی بود و در نزد صحابه هم منهم بود مانند اینها است خبری که حبیدی در جمع بین الصحیحین در حدیث بداز صد و شصتوشش روایت کرد که در مسند این هر برد اتفاق دارند که از ابی زرین که گفت ابوهر برد نزده آلمدو دست بر پیشانی خود می نواخت و میگفت بزیان من گواه باشید که نسبت دروغ به بین بیشبر صم داده ام ۱۱۱ ساله بی نواخت و میگفت بزیان من گواه باشید که نسبت دروغ به بین بیشبر صم داده ام ۱۱۱ ساله ساله بیشبر صم داده ام ۱۱۱ ساله بیشبر صم داده ام ۱۱ ساله بیند بیشت بیشبر صم داده ام ۱۱ ساله بیشبر سم داده ام داده ام ۱۱ ساله بیشبر صم داده ام ۱۱ ساله بیشبر سم در بیشان بیشبر سم داده ام داده ام ۱۱ ساله بیشبر سم در بیشان بیشبر بیشان بیشبر بیشبر بیشبر بیشان بیشبر بیشبر بیشبر بیشبر بیشان بیشبر بیشبر بیشان بیشبر بیشبر

روایت دیگر حبیهی درجم بینالصحیحین درمستد عبدالله بن عمر در حدیث بعداز صدو بیستوجهار است که انفاق دارند که حضرت رسول، امر به کشتن سکان داد بجز سک شکاری وسک چوپان وسک پاسیان کفته شدای این عمر هر بر م گوید سک کشت هم می باشد این عمر گفت از برای ابوهر بر «کشت باشد»

روایت حمیدی درجع بینالصحیحین درحدیث بعداز صد وشصت است که اتفاق دارند درمسته ابوهریره که روایت نمود،ازپینمبر سم کهنرمودهر که پیرو

۱۱ به کتاب ۱ بو هربره تالیف آ قای سید عبدالحسین شرف الدین چاپ صیده
 که وراین موضوع بهترین کتاب است مراجعه شود (مرتخی)

فدوةال

اسليدالمدون ودم شرك كايفسد درج ب كده مرونت بني سعورى ر باكرتي فين ايكدان حفرت عائد فيجا كا مرجاد منه بهاد كيا ويها كيترى كيامات باك بي ي ف كماكسي بناؤسنگارکس کے لیے کرون میان کوروزہ نارے ہی فرست نہیں لیں ام اومنین نے بجبت شفقت ادرى أخضرت يتصدعف كبالانحضرت بهت برهم موس اوراكون مى كرك خطب فراياكدك م وك جوس مى اكم بره جانا جائت بوهن يا دجودنى م ل مون کے اقطاریسی کرتا جون اورصائم میں رہتا ہون اورا بنی ارواج کے یاس می جاتا ہوں سی ي خطاب يرعناب شكر بعض صحابت عرض كياكه بالرول الله بم ف ادواج كم بالسول الايواخة كمامة باللغوف ايمامنكم الماتي تم كماني عب ابرية يتنازل الله المراق المراق من مع والوسي مي الله والداسي الشراقا عام معافد وكانتي ان دونون معرفون ادر قرآن كى آيتون سى معلوم مواكه ياع كوه شريت ماصل ب كرغدات منزه اورا سكادرل سنل كراتبتاب كالسين زيردى تؤوا ترواكر ورقال كالموروك الديني مسيحان دشه و يعمل كاسيحان درها لعظيم

مشهورة بي كر كهر مانك يا إنى عدونه كمون من الاده واب بالكريض

صحاب كعل مصادم برواع كرياع سا فطارس زياده ألاب ب جنا ي حضرت عبداد فراس عرباع

وعن ابد عمى نقل كان يفيطر بالمجماع وانسام اسدوره افطار فرا الرق في الماعون ف تُلقة جوارى في معضال قبل السشاء الممنان من قبل مفاتين ونديون ے جماع کیا استانہ

ا و حالت سوم يرك بدك لياك اورمیری زبان برسارتے سے استے۔

غالباً فتها رجهم الشرفي جودن راسة مي دس باره د نفه جل ع كاعكم: ياب دها يسيمي نفنا كل و

رجنع بحامالالوارطدسوم صفحه ٥ ٩ ١١ عى عالمته الدالنبي صلعها كان يقبل وهو اور صرت ما كشرفوا تى بن كرينم بندا أصائم ويمص دسانهاوسنن الإداؤوكاريهم إباصام يلى الري صفرات

عامادورس قاب كي نيت عبناني وخيرة السائل كي سفيه وين بحوال وُر مختار كهاب المقيل فيضى عليهما دوجين باريع رسات كراك ووفون كولام كرج كرواروندون كو



غل کی مزید تفصیلات کے سے ہمارا رسالہ نقر خفیہ درجو اب فقر جعنزیہ الما خطاری اس میں بخاری شرلیف کے دوالہ عبات کے ساتھ تھا ہے کہ انہیا ، بی اسسرائیل نگے ہو کرشل کرتے ہتھے ۔

# غل جنابت حضرت عاكثر نبي كريم كرساتفايك برتن

## ين كرتي تقني

ابل منت کامبر کتب بخاری خراف مدهد کتب الغل عن عالشة. قالت کنت اغتسل آنا والبنی صن اما ر واحد -تندجهه ۱ د حفرت عاکثر فراتی ہے کریں اور بنی پاک ایک برتن می فسل کرتے تھے۔

( توطی )حفرت داکٹرنے ہر رپورٹ عروہ محابی کو دک ہے ا وربھا راستعمد ۱ ک روایت سے بہے کرمعزت عاکثہ کو کیا خردرت ا درمجوری بھی کروہ ابن علوت کی اِتیں مرد ول کو بتاتی تھی شرفا درگھرالول کی بٹیاں الیں اِتیں نئسیس کرتی ۔ جیسسی روح و بیسے فرسٹتے

فقر ولوبندی بعیر عسل کے گئی عور توں سے جاع جا کرنے ال سنت کی معیر کتاب بھادی خربینے میں ہے کتاب انعل ر

قدیمه ، الس بن الک فرائے ہیں کر بن کرم دن اور دات یں مرف ایک گھنڈیں اپنی گیار ، بر بول سے بمبری فرما لیتے متے کی نے بوجیسا کر کے صفور یاک میں اتنی قوت با ، منفی انس نے کب انجناب یں میں مردوں قتادی قاضی اوی و لوقبلت المعنی اصوافة ولعریشها لعرتف و صادر که عالمی کی عیادت اوراگر عورت کمی مرد کو حالت نسازی کی عیادت اوراگر عورت کمی مرد کو حالت نسازی کی بیر المی از بالمسلخ به بیر بیر بیر کو شهرت نه آئے ۔

افر فی الدین بن ابی بیرین علی بن محدا کمدا والبغدا وی نے سراج و باج یں ای فتوی کو کھاہے کر اگر عورت نسازی کوچھے تو عورت کی نساز بالمس بیر ہے اور قاضی محسدی احر مدین عملیرالدین البخاری نے قاد کی المی بیرین بیری بیری بیری ای فتوی کو کھاہے را ورزین الدین بن نجسیم معسدی نے بالمی بیرین بیری بیرون کو کھاہے را ورزین الدین بن نجسیم معسدی نے براد ان شرح کمتر الدقائق یں بات عدد برحت کے بعد ریر بیج و تکالا ہے مرد اور عورت بحالت نساز جب ایک دوسرے کوچ یں تو دو لول کی نساز المل بیر اور عورت بحالت نساز جب ایک دوسرے کوچ یں تو دو لول کی نساز المل بیر اور عورت بحالت نساز جب ایک دوسرے کوچ یں تو دو لول کی نساز المل بیر مراق دورات کا ا

وليسند كمضيوخ اسلام كودعوت فكر

ذکوره حواله جات سے چند باتیں روش نہ کی ایک توریبہ جلی گیا کہ
فقہ ولو بندی مجالت نساز عورت مرد کا ایک دوسرہ کوچینا جائنہ اور بھی
عہارت ہے اور پرفتو کی و طہری و حیال کے مزیر طمانجہ ہے ، اور پرتیجی جل گیا کہ علماء
ولو بند اہل سنت بوام کی تسام طرور بات کا خاص فیال فرمات تیں بیر عوام اپنے ترکیہ
اطی امیر مرک طرح بہت فی رت پرست بی انجناب کا بحات روزہ جائ کرنا کستر المحال
اطی امیر مرک عرب فی برت پرست بی انجناب کا تعلیم ہے بس سنی مروم فیسے ہے
جہزا ہیں اور کی استر شی نور تی بندی طرح شہوت پرست سفے بس ایک بی شید کی طرح شہوت پرست سفے بس ایک بی شید کی طرح شہوت پرست سفے بس ایک بی شید کی اور شیات کی دور تی کو تو تی مار تیس کرتی ہے۔ ب

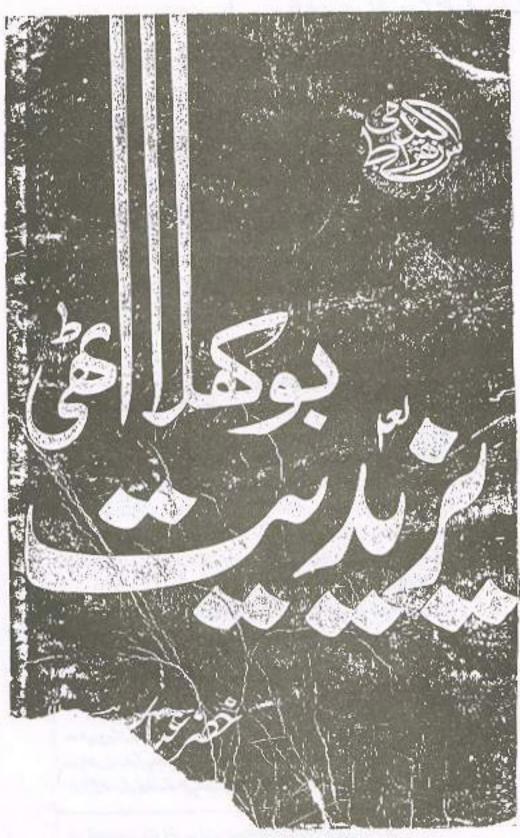


السنّة والجمعة عت بلات ويل وكا يختلف فيدو قال القائن حديث منوا تو النقل دوا و خلا فُق من المعنّعة ابنّاء نظام كراها ديث ومن مح ادر تواتري انهي بست معما به في نقل كيا ب. ابذا ان بر بلاكولي ايان لانا فرض بيء :

کونکیر و ان اما دین سے بادران اسای کے بہت سے مزعور مالات کے تقریماد مرکد دہائے ہیں اور کئی ایک عبل اما دیٹ سے دخل دفریب اسد من و مبل کے ہدت جاکس برجا ۔ تے ہیں میں اسمال کا نوم جا دیں ہے افت بہت ہے احت دیت دادر الصحاحة من کا جمد عدول دفیرہ دفیرہ کی کرنیس دیڑل میں کئی مما رہتے اسمی میں تر میری عمری نظری کرسب مما معادل میں ادرسب کی اتباع مرمب دخول میت ادریا عدف رشد دیاست ہے ۔ کسی طری می درست ادرانا بی قبل نمیں میں کا کرکٹان مرب کو فروم ہی ادراہ کی کردہ جو۔ وہ دورروں کوکس فری را و راست کی جانیت کرکے مبت میں میں میں کا سات ۔ غ

آل فزائيتن گم است كادبيرى كىنىد؛

الكريدان اماديث ميں ان فيميوں كا نشاغري كودگائی ہے كريددي اصحاب مول ان اصحاب کی مزید نشاندی می بینوں نے آن مندت کے بعد میں ان دائے دتیا می تعدید تبدّل كے برن كے . لبزا لمان آيتن من آئيز سروزار يا بن ماني د كھ كئے بن كرممان و مراكم من سے ايے وگ كون تنے وجنوں نے اپنے اجتبا وات سے دین ہی ، بات واصاب مہیدے ، اس سلدین تاریخ الحافاء مدولی کے إب الذايات ندى وفلال ادراللارق مشبل وغيروكتب سي كافى حد مل كتى ب المرمز يدونا حت كرات بركان مدائیں می ان کی تشمیس کے سے میں سکتے دیتے ہیں جن سے معلوم برگاک یوی وگ بی جبرں نے دسمول کے معید تعقین این قرآن دعترت کے ماقدم اسٹوکیا تھاادران کی حرست دعات سے کا کچیمی ہاس دکانا نہیں کیا تھا رحیت مجے۔ حق البقين والمرشر مي دواريت معفرت البزد فغارى رضوان الشّد وليدا يك المولي وديث أذكروب من كالاصل تيري كماً ومعزت كي موست مين ومِن كورْ يِعنف إلى دارو مِن كا أماب ان سى برابري سوال كري كما كرتم ف میرے بعد تعلین کے ما تھ کیا سلوک کیا تھا ؟ منتقد سفوات جو مختقت جواب وی گے دہ میہ ساتھ ۔ کنذ باستا الاكبرومة قناء واحتطهد ناالاصغما وابترؤنا لافقد كذميناا لا كيروحة تمالا وقأتلنا الاصغو وقتلنا لاسكذبتا الايجبو وعصيبتا ومخذلنا الاصغر وخذلناه م فاتعل كار وميلها إ داوراس مع الرب ك ادراس كى نافرانى كى ادرانى استركركرودكيا داس مع ي كوعف كياران سے جنگ كى ادرا سے خل كيا وكورسول بركار ان سب كدبور كوميتم ميں جونك دور بھرشيديان على كا ورود مرگامان سے مجی موال کیا جائے گا موجواب میں ومن کریں گے . انتبعث الا حصور و صدقنا او وواؤرنا



کے پیٹر زرسیں کو کھرنویس کر اس بڑا ہے دی ہے کہ: سوآ ملی مداخت بناطلی بدند بدھتی اخت نا الان برا المحجادة من السُّماو ان کان دجلا شکے الاصهات والمینا احتج والاخوات ولیش ہا الحض دیدیم اصواؤ انتخاعی جرفت ساؤیں وائوں بیٹیوں ، بیٹوں سے اپنی فزاہش اوری کرتا ہے۔ طائے قراب پیٹا ہے ادد مرکب نیا ترہے : (مواجق کر قراب بیٹر کسیا) جو معراج کرتا ابن جرکی مسیا) جو معرا

ر بیر بیر اکا اینی محیوتھی سے ٹوامشات فیفس کا اپراکرٹا یزید کا اپنی ان مبنوں اندسٹیوں سے فواہشات نفس کا دوارہ کو فی میب امر نہیں ہے ، اس کے شب دروز کے مٹ فل زندگی ہی اس مجم کے سے کر دو اپ اب کی مدول سے میں زناکر لے میں بازیز رہتا ہتا۔ بینانچ صاحب ساتب کا فورسروی احدث دماحب ملحقے ہیں۔

بیزید اپنی مجرمی پر ماخق ہوگی اور اپنے منق کواس سے چپائے رکھا ایک واق وہ اپنے منق کواس سے چپائے رکھا ایک واق وہ اپنی موجومی کرنے ہوگی اور اپنے منق کوائری ایک واقا است تھوائری ایک ہوجی کرنے ہوئی کا اور ایک توثیق احداس کی بھوجی سے بھی دیجھا او وہ ہے قا اور پر کھی ویڈ کا ایک ماتھ کو آئی کہ ایک کے واقا اور ابھو بھی کووان سے ایک سے جا کر ایک ان میں مقام پراس سے مند کا لاک جبی ایک وائی نہیں ایک وائی دیا اور ابھو بھی کووان سے ایک سے جا کر ایک ان میں ایک کوائن سے مند کا لاک جبی ایک وائی دیا ہے۔ اور ابھو بھی کی ایک ہو ابھو اس کے ایک کوائن کی جبیا تو معتقد تھ ان اور اور ایک کی کا کواؤہ ایس جی ٹرا بھی ہے ہے۔

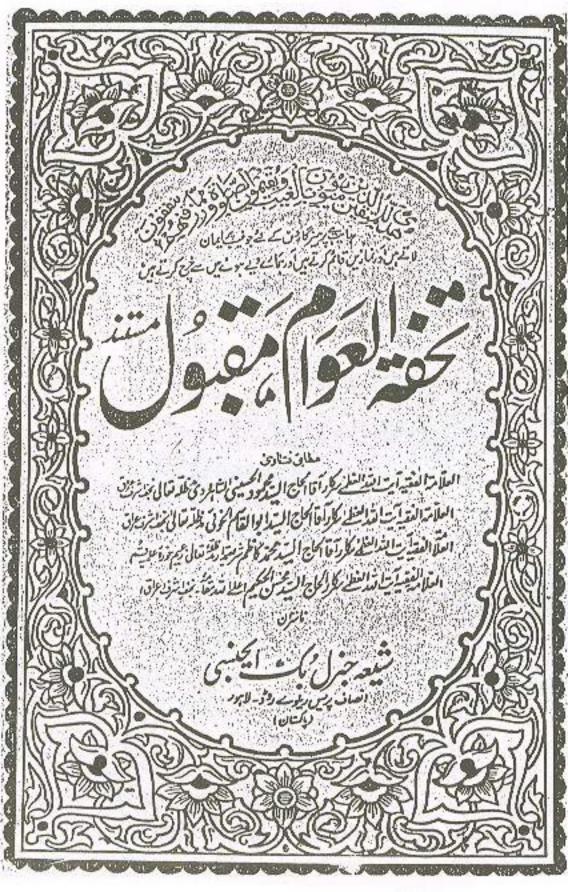
ایس ایک کسی کا کواؤہ ایس جی ٹرا بھی ہے ہے۔

ایس ایک کسی کا کواؤہ ایس جی ٹرا بھی ہے ہے۔

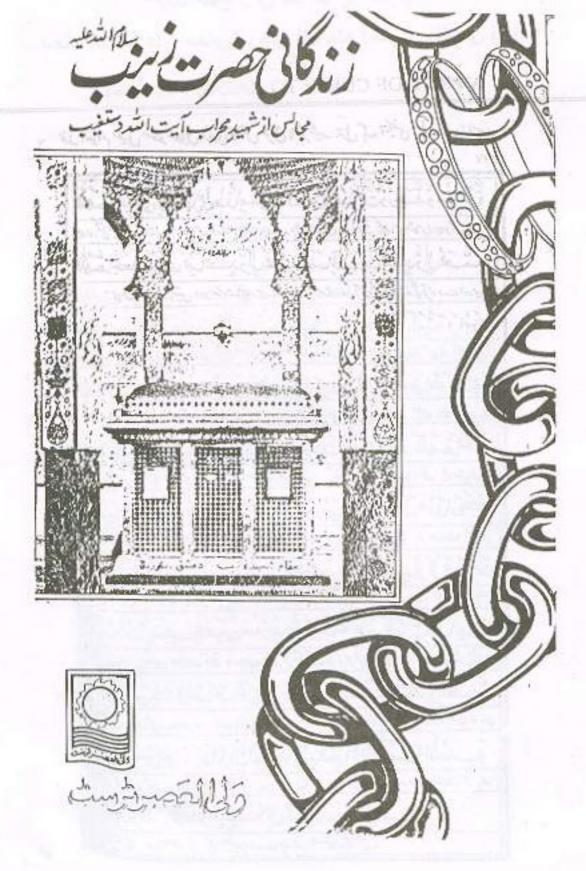
ایس ایک کسی کا کواؤہ ایس جی ٹرا بھی ہے ہے۔

ایس ایک کسی کا کواؤہ ایس جی ٹرا بھی ہے ہے۔

- طاج ممی نظای مروم نے اپنے رماڈ لمانی برضاء نزیج ) می دلاگن کا برہ کا بت کیا ہے کریز کیا ہے ، پنجہ ال مروبز و سے ڈ تا کیا مشاہد مین بیچ طعوق کے ادومانی جنہیں کہ تینچوکرتے ہوئے مرزق حاوری ) نیزی وقعراد جے کو اس جسی نے مرم دمول ام اموسٹی معفرت او کھ سے مجی عفلا کی ڈرا مشاکاری کی واکرون اس پراہشت کی ۔ ( مجالہ مداوی النبڑہ جارط حذی )

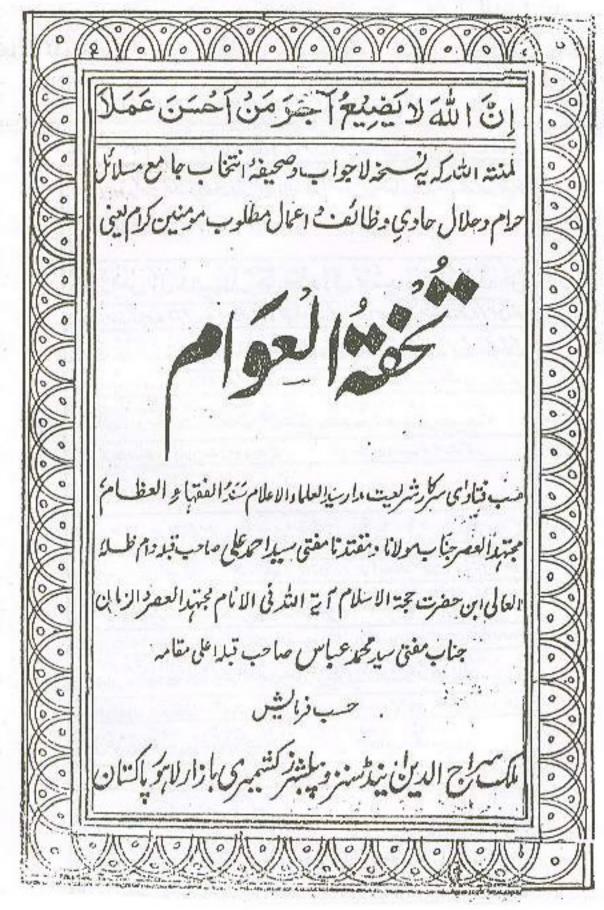


لْهُمُّاجُعَلِٰيْ فَمْ مَقَافِيْ هٰذَامِمُّنْ تَنَالُهُ مِنْلَ صَلَوَاتُ وَرَحْمَتُهُ وَمَعْفِ رَبُّ د ورکتنی عظیم معیبیت ہے اسل م میں اور ترام ایل آسال اور اہل ڈیس میں ١١ سے اللہ مجھے اسی متعام بران وگوں میں دکھ هُمَّ اجْعَلْ غُيَاى عَيْمَامُعَمَّ دِوَّالِ مُعَمَّدِ وَمَمَاتِنْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ مَمَّ جنیں تیری عنامین اور وحتیں اور مغزت بھے میں ہے واے الشیری ذخر کی کو کھروکل محد کی زند کی قرار وے اور میری صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَهُمْ اللَّهُ مَانٌ هَدَ إِنَّ هَذَ إِنَّوْ مُرْتَ تَرْكُتُ بِهُ يَنُو أَمُنَّهُ وَ ابْنَ ت كوي واك محدًا كى موت بناد م ران يرتيرك صافت اورسان م-اسان الثلا إلى وه وان ب جي بنوا بد ادر مسيحكات كُلَّةُ الْأَكْبَادِ اللَّهِ بِينَ اللَّهِ بِينَ عَلَى إِسَانِكَ وَيسَانِ نَبِيْكَ صَلَّى اللَّهُ عَكُمْ إِنّ لى كرينے نے برك كا دن بنايا جو تيرى زائى اور تير سے بى صلى الله عليد والإكى زائى سيان الان تعيين ہے فِي كُلِ مَوْطِن وَمَوْتَفَ فِيْهِ بَيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ ٱللَّهَ مَّ الْكُنْ بقراور مرمقام برجهان تمريم نبي صل الشرعيه وأله في تيام فرايا - الحد التد الوسف ال انَ وَمُعُويَةُ بِنَ إِنْ سُفِيَانَ وَيَزِيْدَ بَنَى مُعُويَةً وَالْ مُزْوَانَ عَلِيهُ الدموادي ابن إلى سفيان اور يرزير بن موادير اور آل موان كر احنت كروان لِكُ اللَّعْنَةُ أَيْدُ ٱلْإِبِهِ مِنْ وَهَٰذَ أَيُوْمُ فَرِحَتْ بِهِ إِلَّ زِيَادٍ قُو الْ مُرْوَانَ ين بيف ك لي يترك لفت اور آن وه دن مي جس بن أل زاد اور آلم وال اللَّهُ يَتُنَّالِهِمُ الْحُسَمْنَ صَلُولَتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ. اللَّهِ خَضَاعِمَا فغذے حین صنوٰت اللہ و سلامیہ علیہ کونٹل کرسے کی ٹوٹیال منا فیصیں .سواے اللہ اپنی مُللُّعْنَ مِنْكَ وَالْعَدَابَ الْكِلْمُ لَللَّهُ مَّ إِنَّا ٱتَّقَدَّبُ إِلَىٰ وَالْعَدَابُ الْمُكَ فِي هَا ل الله دويد كروس ادرود فاك داب رفعاوي. اسه الشيرة كافرات دحود مسابول آج كم دن وروق موفيعي طنة او أسّام حلوتي بالكراءة ومنهم واللعن ق فرے کورے اور این زند کی بی ان دگوں سے تراکے اور ان رافت کرے فِيوَ بِالْمُوالَاتِ إِنْ بِينَاكُ وَ إِلْ يُبِينَّ عَلَيْهِ مُو السَّلَامُ و مجنی اور اس ک آل علیم اسلام سے دوستی رک کر۔





مذاب میں مزیرا مناقہ بوسکے عمروعاص كي حيات وموت بيرنظ معاديهك باافتياراتوى مروعاس يرتظر كيميخ جس زنازا وسدكا لمنرين كرم ككال كيني كالروبارتها وراك فيمواوير س بنكركى يونى اور محترب على عاد التلام ، يكار كركمي بوني تمي جسكا مال اوريامست وإن بدك ترتی میں پہان کے کرد و معرکا صاحب اقترار با دختا دیں گیا دراس نے بادشاہی ک وجے صندو قول کوسونے سے بیرکر کے دکھا ہوا تھا۔ مکھتے ہیں جس وقت وہ جہم رسید ہونے لگا تو حرت بھری نگا ہوں سے اُسنے مال کالن دیکھ کہتا تھا کہ کون ہے ہو سری زندگی کی جے کردواس یو جی کو بھے سے لے ا در مونے کے مندوق مجی مے جائے سیب کریہ تمام سلافوں کے بت الاال سے حق الناس كو طفسي كركے جمع كياكيا تھا۔ جس كا بروز محتر صاب وكتاب بوتا تها\_معادية كوجب عرد عاص كي تزى نوايش كاعلم بواتواس في أوجول كو بسياكه باذاك المرال وموناك آواك مين تبول كتابون - والانكراس يد مخت كوير مرزين على الرِّ تَزِّدُ كُواذِ رَهَ وَنَ رَا أُخُول عِنْ يدكركوني لوجرا شفكن والانفس ورمركا بوجرنهس أمحا بالسبب كرفروناص كالنجام آخيت أك كرملث تحاا برو وبذات تووجهي اسي طرث اموال ملين كانات تما توكياديي دولت مناب خداك علاده تمي ؟



رم بها تخنه العوام مقبول متند مطابق فأولى فاضل عراق ناشر شيعه جزل بك البجنسي ريلوے روؤ لامور بس دو ركدت نماز زيارت برهين، داور آدالمعا ديس كلها ب كرنمازك بعداحتيان وواره مین زیارت رسی توبیترے) اس کے بعد سو مرتبر کہیں۔ اللَّهُ مَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمِ ظَلَمَ حَتَّ مُحَتَّدٍ وَالِ مُحَمَّدٍ وَاخِرَتَا بِعِلَّهُ عَلَى اے انٹریشنت کریسے کا الم کوجس نے تھر وال بھر کا حق فعسب کیا۔ اوراس کے دومسرے ہیر و کوجس نے ذُلِكَ . اللَّهُ مَدَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّذِينَ كَاهَدَت الْحُسَيْنَ صَلَوَ اتْ اللَّهِ عَلَيْهِ اس کی پیروی کی، اے اللہ اس اس کو احداث کر اجس نے حسین صلوت اللہ علیہ سے جنگ کی اور ال کے وَشَايَعَتُ وَبَايَعَتُ وَتَابَعَتُ عَلَىٰ تَتْلِم لِللَّهُ مَّ اللَّهُ مَّ الْعَنْهُ مُ جَمِيْعًا ﴿ تنتی کے لئے ساتھ دیا اور میدن کی فتابعت کے۔ اے اللہ ان سب کو اعزت کو . بردو رکعت نمازه برجه کرسومرتبه کبس به ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آبَاعَبُ دِاللَّهِ وَعَلَى الْأَزْوَاحِ الَّذِي حَلَّتُ بِفِنَا آعُكَ وَ معاتب پراے واعبداللہ اور ال دوول ور ہو آپ کے صمی یں آ اُتری اور أَنَانَتْ بِوَحُولِكَ. عَلَيْكَ مِنْيُ سَكَامُ اللَّهِ أَبِكَ امَّا بَقَيْتُ وَبَقِي اللَّهُ لَ آپ کی منزل پر اقامت کروی جوش اآپ پرمیری وفسے اجرتک اللہ کا سلام دوب کسیس باتی جو الادرات النَّهَارُ. وَلَاجَعَلَهُ اللَّهُ اخِرَالُحَهُدِي مِنْيُ لِزِ مَارَتِكَ مَاسَكَ كُمُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ ورون باتی ہیں۔ درآپ کی زیارت کے لئے الٹراے آ فری عبد نہ بنائے۔ سان محسین پراود علی الحیس پر اید عَلَىٰ عَلِي إِن الْعُسَيْنِ وَعَلَىٰ ٱوْلَادِ الْعُسَيْنِ وَعَلَىٰ ٱصْعَارِ الْعُسَيْنِ ، ادر اصماب ششین پر يعردو ركعت نماز يرهيس اوركبس. ٱللّٰهُمَّ يُحَمَّ ٱنْتَ ٱوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّحْنِ مِنْيُ وَابُدَأْنِهِ ٱوَّلَّا: ثُمَّ النَّانِيَ ثُمُّ اے اللہ ؛ قریسیا ۔ افام کو میری وف سے مفسومی بداعنت کر اور شروع میں پہلے کو اعذت کر بجرود سرے کے

(5)

كرا مه خالد ينش جا در تمها طاحقام ومرتبه ظاهر بُراا در تمهاري سي شاورسيد. يرسُنكر دُدينة كي يعرسلان أتعادركها التداكير فدائي فهم ين في اليندايي دونون كالوق عامما الم فلطابها بوق توبيكان بهرسه بوجائيس كررشول الشرصل الدعليدوا ليوسم سندوا ياكربي تمااخي وابن عَيْ بِالسَّالِي فِي مسجدي مع نفومن احجابِد بين كلاب الناس يعيُّ بِرُجِرَتُ وَوَالْمُدَايِفُ وَحَدَّ اللهُ كَالْرِيسِ عِمَالَى عَلَى سَجِرِيسِ الصَّاصَابِ كَ سَاتَهُ يَعِيْقُ بُرِل كَلْمِل جاعت دون في كون كون يعلد كور كى داوراس كدورستون كاقتل كاراده كري كى " نصاس مى درا بى شكر بنيس كدوه جنى كية تم لوك بوريا مستكر قر ابنى توريكين ك سلمان كرفتل كراراده سے جھيٹے۔ امير المومنين يه ديکھتے بى اپني مگرست اُتھے اور عركا مگا پاؤ کرایی طوف محینیا تماراک کے اللہ سے کر تی اور آن کی بار می براتر ہی ۔ اور دا لوگوں کے درمیال تحل وشرمندہ ہوئے۔اُس وقت ابو مکرا دراُن کے ساتھی اُنے اورعسر کو نرمين سے المحاكر بمحليا - امرًا كومنين في ترايا يا ين الضحاك الحبشب اولاكتاب الله سهن وعهدمى مرسُول الله تقدم لوأيتما يما اضعف ناصواوا قل درا. والصفاك جبشيد كمنيط الرندا كاكتاب مانع فه بهوتى اور رسول كاعبد يسل سه نهوتا تو تو د کیتال کون مدگاروں کے نحاظ سے کمزوریا تعدادیس کم ہے۔ یہ قرماکرائے اصحاب کے ساتھ أشفر اور فرمایا كرتم بر خدا كى د ترت بوا در تعبس سے بطے مجلے .

پیر عرص کولال کے ساتھ مدینہ ہیں کھوسف کے اور جن اوگوں نے فلا ان او کرے انکار کیا تھا اُن میں سے ایک ایک کو کم ملک کا تھے تھے اور قبراً وجرا بیست بیلتے تھے جس جس بھا پکھ لوگ کھروں میں پوسٹیدہ جو تے ان کو باہر نکال لاتے ،اور اُن سے بیست لیتے بیش کو مثل کر دہتے تھے تین جہیئہ تک اُن کے درمیان خلا اُت کا برنبی شور و شریر بریا تھا۔ یا لا قر امرا کموشین بلانے گئے اور جناب سیتدہ سلام انٹہ ظیمیا کا مدید درمیش ہوا اور درواز ہ معصور مرعم کا لات بارنا اور معصور مرکوئیں کو ایڈا پہنچا تا ہر شخص برظا ہرہے۔اور معدی جادا كأب متطاب



مُصَنّفَ

حفرت جتة الاسلام سيدهج ترسلطان الوعظين شيرازي دام ظله

منرجم

جناب الهاج مولانات ومحتربا قرصاب بافزى رنيس جوارس ضلع بإربيكي

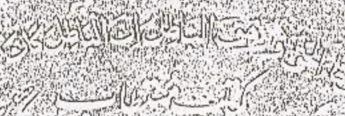
تانثىر

كتب خاشار في الماري الم

ملنزكاديثك

افتار كبث وبي وجسترة بين بإزار اسلام بُوره لا بور-

عائد بالروية وكساس تشديد عم كم ما لا يتي بزركا براده تو توارا ترك ولا برستناه درية و زوري وطالعه و أول إن يُزِلِّتَ مَكُودِهِا نَاسِ تَعْدَدُ بَيْنِ وَكَانِ مَنْ كُرِورَقِي العَرَكِينَ كَرِينَ فَلَ كِيلَاكَ كُساعال حدة ويريم كناف سياد جدر كناف اخوى كمان سارست انسانينت موذح كات كي تشخرت كاليش كرث كاولات شين ديكن تخفونون برب كوحي وقرت بي جريبني آذ والذمن عبدولتذابي عباس شهرت إمريق وبان كي كرم كمس كشا دران كده وهبو ارجبو الربيور المان ادرواؤ دكران این ایل العدیدشری بنج ابلا فرمیلدا قرل منتصصول آن کی بھینے ہی کراس آدے کش میں بورگ آگ سے بھا ریف کنے ان ك علاوه تيس سرارا فرا وتعلى كف كت -كَايَّا آمِيهِ حَرَّوتَ كُوابِ بَعِي اس مِنْ عَنْتَ بِمِي كُولُ فنك وشِّرِيتِ كرمعا ويربه آيات قرَّا لَه كَاعَكم عندهُ فيا وأحرّت عِي اميرالومنين ريب وتم اوائب كى مرت من منت كمرز كياني ويالاما معا ويبك تقرا ودقا إلى من بحرف كرت من من المدووس واشح ولا كل يحام الونيل بستروي وراحست كركانية والرا فأزول يمكفونها ودفاز جوركم فيليده وغيره إيهاس كماة طركاهم بهالي سيستريهم أبها اوركهو واحت إيال كراغيرة أ کے مرضی کا جی انعاق بھی بیال قیم اور بدعت تھی کھائی کی کرمٹروں کے اور ایجا دانے کی اور ایک ( یا جاعت کو انسٹارز کوٹ كم جمع عن تقل كرو الكياء } لا خرع وين عراسم زياسة وين فلا حسب قرما الدين اس يدعت كوهم كيا -خلقي جيز*ے که حوشخص*اه نام الموجد جي مڙور رسول زوج جول ايرانومين على اين وي قالب عليه اسّاد ميرآپ کي ج<sub>ار</sub>ت مي يا بعدوقات ست وستم اوران كرس إوس كالمع دست وطعون اركا فرسته اس في كرابيه ساء الا برمناه سند استرك بين جمه بطيعته فالم التعرث يمشقهن والمام الإعوال بنوايث أرفي فيضفعنانش والعلمان عيرا والمتمثلي والمام فواللدس لازي المديرة أنسري ويانها التي الجا المعديد شدشرت بشح البلاغري القرمي يوصف كي شاكة بستيكة برت الطالب بين اميغة ابن ج : ي شريخ مراسيان عجي شني شدنيا بين اعودة عن ويترسيرهمي سمرا في شده ودة احتري عن اوعجي شيفر والرجي يسلم إذا فيان رقيم ي بالأنتجاء طلح ثنا فق تقدمطامب السنول بمي ا بن م باغ الك نعظعول الميرّ بي اطلح ندومند دك بي خويد إنوادة بي رشدمناقب بير. الطابيم تميني فيد والدجم والمن مكافرة شاكل فيدخوا المرابي في المواق في المداري المرابي المرابي الموافيات المرابية أتهده كالمسيمي فرسته فراسيه فلاء في محملات الدومياط تشركه ما تذكيل المرافقل الدست فل إيد سراء دامول الأرشد فرقياء من سببٌ عليًّا فَنَعَلَى مَعَهِنَىٰ وَصِن سَيَاقَ فَعَلَىٰ صبُّ المَقِلَة وَلِيقَ عِمْ كَفَلَ سَيْرَة عِلَى كر مستبِّه ويشتم كمية «مسل، لير





صادف ميا يكنينزد انولچيم كنيت لايع مكنوم اصغيب ام اكاه بلاك عنه گودها

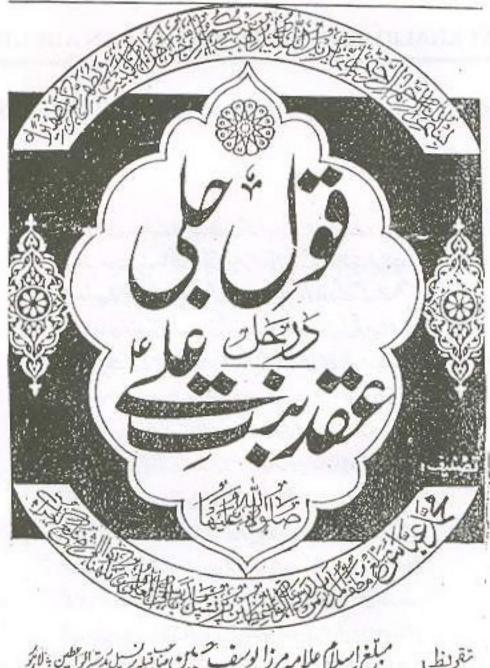
بِم اللّٰدانِصِّ مِن الرَّحِيمِ يخدد ونصلّی عظارسُول الكنَّمُ و آلبهٔ لطابِعرِینًّ

### تعلیات صافت بجوائب افتاب جسکالیت

تدیم الایام سے وشمنان وین وایان حبّ ن ابل مبت علیدم السلام کونجائے "شدونر اور یکنے کے موفعنی"
کم کرنے و لکا کھا و تکالے دیتے میں اور اس سلسلہ میں فرون کا بی کتاب الرون مرسال ج سوسے بموجب
مکھہ حق میرو بہالب علی المام صفر مراوق علمہ السلام کے اس فرمان سے جی استدلال کرتے میں کہ کہنا ہے قوایا۔
واللہ ماہم مسعوکم میں اللہ متماکم " وخدای قتم تمالا برنام وگوں نے بنین مکھا مکہ فدائے
مہا واللہ ماہم مسعوکم میں اللہ متماکم " وخدای قتم تمالا برنام وگوں نے بنین مکھا مکہ فدائے
مہا واللہ ماہم وافعن کھا ہے تم چوفف کوفقت کوفقت الداروے میں زیادہ خطابی قروصتے ہوئے میان ک

کہاجیاتہ ہے کہ ''آرپر میسالی وخرہ مخالفین اسلام کو ڈرائن پاک احداحادیث رسمان پرنا پاک جھ کرنے کا مصالی بمی معالفتن کی تعداد نیٹ سے عاقب جدے د آخات ہواہت مدانا ہ

و بانشران الدون الدون الدون المدون الدون المراس ال



تقويظ، مبلغ إسلام علام مرزا يوسف مين منا بندر به مرزا والعلى ؛ لابرً ناشىد، الخمن ميرين مربيره ما زنگ سيدال تصيل حكوال ومناع بلم » تفادمكين - ما تم ك مخالف الأرُن ك جب بزدگ فوت بوست توان بر أوجه اورماتم حفرت عرك سامن موا بلكرمال مى حياك موس اور مفرت عرجي مخت گیر فعالنبین من و کیا اورا گرشها دت امام حین کویاد د کھنے کے لئے اتم کیا جاستے توا ل ماا کو اکیف مونے گئی ہے۔ اور خالد بن ولید کی توبین المبنت ميفوات ببت كرتيم كيونكربوال ك حاكم اول كه فاص يطيع تق اور براراقته بارگیاہے حزب نمانعت الجبسیت نبوت کوان کے مقاصد میں ناکام اورال کے حقوق پرغلبه حاصل كرنے كے لئے اسے استعمال كرتى تتى جب دروازہ سبيدہ بنت دمول مقبول كو اك مگانے كى كرشش كى كئى توب خالدوياں بھى مكومت وتت كى مرد كے ليے حافر بخارا وربيرون مريز بحي بو قبائل المبيت نوت كى حمايت كا دم بحرت عقد مثلًا ما فك بن نويره كا فنبيد ر توان كو كين كمه المرحي حكومت وقت فياسى فعالدين وليدكو استعال كي اودا بل بهت برة كم وفا دارل کے قبل عام سے عکومت وقت ای نومی جول کواس سے واجے یہ نقشل گناہ سے مجى جيتم يو ق في فتى جيونكم ما لك كالمس كالمن كالدين جالد في الل في بيوى مصار زا ليا تحا اوراسي برودير عظم نداسكومعزول كرف كالمثوره وماعث ميكن صدر كراي فياس كرج م سحيم ويشى عبى كى ادرايت فصوص اختيادات مديث الأركالقب عجى عطاكيا - اب يرخالدم تاب اوراس كاماتم مورياب سارى البسنت كى منظیمیں خاموش میں اس مے کرانی پارٹی کا آدمی ہے۔ ندمت ماتم والی ہیساری جديمتر ق ذريد رجر مل مفوظين المراكز المراكز



E89.5

عرض کی کرپروردگارا ؛ برکار تو پی بدی محرسب مذاب پایش سحے دینیوکا دکیوں عذاب و شنہ جایش سے بارشاد مواکہ اس سبت کہ برکاروں کی بدیوں سے شنم پوٹی کیا کرتے کتے ، اور میرے ناراض جونے پرہی آن سے ناراض رمبوتے کتے۔

صنی مراوث مبر متعلق صفیه و اینان جمشدول می سے پیلا جندان آت مے صنی من منز والے میں کا اس میں استحد اس میں استحد يى إن وكول سے سوال كرونگا كرتم نے مير الحد أن دو قرانقدر جيزوں كيس الله جوس تم مين جيور أيا مقاكية برماؤكيا؛ وهجواب وي سح كرتقل كرواين كتاب ضرائي توجم في ستويف كي اورات يس ليزت والديا اور التقل اصفر راميني البيت رسول اأن سے بم في عداوت اور منف ركا اور طلم كيا كور فرائق يوس وكات يكول كاكمترار كاكمترار والمعترين المستريد ووسرا جسندا اس آمت ك فرون وعر إكاير على أيكا إورس أن عدوال كرونكاكم في ميرت بعد تقلين كم سائد كياسلوك كيا و وه جواب وي محي تقل اكرس توجم ف تحريف كي اورأت پیاڑڈ الااور اس کی مخالفت کی اب را تقل اصفراک سے ہم نے ویکنی کی اور اُل سے اوے توش أن ك من من كاك رسم ما يمي كالا منه مومتم من جيم من بيا ي الصحيد علاق اس ك بعد سيرا جهد زايس أست ا مصامری وعثمان المن ان مع منبی براسی سوال کرونگا کرتم نے میرے بعدمیر سے تعلقین کے ساته كياسالكيا، وجواب دينيك نقل اكرى بم ف مافرانى كى اوراً سے جدور ويا اور تقل اصغرى م فع بم في الدين بعورُون اور ان و ان الع الديا توس ان اللهون كاكر عمار الى سنه كالاموجينم من ہے اسپے جاف اس کے بعد حوتقا جھنٹا ذوالقدیہ کاجس کے ساتھ اول سے آفر تک کل خوارج بوسط آیٹگایں اُن سے میں یہ سوال کرونٹا کرمیرے بعد تعلین کے سائقدتم نے کیا کیا ؟ وہ یکسی کے كرتقل كبرتوجم في يصارونا اورأس سيعيموه رب اورتقل اصفر يحد سأتقبهم الرسا الاان كو قتل كيابي أن سي كمونكا جا وجهم بي بياس يط جاؤ . بيريانجوال حبندا امام المتفين يتيدا وميتن قائدالغرالمجلین وصی رسول را معنلین کا میرے پاس وارد موگا بس آن سے دریافت کرونگا کرتم میرے بعدتقلين يحسانة كبركس طرح بيش آت، وه جواب من عرض كريك كتقل أكركى بم ف بيروى اور اطاعت کی اورتقل اصغرے بم نے مجت وموالات کی وراُن کو بھائٹک مدد وی کراکن کے بارسے میں جلب فون تك براوئ عمد بس أن سيس كولكاكرة برويراب بوكسفيدرو بنكرجت بي يطه جاة الس كعبد ٱلتحفرتُ في يه بيس الموحة فراش جريوم منكفين وُجُونا وَالشُّودَ وَجُونا فِتِهَا خَالِ لَاذَتَ بَكِ مِن ﴿ وَكُمِومِنْ وَالْمُسْتِرَا وَصَفَّى وَاسْطَرِهِمْ } صنيهمه لوط منبر أمتعلق صفحه مووا الغيترتي مي جناب دمام جغرصادت عيايت لام سيغز وتعام

بينسي الدين بيارة لبنت ويكم ضينم رجات بابت بيارة لبنت ويكم

صيمروط منرامتعلق صفى الهاب التقيدين بتب المجيز مادق عيدات م

مقرد کیاہے کو جب تک آوی ناز پڑھتا ہے گنا ہ سے معفوظ دہتا ہے۔ پھر اُن جنا بہد نے براگ گلاوت فرا اُن کا کی میں ہے کہ صدیفقات نے جناب امام محد با فرطید انشلام سے دریا فت کیا ، انسے مولا اِکیا قرآن می کام کرتاہے ، بیسٹن کرھنرت نے تہم کیا اور فرایا خدا مہارے ضعابہ شیعہ بررحت نائل کرے کہ وہ جارے ملعج ہی ، اسے سعد اِ وقرآن کا قر ذکری کیا ہے ) ناز مہی باش

کرتی ہے اور اُس کے من صورت بھی ہے اور خلفت بھی، وہ عکم بھی وی ہے اور من بھی کرتی ہے۔ سقد کتا ہے کہ بر مشکر قرمیرا نگ منفیر بوگیا اور ول میں کھے ملاکریہ بات تو میں کسی آوی

سے میں میان نہ کروں کا جعنرت نے فرایا کر جارے شیعوں کے سوا اور کسی میں انسانیت ہی نیس ہے جس نے مناز کو زم چانا وہ ہارے می کا منکر ہے ، آے سعد ایس من کم قرآن کا کام مناف ایس نے عرض کی آپ پر خدا سے اتحاظ کا درؤو و سادم ہو منرور شنا ہے ، عقر

على و يورد المراق و المراق و المستلالة الشيخ عن الفيز الما يورد و المستلود و المسترود و المسترود و المسترود و ا مع يرة يت الووت فرمان و المراق المسترود و المراق المسترود و الم

وروكوندا سيم وبيت رساف مراوي داوريم بى اكبرايين سب نياده بزرك بي قول صاحب تصبيرها في ، الغشاد والمنار عراد حضرت اول اورجناب الى بن بن

ا نے کہ وواؤل صاحب از روٹ صورت و میرت بستم سبھ حیالی و بدکاری سکتے اور اسلی مراز و کا اسے عوان دو فوں کی مجتت سے باز رسکتے اور المعروف سے مراد واسی ہی نمازست۔

فول الشرحم ، من سے زیادہ سے صیاتی کیا ہوگی کہ فؤ مرتبم و مودا ، مسد بقة کرنے ، ہول مذرا بماب سیندہ اواطر زہرا بنت رسول غدا علیها لیمتر والشناء کوجن کی اعظیم کے لیے تو وال محدثیت اسر وقد تمرات ہوجا یا کرتے سے معاملہ فداسیں رکہ در رکہ معشلایا ، اور اس طرح نور کو مورد

معنت بنا لیا و داسکرہ و وقعاق سے تالی سے مشہورت م کا ہم عدوسی ہے۔ اور قیامت سے ون اس کا دوسی اور جان بیجان کا ہر مرکبہ اسی طرح تشکر ہوگا میں طرح و نیا میں کوئی شمعی اسی پدی

مضرت عِبْدُالتُدابِن عباسٌ سے روایت ہے کہ کا معظم میں قربش نے جناب رسالتمآب میلے ا تشرطید کو کو می تم سے براستدعاکی کر اپنے پروروگار کی صفت عارے تھے بیان کیجے ایک می اس کو محال لین اوراس کی عباوت کیں بس خوا مے تعاسے اپنے اپنے بی رسورہ مَّن شور مُندہ اَسَانُ تازل فرمايا - أستن ك يمنى ين كد أسك مصفها وراجزانيس بوسكة - اورنداس ين كونى كيفيت بائى عِاتى ب اور سائس برگنتى را سنة أسكتى ب ما ور شائس ميس كى ميتى موسكتى ب يرفر ما يا تعلق العقمة كامطلب يدب كرسردارى أى برخم ب- اور كل آسمانول كاورزين كرب والداين اين عاجتول كصبب أسى كى طرف متوبته موقيين بهرفرما يا كذيبليث كايدملاب سي كدنه توتزر أس پيدا بوت جيسا كىلون بېودى كتے بين، وردمسيخ بائسن سے پندا بوت جيساً كرنساك كتے بين -خدا اُن پر فِصنب ازل کرے اور زسوں میاند اور سندے اُس کی ڈاٹ سے اِلطے جینا کرمجیوں کا قول ہے مقدا اگن برامنت کرے اور ز فرشتہ اس کی بیٹیاں ہیں جیساکہ شرکین عرب دکا کرتے تھے وُلْمَرْ فَيْوَلِكُ كَايِهِ مِنْلِب بِ كُونْ أَسْ كَاكُونَى مَشْبِيمِ عِلْهِ ورَنْ فَطِرا ورَنْهُ بِابِر والا ا ورجو كِيما كس البين نفتل سے مم كوعطاكياہے أس كى مفوق مين سے كو كى بھى وليسا نبيس و ساسكا. صنی بر اوط منبر استعلق صفح ها و معاتی الانبارس منتول ب کرجناب امام جزماتی استیم اوط منبر استاک الفتن کیا بیز ہے، فرمایا کہ آنش جہتم میں ایک وراٹ ہے جس میں ستر ہنرار میدان میں اور سرمیدان میں ستر ہزار مکان میں اور سرمکان میں ستر ستر پر ار کانے ناگ ہیں ،اور سرزناک کے اندر اشاا تنازہ ہے کہ مترسرٌ مِزار مطلع ايك ميك كے زمبرے بھرجايش، اور تمام دوز خيوں كوجيرًا و فرا ابس فلّ بيت تغييرتي يرب كفلق جنم كي ايك كران ب جس كي حرارت كي خدّت سے ابل جنم بھي بيا ،

معنی سری میں ہے۔ ایس میں ایک دفور خدا ہے جس فاحوارت کی حدث ہے ہیں ہیں۔

رائے دہتے ہیں۔ اس فلق نے ایک دفور خدا ہو اسے حدم کئی کی اجازت مانتی تھی ۔ اجازت بلنے

پرجب دم کھینچا تو تام جہنم بجرات افتحا ، آور اس گھران ہیں آگ کا ایک صندوق ہے جس کی حوارت

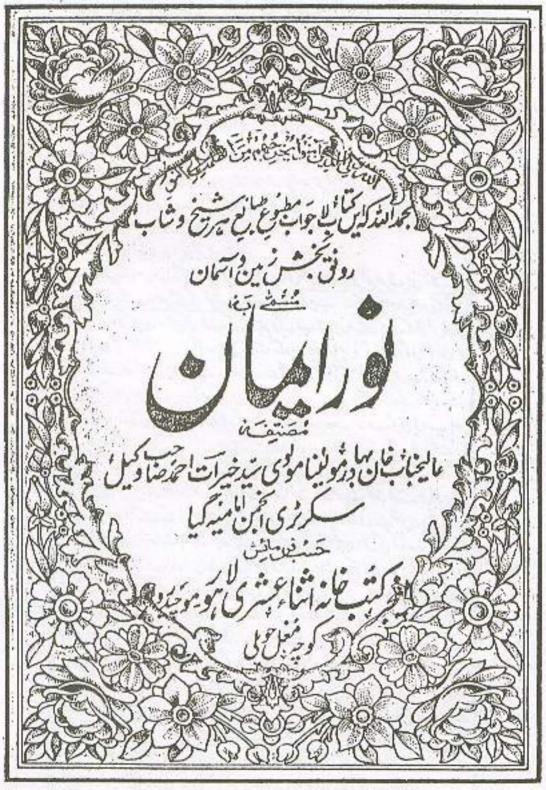
سے اس گھراں ہیں رہنے والے ہمی بنا و مانگے رہتے ہیں ، اس صندوق ہیں ہیں ہیں ہیں ہو گئے

اور چیفر بچھلوں ہیں ہے۔ افران کے چیفر یوس ، آوتم کا ووسیا جس نے اپنے بھائی کو سے پہنے قبل کیا

مقار مفروقہ جس نے ابراہیم کو آگ میں اولوا یا تھا ، وو فرحوان جس نے موسے بھائی کو سے پہنے قبل کیا

جس نے موسے کو مار کی مقال کی مقال کی مقال کے مقال کی مقال کی مقال کی مقال کے مقال کے مقال کی مقال کی مقال کی مقال کی مقال کی مقال کی مقال کا مقال کی م

حِعنتِ اقل جنابُ ثاني مِعرْ تَاكَّتْ مِنْ كو نواصب ك جِهارم مامًا.



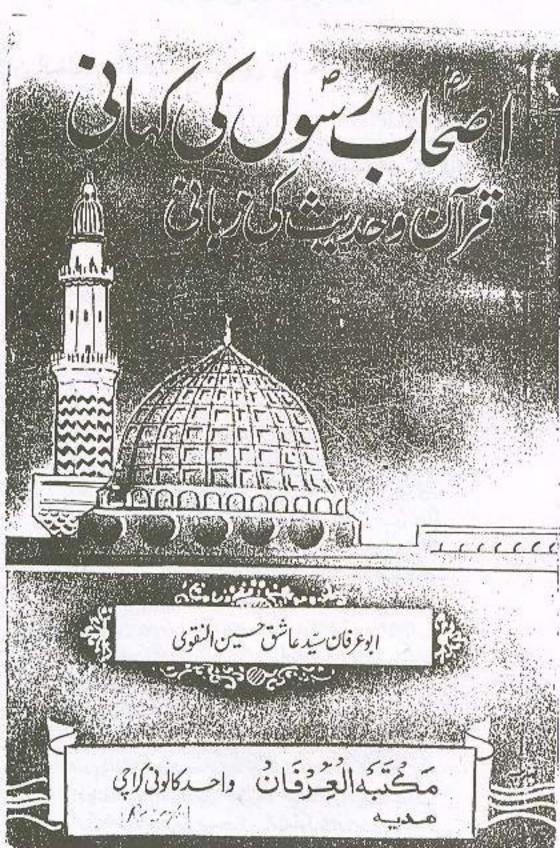
ادراً ن حضرت صلح کے واما واور ابن می حضرت علی جو عمر کھر حضرت کے سابھ رہے ،او يومرموكميس سيند سيررك - اورجن كوخود صغرت في يمن ميلية قبل تمام عالم كامولي قرار ویا تھا۔ ایک وم برطرف کے گئے !! الامان؛ الحقيظ ما اللي تيري بناه!!! محنقر پرکداس معالد کوبهان کس سوچو. جهان بک بود کرونتیجه هرف بهی نکلتا ہے ک خلافت محص ایک و صوکے کی شمی ہے۔ اور اس کو ند ہیں ہے کوئی واسلہ یا سروکا زہیں تحى الذين. وا ديركيا خوب كمي ١ جم وگ اب تو برابر ديكين بين . كه ذوالس ادرارگي وعيره جميورى سلطنون مين ايك بريز بانت كے بعد دومرا بريذيدن وكون كابنايا أوا سادے ملک کاماکک ہوجاتا ہے۔ اور سارے ملک پر حکمرانی کرتا ہے اس انے کوئی تک نہیں کو انتظام معطشت میں ڈیا کرنی (OEMOCRACY) کربہت کے وقل ہے۔ علی به ضاله بربات توئیں نے خود کہی بھی بر ندہب نسنت جماعت کوئی ندیب ہنیں - بلك يوليكل بار في بجے جس طرح فرائس وامر كم من سلطنت كو خداور سُول اے كونى لن نہیں دیے ہی سنت جماعت کوخد آیا د شول سے کوئی واصطر نہیں ہے۔ ليكن اس كويا در كھوا درخوب يا در كھو كررسالت مامت خالافت عما و ت وغیرہ شل ور انشٹ کے خرجی امور ہیں۔ جن کو دین اور دنیا دو نوں سے تعلق رہنیا ہے ان ا حاكم اعلیٰ صرف حقتعالے جاشا نہ ہے حس كے احكام اور تو انين اس كى كتاب باك يى مندرج اورمنضبط بب اوراس کے ناظم اسی حفتعا کے حلشار کے وسل وا ببیار و آ مرکزام میں نے بیل ۔ ان امور میں کیشر کو دست امرازی کامطلق می نہیں ہے ۔ حیسا میں کردیکا ہوا اور قراک سے ماہت کرچکا ہوں کر مصرب موسی بلا اجازت خدا و ندمے اپنے بھاتی مصرت ارون کو ایهاوز پرمقرر نبس کر سکتے گئے۔ اور زویماکر سبی جمہور کو ایسا اختیار نفیا بکر رکسی فقف كرحزت موسية كاوزير مغزدكر ويقداس ليمتن طرح فرانس اورام كيركم ورثية لمزيري اموريس أنهيل مكول كم مسلما ول كم يعشوا نهيل بين - اسى طرح مصرات تعلقاف للأثر سلما وں کے ندمی مشوا ہونہیں سکتے۔ اور جس طرح فرانس اور امر کمرے رونیڈ زمان ال بزرگان در این اس واسی طرح خدائے کا او محم تم مسلما وں کے بزرگان دین مونسل سکے بس طرت ڈیدا کرنے کو یرافقد او جہیں ۔ کرکی لاکے کو کمی شخص کا پسرتنی بنا دے اسی طرح اس کوید اختیار نہیں کرکسی تعص کوئی یا خلید یا امام بنادے . بر سب نگرا کا "PREROGATIVE"

خ بب و ہی ہے ۔ جو تیرے حبیب پاک کی بیٹی سیندہ منصوص کا مذمب تھا۔ اور بم طفائے اں لئے ناراحن رہے کروہ معصور اناراحق رہیں اس مذہب کی حقیقت ان معصور مرسے اوجھ لى جائے يو سواب إن كاسى - و بى جواب بم وكوں كاسى - كيو كد ان معصور شائے توسب سرعت اصحاب خلان کربچیشیم خاص ملاحظ قرمایا تھا ۔ حب ان معصور گے ان کی اچھی جری به لا م که د کمچھ کر ان کی پیروی رکی - بکد تارا من د چی - اور اسی حالت پیں اُنتھال فرایا وہم ہوگ ہو بار ہ سوبرس کے بعد پیدا ہوئے۔ان سے زیا وہ کیا ہواب وے سیکتے ہیں !! الغسر من ہم وگوں کی ہراکت اوّاس طرح پراقشارا متُدَفّالے یعنینی کہے یہو یک حب باديج ولفرت مكلينة اصحاب ثملثة سي جناب كما فآن جنّت مستيدة التساء الرجنّت بين جیسا بخاری شریعت پس مست در ج ہے ۔ تو ہم وگ کیوں اسی فعل کی دجہے بہشت سے نکانے جائیں گے کیونکر خداوند عالم عاول ہے۔ اور عاول کی مدالت سب پر کیساں ہوتی ہے ملاده اس کے ان دا تعات ہے ایک بڑامس کداہم مجی حل ہوتا ہے۔ بینی ایک مدیث میں مرشبوريب كان صرتان فراياكميرى اتت كي تبرز في مولك منجد ان کے ایک تا جی ہے اور باتی سب الدی اولام حدیث کی بنا پر مرفرقہ یہ کہدر ہاہے اورزام كر ر باب يرك بر مارا فرفر الجي ب اود بقت سب اري بي اب بها ل بري جو تورك اب تريمسنداس طرح يرحل موحا آلب يكرجس فرقدكا أيك نتخص بحى بقول حيد فرقول كي حنيتي مُوا ، الوبينك وه فرز عبنتي مِرْكا بجيوز كمرحبُ ايك شخص با دجوواس خاص مختف فيه اعتقاد كيات مِما لَوْ كُولَ وحِمِعلوم نہیں ہوتی۔ کہ دوسرانتحض اسی اعتقاد والاحیتی نہ بوباتی ہر شحف کے دیگراحال وافعال ووامرد بكر ہے۔ اور وہ تو ہر فرق ميں ہے بعد اس كے يہ بات فررا ذہن ميں آتى ہے۔ كرايك شخص شبیوں کا اعتقاد رکھنے والا بعنی البیب سے میتت رکھنے والا۔ اور خلفاء سے نفر سے ینے والایقینی جنتی ہے۔ بکداس ہے جنت کی زینت ہے۔ اور اس کوجنتی رکہنا یاز سمجنا باعتقا دجماد فرقبائ اسلام كم كقريت ديبن جناب فاطئ زمرايا وجود نفرت دكيت ساتفاسا گاٹر کے صرف مِنْتی نہیں ہیں بھر سروار زنانِ حبّت ہیں ہیں یہ بات شل بدیبات کے <sup>ق</sup>ابت ہُر کی ماصحاب الاشد الفرق كرف والا فرقه بوجراس اعتقادك الدى بونهس سكا - كو كرجب اکی۔ فردیفنینی حبنتی ہوا تر دو سرہے افرار اسی اعتقاد دالے ناری کیوں ہونے گئے۔ اس لئے نتیجہ يمي برايكر فرقد شيعه ليتين ناجي بيد إتى قرداني خداوند -محى الدّين . ميكن اس مين ايك بات كن عاسكتي بيد كرجناب سيّده في يايك كناه لیا . میکن ان کی آورخوبیوں تے اس عیب کو ڈھائپ دیا اورحق تعالمے نے معاف کیا اور اس

الماعلى المامان على المنان هم الرس ما يخد كهدر كهند كاثبوت والموسى باؤل يرمح كرنے كانبوت سلسغ کی ۱۷وسے س رساله میں علمارا ہلمئت کو دعوت فکر دمی ى بے كما ہشنت كى تمايوں سے أسحے خلاف پی<u>ش کتے گئے حوالہ جا</u>ت کی صفائی پیش کریں ، اور شيور كوبرائهما كبفررا وروكيل ومحترزفا قانه حمط كرسفه يرسى كزاروزي - ازقلم ، شيرياك تان خادم ندهب على

ثناهِ مِرْان دَيْلِ ٱلْ مُحَدِّعَلَام **عَلَام حُنْدِ بِ مُخْفِى** فَاصْلِ عِلْقَ

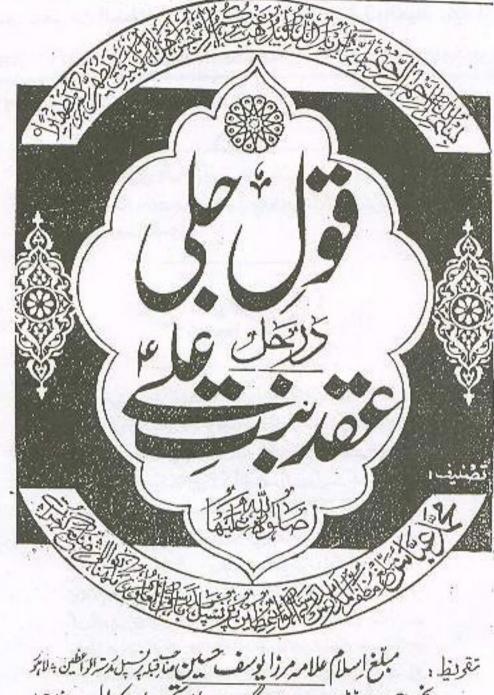
مرکوئی منتظرات وہے کر خدمت بجا لائے ملائکر کومناسب مرایات جاس کی مبا عکی بیں جماعت انبیاد *ومرسلین علیہم السلام سلای کے لئے تیار ف*ظ آتی ہے بہر چیز بچی بون ہے۔ پوری فضار برحش طاری ہے عرامتی وکری کو انتہا کی تزک و امتشام سے مزین کردیا گیاہے۔ اصلاً وسهلاً کی صدائیں گونے ری جی بنت و درود کا دردچاری ہے۔ ہرکوئی منتظرے کرام کم الحاکمین کا محبوب آنے والا ہے۔ المي رسواوت مواقع برم رايك دور برسيقت ني مان كى سى كياكر تاب. للزاج لاكارتد سيمووث كارمي رسيتي بي بي مي مويح رسي بين كر الرفيوب ضراخوش موگیا تو کھیرکسیں اور کی نا رامنگی کی پرواہ نہیں ہے ۔ کہ محدگر امنی تو التكرداحني عالم بالاكے مكينوں كى مستعدى كا يرعا لم ہے كہ خوشنوں كى رسول كا كوخورشنودئ البكم مجھتے ہوسے ہركوئی دل وجا ن سے اپنے اپنے کام كوانتہا تی خوش اسوبى سے سرانجام بينيانے ميں كوئ دقيقه فروكذا شت نہير كوظ جا جناہے۔ ممعالم زيرس مين أنثرف المغلوقات بوية كادعو بدارانسان حرص ومهوق حملكاً كيسين علا حار إس- استا رودند وضا وي عفيه بنيادي كعطى كررع ہے اور مدایت کی محکم د دوارکو گر انے کے لیے لیے منصوبے بنا رہے ۔ یہ ما عاقبت المريش كروه اس تحقرى كاب تا ل سے انتظا كروا ہے كەكىغ سى انسانيت اس نحطرادينى وفانى كوخيربا وكهركر وخصست بو- البيے سلمانوں كى نسكا بيں، سلارِ ونيا برحى بون بي اودمعتراعهم ئى زندتى ظامرى كالكيد محصرلفي جاعت كو اندى اند تعانے جار دہے۔ ابوى عالمين كے لب ترعادات كے گروملىرى يتم موجانے وال توم تح ہے۔ کوئ متعبل کے سہلنے خواب دیکھ رہاہے اور کوئی مقصودہ کھڑی کو قریب سے قریب ترلانے کی رامی سوچ رہا ہے۔ تی ك سوية كجيه ي كيول ( مو گرسروا رِقوم لِيرِّمرگ پريھى فلاح قوم كے غم ميں اوارا تاہے



حمام ہے کہ اہل قبلہ ہیں جنگ ختم ہوگی۔ بتن دن تک بنلب اسٹ سے فیلیس میں تبیام کیا۔ اور حذرت حکشنہ کو ہا حوشت مدینہ موانہ کودیا۔ جہاں فیری زندگی جنگ جمل کو باد کرسے نی بی حاکث تاسف محرفی رہیں ۔

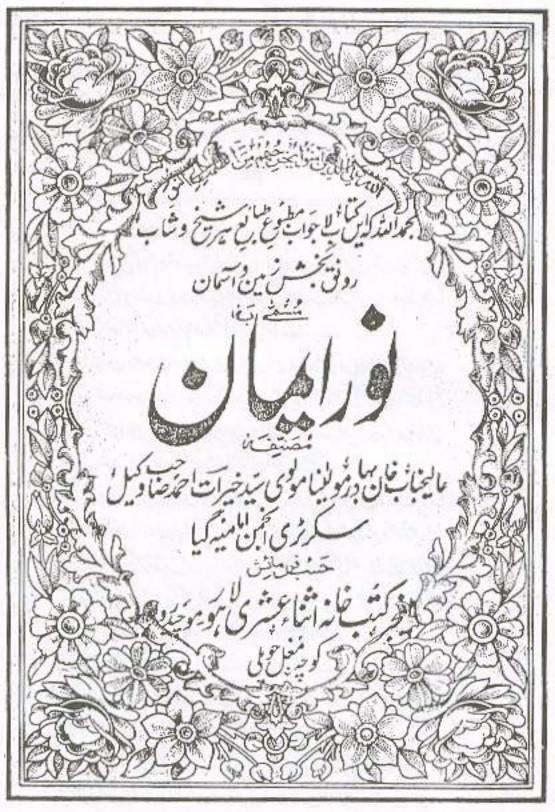


حفرت كانام عمر كدنيت الوحفعى إوركها بأنقب كالاب فاروق تختاء حفرت عمر كومسلماؤن كاكرامية رمول كاددموا فليفاتسليم كوتىب معفرت المرك دادو ادراسام بہول کرنے کے واقعات عجیب ہیں ، ان کے نسٹ کے متعلق اصاب فی لئے بعی یہ اور التيتع فى نسب العريج في تعييل رشنى والله عنه ايك دارك بات محد والتعديم طالًا ہی موحفرت عیاد متعلب کوحیشہ ہے ، پیمسین کنیزجی کا تام مؤاک اتھا ہر بیمیں مٹی کتی۔ ده حفرت کی بحریاں بچرا یک آنی اوراس کو نفل پُرے عفوظ در کھنے کیلئے مفرت عبار طلب ن عرضه کی شلوار بینارکمی متی - اس فرح منزت کے اوٹ بڑانے کے لئے ایک ملام تقا۔ حيد كانهم أو قل انقد وويول كى براهما بي مليطية اللياره مقرر كوركمي مويّى. ايك ون لوفل الم ك براهاوي سنع حمااددائ سيدومبلاكود كيتم بي نوفل زلنته برهيا-ادراس كالادب برل منطقة اس نے منخاک کوکانی بہلایا مجشمال یا۔ لیکن دہ ٹیائی رہی کہ دیجو مانک نے اسس برمنلی سے بھینے کے فقت کچھے ج<sub>ھ</sub>ے کی شلوار بہنہادگھی ہے اوراس کا آثار نا مشکل ہے ۔ نونل نے کہاتم رانی ہومیاو ًا س کا بنرہ لبست مسیسے ڈنڈ رہا۔ آخرمخاک۔ دمہی بوگئ کو ٹوفل نے ایک نا قد کا دوده مخالا اوراس کی تاباک کو شلوارے او پرانگاکرزم کولیا اورمنماک سے کہاکہ اس تم درخت کی بہنی بچوکر کمٹری مومباز اس نے ابسیا پی کیا۔ تو نو فل نے شادار کو کھینجا۔ شلوار اُمِرْتُنَى تَوْجِعِرِلُو فَلِ فِي مَنْوَاكَ بِرَامْوَلَى مِنْوَاكَ فِي اِنْ رِمْوَلِي مِمْرُواكِ رَامْ كَأَنْكُ مِن



لمغ اسلام علامه مرزا بوسف مین می جدر پر پر پر تراد اغین « لابرُ رسین مرریه ۵ نا زنگ سیدان تحصیل حکوال ۵ مناح بر

ادريه رثبة خلات ضابط قراك بمركا قاريتي كرام و تراب أيف فدكوره بالا اصولول كى روشى مي انصاف كراته عائزه بين كراكيا حفرت عراد دحفرت ام كلثم مبت حفرت فاطمة الزمراس كالشرطيم كالوق ورفقالواس كوبوم عقد كوسيم كراياجات ..... ا-فا مران وحدت ام كارم كا فالدان كروري تويدع من كا با يك ے کریرمخدد *مرمسان*م المشرطیب درگ نتما میسیلی الشرعلیرداکم وسم کی حقیقی نواسی کریّق نسادانه لمين منام الشرطيهاكي وخروس على بن ابيد لب عليات مي محترادي اورت اشب المالجنة كربهن مينى خاندان تطبير ميحتين.... رہ عزت و کا خامدان اوا یا جہ ات میں احول مے ال کے نا زان پراب از دُالا قاكراس في ندان مي جي جند ديگر عوب في ندانول کي طرح بيره عو رسي اين ار تیامیبر از کے تعرف میں آتی رہی جب اکر محدث میں میکل مفری نے اپنی ک<sup>یا</sup> " فارد ف عظم ا دود ترجم ملهم ير مكها ب كر ا حضرت يوك داوا لفيل أن عبد العرى ک بری حددہ فہر نقیل کے مرنے کے اس فرد ان فیل دایے سوتیلے بیٹے ) مے تفرنت میں اکٹی اوراس سے زید بن عروبیدا ہوا توارباب وائش اسی سے ال كى قا دُرِ فى حالت كا ا زازه لكا لين . . . . كمال حفرت ام كلتُوم مدام الله عليها كا خاغران <sup>ز</sup>ما جدين اور كها ل حضرت عركا بيضا نداك!.. كل تعييرو ترسيت وعزت ام كلثوم من القدعليها ال كعريس بديا بويس ال بروان خِرْصِلَ جِمُعدلِ دِمَالِت، لما كُركى ٱ دوزنست كامقام اورتصبط وحى بخصامه مدنيته العجلم ناثان بإب مدنية إعلم والدبزر كوارا ورعالمه مخدثه ترير فانتراك



بونامنظور دركرين - توجس گروه مين عبدالرحان بهوس رسبت وين اور باتي انتفاص وقيل كردين و بكه و تاميخ بن صرت عرعیب مرکزے گذید ہے ہیں۔ کرمیدان جنگ سے فراد کر ناکب کے شعاد میں داخل تقا ۔ لیکن بیگنا موں کے قبل میں اور دوگر سے شن مولی بیاز سر قلم کرتے میں حرات کو مرتے وم تك كوني تردّود يموتا تغا. ان پیراشخاص میں ایک حضرت ملی بھی تھے ۔ جن کے بادے میں حضرت عرا بھی اپنی حمان کی تم دے چکے این کدان کوخلید مقرر تران تب کونی شک جیں کرامی حکم قبل میں معزے ا ولي مشارً الميصرت على عقد واس مي مصرت عراية وم والسين يم قتل على لاخيال اينه دل مي لع بوئه وُ نيا سے اعترین ، اور فوں اپنی حاقب بخبر کریجے ہیں الامان !! الحنیف !!! اور یہ و می حضرت علی این بھن کے بارے میں سناب رسول مقبمل صلیم کے فرمایا مضادنا و عليٌّ من نور واحدِ اوريي وه على بين بين كونو ومصرت عرِّ في كما تقاجع بيغ يا على انت مولايُ علادہ ان سب واقعات کے قرآن مجیدے ایک عجیب دع یب کمنہ فکایا ہے جو تهارے موال کا معماب معی ہے ، اور نہایت دل چیپ بھی ہے . بینی قرآن مجید میں حقت عاشے میکشنا ندانے سور وُ مومی پارہ ۲۲ میں ایک میگد فرطون کا مان تحارون کو متمسل قراييب كما قالى ولقدام سأنتأموسى بآيا تناوسلطَّان مبين إلى فوعون وهامان وقام ون نقالواساح كذآبة اورما مدومة وديسب كرينج س في الغاذ مِن وسط كالترف ليني هير إحرف اس لفقاكا ول سجاع أب واب تم عوو و يحد وكاس قاعدے سے قرآن مجد کے دوسے فرعون بانان قارون کا دل حضرت ملیف تا بی مین عربوت مِن إنهين. نقط اتنايا درسية كرمو قرأن الخضرت برنازل بوالحماء اس بس بو بخفی قرآک جمیدگی روسے فرطون إ مان - فارون کا دل ثما بہت ہوًا - اس سے ہم وگرل کا مى الدين -اس كا توميرے باس كونى جواب نہيں -اور نداب ميرے وہن ميں كونى اعتران

للانزت ركسنا بركر خلاف تياس نهين ب . بك مين فطرت ب.

الى رصا - تواب كو ركرتمباط إيمان كياكهنائ - إس قدر تون به أتبارا متبوله بصعفرت على

في الك يرتبر ورود من ١١٠ من مومه اكتاب واع والوائي-

دىشن وكايت علىًّ مُوْدِكَة باد بغفن على لعنة الله مئبطى رمتهاللها ا كان الإواب فتوى ڈائچسٹ د بوسدرس شم افترار وانجسط وكياناصبي مشامان يي -: دَهُ وَاكِ: 5.00 What is !! ונ**ער בעיו**נית על יו وكرا أعمام المعرب المعرب المنطق فالفاعات

مبیاه صحابه کا ضلفا دبیر نواطه کا فتوی ابل سنت م معبر کتاب علاج الامراض ص<u>ات</u> مسعی دھوا دشا فی

دوا گیک هدد فلف. دوم اکشرای دوا دا استمال می نسره و دند و هدد فلف. کل نیلونرخشک دو ددم کسنید خدد و درم و نیم کخترکاسی تخد شؤف ان شریک سست و دمر گل مسوخ - بنج و دم بزدقطونا و پر و درم با شریتی دو درم تا سست و دم با نیم ادقیت سسرفت باآب آ میخت و دششن کودن بستراب ادقیت سسرفت باآب آ میخت و دششن کودن بستراب انگودی نیست سود دارد - انتهای بلفالم

الرابعه:

محکیم اُجِل خال وہلوی کے والدعکیم شریف خال نے اپنی بیاض خاص علاج الامراض فصل مہنے مقالہ چہارم وہم سائٹ اِقلی میں لکھا ہے کہوہ مواج اُنٹہ کے ربعین علمت المشارع کے بیمادوں کو لفنے ویتی ہے اورعزت مآب خلیفہروم اس دوا کو زیارہ استعمال مرائے سے اس دوا کو زیارہ استعمال مرائے سے محتے وہ دوا یہ ہے کہندگورہ دواؤں کوکو یہ بچپان کومرکہ میں بائی ما کو یا شراب انگوری کے کہندگورہ دواؤں میں ای کوملا کومربیض اُمبرکہ میں بائی ما کو یا شراب انگوری کے کہاں دواؤں میں ای کوملا کومربیض اُمبرکہ خواند کیا جائے ۔

منظور ٹیمانی کو برنسخ ہر ہر کیا جا ایسے کیونا چہں میڑلیٹ وس کی دہ وکا نستہ فربلتے ہیں ان کواس دواکی محنت صویرت ہے ۔ ے انکارکیا یورخوف زدہ ہو جھتے کہ مامت کے دنجوے وار بنیں اور حقارارے میں کو غصب کرلیں کیکن میاں اوّل نے جو بڑے ہے دفرت اور اطلم شخصے دا کَّ وَ ویکھاٹ کا وَاورامات

متان موس

تبيى ، بانت كوابت أوير لاولياً ، نبج البهاعنسة يرسب كرجناب ابيرا نؤينين عليدات المستصلاول كوهيتين فرمايش

سنجلا آن کے ایک وصیتت یہ بھی تھی کہ امانت کا واکر ٹانسی صروری ہے اور جو تنفض امانت کا ابل نه مواود وعوام کرے وہ افتصان انتخاشے گا میمونکدیدا مانت ہی وہ چیزے کرجو براے بڑے آسانال اور بچی ہوئی زمینوں اور بلے چو ڑسے محکم بہاڑہ ں سے ساستے بیش ہوئی بیس

ان مِن سے مُدُونی بینیر امانت سے زیادہ طوا ٹی دورجو ڑی تھی اور شامطا اور انظم تھی. اسٹسیا مُركوره كا إنكاراس وجست مرتها كدامات أك س الديل عرايين اورتوى و غالب ملمى بكرسبب

بیر بھاکروہ عقوبت سے ڈرگیئیں اور اُنہوں نے اِس امانت کا انجام بھی مجھ کیا جس سے سرت افسان دابو کمرا جابل سفے اور با وجو داس کے کرانسان بانسیت اِن چیزوں کے زیا وہ صفیف مقا

مِّرُ أَسِ فِي إِمَاشَتَ كُواسِينَ سركِ ليا - بِ شَكْ وه بَرَا ظَامُ اور اجِل مُشَاء العوآل يسب كرجب نازكا وقت قريب موتاعقا توجناب اميرا المؤسنين عيسات الم مضطرب أورب ينبين موجا ياكرتے ستے اور جمرة مبادك كارنگ شينز بو ما انتقاء لوگ عرض كرية سنة يا اميراموسنين إيراك كي كياجالت جوجاتي به معزت فروات سنة كرمها ذكا

وقت آگیا، فداکی امانت جے خدائے اسے آسا دوں اور زمینوں اور پہالووں کے سامنے بیٹی کیا تقاا ورائنوں نے اس مانت کے تحل سے اِنکار کرویا متنا اور ڈر گئے سنے ، ا دا کیے کا

تهذيب الاحكام مي ب كركسي ف جناب امام جعفر صاوق عليب مالسَّلام سي يسلم وميا

كياكوست موا الك يحفى في ووسرت يخص كو بالدارسيا اوريدكماكومير في ايك كيرا خریداد وہ کیڈ ابازار میں ہی ملتاہے اور ولیسا ہی وس کے باس میسی موجو و ہے آیا جا بُرزہے کر وہ مناکا نے واسے کو اپنے پاس سے کیڑا و سے دسے ، حضرت نے فرمایا ہرگزوہ آسے کام کے قریب زجات اور اپنے ننس کو (ایسے معاملہ سے) اور ہ ندکرے

كيؤكد فغا فرما للبص إنَّا عَهَ مَنْ مَا الْآمَاتَ لِعَ الْحَ يُعرِحِفرُت فِي فرمايا جوكِيرًا با زادس وستباب ہوتاہے ، گرچہ اس شخف کے باس اس سے بستر ہی موجود ہو تب بھی اسٹے باس سے م

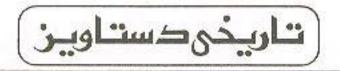
وقولي صاحب تفسيار صافى ابن آيت كمتعن مبتى مديني وارد موتى بين أن

الحدثة كركتاب بنيت نصابتتل رجا سبداحميناه تليذالجه لبنوى مذظفه

المينت كاخدست مع بطور ندرمفت بي المكان

. . . . . و عرب على مرتصاً كوي را الم المرين يك كما لين الى رفض من والله الم (المالين سيح ك وتت جب تحرب الهرايا . توبطور توبين على مرتض كو يحد نكا يكرة ب الزاق في كاموين و ناسب بيس ب كاب فهريس بفيرورت كم وشب ا اے میں فرایا عی مرفقے نے میرسے جودہ ہے کا میں کمال مل مواجعی میں۔ أن رات كونهارى فدان بمشيرات متدكها يس عركوان اقدي برمان ومفت ماسل بمل الكائني ركها رامن قت كه اكريشه كي موست كي قدرت حال بهائي بي الشدكو عرف حوام أديا. اس مكايت ووبالوكاية جانب - اول عكره وقرعه فعافت اوكرت يما كا ع بي كم فلانت او كرياسة نام في . ورحية ت ال تت بي فلانت الرياى . ورخوراً غد كوندكروتيا بين معلوم يجا . كرزاد أوسول فعداكي مياسي فقا جيكي اي اي امود مين ل ز التي هي . دويم يقلق مطور ودا أث عرب مريدول من على برتارا يتى كم مريدان عرف مي برمن مرت عرصزت رمول فعاكى الاسنت ارماك كم عامل الى ريضني من نقرت اور نعن بداكرياجي كم ارمغفن فاص موجرت بنيت خارت على مرتصف تصنيه كاح ومخرم بنت على إعرتوا شاكيا ـ ورزه رضيت مبل م كلشوم كاعرك ساتفه كاع بهوا . وه ام كلثو م امراد كرسى جياكر تاريخ الخلفار مذكر كم منحره ٥٥ مدية جانب - مالك حفرت عائش عددائت كى ب . كومورت او كرصداق ن ايك مجر كا دخت معزت عائشه كومية فله اميرك نهائت ورجد بس ومق مورس اتاكر في تقيس -أب ي مون موت برأ بنے زلاا کرتم ميري بي مو- وافد عجه تم عد زاده كونى مجرب نيس وي برطال مرتبي ورش وكينا جابتا ور باري ورق وال است بحارات و المات بالمات المات المراز منت المراكم والم د زنت ، اینک بر مجهتم سے الف الله السه . وه تها داخا میکن بیرے بعد م ترکه بروگا ادر مین معائیوں کو محروم نگرا - اور طابق حکم کتاب و تشدوس کو تعیم کرا جعزت عایشه سے (الى والدير دالدون الديمادي وكتب مكن برى بن وعرف ايك وادى ب. أمية ولايد كونيس ايك بن مل يميث من اليهي معدكة بي . كرمن كافيال معزت أم بكرصدني المنظ حالت جنين مي ركها- رهام كليُّو تعين - قول كرم دين سُلْ تعييك متلق ونيج مجت مي ذكب - اس كم تعلق كناب المول كاني صفحه وم المي يعبارت ورج ہے۔ قال نی ابرعبدل الله عليه ل الدم يا اباعل نان شعة اعشا والدين

میرے قریب آنے کا کوشٹ ٹی کیں گے۔ آدواں سے شائے جا بیکر کے لیس مِن كَبِن كَابِرَ مِرِ عِصَابِين بِيرِ مِن صَمَابِين بِي مِح بَوَابِ مِنْ كَالْحِيْدِ معلوم بنیں کو تیرسے لبندا نہوں نے کیا کہا بدعات کیں۔ دمنجازی علیہ م کا سالفتن وكتاب التنسير مورة الانبيام جناب رسالت مآتي جب شهدائ بدركي قوت ایانی شها دت دی توحفرت ابو کرنے عرض کی۔ ہم نے بھی دلیسا ہی جہاد کیاسیا کرا نہوں نے جہا دکیا اور وابسا ہی ایان لائے جبیا کر پر لائے تو آنحفرت ص نے فرایا۔ ان یہ ٹلیک ہے۔ بیکن کی معلوم کر ٹم لوگ مریبے بعد کیا کمیا برخات کروں كرائه (موطا) ان تصريحات كم بعد ميرخاب رسالت مآم كى طوف يمنوب كزاكراك نصغوايا-أمتحابي كالعجثيم بايتبعيم أفَسَدُ يُسَبُّمُ اهْدَهُ يَتُمُّ مرے تمام اصحاب مثل ساروں کے ہیں جس کی بھی افتداد کرد سے بدایت یا و گے۔ دین سخے ساتھ تسنی نبس توا در کیاہے ہے حضرت امینلیا اسلام فرماتے ہیں ك حضوي نے فرما يا كرميدان محشريين سوار جوكر سوائے ہمارے اور كو أن نظئے گار اوروہ ہم جار ہوں گے۔ افسار میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کرعرش كى ميرامان باب آپ پر قربان برآنا فرائي وه مبار كدن كون مونگے فرايالا، میں براق پرسوار ہوں گا دا) میراجھائی حضرت صامح پنجبرا نیی نا قر پرسوار ہوگادی مراجی حفرت حمزه میری ناقرعصبار پرسوار بوگادی میراجا نی علی جنت کی نا قر پر سوار ہو گا ادر اس کے إقد میں لوار الجد ہوگا۔ عرش کے سامنے کوڑے بوكر توسيدودمالت كاكلمد پڑھے گا قرنام انسان ديك كرمحوجرت ہوكركہيں سے یہ یا توکوئ مک مغرب ہے یا نی مرسل اور یا ما مل عرش ہے توزیر عرش سے اکی فرشهٔ جواب دیگایه نه کک مقرب سب نه بنی مرسل اور نیحا بل عرش ب بكربه صديق اكبرب اوريعلى بن إلى طالب بهد والروضة البيتر كأب المناقب





البابالسابع أللتفرقة المشيعة و المسائل المتفرقة

## Chapter VII

The Shias and Miscellaneous Issues.

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی چھیس (26) کتابوں کے چون (54) حوالہ جات ہیں۔

تَفَالُكُمْ مِنْ الْبُكُمْ مِنْ الْبُكُمْ مِنْ الْبُكُمْ مِنْ الْبُكُمْ مِنْ الْبُكُمْ الْمُنْ الْبُكُمْ الْمُنْ اللّهُ الْمُنْ الْمُنْعُلُولُ الْمُنْ

صيحة وتتق عكي على كبرلغهاري

خَصِّ بِينَ مِنْ عِبْرَاءِ مِنْ النَّتِي مُحَلِّ الْأَخْرَةِ النَّاسِّينِ

النافين خارالكت كالميت لامية مرضى آخوندى

ألجزءالثاني

تهران- بازارسلطانی تعفن ۲۰۶۱۰

الطبق النالث

8 \_ أبو على " الأشعري"، عن الحسن بن على " الكوني"، عن العباس بنعامر عن جابر المكنوف، عن عبد الله بن أبي يعدور، عن أبي عبد الله عَلِيِّكُ قال: اتَّـقوا

على دينكم فاحجبوه بالتقيَّة ، فا نَّه لا إيمان لمن لا تقيَّة له ، إنَّما أنتم فيَّا النَّاسِ كالتحل في الطبر لو أنَّ الطبر تعلم ما في أجواف النحل ما بقي منها شي. إلاَّ أكلته

ولو أنَّ الناس علموا ما في أجوافكم أمَّكم تحبُّونا أهل البيت لأكلوكم بألسنَّهم ولنحلوكم <sup>(1)</sup> في السر" والعلانية ، رحم الله عبداً منكم كان على ولايتنا <sub>ته</sub>

٧ \_ علي بن إبراهيم، عن أبهه، عبن حمَّاد، عن حريز، عمَّن أخبره، عن أبيعبدالله عُلِيِّهِ في قول الله عز" وجل" : « ولا تستوي الحسنة ولا السيئة ،قال: الحسنة:

النقيلة والسيشة: الإذاعة (٢٠) وقولدعز وجل : وادفع بالتي هي أحسن السيئة (٢٠) مقال: الَّتي هي أحسن التقيَّـة ، « فاذا الَّذي بينك وبينه عداوة كأنَّـه وليُّ حيم <sup>(ع)</sup> » .

٧ \_ قبل بن يحيى و عن أحد بن عَلَا بن عيسى ، عن الحسن بن محبوبً ، عن حشام بن سالم ، عن أبي ممرو الكناني" قال : قالأبوعبد الله لَيْنِيْنِيْنَا : يَا أَبَاعَمْ وَأَوْأَيْنَك لوحدً ثنك بحديث أو أفتيتك بغنيا ثمُّ جنتني بعددلك فسألبنني عنه فأخبرتك بخَلاف ماكنت أخبرتك أو أفنيتك بخلاف ذلك بأينهما كنت تأخذ؛ قلت: يأحدثهما و أدع

الآخر ، فقال : قد أصبت يا أباعمرو أبي الله إلّا أن يعبد سر أ (١٩ أما والله النّي فعلهم ﴿ وَلَكَ إِنَّهُ وَلَا خِيرٌ لَى وَلَكُم ، [9] أَبِي اللَّهُ عَنَّ وَجِلَّ لَنَا وَلَكُم فِي دَيْنَه إلا التقيَّمة ، ٨ \_ عنه ، عن أحد بن عَب ، عن الحسن بن علي" ، عن درست الواسطي قال ، قَالَ أبوعبِداللهُ أَغُوِّكُمُ ؛ مابلغت تقيَّةً أحد تقيَّةً أصحابِالكَهِفَ إِنَكَانُو البِشهِدِ بِالأعياد

ويشدُّون الرّنائيرِ <sup>(٦)</sup> فأعطاهم الله أجرهم مرَّتين . به \_ عنه ، عن أحد بن في ، عن الحسن بن علي " بن قضَّال ، عن حَّاد بن وَاقد

(1) نسله النول كمنمه . نسبه إليم. ولمحل فلاناً ، سايه . وفيءمن السنخ [نحاوكو] بالجيم وفي القاموس تجل فلاناً ضربه يمقدم رجله وتناجلوا ، تنازعوا . ﴿ ﴿ ﴾ أداع الحبر ، أنشاء ،

(٣) قوله عليه السلام ، ١ السيئة، بعد قوله عز وجل ، ﴿ ادفع بالشي هي أحسن ؟ نفسير (٥٠ إذليس في هذا الموضع من الفرآن (في) -

(٤) الزنائير جمع زبار (۲) فسلت ، ۲۴ (۵) أي في دوله الياطل اللَّحَامَةال:استقبلت أباعبدالله النِّجَامُ في طريق فأعرضت عنه بوجبي ومضيت ، فدخلت عِليه بِمدذلك ، فقلت : جملت فداك إنّيلاً لقاك فأسرف وجهي كراهة أنأشق عليك فقال لي : رحك الله ولكن رجلاً لقيني أمس فيموضع كذا وكذا فقال : عليك السلام يا أباعبدالله ، ما أحسن ولاأجمل (١) .

١٠ - عليُّ بن إبراهيم ، عن هارونين مسلم ، عن.مسعدة بن صدقة قال : قيل لاُّ بي عبدالله عَلَيْكُمُ : إنَّ الناس بروونأنُّ عليًّا عَلَيْكُمُ قالعلىمنبرالكوفة : أيَّهاالناس إنَّكُم سندعُون إلى سبَّى فسيَّوني ، ثمُّ تدعُّون إلى البراءة منَّى فلاتبر ووامنَّى ، فقال: ما أكثر ما يكنب الناس على على تُلْتِكُمُ ، ثمَّ قال: إنسا قال: إنسكم سندعون إلى سبني فسيدوني ، ثم سنده ون إلى البراءة مني وإني لعلى دين في و لم يقل : لا تبر ووامنتي . فقال لمالسائل: أرأيت إن اختار القتل دون البراءة فقال: والشَّماذلك

عليه و ماله إلاَّ ما معنى عليه عمَّار بن ياسر حيث أكرهه أهل مكَّة و قلبه مطمئنٌ " بالإيمان، فأنزل الله عز ُّوجل فيه ﴿ إلاَّ مِن أَكْرِهِ وَقَلْبِهِ مَطْمِئْنَ ۗ بالايمان، فقالله النبي تَمَانِ الله عندما : ياهمار إن عادوا فعد فقد أنزل الله عز ً و جِلَّ عندك وأمرك أن

تعود إن عادوا .

١١ - يَمْدِبن يحيى، عن أحدين على اعن على بن الحكم ، عن هشام الكندي قال : سمعت أباعبدالله عُلِينًا يتول: إيَّا كم أن تعملوا عملاً يعيرونابه، فإنَّ ولد السو. يعيّر والده بعمله ، كونوا لمن انقطعتم إليه زيناً ولاتكونوا عليه شيناً صلَّوافي عشائر هم (\*)

و عودوامريناهم و اشهدوا جنائزهم ولا يسبقونكم إلى شي. منالخير فأنتم أوني به منهم والله ما عُبدالله بشيء أحب إليمن الخب قلت: وما الخب 1 قال : التقية . ١٢ \_ عنه، عن أحدين عَمَّ، ،عن معمر بن خلاًّ دقال: سألت أبالحسن لَيُؤَيِّكُمُ عن القيام

للولاة، فقال: قال أبو جعفر البَيْنِ النقية من ديني ودين آبائي ولا إيمان لمن لاتقية له . ١٢ \_ علي بن إبراهيم ، عن أبيه ،عن حماد ، عن ربعي ، عن زرارة ، عن أبي جعفر

يُلْكِيْنِ قال ؛ النقية في كلُّ ضرورة و صاحبها أعلم بهاحين تنزل به .

<sup>(</sup>٢) يعنى مشائر المخالفين لكم في الدين -(١) أى لم يغمل حسناً ولا جميلا ، (٣) التبء ، الاختاء والسنو ،

أوضحت من أمرنا ما كان ملتها ٥ جزاك ديثك بالاحسان إحسانا ٢- الحسن بن ، عن معلى بن ، عن الحسين بن علي الوشا، ، عن حادين عثمان ، عن أبي سر ، عن أبي عبدالله قال : من زعم أن الله يأمر بالفحشا، فقد كذب

-- الساذجة ارتفاع تأثيرالارادة في النسل وكون الانسان مجبوراً في فعله غير معتاز ، تشعب جماعة الباسئين ( وهم قابل البشاخة في العلم يومئذ ) على قرفتين :

احديهما وهم السبيرة أثبتوا تعلق الإرادة العشبية الإلهية بالإنسال كسائر الإشياء وهو التمو و قالوا بكون الإنسان مجبورة فير مختاز في إنساك و الإنسال مشلوقة في تعالى و كذا أنسال سائر الا . ب التكوينية مكلوفة له .

و تانيشها وهم السفوطة أنبتوا إختيارية الإنسال و عنوا تعلق الإرادة الإلبية بالإنعال الإنسانية غاستنجوا كونها معتوفة للاسان ، ثم غرع كلوس الطاعتين على قوتهم فروعاً ولم يزالواطئىذلك حتى تراكت هناك أفوال وآواء يتسترمنها المغل السليم ، كارتفاع المعلية بين الإشهادوشلق المعاصى والارادة الجزافية ووجود الواسطة بين النفى و الإنباث و كون العالم غير معتاج في بقائه الى السائع الى غير طائك من هوساتهم .

والإصل في جمع ذلك عدم تقليهم في قيم تمثق الإرادة الإلهية بالإطال وغيما و الهدت في طويل الديل لايسه المقامطي فيله ، غير أنا اوضع المطلب بمثل غشر به ولتير به إلى خطأ الترقين والصواب الذي عدوا عد طاهرض السانا اوتي حدد من السال و النال و النباع والدار والهيد والإحاد لم اختار واحداً من هيد، وزوجه احدى جواريه واعداء من الدار و الإنان ماير فع حواليه النزلية و من السال و العرب ما يسترزن به في حياته بالكيب و النمير ، فان فتنا ، إن هذا الإحداد الإيرشر في المعت العبد حيثا والمولى هو السائلة وطلك بجميع ما إعطاء فيل الإحداء وبعد على ناسواء كان داك عول المجرة وان فتنا ، ان الهد مار مائكاً وحيداً بعد الإعداد وبطر به ملت الولى واسا الإمر وفي المعيد بعمل مايشاء في طلح كان دلك قول الملوطة وان قلنا كا هو العبل ان العبد بنيات ما وجه فه المولى في طرف منت المولى وفي طوقه الذي يد الإنهان والي طلس الإصلى والذي للعبد ملك في ملك ، كما ان الدائية مثل اعتباري منسوب التي يد الإنهان والي طلس في هذا العبر .

عتوده مليه السلام : قوكان كذلت لبحل النواب والمثلب إلى قرقه : واعطى على القليل كثيراً إه إشارة الى نفى مذهب الجبر يمحادير وكرها وع: و معناها واضح وقوله ؛ وقم يمس مغلوباً إه . إشارة الى غى مذهب التقويض يمحاديرها اللاومة فان الإنمان لوكان خالقاً لقدله ، كان معالمت لما كلفه الله من «المسل قلية منه على الله سيحاله و قوله ، وقم يطع مكرها إه . للى للجبر و مقابلة للجملة السايقة للوكان النسل محلوفاً في و هو الناعل فقد أكره البد على الإطاعة و قوله ؛ وقم يملك ماوناً إه ، بالينا، للغامل وصيفة إسم الفاعل فلى للتقويض أي لم يسلك الله ما ملكه العبد من إدفار ينفويض الإمرائب و إبطال ملك فف وقوله عليه السلام ؛ و وقم يخلق الساوات والإدراب.

الفريع (3) تَفَالُولِينِ الْحَجَعَةِ عَلَى رَبِعِينُ إِلَيْكُما الْحَجَالِيَّا إِلَيْكُما الْحَجَالِيَّةِ الْمُحَالِقَا ألكلت والتانبي ألمنو في تنز ٢٨ ٣٢٩ ٥ مع تعليها ستنا فعه مأخوزة من عدّة شرق صحح فالكي علف لين على اكبرلغفاري **الناش**ر دارانڪت *ا*لاسلامت ت تهران - بازارسلطانی تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامّة

في النصحيح

المتخ مخدالاخوندي

٣٢ ـ عدة من أصحابنا ، عن سهل بن زياد ، عن مجد بن عيسى ، عن إسماعيل بن يسار ، عن عثمان بن عنسان بن عنسان السعوسي ، عن يشير النبسال قال : سألت أبا جعفر عليه عن الحمدام فقال : تربد الحمدام ، فقلت : فعمقال : فأمر بإسخان الحمدام ثم دخل فاتر زبا زار وغطى ركبتيه وسر نه ثم أمر ساحب الحمدام فطلى ما كان خارجاً من الإزار ثم قال : اخرج عنسى ثم طلى هو ما تحته بيده ثم قال : هكذا فافعل .

٣٣ \_ سهل رضه قال: قال أبر عبدالله الله الا يدخل الرَّ جل مع ابنه الحمام فينظر إلى عورته.

٣٤ \_ علي بن غد بن بندار ، عن إبراهيم بن إسحاق ، عن بوسف بن السخت رفعه قال : قال أبوعبدالله تُظَيِّكُ : لاتشك في الحمام فا تمه يذيب شحم الكليتين ، ولاتسر ح في الحمام قا تمه برقيق الشمر ، ولا تنسل رأسك بالعلين قائمه يذهب بالغيرة ، ولا تتدلك بالخزف قا تمه يورث البرس ، ولا تنسح وجهك بالإزار قا تمه يذهب بماء الوجه .

٥٧- علي بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن علي بن أسباط ، عن أبي الحسن الرضا عُلَيْكُمُّ قال : قال رسول الله ﷺ : لا تفساوا رؤوسكم يطين مصر فا يُنه يذهب بالغيرة و يورث الديهائة .

٣٦ \_ عجّه بن يحبى ، عن أحمد بن عجّه بن عيسى ، عن أبي يحيى الواسطي عن بدن أسحابنا ، عن أبي الحسن الماشي تَطَهَّكُم قال : الدورة عورتان القبل و الدبر ، فأسّا الدبر مستور بالأليتين فإذا سترت القديب والبينسين فقد سترت الدورة .

وقال في رواية الخرى: و أمَّا الدُّبر فقد سترتمه الأليتان و أمَّا القبل فاستر.

٨٧ \_ عَمَّا مِن يحيى ، عن أحد بن عَمَّا ، عن علي بن الحكم ، عن أبان بن عثمان ،

 <sup>(</sup>۱) يظهر من الرؤلف وابن بابويه - رسيما الله - القول يعدلول النمير ويظهر من الشهيد و جامة عدم المعلاف في التحريم - (آت)

عن ابن أبي يعفور قال ، سألت أبا عبدالله ﷺ أيشجر د الرجل عند سب ً الماء ترى عورته أو يسب عليه الماء أويرى هوعورة الناس افقال ؛ كان أبي يكره ذلك من كل ً أحد<sup>(١)</sup>.

٢٩ - على بن إبراهيم ، عن أيه ، عن ابن أبي همير ، عن رفاعة ، عن أبي عبدالله عليه قال : من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل حليلته الحسام<sup>(١)</sup> .

٣٠ ــ عدّة من أسحابنا ، عن أحمد بن عجد بن خالد ، عن عثمان بن عيسى ، عن سماعة ، عن أبي عبدالله اللجيئة فال : من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا بوسل حليلته إلى الد."

٣٦ عنه \* عن إسماعيل بن مهران ، عن تخدين أبي حزة ، عن علي بن يقطين قال : قلت لا بي الحسن تُلكِن : أفر ، القرآن في الحسام وأنكح \* قال ؛ لا يأس .

٣٣ ـ علي بن إبر اهم ، عن أبيه ؛ عن هـ اد بن عيسى ، عن رومي بن عبدالله ، عن عجد بن مسلمة ال : سألت أبا جعفر المُنْتِئِكُمُ أكان أمير المؤمنين عُنْتِئِكُمُ ينهى عن قراء: الفرآن في الحسام ؟ قال : لا إنسا فهي أن يقرء الرجل وهو عرصان فأسًا إذاكان عليه إزار فلا يأس .

٣٣ ــ علي بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي همير ، عن حماد ، عن الحلبي" ، عن أبي عبدالله كالحيكم قال : لا بأس للرجل أن يفر • الفرآن في الحسام إذا كان يريد به وجه الله ولا يريد ينظر كيف سوء: ,

٣٤ ــ ومض أسحابنا ، عن ابنجمهور ، عن عمَّد بن القاسم ، عن ابن أبي يعفور ، عن أبيعيدالله تَخْلِينَا قال : [قال :] لا تضطجع في الحسام قا ته يذيب شحم الكليتين .

٣٥ ـ عُمَاد بن يحبى ، عن عَمَاد بن أحد ، عن عمر بن عليّ بن عمر بن ينزيد ، عن عمّــ عَمَّد بن عمر ، عن بعض من حدَّثه أنَّ أبا جعفر غَشِيَّكُمُّ كان يقول : منكان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل الحمّــام إلّا بمئزر ، قال : فدخل ذات يوم الحمّــام فتنوّر فلمّــا أن

<sup>(</sup>١) حمل على العرمة . (آت) .

<sup>(</sup>٣) حبل على ما إذا لم تدع إليه الضرورة كبا في البلاد العارة إو على ما إذا يت إلى ... العبامات للنتزء والتفرح أو على ما إذا كانت الرجال والنساء يدخلون العمام ما عن غير تناوب (آت).

الفرضع ألحكا في مُفَالُولِينِ الْمُخْتَعِفِ فَي رَبِعُقُومُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ ال أَلْكُلِينَ وَالْزِينَافِي آلمنو في المائد المام ١٩٢٩ ٥ مع تعليقًا ست كَ فقه مَا خُو دَهُ مِنْ عَدَّة شرفح صَحَدَقِ فَا قَالِكُ عَلَوْعَلَاثَ عَلَيْهِ على كرلغفاري الغاشو داران*حة ا*لاسلامسيّة تهران - بازارسلطانی المن ٢٠٤١٠ تمتاز هذه الطبعة عمًّا سبقها بعناية تامّة للوالنايش في النسميح استنج محرالاخوندي حقوق المتبع وتبتكيد مبذ بصورته لمزدآ بالتعاليق لجواشي مخوطة للناشم

## ﴿ باب ﴾

## \$(النزويج بغير بينة)،

١ على بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي ممير ، عن عمر بن أزينة ، عن زرارة بن أعين قال : سئل أبوعبدالله المؤلخ عن الرّ جل يتزوج المرأة بغير شهود فقال : لا بأس بتزوج البنّة فيما بينه وبين الله إنسا جمل الشهود في تزوج البنّة من أجل الولد لولا ذلك لم يكن به بأس .

٢ - علي بن إبراهيم ، عن أبيه ؛ وغله بن يحبى ، عن عبدالله بن على جيماً ، عن ابن
 أبي عمير ، عن هشامبن سالم ، عن أبي عبد الله المؤللة؟ قال : إنسا جملت البيسات المنسب والموارث؛ وني رواية أخرى والحدود .

٣ - على بن إبراهيم ، عن أبيه ؛ وتحدين إسماعيل ، عن الغشل بن شاذان ، عن ابن أبي مير ، هن حض بن البختري ، هن أبي عبدالله المنتجة في الرّجل يتزوّج بدير بيشة قال : لابأس .

له عدد أمن أسحابذا ، عن سهل بن زياد ، عن داود النهدي ، عن ابن أبي تجران عن عجد بن الغضيل قال ، قال أبي تجران عن عن على عن عجد بن الغضيل قال ، قال أبو الحسن موسى تُلْتَيْنَكُمُ لا يي يوسف الفاضي ، إن الله تبارك و تعالى أمر في كتابه بالطلاق وأكد فيه بشاهد بن ولم بر شربها إلا عدلين ( ) وأمر في كتابه بالتروج فأهمله بلا شهود فأثبتم شاهد بن فيما أحمل و أبطلتم الشاهد بن فيما أكد .

## ﴿ باب ﴾

♦ ( ما احل للتبي صلى الله عليه و آله من النساء )۞

١ على بن إبراهيم ، عن أبيه ؛ وتخدين يحيى ، عن أحد بن على جيماً ، عن ابن أبي عمير عن حداد ، عن الحداد عن الحداد ، عن أبي عبدالله المؤلخ قال : سألته عن قول الله عز وجل : • با أيسها النبي إن أحللنا لك أزواجك (١٠) قلت : كم أحل له من النساء؟ قال : ماشا منشي •

<sup>(</sup>١) لمى بعش النسخ [الم يوس يهما الإعدلين] .

<sup>(</sup>٢) الإحراب : ٠٠٠

المالية المالي في شرح المفنعة لِلشِّخ الممندرضوان الله عليه شنحالطا نفدابي عفوتحدين الحسن الطوستي المؤتف 13 ه الجزء السابع حققه وعلق عليه سيدنا الحجة السيد حسنالوسوي الخرسان حضر بسريعي الشيخ على لآجويدي

ازالكت الاست الميت الميت الميت الميت الميت الميت الميان - بازار سلطاني الميت الميت

الطبعة الثالثة

الشيخ محمد الأخو تدي

﴿ ١١٠٣ ﴾ ٢٨ – روى أحد بن محمد بن عيسى عن الحسن بن علي ابن فضال عن بعض اصحابنا عن ابى عبدالله عليه السلام قال: لا بأس أن يتمتع الرجل

قال : ضمعته بقول : لا بأس بان يتزوج البهودية والنصر انية متمة وعنده امهأة . ﴿ ١١٠٥ ﴾ ٣٠ – وعنه عن اسماعيل بن سمد الاشعري قال : سألته

عن الرجل بتمتع من البهودية والنصر انية قال: لا ارى بذلك بأساً قال: قلت بالمجوسية؟
قال: واما المجوسية قلا.

قوله عليه السلام؛ واما الحبوسية فلا. ورد مورد الكراهية ، وعند النمكن من غيرها ، قاما في حال الاضطرار فليس به بأس روى ذلك :

﴿ ١٩٠٩ ﴾ ٣٦ – أحمد بن محمد بن عيسى عن محمد بن سنان عن الرضا عليه السلام قال : سألته عن نكاح اليهودية والنصر انية ? فقال : لا بأس فقلت :

عليه السلام قال : سائله عن المناح اليهودية والمصر اليه ، فعال . لا بأس به بعني متعة . فحبوسية ? فقال : لا بأس به بعني متعة . ﴿ ١١٠٧ ﴾ ٣٧ — وعنه عن ابي عبدالله البرقي عن ابن سنان عن منصور

الصيقل عن أبي عبد الله عليه السلام قال: لا بأس بالرحل أن يتمتع بالمجوسية ،

هو ١١٠٨ كه ٣٣ - وعنه عن البرق عن فضيل بن عبد ربه عن حماد بن

عیسی عن بعض اصحابنا عن ابی عبد الله علیه السلام، ثله . والتمتع بالمؤمنة افضل علی کل حال روی ذلك : ﴿ ١١٠٩ ﴾ ٣٤ — أحمد بن مجمد بن عیسی عن معاویة بن حکم عن

\* - ۱۱۰۷ - الاستبسار ج ٣ ص ١٤٦ الكانى ج ٢ ص ٢٥ النبه ج ٣ ص ٢٩٣ - ١٠٠٠ - الاستبسار ج ٣ ص ١٤١ - ١١٠٨ - الاستبسار ج ٣ ص ١٤١

امرأة بغير اذنها ?قال: لا بأس به .

﴿ ١١١٥ ﴾ ٤٠ – وعنه عن علي بن الحكم عن سيف بن عيرة عن داود

ابن فرقد عن أبي عبد الله عليه الــــلام قال : سألته عن ألرجل ينزوج بأمة بغير آذن

مواليها ? فقال : ان كانت لامرأة فنعم وان كانت لرجل فلا . ﴿ ١١١٦ ﴾ ٤١ — محد بن يعقوب عن محد بن يحيى عن أحد بن محد

عن علي بن الحكم عن سيف بن عميرة عن ابى عبد الله عليه السلام قال : لا بأس بان يتمتم الرجل بأمة المرأة ، قاما أمة الرجل فلا يتمتع بها إلا بامره .

ولاً بأس بان يتمتع الرجل متعة ما شاء لأنهن بمنزلة الاماء ، وليس ذلك مثل

نكاح النبطة الذي لا يجوز فيه المقد على أكثر من أربع نساه .

﴿ ١١١٧ ﴾ ٤٦ — روى محد بن يعقوب عن الحسين بن محد عن أحد ابن اسحاق الاشعري عن بكر بن محد الازدي قال : سألت ابا الحسن عليه السلام عن النعة أهي من الاربع ? قال : لا .

٤٣ ﴿ ١١١٨ ﴾ ٤٣ — وعنه عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن ابن
 محبوب عن ابن والماب عن زرارة بن اعبن قال: قلت ما بحل من المتمة قال: كم شئت.

﴿ ١١١٩ ﴾ ٤٤ → وعنه عن الحسين بن محمد عن معلى بن محمد عن الحسن بن علي عن حماد بن عمان عن أبى بصير قال : سئل أبو عبد أنه عليه السلام من المتمة أهي من الاربع 1 فقال : لا ولا من السيمين .

﴿ ١٩٢٠ ﴾ ٤٥ – وعنه عن الحسين بن محمد عن أحمد بن اسحاق عن

يه - ١٩١٤ - ١٩١٥ - ١٩١٠ - ١٩١١ - الاسترصار ج ٣ ص ٣١٦ وأخرج الأخيرين الكارني لو الكاني ج ٢ ص ٤٧

- ۱۹۱۷ - ۱۹۱۸ - ۱۹۱۹ - ۱۹۱۹ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۹۷ الکائل ج ۲ ص ۲۳ واغرج النائث العدرق في الفته ج م ص ۲۹۶ سمدان بن مسلم عن عبيد بن زرارة عن ابيه عن ابي عبد الله عليه السلام قال : ذكر له

المتمة أهي من الاربع ? قال : تزوج منهن الفاً فانهن مستاجرات .

﴿ ١١٢١ ﴾ ٤٦ – محمد بن أجمد بن يخبي عن العباس بن معروف عن

القاسم بن عروة عن عبد الحميد الطالي عن محمد بن مسلم عن ابى جعفر عليه السلام في المتمة قال : ليست من الاربع لأنها لا تطلق ولأ ترث ، وانما هي مستأجرة وقال: عدتها

خسة واربمون ايلة . الا يسمر كم يدم علم الله من أواله بنا من المقدم كم عام

اما الذي روآه الصفار عن معاوية بن حكم عن على ابن الحسن بن رباط عن عبدالله بن مسكان عن عمار الساباطي عن ابي عبدالله عليه السلام عن المعد الاربعة

عن المعه فان . في الحد الربعة والمادواء أحمد بن محمد بن ابي نصر عن إني الحسن عليه السائم قال : سألته عن الرجل يكون عنده المرأة ابحل له ان يتزوج باختها منعة ا

قال : لا قلت حكى زرارة عن ابى جمقر عليه السلام انما هي مثل الاماء ينزوج ما شاه قال : لا هي من الاربع .

قليس هذان الخبران منافيين لما قدمناه من الاخيار ، لأن هذين الخبرين اتما

وردا مورد الاجتباط دون الحظر ، والذي يكشف عما ذكر ناه ما رواه :

﴿ ١١٢٤ ﴾ ٤٩ – أحمد بن محمد بن ابي نصر عن ابي الحسن الرضا

عليه السلام قال : قال ابر جعفر عليه السلام : اجملوهن من الاربع فقال له صفوان بن يحيى: على الاحتياط ? قال : نهم .

۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - ۱۲۲۱ - الاحتبار ج ۳ ص ۱۱۲ الڪال ج ۳ ص ۱۳ والتائي
 بدون الذين يه .

<sup>-</sup>١١٢٢ - الاستيسار ج ٢ ص ١١٧

<sup>-</sup> ۱۱۲۳ - الاحتيمار ع مر ۱۱۸۳

عن الحسن عن الحسين اخيه عن أبيه علي بن يقطين عن ابى الحسن الاضي عليه السلام أنه سئل عن العلوك بحل له ان يطأ الأمة من غير تزويج إذا احل له مولاد? قال: لا يحل له.

وينبغي أن يراعى في منّما الضرب من النكاح لفظة التحليل ولا يسوغ فيه لفظة العارية ، يدل على ذلك ما رواه : .

﴿ ١٠٦٣ ﴾ ١٥ → محمد بن يعقوب عن على عن أبيه عن ابن ابي عمبر قال: اخبر في قاسم بُن عروة عن أبي العباس البقباق قال: سأل رسبل اباعبدالله عليه السلام ونحن عنده عنى عارية الفرج فقال: حرام، ثم مكث قايلا ثم قال: اكن لا بأس بأن يحل الرجل جاريته لأخيه.

ومتى جمل الرجل أخاه في حل من شيء من مماوكته مثل النظر أو الحدمة أو القبلة أو الملامسة فلا بحل له غير ما احل له ، ومتى احل له فرجها حل له ما سواه ، يدل على ذلك ،ا رواه :

وعلى بن ابراهيم عن أبيه جميعاً عن ابن محبوب عن جميل بن صالح عن العضيل بن بسار وعلى بن ابراهيم عن أبيه جميعاً عن ابن محبوب عن جميل بن صالح عن الفضيل بن بسار قال : قلت لأبي عبد الله عليه السلام ؛ جملت قداك ان بعض اصحابنا قد روى عنك انك قات إذا أحل الرجل لأخبه جاربت قهي له حلال ؟ قال: نسم يا فضيل ، قات له: ما تقول في رجل عنده جاربة نفيسة وهي بكر أحل لأخيه ما دون فرجها أله ان يفتضها قال ؛ لا لبس له إلاما احل له منها ، ولو أحل له قبلة منها لم يحل له سوى ذلك قلت: ارأيت ان احل له ما دون الفرج ففلته الشهوة فاقتضها ؟ قال : لا بنبغي له ذلك ، أرأيت ان احل له ما دون زانيا ؟ قال : لا ولكن بكون خاتناً ويغرم لصاحبها عشر قبعتها قلت : المنهل أبكون زانيا ؟ قال : لا ولكن بكون خاتناً ويغرم لصاحبها عشر قبعتها قلت : المنهل أبكون زانيا ؟ قال : لا ولكن بكون خاتناً ويغرم لصاحبها عشر قبعتها

ه - ۱۰۹۳ - الاستبدار ج ۳ س ۱۶۰ الكال ج ۲ س ۱۹ - ۱۰۹۱ - الكاني ج ۲ س ۱۸ النبه ج ۳ س ۲۸۹

وعنه عن أحد بن محد عن الحسن عن الحسين الحيه عن الحسن عن الحسين الحيه عن اليه عن الحسين الحيه عن اليه على بن يقطين عن إلى الحسن الماضي عليه السلام أنه سئل عن المعاوك أبحل له ان يطأ الامة من غير تزوج إذا احل له مؤلاه 1 قال : لا يحل له .

و ۱۸٤١ كي ١٨٤١ كي حيث عن معاوية بن حكيم من معمر بن خلاد عن الرضا هايه السلام انه قبل: أي شيء بقولون في اتبان النساء في انجازهن ? فقلت له : بلغني ان اهل الكتاب لا يرون بذلك بأما فقال : ان اليبود كانت تقول : إذا أتى الرجل الرأة بن خافها خرج الولد احول قائزل الله تعالى : ( نساؤكم حرث الحم فاتوا حرث كم اني شنم ) قال : من قبل ومن دير خلافاً لقول اليبود ولم يمن في ادبارهن .

وهذا ألمابر قد قدمناه وليس فيه تناف لجواز ما قدمناه في هذه المسألة ، لأنه انما تضمن ان تأويل الآية على ما ذكر ، وابس فيه ان من فعل الفطل الخصوص فقد ارتكب محظوراً والذي يكشف عن جواز ذلك ايضاً مارواه :

و المدتى من المدتى المدتى المدار المدتى الم

<sup>\* -</sup> ١٨١٠ - الاحتصار ع ٢ ص ١٦١

<sup>- 13 14-13 -</sup> الإستيمار ج٣ ص ٢٤١ بناوت قي الأول وقد تنبذ بالاول باساسل ١٦٦٠

ويسمي من الاجل ما تراضيا عليه قليلا كان أو كثيراً ،قاذا قالت نعم فقد رضيت قعي امرأتك وانت اولى الناس بها ، قلت : قاني استحي أن اذكر شرط الايام فقال : هو أُضر عليك قلت : وكيف 7 قال : انك أن لم تشترط كان نزويج مقام لزمنك النفقة في العدة وكانت وارثًا ولم تقدر على أن تطلقها إلا طلاق السنة .

واما الاجل فانه يشترط عليها ما شاء بعد أن يكون آياماً معلومة أو شهوراً أو سنين ، يدل على ذلك ما رواء :

♦ ١١٤٦ ﴾ ٧١ -- محد بن يمقوب عن عدة من اصحابنا عن سهل بن زياد عن ابن محبوب عن ابن رئاب عن عمر بن حنقالة عن ابى عبد الله عليه السلام قال: وبشارطها ما شاء من الايام.

وعنه عن محد بن بحيى عن أحد بن محد عن أحد بن محد عن محد بن بحيى عن أحد بن محد عن محد بن المحاصل من ابن الحسن الرضا عليه السلام قال : قلت له : الرجل بتزوج متمة سنة أو اقتل قال : قلت وتبين بنبر طلاق 1 قال : قلت وتبين بنبر طلاق 1 قال : قمم .

• ابن فضال عن ابن بكير عن زرارة فال : فلت له هل بجوز أن يتمتع الرجل من المود الم يتمتع الرجل من المرأة ساعة أو ساعتين 1 فقال : الساعة والساعتين لا يتوقف على حدها ولكن المود والمودين (١) واليوم واليومين والليلة واشباه ذلك .

فما تشمن هذا الحبر من مرة واحدة قانا ورد مورد الرخصة والاحوط مــا

 <sup>(1)</sup> تسعة في الجمع ( العرد والعردين / والعرد الذكر المنتصر المشعب وابس له معنى مناسب
 للمقام ولمله من إب الكمنا ية عن المواقعة عرة وصرتين

<sup>.</sup> ١١٤٦ - ١١٤٧ - ١١٤٨ - الاستيمار ع من ١٠١ الكلي ع ١٠٠٠

﴿ ١٠٨٩ ﴾ ١٤ — واما ما رواد أحمد بن محمد عن ابى الحسن عن بعض اصحابنا برقمه الى ابي عبد الله عليه السلام قال : لا تتمتع بالمؤمنة فتذلها .

فيذا حديث مقطوع الاستاد شاذ، ومجتمل ان يكون الراديه إذا كانت للرأة من اهل بيت الشرف قاله لا مجوز التمتع بها لما بلحق اهلها من العار ويلحقها هي من الذل ويكون ذلك مكروها دون ان يكون محظوراً.

وقد رويت رخصة في التمتع بالناجرة إلا أنه يمنعها من النجور .

﴿ ١٠٢٠ ﴾ ١٥ — روى محد بن أحد بن يميى عن أحد بن محد عن علي أبن حديد عن جميل عن زرارة قال : سأل عمار وانا عنده عن الرجل يتزوج الناجرة منعة قال : لا بأس وان كان التزويج الآخر فليحصن بابه .

﴿ ١٠٩١ ﴾ ١٦ → عنه عن سعدان عرب علي بن يفطين قال : فلت الأبي الحسن عليهالسلام: نساء اهل المدينة قال: فواسق قلت: فأنزوج منهن 1 قال: نعم.

ومتى اراد الرجل تزريج للنمة فليس عليه النفتيش عنها بل بصدقها في قولها .

﴿ ١٠٩٧ ﴾ ١٠ - روى محمد بن أحمد بن بحيى عن علي بن السندي من

عَبَانَ بِنَ عِيسَى عَنِ اسحاق بِنَ عَمَارَ عَنَ فَضَلَ مُولَى مُحَدَّ بِنَ رَاشُدَ عَنَ ابِي عَبِدَ اللهَ عليه السلام قال : قلت اني تزوجت امرأة متعة فوقع في نفسي أن لها زُوجًا فَفَلَشْتَ عَنْ ذَلِكَ فُوجِدت لها زُوجًا قال : ولم فَتَشْتُ 1 ].

﴿ ١٠٩٣ ﴾ ١٨ – وعنه عن أبوب بن نوح عن مهران بن محد عن بعض اصحابنا عن ابى عبد عن بعض الصحابنا عن ابى عبد الله عليه السلام قال : قبل له ان فلاكا تزوج امرأة متعة فقبل له ان لها زوجاً فسألها فقال ابو عبد الله عليه السلام : ولم سألها 7 . ﴿ ١٠٩٤ ﴾ ١٩ – وعنه عن الهيثم بن ابي مسروق النهدي عن أحد بن

دير معادم الى اجل معادم .

والاحوط أن يشترط على المرأة جميع شرائط المتمة من ارتفاع البراث والمزل ان اراد والعدة وغير ذلك ، يدل على ذلك ما رواء :

﴿ ١١٣٦ ﴾ ٦٦ – محمد بن أحمد بن يحيى عن العباس بن معروف عن صغوان عن القاسم بن محمد عن جبير ابي سعيد للكفوف عن الأحول قال: سألت ابا عبد الله عليه السلام قلت: ما ادنى ما يتزوج به الرجل المتمة ۴ قال: كف من بُر يقول لها زوجيني نفسك متمة على كتاب الله وسنة نبيه نكاحاً غير سفاح على ان لا ابرئك ولا ترثيني ولا اطلب ولدك الى اجل مسمى قان بدالي زدنك وزدتيني .

ابن ابراهيم عن ابيه عن ابن ابراهيم عن ابيه عن ابن ابراهيم عن ابيه عن ابن ابن ابراهيم عن ابيه عن ابن ابن نصر عن ثملية قال: تقول الزوجك متمة على كتاب الله وسنة نبيه نكاحاً غير سقاح على ان لا ترثيني ولا ارتك كذا وكذا يوماً بكذا وكذا وعلى أن عليك الددة.
 ابن عند بن محمد بن محمد بن محمد بن الحسين وعدة بن وعدة بن الحسين وعدة بن

اصحابنا عن أحد بن محد عن عبّان بن عيسى عن سماعة عن أبي بصير قال : لابد ان تقول فيه هذه الشروط الزوجك متمة كذا وكذا يرماً بكذا وكذا نكاحاً غير مقاح على كتاب الله وسنة نبيه على ان لا ترثبني ولا ارتك وعلى ان تستدي خسة واربسين يوماً ، وقال بعضهم ! حيضة .

وشروط النكاح تكون بعد العند لأن ما يكون قبل العند لا اعتبار به وأغا الاعتبار بما يحصلُ بعده قان قبات الشرط الذي وقع قبل العقد مضى العقد والشرط وإلا فكأن ما تقدم من الشروط باطلا والعقد غير صحيح ، يدل على ذلك ما رواه : ﴿ ١١٣٩ ﴾ ٦٤ — محد بن يعقوب عن على بن ابراهيم عن أبيه عن محد قدمناه إن بكون بوماً أو ليلة بحسب ما بختاره .

وقد روي إذا شرط دفعة أو دفعتين فائه يصرف بوجه عنها عند الفراغ منها .

﴿ ۱۱۶۹ ﴾ ٧٤ - روى ذاك محد بن بعقوب عن عدة من اصحابنا عن سهل بن زياد عن ابن فضال عن الفاسم بن محد عن رجل سياء قال: سألت اباعبدالله

عن سهل بن زياد عن ابن فضال عن الفاسم بن محمد عن رجل سياء قال: سآلت اباعبدالله عليه السلام عن الرجل يتزوج المرأة على عود واحد قال : لا بأس ولكن إذا فرغ

فليحول وجهه ولا ينظر .

ومتى تمتع بالرأة شهر آغير مهين كان العقد بالحلاء بدل على ذلك ما رواه :

﴿ ١٩٥٠ كُمُ ٥٥ — أحمد بن محمد عن بعض رجاله عن عمر بن عبدالعزيز
عن عيسى بن سليان عن بكار بن كردم قال : قلت لأبي عبد الله عليه السلام : الرجل

والتي المرأة فيقول لها : زوجيني نفسك شهراً ولا يسمي الشهر بعينه ثم يمضي فيلفاها

بعد سنین قال : فقال له : شهره ان کان سماه و ان لم یکن صمی قلا سبیل له علیها .

ومتى عقد عليها متمة على مرة واحدة مبهما كان المقد دائماً ، بدل على ذلك مارواه:

﴿ ١١٥١ كِيه ٧٦ — محمد بن أحمد بن بحيى من محمد بن الحسين عن موسى
ابن سعدان من عبد الله بن الفاسم من هشام بن سالم الجواليتي قال : فلت لأبي عبدالله
عليه السلام : أنزوج المرأة متمة مرة مبهمة قال فقال : ذلك اشد عليك ترثها وثر نك
ولا بجوز الك أن تطاقها إلا على طهر وشاهدين ، فلت : اصلحك الله فكيف انزوجها ٢

قال: اياماً معدودة بشيء مسمى مقدار ما تراضيتم به قاذا مضت ايامها كان ملاقها في شرطها ولا تفقة ولا عدة لها عليك ، قلت : ما اقول لها ? قال : تقول لها الزوجك

۰۰ - ۱۹ الاستبطار ج ۳ س ۱۰۱ الكاني ج ۲ س ۴۱ - ۱۱۶۰ - الكاني ج ۲ س ۱۷ الدب ج ۳ س ۲۹۷

<sup>-</sup> ۱۹۹۱ - الاستيمار ج ٣ س ١٩٩

# سی کافر ہیں ان کے ساتھ نکاح جائز شیں

# ا هل السنة كفار لا يجوز التناكح معهم

# A MARRIAGE WITH SUNNI IS UNLAWFUL BECAUSE THEY ARE INFIDELS.

شذيب الله حكام جلد بلتم آلف الي جعفر محر بن الحمن الطرى المتوني ١٠٥٠ هـ (طبع الران)

فيمن بحرم نكاحين بالاسباب دون الانساب ع٧

40.

عدتها فإن السلمت أو السلم قبل انفضاء عدتها فعما على نكاحهما الاول ، وان هي لم تسلم حتى تنقضى العدة فقد بانت منه .

والذي يدل على انه منى كان بشر الطالذية لا تبين منه وان انقضت عدتها مارواه:

هو ١٢٥٩ كه ١٧ – محد بن يعقوب عن على بن ابراهيم عن أبيه عن ابن عبر عن يعض اصحابه عن محد بن مسلم عن ابى جهفر عليه السلام قال: ان اهل الكتاب وجميع من له ذمة إذا الم احد الزوجين فها على نكاحها وليس له ان يخرجها من دار الاسلام الى غيرها ولا يبيت مها ولكنه يأتيها بالنهار، واما الشركون مثل مشركي العرب وغيرهم فهم على نكاحهم الى انقضاه الهدة قان اسلمت المراة نم اسلم الرجل قبل انقضاه عدتها فهي امرأته ، وان لم يسلم إلا بعد انقضاه الهدة فقد يافت منه ولا سبيل له عليها ، وكذلك جميع من لا ذمة له ، ولا ينبغي المسلم ان يتزوج بهودية ولا نصر انية وهو يجد حرة أو امة .

قال الشيخ رحه الله ولا يجوز نكاح الناصبية للظهرة لعداوة آل محمد عليهم السلام ولا بأس بنكاح الستضعفات منهن .

بدل على ذلك ما ثبت من كون هؤلاء كفاراً بادلة ليس هذا موضع شرحها ، وإذا ثبت كفرهم فلاتجوز مناكحتهم حسب ما قدمناه ، وبزيد ذلك بياناً ما رواه :

﴿ ١٣٩١ كِه ١٩ - الحسين بن سعيد عن النضر بن سويد عن عبد الله

۱۲۰۹ - الاستېمار ج ۲ ص ۱۸۲ الکال ج ۲ ص ۱۹
 ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - الاستېمار ج ۲ ص ۱۸۳ الکال ج ۲ ص ۱۱

# عن كافريين ان كے ساتھ نكاح جائز نمين ان كا ذيح 7ام ہے اهل السنة كفار ولاتناكحهم ولاتاكل ذبيحتهم لانه حرام A MARRIAGE WITH SUNNI IS UNLAWFUL THEIR ALTARED ANIMAL IS FORBIDDEN TO EAT BECAUSE THEY ARE INFIDELS.

تنديب الا حكام بلد بلتم آلف افي جعفر محر بن الحن الاوى المتوقى ٢٠٠ه و (هي ايران) ع ٧ فيمن يحوم فكأحهن بالاسباب دون الانساب

ابن سنان قال : سألت ابا عبد الله عليه السلام عن الناصب الذي عرف نصبه وعداوته هل بزوجه المؤمن و هو قادر على رده و هو لا يعلم برده قال : لا يتزوج المؤمن الناصبية ولا يتزوج الناصب مؤمنة ولا يتزوج المستضعف مؤمنة .

﴿ ١٣٦٣ ﴾ ٢٠ – محمد بن يمقوب عن عدة من اصحابنا عن أحمد بن محمد عن ابن فضال عن ابن بكير عن زرارة عن ابى جمةر عليه السلام قال: دخل رجل على علي بن الحسين عليها السلام فقال: ان امرأتك الشيبانية خارجية تشم علياً عليه السلام فان سرك ان أحمث ذاك منها اسممتك ? فقال: نهم قال: فاذا كان غداً عبن مريد أن مخرج كما كنت نخرج فعد واكن في جانب الدار قال: فلما كان من الفد كن في جانب الدار قال: فلما كان من الفد كن في جانب الدار وجاء الرجل فكلمها فنيين ذلك منها فحل سببلها وكانت تعجيه.

﴿ ١٣٦٣ ﴾ ٢١ → على بن الحسن بن فضال عن محمد بن على عن إبي جيلة عن سندي عن الفضيل بن يسار قال: سأات أبا جعفر عليه السلام عن الرأة العارفة على الناصب ٢ قال: لا لأن الناصب كافر قال : فأزوجها الرجل غير الناصب ولا العارف \* فقال: غيره أحب إلى منه .

﴿ ١٣٦٤ ﴾ ٣٣ — وعنه عن أحمد بن الحسن عن ابيه عن علي بن الحسن. بن رباط عن ابن اذينة عن فضيل بن إسار عن ابي جعفر عليه السلام قال : ذكر الناصب فقال : لا تناكحهم ولا تأكل ذبيحتهم ولا تسكن معهم .

عن عبد الله بن سنان قال : 'سألت أبا عبد الله عليه السلام بم يكون الرجل مسلماً يحل مناكحته وم مجرم دمه اقتال: مناكحته وم مجرم دمه اقتال: مجرم دمه بالاسلام إذا أظهر وتحل مناكحته موارثته.

ر - ۱۲۲۶ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۸۲ الکال ج ۲ ص ۱۲ - ۱۲۲۳- ۱۲۲۵ - ۱۲۲۹ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۸۴



تأليف

رئيس والمحيث في المنتجع في المصر المنتبي المنت

المنينين فابفت كالقيمي

المئوفى والمكن في الجزء الثالث

حققه وعلق عليه سيدنا الحجة

السيد حسن الموسوي الخرسان

المُفَرِّبُ وَالْمُعَامِّدُ الْمُعَامِّدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِّدُ الْمُعْمِدُ الْمُعَامِّدُ الْمُعَامِّدُ الْمُعَامِّدُ الْمُعَامِّدُ الْمُعَامِّدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَمِّدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعِمِي الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعِلَّمِ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعِلَّمِ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعِلَّمِ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعَامِدُ الْمُعِلَّمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلَّمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلْمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلَمِ ا

الشيخ على لآجوندي

الناشر

ذارالكتُ لاستلامِتَهُ تران- بزارسطاني

تعفن ۲۰۶۱۰

الطبعة الخامسة

تمتاز هذه الطبعة عمًّا سبقها بعناية تامَّة

ني التصحيح الثيخ محمد الاخوتدی ۱۳۹۰ ـ • ق

# سى كا اسلام ميس كوئى حصد نبيس اس لئے سى سے تكاح بھى حرام ہے السنى لا نصيب له فى الاسلام فلهذا حرام نكا حهم

A MARRAIGE WITH SUNNI BELIEVER IS FORBIDDEN BECAUSE THEY HAVE NO PART IN ISLAM.

من لا يحتره التنبِّد بيكد مومّ آليف اني جعقر تورين على بن المحيين اهمي التوقي ١٣٨١ه (طبع ايران)

: ١٥٨ في ما أحل الله عز وجل من التكاح وما حرَّم منه ج

۸ ۱۲۳۳ م وروى الحسن بن محبوب عن العالا بن رزين عن محمد بن مسلم عن أبي جعفر عليه السلام قال : سألته عن الرجل السلم بتزوّج الحبوسية ? فقال : لا ولسكن إن كانت له آمة بحبوسية فلا بأس أن يطأها ويعزل عنها ولا يطلب ولدها .

١٩٧٤ ٩ – وروى الحسن بن محبوب عن سلبان الحسار عن أبي عبد الله عليه السلام قال : لا ينبغي للرجل السلم منكم أن يتمزو ج الناصبية ، ولا يزوج ابنته ناصبيك ولا يطرحها عنده .

قال مصنفُ هذا الكتاب \_ رحمـه الله \_ من نصب حربًا لآل محد صلوات الله عليهم فلا نصيب له في الاسلام فلهذا حرم نكاحهم .

١٠٠ - وقال النبي صلى الله عليه و آله : صنفان من أمتي لا نصيب لهم في الاسلام
 الناصب لأهل بيتي حرباً وغال في الدين مارق منه .

" ومن استحل لمن أمير الؤمنين عليه السلام والحروج على السلمين وفنلهم حرست مناكحته لأن فيها الاافاء بالأيدي إلى النهلكة ، والجهال يتوهمون أن كل مخالف مناصب وليس كذلك .

١٩٠١ - وروى صنوان عن زرارة عن أبي عبد الله عليه السلام قال : تزوّجوا
 في الشكاك ولا تزوّجوهم لأن المرأة تأخذ من أدب زوجها ويقهرها على دينه .

۱۲۲ ۱۲۰ — وروى الحسن بن محبوب عرف يونس بن يمقوب عن حمران بن أعين وكان بعض أهله يوبد النزويج فلم مجد امراأة برضاها فذكو ذلك لأبي عبد الله عليه السلام فقال : أين أنت من البلها واللوائي لا يعرفن شبئًا 1 قات إنا نقول : إن الناس على وجهبن كافر ومؤمن فقال : فأين الذبن خلطوا عملاً صالحاً وآخر سيئًا 11

ـ ١٣٢٣ ـ النهذيب ج ٢ مل ٢٠٨ الكان ج ٢ مل ١٤ يدون النبط".

<sup>۔</sup> ۱۳۳۹ ۔ الاستہمار ج ۳ مل ۱۸۴ التيڈيب ج ۲ مل ۴۰۰ الكان ج ۳ مل ۱۹۰ ۔ - ۱۳۶۹ ـ الكرن ج ۲ مل ۱، إدون اور 12 إذا خوا 115

# سيتى " كهو يهى اور خالد بها في نكاح من ايك جلد جمع بوسكى بين يجمع في نكاح واحد بنت الاخ والعمة والخالة وبنت الاخت

A PERSON CAN MARRY HIS BROTHER'S DAUGHTER, FATHER'S SISTER, MOTHER'S SISTER AND SISTER'S DAUGHTER SIMULTANEOUSLY.

> من لا عشره النقيه جلد سوتم آليف ابي جعفر محرين على بن الحسين التمي المتوفي بدهمه (طبع امران) ۲۲ في ما أحل الله عز و جل من النكاح وما حرثم منه

> > عليه السلام عن المحرم يتزوّج \* قال : لا ولا يزوّج الحرم المحل ١٩ ١٢٣ — وفي خير آخر : إن زوّج أو تزوّج فتكاحه باطل -

٣٠ ١٧٣٥ - وروى الحسن بن محبوب عن عبدالله بن سناز عن أبي عبدالله عليه السلام في الرجل تكون عنده الجارية يجر دها و ينظر إلى جسمها نظر شهوة هل تحل لأبيه الموان فعل أبوء على تحل لابنه الافتاء فال الما إذا نظر البها نظر شهوة و نظر منها إلى ما يحرم على غيره لم تحل لابنه وإن قعل ذلك الابن لم تحل للاب .

٣٦ ١٢٣٠ – وروى الحسن بن محبوب عن على بن رئاب عن أبي عبدة الحذاء قال : المحمت أبا عبد الله عليه السلام يقول : لا تنكح الرأة على عنها ولا على خالتها ولا على أختها من الرضاعة ، قال وقال عليه السلام : إن علباً علبه السلام ذكر لرسول الله صلى الله عليه وآله ابنة حمزة فقال : أما علمت أنها ابنة أخي من الرضاعة ، وكان وسول الله صلى الله عليه وآله عليه وآله وحمزة قد رضما من ابن امرأة .

١٢٣٧ - وروى الحسن بن محبوب عن مالك بن عطية من أبي عبدالله عليه السلام
 قال : لا تنزو ج الرأة على خالنها ونز وج الحالة على ابنة أختها .

٧٣ ١٣٣٨ - وفي رواية محد بن مام عن أبي جعفر عليه السلام قال : لا تنكح ابنة الأخ ولا ابنة الأخت على عمنها ولا على خالتها إلا باذنها ، وتنكح العمدة والحنة على ابنة الانخ وابنة الاخت بغير إذاها .

٢٤ ١٢٣٩ حسال عبدالله بن سنان أبا عبدالله عليه السلام عن الرجل بريد أن يتزوج
 المرأة أينظر إلى شعرها ? قال : نعم إنما بريد أن يشتربها بأغلا النمن .

ـ ۱۰۲۰ ـ الاستيمار ج ۲ من ۲۰۲ التهذيب ج ۲ من ۲۰۸ .

ہے ۱۳۲۸ ہے الکان ج ۲ س ۲۰ بناوت بسیم ۔

\_ ۱۳۴۵ \_ التهذيب بم س ۲۴۰ الكان بم ۲ س ۱۹ سند آخر -

# بوی کی طت اور حرمت کے بارہ میں السنت سے الگ تقریحات

# تصريحات غير تصريحات اهل السنة في حل الزوجة وحرمتها

# AN EXPLANATION OF BEING LAWFUL & UNLAWFUL OF WIFE

من لا يحذه الفتيه جلد سوم كاليف الي جمغر محر بن على بن المحين التمى المتونى اله عدد (طبع امران) \*\*\* في ما أحل أفيه عز وجل من النكاح وما حرم منه ج

فتزوج أمها أو ابنتها أو أختها فدخل بها ثم علم فارق الأخبرة والا ولى امرأته ولم يقرب امرأته حتى يستبرى، رحم التي فارق ، وإن زنى رجل بامرأة ابنه أو امرأة أبيه أو بجارية ابنه أو بجارية أبيه فان ذلك لا بحر مها على زوجها ولا بحرتم الجارية على سيدها ، وإنما بحرم ذلك إذا كان ذلك منه بالجارية وهي حلال فلا تحل تلك الجارية أبداً لابنه ولا لا به ، وإذا تزوج امرأة تزويجاً حسلالاً فلا تحل تلك المرأة لابنه ولا لا به .

١٣٥٧ ٤٠ – وروى أبو المزاعن أبي بصير قال: سألته عن رجل فجر بامرأة ثم أراد بعد ذلك أن يقزوجها فقال: إذا تابت حلت له ، فلت: وكيف أمرف نوبتها ألا قال: بدعوها إلى ما كانت عليه من المرام قان استنعت فاستغفرت ربها عرف توبتها معلى عن رجل على الله الله الله عن زرارة عن أبي جعفر عليه السلام قال: سألته عن رجل تزوج امرأة بالعراق ثم خرج إلى الشأم فتزوج امرأة أخرى قاذا هي أخت امرأته التي بالعراق قال: بفرق بينه وبين التي تزوجها بالشام ولا يقرب العراقية حتى تنقضي عدة الشامية ، فلت: فان تزوج امرأة ثم تزوج أمها وهو لا يطر الإ يطم أنها أمها فقال: قد وضع الله عنه جهالته بذلك ثم قال: إذا علم أنها أمها فلا يقرب الابنة حتى تنقضي عددة الأم منه ، قاذا انقضت عدة الأم حل له تكاح الابنة ، فلت: فان جاءت الأم بولد فقال: هه والده برئه وبكون النه وأنها لا يوانه لا يقل المرأته .

١٢٥٩ – وروى الحسن بن محبوب عن مالك بن عطية عن أبي عبيدة عن أبي عبدالله عليه السلام في رجل أمر رجلاً أن بزوجه امرأة من أهلالبصرة من بني تمم فز وجه

\_ ۱۰۰۷ \_ الاستبصار ج ۳ ص ۱۳۸ التهذیب ج ۲ ص ۲۰۲ .

<sup>...</sup> ۱۲۰۸ ـ الا البارج ٢ ص ١٦١ الهذيب ج ٢ ص ١٩٠ الكاف ج ٢ ص ٢٢ بناوت

<sup>-</sup> ۱۲۹۹ - النهذيب ع س ۱۲۹۸

# كدهے كا كوشت طال ہے

# لحم الحمار حلال

## A FLESH OF AN ASS IS LAWFUL.

من لا يحقره النقيد جلد موتم كالف الي جعفر عدين على بن الحيين الحقى المتوفى المتوفى المراهد (فيج الران)

414

# في الصيد وألذبابح

+ 5

تمرفه فانه عنزلة الجبن فكل ولا تسأل عنه .

٧٨ – وسأل محد بن مسلم أبا جعفر عليه السلام عن لحوم الحبل والدواب ممه والبذال والحير فقال : حلال والسكن الناس يعافونها .

وإنما نهى رسول الله صلى الله عليه وآله عن أكل لحوم الخمر الإنسية بخيبر لئلا تغنى ظهورها ، وكان ذلك نهي كراحة لا نهي تحريم، ولا بأس بأكل لحوم الحمر الوحشية ولابأس بأكل الأمص١١) وهو البحامير ولا بأس بألبان الأتن والشيراز المد (٣) منها .

ولا يجوز أكل شيء من المسوخ وهي الفردة والحافزير والكلب والفيل والذهب والفارة والأرنب والضب والطاووس والنمامة والدعموص ٣٠٪ والجرّي والسرطان والسلحاة والوطواط والعبفية (٤) والثماب والدب والبربوع والفنفذ مسوخ لا يجوز أكلها .

٩٨٩ – وروي أن السوخ لم نبق أكثر من ثلاثة أبام نان هذه مثل لما قنهى ٩٨٩
 الله عز وجل عن أكاما .

٨٠ — وروى الوشا عن داود الرقي قال قلت لأبي عبد الله عليه السلام : إن ١٩٠٠ رجلاً من أصحاب أبي الحطاب نهاني عن البخت (٥) وعن أكل لحم الحمام السرول(٦)

 <sup>(</sup>١) الأمين : والأميمن طمام يتغذ من لهم قبل بجاره أو مهل الكياج العنق من الدهن معرب
 وروي أنها اليهامع .

<sup>(</sup>٢) ندخة ق الجيم (اللخة منها ) -

<sup>(</sup>٣) الله محوس : كُلْبِرغوث دوبية سوداء تنوس قى الماء وأكون في الندران .

<sup>(</sup>٤) ﴿ وَمَامَنُ الْحَطُوطَاتُ وَالْطَبُومَةُ (الْعَلَيْةَ أَبُو (الْقِفَاء) وَتَسْرِتُ مَدْهُ بِهَامَ

<sup>(</sup>٤) البغت : نوع من الإبل وأحده ينخى -

<sup>(</sup>٠) السرول: ومو من الحام ما وجد في رجايه ويش ،

<sup>۔</sup> ۱۸۸ ۔ الا۔تیمار ج ۱ می ۷۷ التہذیب ج ۲ می ۲۱۹ الکان ج ۳ می ۱۹۲ بالوت . ال

# نکاح میں گواہ کی ضرورت نہیں کیونکہ گواہ خدا ہے

# الشاهدما يحتاح في النكاح لا ن الشاهد هو الرب

# IN THE PRESENCE OF GOD THERE IS NO NEED OF WITNESSES AT THE TIME OF MARRIAGE.

من لا يحفره النقيه جلد سوتم تأنيف الي جعفر محمد بن على بمن المحسين الحقى المحتوفى الهسمد (طبع ابران) \* \*\* في الوفي والشهود والحنطبة والعدداق

تنزوّج وكانت بكراً ، فان كانت ثيبًا فلا يجوز عليها نزويج أيهمـا إلا بأمرها ، وإن كان لها أب وجد فللجد عليها ولاية ،ا دام أبوها حيّاً لأنه يملك ولده و،ا ملك فاذا مات الأب لم يزوّجها الجد إلا باذنها .

 ه -- وروی حنان بن سدیر عن مسلم بن بشیر عن أبی جعفر علیه السلام قال : ۱۹۹۹ سأانه عن رجل تزو ج امرأة ولم يُشهد فقال : اما فها بینه و بین الله عز رجل فایس علیه شی. ، و اسكن إن أخذه ساطان جائر عاقبه .

٩ - وروي عن صدالحيد بن عواض عن عبدالخالق قال: سأات أبا عبدالله ١٩٩٥ عليه ١٩٩٥ عليه الله ١٩٩٥ عليه المسالة المسلم عن الرأة الشبّب تخطب إلى نفسها قال : هي أملك بنفسها تولي أمرها من شاءت إذا كان كفواً بعد أن تكون قد تكحت زوجاً قبل ذلك .

٧ — وروي عن داود بن سرحان عن أبي عبدالله عليه السلام أنه قال في رحل ١٩٩٦ يربد أن يزوج أخته قال في رحل ١٩٩٦ يربد أن يزوج أخته قال : يؤامرها قان سكنت فهو إفرارها ، فإن أبت لم يزوجها فإن قالت : زوجني فلاناً فلمزوجها ممن ترضى ، والبنيد أنى حجر الرجل لا يزوجها عن ترضى ، والبنيد أنى حجر الرجل لا يزوجها إلا من ترضى .

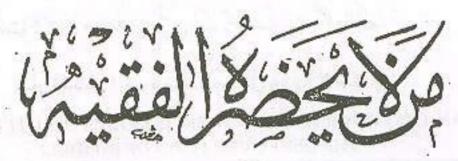
٨ -- وروى الفضيل بن يسار وعمد بن مسلم وزرارة وبريد بن معاوية عن ١١٩٧ أي جمفر عليه السائم قال : الرأة التي قد ملكت نفسها غير السائمة والا الوكى عليها نزويجها بغير ولى جااز.

٩ -- وخطب أبوط لب رحمه الله لما تزواج النبي صلى الله عليه وآله خدنجة ١٩٩٨ بنت خويله رحمه الله عليها الله ومن الناس من بقول إلى عمها اله فأخذ بعضادتي الباب و أمن شاهده من قريش حضور فقال الدالحد لله الذي جمالا

<sup>-</sup> ١٩ ٩٠ ــ الاستبدار ج٢ ص٢٠٠ التهذيب ج٢ ص٢٠٠ الكافي ج٢ ص٢٠ يستاد آخر فرائجين -

\_ ١٩٩١ ـ الاستبصار ج ٣ ص ٩٣١ النيزيب ج ٢ ص ٩٣٠ الكار بي . ص ١٩ .

\_ ۱۹۹۷ ــ الاسترمار ع من ۱۳۶ النهذيب ع ٢ من ۲۶۰ تاكان ج ٢ من ۲۹



تأليف

رئيس المحيان المنتجع المضائف المنتان ا

الخنيئة ونتابغ بفائيكم للقنيم

المئوفى سلامين فلا الجزء الاول

حققه وعلق عليه سيدنا الحجة

السيد حسن الوسوي الخرسان

هُضِّ مِنْ مِنْ عِبُرَا لاشه على التراث الم

الشيخ على لآجوندي

الناشر ﴿ إِرَالِنَكُتُ لَكُ لَاسِكُ الْأَمِتِ لَهُ تَران - بازار سَطاني

تعفن ۲۰۶۱۰

تمتاز هذه الطلبعة عما سبقها بعناية تامة

ني التصحيح النيخ محمد الاخولان ١٣٩٠ \_ م ت الطبعة الخامسة

# اللسقنة كاجھوٹا ہراسلام وشمن كے جھوٹے ہے بھی ناپاک ترہے۔

# سور السنى اشدنجاسة من كل عدو الاسلام

# THAN LEFT OVER FOOD OF SUNNI IS MORE POLLUTED THAM THE LEFT OVER FOOD OF INFIDEL.

من لا يحقره التقيد جد اول تالف الي جعفر محد بن على بن الحسين القي المتوتى ١٨٠٥ه (طبع ايران)

٨ أي الياه وطهرها ونجاستها علم الله

٩ - ١ وقال رسول الله صلى الله عليه وآله : كل شيء يجبئر (١٥) فـــؤره حلال ولما به حلال.

١٠ - ١٠ وأنى أهل البادية رسول الله صلى الله عليه وآله فغالوا بارسول الله إن حيامنا هذه تردما السباع والسكلاب والبيائم فقال لهم صلى الله عليه وآله : لها ما أخذت افواها واسكم سائر فلك .

وإن شرب من آلاه داية أو حار آفو بغل أو شاة أو بقرة أو بسير قلا بأس باستمالة والوضوء منه ، قابن وقع وزغ في انا، فيه ماء أهويق ذلك للاء ، وإن وقع فيه كاب أوشرب منه أهويق الماء وغسل الاناء الاث مرات مرة بالتراب ومرتين بالماء ثم يجنف ، ولما اللاء الأجن «٣٥ ، فيجب التنزه عنه إلا أن يكون لا بوجد غيره ، ولا بأس بالوضوء عا، بشرب منه السنود ولا بأس بشر به .

١١ — وقال الصادق عليه السلام: إني لا أمتنع من طعام طعم منه السنور ولا من
 شراب شرب منه .

ولا يجوز الوضوء بسؤر اليبودي والتصرائي وولد الزنا والشرك وكل من خالف الاسلام وأشد من ذلك سؤر الناصب، وماء الخام سبيله سبيل الله الجاري إذا كانت الاسلام وأشد من ذلك سؤر الناصب، وماء الخام سبيله سبيل الله الجاري إذا كانت

١٢ - ١٢ بـ وقال الصادق عليه السلام: في الماء الذي تبول فيه الدواب وتلغ ٢٣٥ فيه الكلاب وينشمل فيه الجنب أنه إذا كان قدر كو لم ينجمه شيء.

مرده بنیز: جر وأجنر البدر آباد الاکل من جانه قشته ثانیة ، والجر بالکسر اتنی الحلب
 والزنف کالمدة الاندان .

١٦- : أجن الله أجنا وأجو نا من ابن ضرب وقط : تغير إلا انه يصرب فهو آجن م
 ١٥- تند زم تشكير أي إطراف أنستها .

الرواب أوراب ومن علا من عالم المرفوج ومن ١٩٧٠ -

# تھوک کے ساتھ استنجا جائز ہے

# يجوز الاستنجاء بالريق

# EVACUATION WITH SPITTLE IS LAWFUL.

# من لا يحتره النتيه جلد اول كالف الي جعفر محد بن على عن المحيين التي المتوتى الما المتوتى الماء (طبع الران)

فها ينجس الثوب والجمد

15

فلا أميب الــاءو فدأصاب بندي شيء من البول فأمنحه بالحافظ وبالتراب ثم تعرق بدي فأمسح (١) وجهي أو بعض جمدي أو يصيب توبي، فقال: لا بأس به .

١٥ - وسأل ابراهيم بن أبي محمود الرضا عليه ناسلام عن الطنف الغواش ١٥٩ بصيبها البول كيف يصنع وهو تخين كثير الحشو ? فقال : ينسل منه ما ظهر في وجهه .

١٦٠ ـــ وسأل حنات بن سدير آبا عبد الله عليه السلام فغال إني وعا أبلت ١٦٠ فلا أفدر على الله ويشتد ذلك علي ، فقال: اذا بلت وتسحت فاسلح فركوك بريقك قارن وجدت شيئًا فقل هذا من ذاك .

١٣ — وسئل عليه السلام عن امرأة ايس لها إلا قيص وأحد ولها مولود فيبول ١٩١١
 عليها كيف تستم ? قال: تفسل القميص في اليوم مرة .

١٩٠ - وقال محمد بن النعمان لأبي عبدالله عليه السلام: أخر جمن الحالا، فأستنجي ١٦٢
 بالماء فيقع ثوبي في ذلك الماء الذي استنجيت به ، فقال : لا بأس به وليس عليك شيء

١٥ — وقال أبوالحسن موسى بنجمغر عايجها السلام: في طين النظر أنه لا يأس ١٩٣
 به أن يصيب الثوب ثلاثة أيام إلا أن يعلم أنه قد تجسّم شيء بعد النظر فان أصابه بعد ثلاثة أيام غسله وإن كان طريقاً نظيفاً لم بفسله .

١٦٠ — وسأل أبوالأغر النخاس أبا عبدالله عليه السلام فقال إني اعالج الدواب ١٦٠ فرجت بالابل وقد بالت وراثت فتضرب إحداها بيدها أو برجلها (٦) فينضح على ثوبى ، فقال : لا يأس به .

ولا بأس بخرٍ. الدجاجة والحالمة لو أصاب النوب، ولا بأس بخرٍ، ما طار وبوله،

<sup>(</sup> ٧ ) ندغة و ج وانطبوعة ( فأمس ) . ﴿ \* )لَ الطبوعة ( يديها ورجايها ) .

<sup>4</sup> \_ 9 . 9 \_ البيذيب بر ص ١ ٩ الكال ج ١ س ١٧ .

\_ 199 ـ التهذيب تو ما من 199 النكالياج ١ ص ٢ م

<sup>-</sup> ١٦١ - الرفيد ج ١ س ٧١ -

<sup>-</sup>۱۹۴ - البرو - تا من ۱۱ الكان ع ١ من ٥٠٠ - ١١٥ - لكان ج ١ من ١٨ .

# کالا لباس فرعون کا لباس ہے

# اللياس الاسودلياس فرعون

# THE BLACK DRESS IS THE DRESS OF PHARAOS.

من لا يعفره النقيه جلد اول آليف الي جعفر محد بن على بن المسين القي المترقي الماهد (اليع الران)

١٠ فيا يصلي فيــه وما لا يصلي فيه من الثياب وجميع الأنواع ١٦٣٠

١٧ - وقال أميرالمؤمنين عليه السلام فيا علم اصحابه لاتلبسو السواد ذانه لياس ٧٦٦
 فرعون -

١٨ - وكان رسول الله صلى الله عليه و آله يكره السواد إلا في ثلاثة العالمة ٧٦٧
 والحف والكماء .

١٩ -- وروي أنه هبط جبرائيل عليه السلام على رسول الله صلى الله عليه وآله ٧٩٨ - وروي أنه هبط جبرائيل عليه السلام على رسول الله صلى الله عليه وآله ياجبرائيل ماهذا الزي فقال : زي ولد عمك العباس فخرج النبي طفال : زي ولد عمك العباس فخرج النبي صلى الله عليه وآله الى العباس فقال : ياعم وبل لولدي من ولدك فقال يارسول الله أفأجب نفسي قال جرى القلم بما فيه .

٢٠ — وروى اسماعيل بن مسلم عن الصادق عليه السلام أنه قال: أوحى الله ١٩٩٠
 عز وجدل إلى نبي من انبيائه قل المؤمندين لايلبدوا اباس اعدائي ، ولا يطمدوا مطاعم اعدائي ، ولا يطمدوا مطاعم اعدائي ، ولا يسلكوا مسالك اعدائي فيكونوا اعدائي كماهم اعدائي .

فاما لبس السواد التفية فلا إثم فيه .

٣٢ — وقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا بصلي الرجل وفي يده خاتم ٧٧١
 حدد د.

<sup>(1)</sup> الحبرة : البلد النديم جذير الكرفة كان يعكنه النهان بن لتُنقر وهي عاصمة لتنافرة .

<sup>(</sup>٣) الدفتر : كمتبر مايليس في الفلز يتوقى به منه .

<sup>÷</sup> ـ ۷۶۷ ـ «کان ج ۱ س ۱۱۲ .

<sup>-</sup> ۷۲۱ ـ انتهذیب ج ۱ س ۲۰۰ الکیلی ج ۱ س ۱۱۲ ه

# مردجه اذال صحح مه لعنت بو مفوضه پر جنهول نے ازان یں اشهدان علیا ولی الله کا اضافہ کیا اذان العامة صحیح ولعن الله المفوضة حیث زادوا علیه کلمات «اشهد ان علیا ولی الله» .

THE AZAN OF THE SUNNIS IS RIGHT AND CURSE
THE MUFAWAZAH WHO ADDED ASH-HADO-ANNA ALIYYAN
WALI ALLA . هالشهد أن عليا ولى الله IN AZAN

من قا عضره النتيه بلد الل تاليف الي جعفر محر بن على بن الحسين التي المترق المساه (لهيج الران) الم ١ في الاذان والاقامة وثواب المؤذن . ج ١

۵۹۵ ۳۳ — وسأل معارية بن وهب أبا عبدالله عليــه السلام عن التثويب (١) الذي يكون بين الاذان والاقامة فقال: ما نعرفه.

۸۹۸ ۳۴ – وكان على عليه السلام يقول: لا يأس أن يؤذن الفلام قبل أن يحتلم ، ولا يأس أن يؤذن الؤذن وهو جنب ولا يقيم حتى ينتسل .

وقال مصنف هـ قدا الكتاب : هـ قدا حوالافان الصحيح لا يزاد فيه ولا ينقص منه والنوف (٣) لعنهم الله قد وضموا أخياراً وزادوا في الافان محمد وآل محمد خير البرية مرتبن ، وفي بعض رواياتهم بعد اشهد أن محمدا رسول الله ، أشهد أن علياً ولي الله مرتبن ومنهم من روى بدل ذلك أشهد ان عليا أمير المؤمنين حقاً مرتبن ، ولا شك في أن عليا ولي الله وأنه أمير المؤمنين حقاً وأن محمد اواله صفوات الله عليهم

 <sup>(1)</sup> التثويب : توب الساعي شوربا ردد صوته ، والراك به قول ناؤذن في اذان الصبح ، الصلاة خير من النواء

 <sup>(</sup>٣) تتأويدة : فرقة شاك قالت بان أنه بدن محمة (س) وفوض البه خلق الدنيا فهو الحدادق :
 وقبل بل فوض قائك أن على عنيه السلام : وهم غير الدين يتولون يتفويض اشمال العياد اليهم ...
 كاستانة والفدارد ...

<sup>#</sup> ـ ١٩٩ ـ الاستيمارج 1 من ٢٠٨ أثارلب ج ١ من ١٩١.

<sup>-</sup> ۱۱۱ - التهذيب ع ١ ص ١١١٠ -

ـ ۱۹۷ ـ الاستيمارج ۹ ص ۲۰۱ انتهتيب ۲ من ۹۰۰ "

SHERRENCE TO SERVERY SE وسيالله الخاف النابية - Windly 3 كتاب الايمان والكفشر رب أصول كافى جلنجمادم حنرت ثقة الاسلام لأرفهار بولانا الشيخ والمختر ليقوب كليني عليازعت مفرقران عاليمان أديب المتمم ولانا ايت يرتفيفرين مناحث قبله مدينا العالى نعوى الامروم وى مشهم ميك ديو- ناظم آبادي كراجي ١٥  تقيه كى البيت! حنه (نيكى) عن مراد تقيم عنه (بدى) عن مراد راز انثال كرنا يعنى تقيه نه كرنا اهمية التقية عند الشيعة . قال الحسنة التقية والسيئة الاذاعة . IMPORTANCE OF TAQIYAH (CONCEALMENT)

# دوسو تجييبوال باب

آفيت,

# ((بابُ التَّقِيَّةِ)) ٢٧٥

١ عَلِيُّ بنُ إِبْرَاهِمِمَ \* عَنْ أَبِهِهِ ، عَنِ أَبِهِ ، عَنِ أَبْنَ أَبِي عُمَيْدٍ ، عَنْ هِمْامِينِ سَالِمٍ وَغَيْرِهِ، عَنْ أَبِهِ ، عَنِ أَبِهِ ، عَنِ أَبِهِ ، عَنْ هِمُامِينِ سَالِمٍ وَغَيْرِهِ، عَنْ أَبِهِ ، عَنْ أَبُهِ ، عَنْ أَبِهِ ، عَنْ أَبُهِ ، إِمَا مُسْتِرُ وَاعْلَى النَّقِيثَةُ وَالسَّيِّكَةُ الإَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَنْ النَّقِيثَةُ وَالسَّيِّكَةُ الإَنْ الْعَنْ اللَّهِ عَنْ أَلَا اللَّهُ عَنْ أَلَا اللَّهِ عَنْ أَلَا اللَّهِ عَنْ أَلِهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْ أَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى الللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُولِ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ

ا-کیاان توگوں کو گنہراا جرویا جائے گا مبرکرنے کی بنداد پرچھرت الوعبدالتّرطیالسلام نے فرایا معبرسے مراد پیٹ تقیہ برصیر ا در ایک آیت کے متعلق وقع کرتے ہی بران کوشیکی سے ء قرایا صفرسے مراد ہیں تقیدا درسیٹر دبدی ہے۔ مراد ہے افشاد واذکرنار

٢- ابْنُ أَبِي عُمْيَنِ ، عَنْ هشام بْنِ سَالِم ، عَنْ أَبِي عُمْرَ الْأَعْجَمِيّ قَالَ : قَالَ لِي أَبُو عَبْدِالِلهُ عَبْدِاللهُ عَمْرَ إِلَّا يَشْمَة أَعْشَادِ الدّبِن في النَّهْبِ وَلا دِبنَ لِمَن لاتَقِيئَة لَهُ وَالدَّوْبَة في كُلِ شَيْء إلا في النَّبِذِ وَالْمَنْج عَلَى الخُعَنَّيْنِ :

٧- فرمایا الوعدد الشرعلدالسلامت كرتقیدی فرتے معددین ہے جود قت خرورت تقید شكرے اس كادین تہیں اور تنقید مرشتے میں ہے۔ سوائے نبید در توک شراب ) اور موزوں برس ہے۔

تبیدا درمودوں پڑسے کا استثناداس ما کیا ہے کو کا النین ان بیزوں پڑمبور نہیں کرتے الوسطات بدا باتقیان کوترک کرے۔

٣- عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ؟ عَنْ أَحْمَدَ بَنْ غَهَرْ إِنْ خَالِدٍ ، عَنْ عُنْمَانَ إِنْ عَبِسَى ، عَنْ سَمَاعَةً ، عَنْ أَبِي بَسَيْرٍ قَالَ : قَالَ أَبُو عَبْدَالله عَنْ أَلَوْ عَبْدَالله عِنْ الله عَنْ الله عَلَمْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَلْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَلَمْ عَلَمْ الله عَلَمْ ع

الأنواليناية

النَّالِيَ الْجَالِكُ الْمُعَالِّيَ الْمُعَالِّيِّ الْمُعَالِّينِ اللَّهِ الْمُعَالِّينِ اللَّهِ الْمُعَالِّينِ اللَّهِ الْمُعَالِّينِ اللَّهِ الْمُعَالِّينِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

بنَفَقَيٰ

الخاتج عمر بالوكم المج حجة قب الخاج حجة فايم الخاج عمر بالمحالية المحالة المحا

مَطْبَعَانُ «شَرِّكُ يَالًا »

# نی مفتی جو بھی مسئلہ بتائے اس کے الث کرنا ہی شیعہ نمہب ہے اذا اخبر مفتی اہل السنة ای مسئلہ فالوا جب مخالفتها ہو مذہب الشیعہ

TO ACT OPPOSITE AGAINST SUNNI BELIEFS IS SHIA RELIGION.

# الاتوار التعاني جلد مولم كايف توت الله الموسوى الجرائري المتوفى عدد (هي ايران)

تور نی تحر برصونهٔ الطالمین 💮 😙

00

وقوله ﷺ المجمع عليه من أصحابك الشاهر ان المراد بهذا الاجماع الاتفاق في نفل الرواية لا الانتفاق في الفتوى كما زعب اليه جماعة من الاسحاب بقرينة ما سرأتي. ولأنّ الكلام انسا هي في تعارض الروايات وترجيحها لافي تعارش الاقوال

و قوله كالحكام و شبهات بين ذلك الظاهر ان الدراد بالشبهات هناما تعارمز فيه الدليالان من غير إهتداء الى السّرجيح بيهما كما بقع كثيرا فس كتب الحديث ، و قوله كالحكام عاطف الماملة ففيه الرشاد منا لارب فيه حتى الله ردى ان رجالا من اهل الاهواز كتب البه تالحكام في المسئلة التي الاهواز كتب البه تالحكام في المسئلة التي يحتاج اليها ولا تصل الأيدى البك في كل وقت فعاذا نصنع ؟ فكتب البه تالحكام في الماديخان كل وقت فعاذا نصنع ؟ فكتب البه تالحكام في ذا كان فخذ بخلافه فن المحتاج البه المحتاج البها ما ذكرت فأن القاضي البلدوسله عن تلك المسئلة ، فما قال لك فخذ بخلافه فن الخبر (المحق خ) في خلافهم

4 في المعقبقة عبارة عن تشخيص الدونوعات واقدا يحتاج الى ملكة و قريحة و عبقرية فندة وذكاء وحدة فعن و سرعة في التعاطر اكثر عبا تعتاجه الفتوى واستنباط الإحكام الكثبة بكثير ولو تصدى له غير الحائز لمرتبة النظر والاستنباط و غيرالواجد لملكة الاجتهاد مع اجتماع سائر الشرائط اللازمة فيه كما فعل في محله كان ضروه اعظم من فعه وخطاؤه اكثر من صوابه واما تصدى غير المجتبد العادل الذى له الحلبة الفتوى فهو عند الإمامية من اعظم المحرمات واكبرالكبائر الموبقة بل هو على حدالكفر بائل تعالى فان العكومة بين الناس والتعدى لولاية الفضاء بينهم عند الإمامية نبابة عن صاحب الرسالة والإمامة ومرتبة من الرياسة العامة وغلافة الدفي الاوضين قال تعالى: (يا داود انا جملناك بالمناسة في الارض فاحكم بين الناس بالعدل ) قال امير الدؤسنين (ع) "ك با شريح قد جلت مجلسا لا بجلسه الانبى او وصى نبى او شقى ر

فكيف يدعى الاسلام من بتصدى للنشاء في هذه المحاكم الرسبه (الددلية)وهولم يتملم الا نبذة يسيرة من علم الحقوق واخة شهادة رسبية لنف من بعض هذه المدارس الرسبية العائدة للنشائل كلما من دون أحراز مرتبة الاجتهاد و من قبر حصول ملكة الاستنباط له بل يحكم على ما يريد و ينبل ما يتاء ولذا ضاعت الحقوق وشاع الطلم و ادناع الدل والامة الابرائية حيارى سكارى وليس سبب ذلك الا الامة انفهم فانهم أموات في صورة الاحباء والى الله المشكى

# الأنول النجانيي

النالن المال المنظمة المنتزين المنتزين المنالة عن الخاري المنتزين المنتزين

بَنفَقَ لِيَ

الخاتج يَبتِذِها دِئِ بَبِ هَا الْمِنْ سَوْفِالْمَ الْجُالِي

ٱلناكَةُ عِمَّانا فِرِكَا بِحِيَّةِ الْمِحَةِ الْمُعَاتِّةِ عِمَّاناً فِرِكِمَا بِحِيَّةِ الْمُعَاتِّةِ عِمْن المارع تربيب

יעוט יו

مَطْبَعَانُ «شَرِّكُ چُلِّهِ»

# علائے المدیہ کے اجماع کے مطابق کی یہوری المرانی نجوی سے زیادہ شریر اور بیشک نجس کافر ہیں الناصب ( اهل النسة ) شرمن الیهودی والنصرانی والمجوسی وانه کافر نجس باجماع علماء الامامیة .

ACCORDINING TO THE UNANIMOUS CONSENT OF THE IMMAMIA SCHOLARS THE SUNNIES ARE MORE FILTHY AND MORE VICIOUS THAN JEWS, CHRISTIANS AND ZOROASTRIANS.

الاتوار الشمامي جلد دوم آليف فحت الله الموسوى الجزائري المترقي عادد (طبع امران) ١٣٠٦- خلاسة في احوال الصوخية والنواصب ج

لبس الخشن وأكل البحث على من يعرف من نفسه النخوة والمجبوجهاحة (١) النفس فيكون ذلك المأكل والملبس سوطا تخوفهابه وتسوفها الى مواقاة الأخيار إواسامن عرف من نفسه عكس هذا فيكون الأولى له إستعمال نعم الله عليه من الملابس والملاذ وتحوهها ؛ فان حالات النفس عجيبة فهي كحمار السوء إن جاع نهق وان شبع زقط ،فان أردت ان تعرفها فانظرها وقت إرادتهاشهوتها قائلك لوتوسلت البهابالأ نبياء والمرسلين وعرشت عليها الجنة والنار ، وقلت لها عذه الجنة ان تركت هذا الذب فهي بهياللك وان فعلتها فأنت من الماخلين الى هذه النار كانتحر بعدة على الابان بذلك الذب وتركت كل على الوسائل ، وأو كانتجابعة و(عراً) عوشتها عن (على على الماضل رفيفا من خيز الشعير أحسن من وسيلة الأبياء و رضيت بذلك الرغيف ، فانظر كيف صار عندها رغيف الشعير أحسن من وسيلة الأنبهاء و الجنة والنار و الحررالهين ما هذا الآهجب وغير غرب

وأمنا الناسى وأحواله وأحكامه فهو مقايتم ببيان أمرين الأول في بيان منى الناسب الذي ورد في الأخبار أنه نجس و أنه شر" من اليهودئ والنصراني والمنجوسي والده كافر نجس با جماع علماء الإمامية رضوان الله عليهم افالذي ذهب البه اكثر الأسحاب هو البالمواد به من نسب المداوة الآل بيت تخاد أن المنظم والفاهس بغضهم كما هو المموجود في المعوارج وبعض عاوياه النهر بورشوا الاحكام في ما العلهارة والنجاسة والكفر والا بمان وجواز النكاح وعدمه على الناسبي عهذا المعنى

وقد تفعلَّن شيخنا الشهيد الثاني فدّس الله روحه من الإطلاع على غراب الاخبار فذهب الى انّ الناصبي هوالّذي نصب العداوة لشيعة اهل البيت عليهمالسلام وتظاهر بالرقوع فيهم؛ كماهو حال اكثر المخالفين اناقى هذه الأعصار في كلّ الأمصار.وعلى

 <sup>(</sup>۱) جمح جمحارجها حاوجه و حاالفرس: تفلي على واكبه و فهم به لاينشى استعصى فهو جامع بلفظ و احدالله تكروا الدؤات جمع جوامع و منه جمعت المراغز و جها افاتر كته و غادرت بينها الى اهلها

وَيَجِينَّ اللَّهِ الْحَقَّ بِجَلِمَا يَهِ وَلَوْكَنِ هَ الْجُرُمُونَ لَ أالحد فيدكدوريوا وال بركمة اقترار كمتامينغطاميا ومزائسة حتى وايمية

# المسنت خنزير کے مشابہ ہے

# اهل السنة مثل الخنزير.

# SIMILE OF BOAR TO AHLE SUNNAT.

هجیّن التین اردد زجمه حن الیّین از باز مجلی طبع نقام عباس مینچر المهیه جزل بک ایجنی لاءور با مهان تا نفسه بدر فرکرنویست المام عند را برانست م

ك بيد جو كر حصوب رسول كي خدمت بن تهيد بروابهد أور عندين صادق مسطة خول بيد كرلوكول كرائم وه زمار بهي أيكاكران فكالمام ادن الما غائب بموراً مركا ورخ شاهال اون لوگوں كاجوكداوس زماندہن ہائے امریز نابت میں ۔اون كا كرتر اب بہ جوكد حق قم اونكونماه ديكاكه ليدمين ربندوتم ينام يرساب برايمان لاياه درميري بيبت كي تصعيل كي لين كوميرى جانب الواب أيك وبهنزي بشارت بروتم وهمي بيند ووكنين وكديوفقط يتهسده باوسة كوقبول كرنيابهول اوراتها بريكن بمول كونجش ويتابيون نذكرتها سيصوااور الوكون كم كنامون كويين تسكونجش وينام والاولس يعين بنهاري بركت بيرا ليضبندون ك لراي برساتا بول اورمنها است سبب اون سه بارو ركود في كرتا بول واكرتم منهوية ين امن جاينا عذاب نازل كرنا مرا وى النايز جائد فرندنه مول فيه اور في الفنك لوك جؤليام كرسيكي اهن منهاي كونسا كام بهترين وفريا بالبني أبان وكنا اوراني كودا جويم بال اش باره میں جوه شین کردا. و مروتی بن وه شار داحت کی صد تندر باوه میں - غلاده اس م بيده كمان مصفامت ومهوب يحرآ وشريف الفي نام أورك ونهين ويونجنا إين فيبناكم وكر المصريف ويديانس-هيساكرد البيئة رائد بن رائع هريسال في محام تشريع المنا يس اوراكون كويريات بن مكواكر أحد المراكز المات الموكرة والعابريدي ووس وقت اكثروك ليبيك كام مصارت كروكيان أناء مكرة بوج والنفائض ما ويتأما وجفوها ونل عنقل بكراس اوكاما حثية أوندا والمارية والمارة إي اس امركا الكاركيون كرت من حدة رت إن عن أنك ميدا أي زيا قل دو المشرندا ويبغير فول سف اب اطالته ميسب حضرت بيسمنيت باس كفي ادرا دن سن كلام اورمودا ومعامل كبار أور إ وجود بكيدا ون مح مهما في سق ا وتكوير بها ناتا اي كه خودا ونهوس الغيرا إكراس ايسفت بهول-براس مت جیران کواس امرس کیا انکاست کرحی تما اے کوکسی وقت بیمنظور و کوانی جیت کو اون سے در مشیدہ رکھی اور و دان کے درمیان ترود کرے اور ان کے بازار وان میں راه چلے اوران کے فرشوں پر قدم سکے مگربہ لیگ اوس کوند بہانیں تا اینکہ عن تعاہدہ اوسکو اجازت في كروه فروان كوليف س وكاه كري جيساكر حضرت رسف كوا بازت وي تي كد



الآن بالنب

عام ريايي مردم الأخريا ويذي

# ی [ناصبی] کے سے برتر ہے اور ولد الزنا سے برتر ہے الناصبی اسوا من الکلب واسوا من ولدالزنا

# A NASABI (SUNNI) IS WORSE THAN ILLEGITIMATE AND A DOG.

حق اليقين جلد اول ورم كالف عالم رياني لما محر باقر مجلسي لهي ايران ( ) عدل الله عد باقر مجلسي الله عدل ( ) ... ( ۵۱۶ )

این دین باشد آ نرا داند مگر نادری مثل کسبکه تازه مسلمسان شده باشد و هنوز نزد او ند وری نشده باشد مانندنماز وروزهٔ ماممارك رمضان وحج و زكوة و امثال اينها كسبكه ترك اينهاكند كافرنيست وكسيكه ترك اينهادا حلال داند كافراست و مستحق قتلاست و حمجتن اكرفعلياذ اوصادرشود كعنضمن استخفاف بدين يامحرمات الهيباشدعمدأمثل آتكه عمدأمصحن مجيدرا بسوزاند يادر قازورات اندازد يالكدير آنبز ندباحتنمالي ياملائكه با یکی از انساعوا دشتامهمد پاسخنی بگویدکه متضمن استخفاف باشد خواء در نظم وخواء درنثر ياكبة مظمعرا خرابكند بيجهت ياعمدأ درآن بولكند ياقائط وهميتين نسبت ر وشات مقدمه حضرت رمول الثوالمه استخفافي كند يقول يا بفعل ياتر بتشريف حمين على را استخفاق كند قولاً بافعار مثل آنكه الماذباني بآن استنجاءنمايد بانسب بكسحديث شيعه استخفاف كند وبعضيكتب فتعشيمدا نيز جنين ميداننديا بيكي اذعبادات كعضروري دين استهزاء واستخفاف نعايد يابت ياغيربت را معبود خود قر اردحد وآ نزا بقسدعبادت سجده كند ياشعاد كفادراكه متضمن اظهاد كفر باشدظاهر كرداند مثل آمكه ذناد بيشددباين قسد و یا پیشانی خودرا بروش هنود زردکند بقسد اظهار شعار ایشان وبعنمی دیگردد ضعن ضروريات دين مذكور خواهدشد انشاءالله واما غيرشيعه اماميه اذ زيديه وسنيان وفطحيه واقفيعو كيسانيعوناووسيه وساير فرق مخالفين اكرائكار يكي اذ شروريات دين إسلام كتند آنها نيزكافر وتبجسومخلددرجهنماند ماتندخوارجكه يرامامزمان خروج كردهاندوناسزا نسبت بائمهميكويندمانندخارجيانعمان ياغلاتكه اثمعرا خدادانند يا بهترازيغمير دانند ياكويند خدا درايشان حلول كرده است ياايشاندا خالق عالمدانند بنابر بعنى اذاحاديث و نواسب كعبداوت باهمه المه يابعشي ازايتان داشته باشند زيراكه وجوب محبت ايشان ضروري دين اسلام است والرحضرت صادق ﷺ منقولست كعفسل مكن درجائيكه در آن جمع ميشود غمالة حمام زيراكه درآن غمالة ولندرتا مياشد و غمالة ناصبي ميباشد و آن بدتراست ازولدزنا بدرستيكه حقاتمالي خلقي بدترازسك تيافر بدءاست وناصبي نزدخدا خوارتراست اذ سک ومجسمه که خدارا جسميدانند از بلوريا بسورت پسر ساده ميدانند آيشان نيز كافر ومخلد در آ تشند ودرغير اينها اذفر ق مخالفان دو قسمند (اول) متعصبي چندند كه حجت برايشان تمام شده است وعلم ببطلان مذهب خود نيز دارند و اذبراي تعصب و اغراض دنيويه انكار حق ميشايند يا باعتبار منابعت آباء واسلاف بدين باطل قائل شده اندو قوت تميز ميانحقير باطل تدارند وخوددا ازاغراض،اطلهخالي نمي كنندكهحق برايشان

# شیعہ کے علاوہ تمام طبقے جہنمی ہیں

# جميع الناس اهل جهنم الا الشيعة

# EXCEPT SHIA S ALL THE PEOPLE BELONGS TO HELL.

من اليشن كالف على م باتر مجلى على (قديم امران) - المن المان المسان الم

بركردانيدن انكفتراذانكت بانكثت وثمرة ايمان آنها استكه اذبراي انبياء و اوصاء وادد شده الت ازدرجات كمال وقرب نزد خداوشناهت كبري والهامات حقتمالي و مراتمي كه عقل الرادد الله آنها قاصر است (جهارم) محض عقايد حقه است بدون اعمال مطلباً وثم ماي كه بر آن مترقب مبشود دردنیا امان یافتن است درجان دمال دعر ضار کشته شدن واخذ اموال و اسيرشدن واهانت ومذائمه كرآ نكدفعلى ازاوصادرشودكه مستحق كشته شدن باسنكسار كردن ياتعزير كرددودرآ خرتآ نكداعمالش سحيح استغى الجمله كوبدرجه قبول ترسدواور الزعذاب غجات دهد كومستحق ثواب تباشد باباشد في الجمله المامستحق درجات عالبه نباشد ومخلد درجهتم نباشد وبنابريك قول مطلفا داخل جهتم نشود گودد برذخ وقبامت عقوبت ها يراو والاد شود بنا برخالاف قولين اما البئه مخلد در جهتم نباشد و مستحق عفو وشفاعت باشد در قيامت و اكثر منكلمين اماميه ايمان دابر اين معنى اطلاق كردماند ياباقر از ظاهرى يابشرط عدم الكار الروى عناد جنانجه دانستي درضمن تقل اقوال وبرحر تقدير مشروط است بآنكه فعلىكه موجب ارتداد اوباشد ازاوسادرنشود حنانكه مذكورشدوددكفري كهمقابل ابن ايمانست داخلندُ جميع قرق،ارباب مذاهب؛اطله اذ كمارومنافقين ومشركين وسنيان و ساير فرق شبعه أذريديه وفطحيه وواقفيه وكسانيه وناووب وهركه غيرشيعه أتناعش بداست زيرا که ایشان مخلد در جینماند چانچه سابقاً مذکور شد (پنجم)آنستکه تکلم بشهادتین بکند وانكازامري كه شروري دين اسلام است نناهر أنكند وفعليكه مستلزم استخفاف بدين إسلام باشداز اوسادر نشود واكر جدر دلباعتقاد بايتها نداشته باشدوهر جنداعتقاد بهمة المه نداشته باشد واظهارآ تهمتكند و ثمرة ابن ايمان بنابر مثمور آنستكه جان ومالش محقوظ باشد و اورا نكاح توان كرد ومستحق ميراث مسلمانان باشد وساير احكام ظاهرة مسلمانان جاري باشد بنا بر مشهور اما در آخرت هیج بهرمای ندارد و هیج عمل از اعمال اومفهول تیست و مثل ساير كماد الت يلكه اذبعني اذآنها بدترالت ومنافقان نبزدر اين ايمان داخلند و باین وجه جمع میان جمیع آیات واخیار میتواند شد ودر هرمقام متاسب آن مقام بریکی ار آن معانى محمول خواهد شد .

وجه دویم آنستکه ایمان عبارت از اصل عقاید حقه یاشد اما مشروط باشد باعمال و باین وجه جمع میان بعشی از آیات و اخبار میتواند شد اما بدون اعتمام یا وجه اول جندان فائده نمی بخشد .

وجه سيم آنستكه ايمان محش عقايد حقه باشد و آنچه در اخبار وارد شده استكه

# خِلبَةُ الْتَقَاينُ

از تأليفات

عالرتابي

مَحْوَالْ فِي الْمُعَالِقِ فِي الْمُعَالِقِ فِي الْمُعَالِقِ فِي الْمُعَالِقِ فِي الْمُعَالِقِ فِي اللَّهِ عِلْمَالِقُ

درمحاسن آداب و محامد اخلاق و دستورات شرع مطهر نبوی بانضهام رو کتاب مجمع المعارف و حسنیه با تصبح کامل چاپ افست

حق چاپ ونقل از این نسخه عکسی محفوظ و مخصوص است به

كتا بفروشي سلاميه

خيابان يانزده خرهاد شرقي للفن ـ ١٩٥٥ ٥٣١

چاپ انست اسلامیه

# ساہ لباس اللہ جنم کا ہے۔ اللباس الاسود لاهل النار

# BLACK DRESS IS AN INDICATION OF THOSE WHO DOOMED TO HELL

طيته المشمن كاليف عالم رباقي لما تحر باقر كلمي لمنع (امران) در بيان أداب جامه يوشيدن

رفت حضرت رسول من المؤمنين الله واحد كه شوه و خود على دا بطاب بس چون حاضر شدند حضرت امير المؤمنين الله واحد خانب داست نشانيد ودستش دا گرفت و بر دامن خود گذاشت وحضرت قاطمه دا در جانب چپ نشانيد ودستش دا گرفت و بر دامن خود گذاشت پس فرمود كه مهخواهيد شمار اخبر دهم بآنچه جبر ثيل مر ابآن خبر داد گفتند بلي بارسول الله فرمود كه جبر ثيل گفت كه در قيامت من در جانب داست عرش خواهم بود و خداى تمالى دو جامه بمن پوشانديكي سيزوديگرى سرخ بر نگ گل و تو ياعلى در جانب داست عرش باشى ودو جامة چنين در تو پوشانند پس داوى عرض كرد كه مردم دنگ سرخ چنين دا مكروم ميدانند حضرت فرمود كه چون خدا حضرت عيسي دا بآسمان بر ددو جامة چنين بر او پوشانيد و بسند معتبر از حضرت امير المؤمنين منه و لستكه شخسي از حضرت صادق به پر سيد كه در كاره سياء نماز بكتم فرمود كه در آن نماز مكن كه لباس اهل جهنم است و از حضرت دسول

در بعشى از آ داب جامه يوشيدن جامه هاى در از يوشيدن و آسٽين جامه فصل ينجم را دراز کردن وجامه راازروی تکبر برروی خاك كشيدن مكرو. و مدمو باستواز حشرت امام جعفر صادق على منقو لمنكه حضرت امير المؤمنين عالم دفت ببازار وسه جامه برای خود خرید بیك اشرفی بیراهن را تا نزدیك بندبا و لنگ راتا نیمه ساق و ردا را ازبیش تابستان واز عقب تابائین تر از کمریس دست آسمان بر داشت و بموسته حمد البي مسمود برابن نعمت تابخانه باذكشت وحشرت صادق فرمودكه حامه آنجه ازغوزك یا میگذرد در آتشجهنماست واز حضرتامام موسیکانلم ایلا منتو استکه حقتمالی بینهمبرش فرمودكه وثميابك وطهر كه ترجمه لفالش آنستكه جامعهاى خودرايس باك كردان حضرت فرمود كهجامههاي آ تعضرت باك بودوليكن مرادالي آ استكه حامه راكوتاء كن كه آلوده انشود وروايت ديكريمني بردار كدبزمين كشيده نشود ودرروايت حسناز حضرتباقر عهر منقواستکه حضرت رسول ﷺ خصی دا وصبت فرمود اربنیار که پسراهن وازار خود را بالله میاویز که این از تکبر است و خدانگیر دادوست نمیدادد ودر حدیث معتبر منقو استکه حشرت امير المؤمنين جون يبراهن مي يوشيدند آسنين راميكشيدند آنجه ازسر انگشنشان مبكذشت مبيريدند وحشرت رسول ﷺ بابوذر فر مودكه هر كدازروىتكمر حامداشررا وزمين كشد حقنعالي درقيامت تظرر حمت الإنقر مايد واذار مردانا اسف ساق است وتابتديا هم حايز است وزياده در آنش است .

# عورت کی فرج کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں

# لا جناح تبقبيل فرج المرأة

# TO KISS VIGINA IS A NORMAL PRACTICE.

مايتد المشين آلف عالم رياني ما محد باقر مجلى طنع (اران) دوبيان آداب ذخاف ومجلس

(٧١)

کورباشد ودوروایات دیگر از آنحضرت منه استکه باکی نیست نگاه کردن بفر ج دروقت جماع ودرچندین حدیث ممتبر واردشده است که مردوزن درحالتی که خطاب بحثا وغیر آن بستهباشند جماع تكنند والرحشرت امام موسي كالتل برسيدندكه اكر درحالت جماع جامه ازروی مرد وزن دورشودچیست فرمود با کی تیست بازیرسیدند اگر کسی فرجزنر اببوسد چوناست فرمود باكهنيست والرحضر شصادق عللا برسيدند كماكر كسي لزنخو دراعريان کند وباونظر کند چونست فرمود که مگر لذتی ازاین بهتر میباشد و پرسیدند که اگر بدست وانگفت بافرج ذن و كنيز خود بازي كند چونست فرمود ياكي نيست اما يغير اجزاي بدن خود چیزی دیگردر آنجا نکند ویرسیدند که آیا میتواند در میان آب جماع بکند فرمود باكي نيست ودرحد يتصحيح اذحشرت امامرضا تلا يرسيد نداذجماع كردن درحمام فرمود باکی نیست وحضرت صادق ۱۹۲۲ فرمود که مردبازن و کنیز خود جماع نکند درخانهای که طفلهاشد كهآنطفل ذناكار ميشود يا فرزنديكه اذايشان بهجرسد زناكار باشد و اذ حضرت رسولﷺ منقولت كەفرمود بحق آنخداوندى كەجانمدرقبطەقدرتاوستا كرشخصي وازن خُود خِماع كند ودر آنخانه شخصي بيدار باشد كه ايشان ابييند ياسخن ونفس ايشان را شنود فرزندی که از ایشان بهم رسد رسنگار نباشد و زناکار باشد و چون حضرت امام رِّين العابدين ﷺ ادادة مقاربت زنان مينمودند خدمتكارانرا دورمي كردند ودرهارامي بستند يردههارا ميانداخنند وازحضرتصادق yag منةولستكه كسي باكنيزيجماع كند وخواهد که پاکٹیز دیگر بیش ازغمل جماع کند وضو بسازد ودرحدیث سحیح وارد شدہ است که باكي نيست باكنيز وطي كندودرخانه ديگرىباشدكه بيندوشنود ومشهورميان علماءآنست که باکی نیست که مرد درمیان دو کنیز خودبخواید امامکر و است که درمیان دوزن آزاد بخوابد ودرحديث موثق الرحضر تصادق يهولا منقولسنكه باكي نيست مردميان دوكنيز ودو آذاد بخوابد وفرءودكراهت دارد مرد روبقبله جماع كند ودرحديث ديگر از آنحضرت يرسيدكه آيا مردعريان جماع ميتواندكرد فرمودندكهنه ورويقبله ويشت بقبله جماع نكد ودر کشتی جماع نکند و حضرت امام موسی ﷺ فرمود دوست نمیدارم کسیکه درسفر آب ئیابد برای نحسل کردن جماع کند مگر آنکه خوف شرری داشته باشد برخو دو بعشی از علماء قايل بحرمت شدماند وحضرت وسولون الثالث تهي فرمود از آنكه كسيكهمحتلم شدءباشد بيش اذآنكه غسلكتد جماع كند وفزمود اكر يكند وفرز ندىبهم سد ديوانعباشد ملامت تكند مگر خود را و حضرت صادق 👺 فرمود مکروه است جنب شدن دروقتیکه آفتاب طلوع

الجزالقابى

كَنُم الْعَبْ عُمْ الْأَمِّينَ الْمُعَنَّ الْأَمِّينَ الْمُعْتِ الْأَمِّينَ الْمُعْتِ الْمُعْتِينَ الْمُعْتِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعْتِينِ الْمُعِينِ الْمُعِينِ الْمُعِينِ الْمُعِينِ الْمُعِلِي الْمُعْتِي الْمُعْتِينِ الْمُع

العلاملا لمخقف الكير علي عبين إبيالفنج الازبلي

وَعَلَيْ عَلِينُ لَا لَهُ اصْلَالِحَقِ فَالْحَاجِ السَّيْدُ السَّالِ اللَّهِ السَّالِ اللَّهِ السَّالِ اللَّهُ

افتريط بعث الوالد المعظم المائة ظافرا المائة فالمائة فالمائة فالمائة فالمائة فالمائة فالمائة فالمائة فالمائة فالمائة في المائة في المائة

التّاشرة

مَكَ اللَّهِ عِلَى اللَّهِ

نَجُرِدُ سُونُ الْمِيَاكِ اللهِ

سَنْدُ ١٣٨١ هـ ق المطبعة العلمية - فم

# تمام ناصبی (سی ) جنمی ہیں

# جميع النواصب ( اهل السنة ) اهل النار .

# ALL MASABI ARE DESTINED TO HELL.

محتف النعمت في معرفت الانت جلد ووتم كالف الي الحن على بن عبى بن الي اللغ الارطى (طبع ايران)

-275-

فسيرة الفائم ع

7

مهدياً لانه يهدي الى أمرمضلول عنه ، وسمى بالقائم لغيامه بالحق.

وروى أبو بصيرقال :قال أبو هبد الله الله : اذا قام القائم هدم المسجدالحرام حتى يرده الى أساسه ؛ وحو ل المقام الي الموضع الذى كان فيه ، وقطع أيدى بنى شيبة (١) وعلقها بالكمبة ، وكتب عليها : «ؤلاه سر اق الكمبة .

وروى عن أبى الجارود عن أبى جمنى الله في حديث طويل أنه اذاقام القائم فيحرج منها بضمة عشر ألف نفس ، يدعون البترية ، عليهم السلاح فية ولون له : ارجم من حيث جئت فلا حاجة بنا الى بنى فاطمة ، فيضع عليهم السيف حتى يدأتى على آخرهم ، ثم يدخل الكوفة فيقتل بهاكل منافق مرتاب ، ويهدم قسورها ، و يقتل مقاتلتها حتى يرضى الله عزو جل .

وروى أبو خديجة عن أبى عبد الله على أنه قال : اذا قام القائم على جاه بامر جديد ، كما دعا رسول الله على في بدو الاسلام الى أمرجديد .

وروى على بن عقبة عن أبى عبد الله يهلغ قال: اذا قام القائم على حكم بالمدل وارتفع في ايامه الجور ، وامنت به السبل ، وأخرجت الارض بركاتها وره كل حق الى أهله ؛ولم يبق أمل دين حتى يظهروا الاسلام ويمتر فو ابالايمان أماسمك الشعزوجل

يقول: " وله أسلممن في السموات والارض طوعاً وكرها واليه يرجمون " (٢ ) وحكم في الناس بحكم داود وحكم في الناس بحكم داود وحكم في الناس بحميد الرجل منكم يومثذ موضعاً لسدقته ولا لبسره لشمول النني جميع المؤمنين ، ثم قال: ان دولتنا آخر الدول ، ولم يبق أحليت لهم دولة الأملكوا قبلنا

 <sup>(</sup>١) ثبيلة معروفة وعندهم مفتاح الكعبة من ذمن الجاهلية الى قيام الحجة (ع)

<sup>(</sup>٢) آل صران : ۸۳ .



## عورت کے ساتھ غیر فطری فعل جائز ہے

#### اباحة ايتان النساء في اعجاز من

#### UN NATURAL SEXUAL PRACTICE WITH WOMAN IS LAWFUL

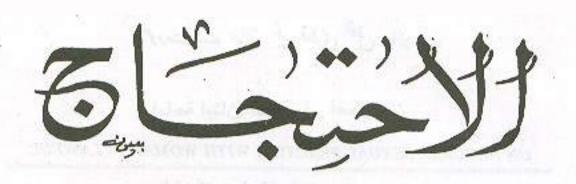
#### ذاد المعاد آلف علام فيرياقر كلي طبع (اران ٨١٣٨)

در بیان اً داب زفاف ومجامعت

(v.)

اخلاصاً او حدافیته وصلی الله علی سید برینه والاصفیاً من عتر به اما بعد فقد کان من فضل الله علی الانام ان اغناهم بالحالال عن الحرام فقال سیحانه و انکحو االایامی منکم و الصالحین من عباد کم و امالکم ان یکونو افقر آء یغنهم الله من فضله و الله و اسع علیم و سایر خطبهای طولانی در کنب میسوطه مذکور است و این رساله گنجایش ذکر آنها داندادد و در باب سینه نکاح رسالهٔ جدائی تألیف کر دمام .

فصل جهارم ﴿ قصل جهارم ﴾ دربرج عقرب باشد ياتحت الشعاع باشد مكروماست وجماع كردن درفرج زن دروقتی که حایش باشد یا باخون نفاس باشد حرام است واز ما بین ناف تازان الذايشان تمتع بردن مكروءاست وبعد الزباك شدن وبيشاذ غسل كردن جماع زاتمن بعنبي حرام میدانند واحوط اجتنابست مگرآنکه شرورتی باشد پس امرکند زن راکهفرج را بشويدوبا او مقادبت كندوزن مستحاضه اكر غسل وساير اعماليكه او ١/ ميبايدكرد بجا آورد بااو جماع مبتوان كرد ودر وملي دبر أن خلافست بعضيحرام مبدانند واكثرعاماء مكروه ميدانند واحوط اجتناب است و بهتر آنست باذن خودكه جماع كند وآزاد باشد ملی خود را بیرون فرج نربزد و بعضی علماء حرام میدانند بیرخست زن ودرکتیز باکی نيست والزحشرئحادق تلخ منقوالمستكدنبايد دردرا دخول كردن بزن خودورشب چهارشنبه وحضرت امام موسى علي فرمودكه هركه جماع كند بازن خود در تحت اشعاع يس باخود قراد دهد افتادن فردند دا از شكم بيش از آنكه تمام شود وحشرت صادق على فرمودكه جماع مکن در اول ماه و میان ماه و آخر ماه که باعث این میشود که فرزند سقط شود و نزدیکست که اگر فرزندی بیم رسد دیوانه باشد یا صرع داشته باشد نمی بینی کسی را که صرع می گیرد اکثر آنست که یادر اول ماهیادر آخرماه میباشد وحنوت رسول (س) فرمودكه هركه جماع كند بازن خود درحيض پس فرزنديكه بهم رسد مبتلا شود بخوره واينسى بس ملامت تكند مكر خودرا وحضرت صادق اللا فرمودكه دشمن مااهابيت نيست مگر کسیکه والدالزنا یا مادرش در حیض باو حامله شد. باشد ودر چندین حدیث معتبر الرحضرت وسول ﷺ منقولست كه جون كسي خواهد بازن خود جماع كند بروش مرغان بنزد اونرود بلكه اول بااو دست بازي وخوشطيعي بكند وبعداز آن جماع بكند ودرحديث سحيح الأحشرت صادق علي متقولمت كه دروقت جماع سخن مكوئيد كهبيم آنست فرذندى که بهم رسد لالباشد ودرآ توقت نظر بفرخ زن مکتید که بیم آنست فرزندی که بیم رسد



تأليف أي مَنصرُوراته مدين على بن أبي طالب الطبرسي مِن علمًا والقرن السَادِس مِن علمًا والقرن السَادِس

> تمليقات وملاحظات السيد محمد باقر الموسوي الخرسان

> > الجئزء الأوك

## (بانی ندبب شیعه) عبد الله ابن سبا یمودی تفا

#### ( مؤسس مذهب الشيعة ) عبد الله ابن سبأ كان يهودياً

#### ABDULLAH - IBN - SABAH (FOUNDER OF SHIA RELIGION) WAS JEW.

الا حقاج ا بيلري جلد اول آليف ائي منصور احد بن على ائي طالب ا الوى التوفى قرن سادس (طبع مجف)

عبدالله بن سبأ ته ١٠١

رسول الله وكان الذي يكذب عليه و يعمل في تكذيب صدقه ويفتري.علىالله الكذب عبد الله بن سبأ .

الكشى: وذكر بعض أهل الدلم ان عيد الله بن سبأ كان يهودياً فأسلم ووالى علياً عليه السلام، وكان يقولوهو على يهوديته في يوشع بن نونوصى موسى بالغلو فقال في اسلامه بعد وفات رسول الله صلى الله عليه وآله في على عليه السلام مثل ذلك، وكان أول من أشهر بالقول بفرض امامة على وأظهر البراءة من أعدائه وكاشف مخالفيه وكفرهم ، فمن هنا قال من خالف الشيعة ان أصل النشيع والرفض مأخوذ من اليهودية .

حري في السبعين رجلا من الزط الذين ادعوا الربوبية في الله المسلم أمير المؤمنين عليه السلام

حدثى الحسين بن الحسن بن بندار التمى قال: حدثى سعد بن عبدالله ابن أق خلف القمى قال: حدثما أحمد بن محمد بن عيسى وعبد الله بن محمد بن عيسى وعمد بن الحسين بن افي الحطاب عن الحسن بن محبوب عن صالح بنسهل عن مسمع بن عبد الملك الى سيار عن رجل عن أفي جعفر عليه السلام قال: ان علياً عليه السلام لما فرغ من قتال أهل البصرة أتاه سبمون رجلا من الرط (۱) فسلموا عليه وكلموه بلسانهم فرد عليهم بلسانهم وقال لهم: أفي الست كا قلم أنا عبد الله عنلوق. قال: فأبوا عليه وقالوا له: أنت أنت هو فقال لهم: لئن لم ترجعوا عما قلم في وتتوبوا الى الله تعالى لاقتلنكم. قال: فأبوا أن برجعوا أويتوبوا ، فأمر ان يحفر لهم آبار فحفرت ثم خرق بعضها الحبعض ثم فرقهم فيها ثم طم رؤسها ثم ألهب النار في بتر منها ليس فيها أحمد فدخل الدخان عليهم فاتوا.

<sup>(</sup>١) الزط بضم الزاي وتشديد الطاء ؛ جنس من السودان والهنود .



# انتقائى لچراور بهوده تحري! الل تشيع اور تبليغى جماعت عبارة واهية . الشيعة وجماعة التبليغ .

INDECENT AND VULGAR BOOK "AHLE TASHI AND TABLIGHI JAMAT
"WRITTEN BY SHIA AUTHOR.

يخف صنيف ورجواب يخف جعفرية كاليف خاوم ندبب شيعه علامه فلام حسين فجني الحج بلاك ماؤل ثاون لامور المجامع مع

انولے اینے کے گریا برنہیں ایمی تواسی ا دنے کا پنتیاب پایا مائے ثمقا ا برکی ۔ بھول ہرمیاوپ اگرا دشائ کا بنتیاب شہے تواپیٹا بلا دیسے فقردونبدكي بستربند بنيع جاءت كمانكي عام موجود کی بیرے اس بیری کوکوئی و دس ولیے بندی استعال مزکرسے ۱- ابل منت کی سبت کتاب الاقتر صسامی ایس ۱۲۰ مولف سیوطی ترثيره والأكوني رايونيدي تبليغ كي عالم سفر عار لهيصا وروه بيوي كي شرسكا ويرتالا للكوانا باباي ترده بيرام بالدك كوافي الانال بالكائي يوى سے بہتری کرسے ، انشا رالٹراسی بوی کی شریکا در نیبی الالگ جائے اگر کسی وذرمرونيفيا مى سے جہترى كاراده كياتو وتت الاب اسكاكار تناس موجلے کار وہ اوراگر دلیوندی کوسے م خون ریا بجول کو بٹا ہے الرتاکل برکھے کرموی نے ہے کا کہ اس مورث سے اورکونی ال مرک کا ما 11 اگر كونى ديوندى بيميريا كے فير بے كوا كو فوب بيل ماكئے اور ميم اس بيلى كوالہ نا بى برى كر بوى سے برس ك التي وه ولوندان كى التك الم المك الم ولوبذى ورتول كولنيت جاع مصمت كرنے كى خاطرت الح ترجہ دان سزع کی چرقدا در شدماک ارتباعی پر ال کرجاع کے سے ، من ا دنے کا کوان کے چربی سے کھی فکال کر الرتا لی پہنے وہ، عاقر قرط چاکر اکر پہنے وہ، جمیرا ارتناس سے اکر مطال تاس برار کری داوندن سے جاع کی مائے قوات

وكيل ال عرجة الاسلام مولانا فلام حسين تجيئ فاضل عراق

### شیعه کزریک موطاله مالک صحح البخاری اور سحح مسلم جمود کا پنده بین موطأ الامام مالك و صحیح الامام البخاری و صحیح الامام مسلم مجموعات الاكاذیب عند الشعیة .

SHIA DENY THE SIX AUTHENTIC BOOKS OF HADITH VIZ BUKHARI MUSLIM, TIRMIDHI, ABU DAUD, IBN MAJA AND MISAI CALLED SIAH - E - SITTA.

حقيقت فلته صنيف ورجواب حقيقت فلته جعفريه مجه الاسلام فلام حسين فجفي جامع المنظراج بلاك ماؤل ثاؤن لامور

114

۱۲۱ سنی نقد میں سبے کہ جنت میں خدا ایک الیی مُعَاوِق پیدا کرے گا کہ فصنف سے الاعتلے کا لحد کور والاسفیل کالان اٹ حب کا ادپر والا آ وصاحصہ مردد ل کی طرح ہوگا اور نیجے والاحصد عور تول کی طرح ہوگا۔ ادوائل جنت دان سے دعی نی لدّبر کریں گئے ۔

افترا نمختاز کتاب الحدود باب الوقی صبیده فوف - فغیر نعان تیرید ترایان به نهریب علیته الشارگخ کا آننا دمیا بیند کرفرددی رو برمیم مجی یر فوامش ر محقه بی کران کویدعادت بوراکرنے سکے ارباب میراددان

# THE CONSTITUTION OF THE ISLAMIC REPUBLIC OF IRAN



Islamic Propagation Organization

# شیعہ اثنا عشری کے علاوہ کوئی سرکاری عمدہ وار شیں بن سکتا ایرانی آئین لایمکن لاحد أن یکون موظفا رسمیا غیر الشیعة اثنا عشریین (الدستور ایرانی )

#### BELIEVER CAN JOIN GOVERNMENT SERVICE.

#### (AN IRANIAN CONSTITUTION).

life, the executive power must work toward the creation of an Islamic society. Consequently, the confinement of the executive power within any kind of course, and inhibiting system that delays or impeded the attainment of this goal is rejected by Islam. Therefore, the system of bureautracy, the result and product of taghtiff forms of government, will be firmly cast away, so that an executive system that functions efficiently and swiftly in the fulliliment of its administrative commitments come into existence.

#### Mass-Communication Media

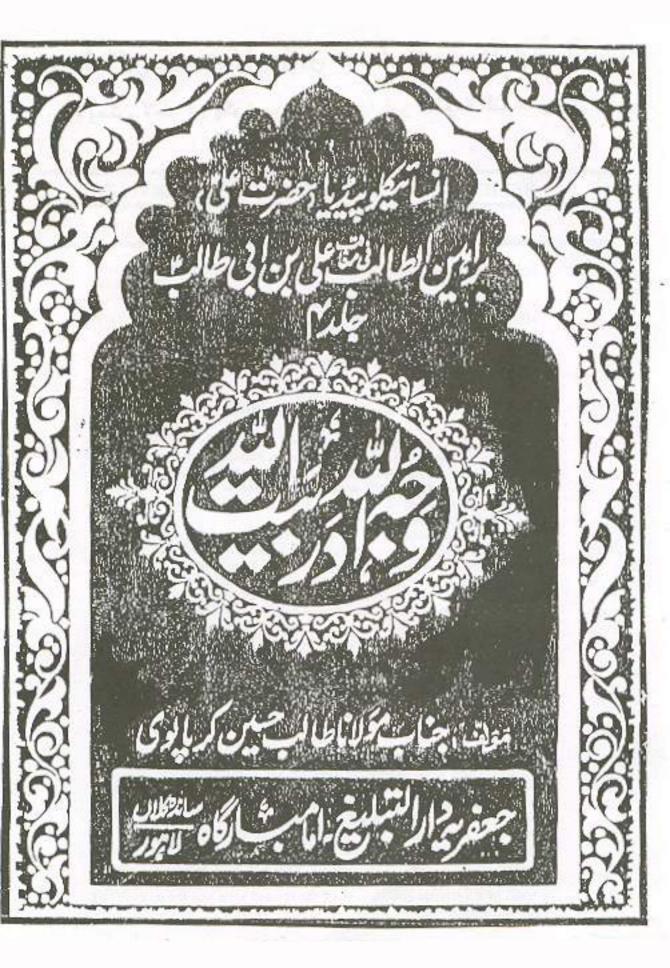
The mass-communication media, radio and television, must serve the diffusion of Islamic culture in parsait of the evolutionary course of the Islamic Revolution. To this end, the media specified used as a forum for healthy encounter of different ideas, but they must strictly refruin from diffusion and propagation of restrictive and

atidslamic practices.

It is incumbent on all to adhere to the principles of this Constitution, for it regards as its highest aim the freedom and digate, of the human race and provides for the growth and development of the human being. It is also necessary that the Muslim people should participate actively in the construction of Islamic society by wheeting completent and believing [mu'min] officials and keeping close and constant which on their performance. They may then hope for success in building an ideal Islamic anciety that can be a model for all people of the world and a witness to its perfection (in accordance with the Qur'ance were median community, that you might be entresses to men' [2:1471).

#### Representatives

The Assembly of Experts, composed of representatives of the people, completed its task of framing the Constitution, on the basis of the draft proposed by the government as well as all the proposals received from different groups of the people, in one hundred and seventy-five articles arranged in twelve chapters, on the eve of the lifteenth century after the migration of the Holy Prophet (peace and blessings be upon him and his Family), the founder of the redecoing school of Islam, and in accordance with the aims and aspiration set out above, with the hope that this century will witness the establishment of a universal government of the mustad'after and the downfall of all the mustakbirthn.



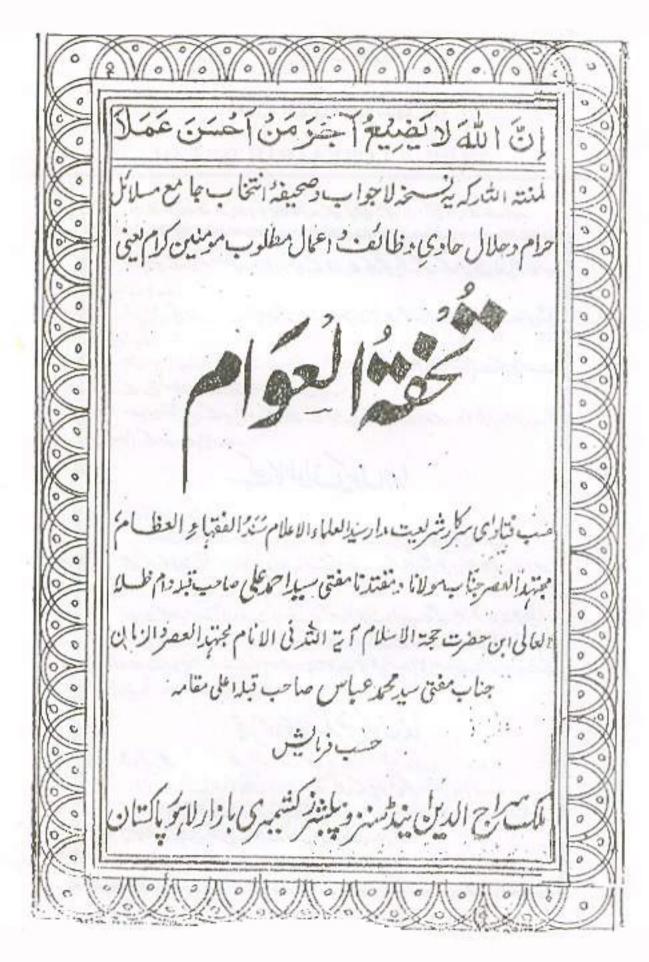
## توبين كعبه الله

#### اهانة الكعبة حرسها الله .

#### AN INSULT OF KAABAH TULLAH.

وجه الله در دبیت الله جلد چهارم از موانا طالب حسین کریانوی جعفر وار ا تنبلیغ اما بارگاه سانده الابور بت برستی کے دن محد مصطفی نے علی مرتصیٰ کے ور یعے کھے کو ماک مرکے اس قابل بنادیاکہ وہ اب فیا تبندحياں ہوجائے۔ ظهرالبشيركي عبارت سے داصح ہوا كرولادت حفرت على على السسلام سے كيھے كولكيب خاص ٹرف أيَّ انشأ دمهار بدخزان كى عبارت سے دافتح ميداكرولادت حصرت على عليدالسام سے كعيرتي سن مک کے لئے سلان کے لئے برستش کاہ بن گیا۔ مصباح المقربين كم مرانيس كقطع سے عيال مواكد كعير في تعديد كا شرف معزت على علیرال م کے ورسے یا یاہے۔ كعير كاطواف كهول بهوا مولانا لطف الله نيشا يورى طواف خاندکعیدازان شدیریم واجب 🐇 کرایخا ور دحود آمدعلی بن ابی طالب یعنی کیسے کا طواف تمام سساہانوں پروا جب میریشے کی دجہ یہ ہے کراس حکیے علی بن ابی طالب کا وجود ظاہر ہوا۔ حصرت علی علیدالسلام کی ولادت کی دج سے کیسے کاطراف وا جیب بوگیا ریعنی اگر حطرت علی علیرالسای تعصيم تشريف زلاتے توکيم كاخواف واحيب نرېوتا۔ اوراگر كھے كاحوات زمزہ توج تأموتا۔ لبدًا يوم الآل سے مسے کروم آخرتک سے تمام حاجیوں پر حصرت علی علیدائس کا احسان ہے کہ انہوں نے کیے من تشريف لاكرا سے طواف كے قابل شاوما . حجراسود كابوسه فرض كهول ببوا وظہراتھ ظہرالبشر ط<sup>ول</sup> سطرہ طبع بداوں ۱۹۰۸ قرمن وسرنگ اسود کا براای داسطے یہ اس کے پیلومی علی مرتضی پیدا موستے محراسود آریخی لی قلسے ایک اہم منام رکھتا ہے۔ اور اس کا پوسرار کا ن بھی قیم سے ہے لہذا مجل حضرت علی علیہ السعام کیسے ہی تشریف زلاتے تواس کا پومہ واجب د ہوتا۔

是媒体解析的物理的特殊的特殊的特殊的特殊的特殊的特殊的特殊的特殊的特殊的特殊的特殊的



# سى العقيره پر ثمار جنازه مين بر رعاتين الادعية على اهل السنة في صلوة الجنازة.

#### A CURSE TO MUSLIMS IN NAMAZ-E, JANAZA.

ا تخف العوام مقول متند مطابق قرادی فاضل عراق باشر شیعد بنزل یک ایجنی راوی دو الامور از جدوان بیان بی اجامت بنن وکفن وطیو که ۲۲۵ ، ۲۲۵

الْهُوْرُلَهُا ٱ لِلَّهُ مُ اجْعَلَهَا عِنْدَكَ فِي ٱ عُلَى عَلِيَّتِينَ وَاخْلُفُ عَلَى ٱ هُلِهَا فِي الْتَابِرِينَ إِنْ حُمْهَا مِدْحُمُنِكَ مِنا أَنْ حَمَرالاتَ وِيلَيْنَ بِهِرَاكِيرِ فِا يُونِ كِي اللَّهُ ٱلَّذِهُ نام بوئی مساز واضح ہو کرمناز جنازہ بیں ادم ہے کہ وعاؤں کو برصلی ومت جائے اگرمہ بین بناز کے پیچے بناز پرامیں ہی واسط بیش بناز ما بئے کدان وعاد ل کو باواز بسند اور مفہر مفہر کے پڑھے تاکرسب اڑ پڑھتے جائی اور یہ ہو مناز جناز و میں اموین ساکت کھڑے ہے ہیں مناز ان اوگاں کی جمعے مہیں ہوتی گرجا ہے کہ مامو مین ان الفاظ روبش من از پکار کر پوستا ہے چکے چکے پوسیں سی سکم ہے جنا ب سٹیخ ن العابدين عليه الرحمة كا اورسنت ب كربعد فراغ ما ذك ك ك ربيكا بْانِ اللُّهُ مُيَاحَسُنَةً ذَكِي الرُّخِيرَةِ حَسَنَةً ذَوْنَا عَنَ ابِ النَّارِ بنت ہے کواسی مجگر پر مشرے جب کے جنازہ أسمادي خصوصا بيشار بيت نا با بع بو بعدج متى تكبرك كي اَنَّهُ مُرَّ اجْعَلْهُ يُلَ بَوْيُهِ وَ لَيْنَا ملقًا رُ فَرَهًا وَ آجُرًا ار ميت ضعيف العقل بو اور تيزور ميان مربهون ان ہو ا خالف من ہو گروشنی شعید سے نہ رکھنا ہو یا اعتقاد اہل سے کنا ہواوران کے وشمنوں سے بھی برابت مذکر سے قو بعد چوتھی تکبیر کے کیے اللهُ إِغْفِرُ بِلَّذِينَ كَابُوا جَا تَبَعُوا سَبِينَكَكَ وَقِهِمُ عَلَا آبِ الْجَجْدِي شيعه نرجو اور وكثن ابل ببيت بواورغاز بعنورت يوهنا يرا رك كه اللَّهُ مَرَ اخْزِعَبُ لَ فَيْ عِبَادِكَ وَ جَلَّ دِكَ اللَّهُ مُرَّ حَرِّنَا رِكَ ٱلْمُتَهُمُّرُ رِائِفُ ٱسْتَكَ عَكَ اللَّهُ فَإِنَّهُ كَآنَ يَوَالِمَا لْهُ الْكِ وَيُعَادِينَ إِنْ لِيَّا وَكَ وَيُنْفِينُ ا مَلَ مَنْتِ فَهِيكَ صَلَّ اللَّهُ فَهَا اللَّهُ مَرْ وَلِهَا مَا لَكُولَتُ وَاحْشُرُهَا مَعَ مَنْ ٱحْبَنْ اوراً ن بیت کو بغیران از جناز ، برشدے و من کردیا ہو تر احظ ہے کہ وی کی قبریر باز پوسی فصل ساترین بیان تواب جنا زء انفاف اور کندها دینے

からいけいからから

## عمر میں ایک مرتبہ متعہ (زنا) کرنے والا الل بمشت سے ہے من تمتع (زنا) مرة في عمره دخل الجنة .

HE WHO PERFORM MUT'A AT LEAST ONCE WILL DESTINED TO PARADISE.

تخف العوام مقبول متند معابق فآوی فاضل عراق فاشر شیعه جزل یک ایجنی مطوے روڈ لاہور تفیہ العرب حصد دوم میں المرت ورتدی

باب بارهوال نواب مباشرت منعيب

منقول ہے کہ فرمایا ہرگاہ شوہر متوج مور زوج سے اپنی ایسا ہے کررا ، فدا میں ہی سے تلوار کیفیجی ہو و اسطے جہا و کے جب مجامعت کرے او گاسا ، اس کے تے ہیں بھل گرنے ہے ورخت کے جب عنل کرے گنا ، سے پاک موتا وْلا المِرْ عَفْنِ مِنْعَد كِيبِ عَرِيبِ الكِ مرتبه وه اللي بهشِّمت سے ہے وومسر كا بس فرمایا که عذاب بزکیا جاجے گا و د مرو اور و د حورت کومند کے رست عفیفہ ہو مومنہ ہواں سے متعہ کرسے اور ادمنت اور مبر معین کری تس بد کائی صورتی می اگر وکسیال کریں تو بہلے وکسیال عورت کا سملے مَثَنَّتُ نَعَنْنَ مُوَثِّلُتُ مِنْ مِنْ ثِلِكَ فِي المُكَاتِ المُتَكَانِّ بِالْمُثَلِّخِ الْمُحُلُونِ وَكُمِيسُل مردكا بلا فا صلدكه قبِلُتُ الْمُتَعْدَة لِمُوَّالُقِيَّ الْمُتُعَدِّة الْمُعَلِّوْمَ لِمِنْ الْمُثَلِّةُ الْمُعَلُومِ صورت ووسری اگر دکسیل عورت کا ہو اور مرواتو و سے حبیقہ جاری کر ے وكمبيل عورست كما كيميره فتتكثُّ لك نفش شؤكيكيَّ في المسُكنَّ فإ الْمُعَالَّهُ صَبْرِهُ لَلُ الْمُعُشِر المُعُثَلُوم مِرمَكِهِ يَّبِكُنَتُ الْمُنَتَّعَةَ لِنَعَشِينَ فِي الْمُكُرَّةِ الْمُعُثِلُومَةِ. عَلَ الْمُنْهِوالْمُعُلُوكُم صورت نیسری بر سیم که دو و و درست خو و صیفر جاری کرمیں عرر ست سَتَغَنُّكَ نَفَتَلِينَ فِي الْمُكَايَةِ ٱلْمُعَلَّمُ مُهَيِّرِ بِالْمُبْلِغَ الْمُصْلُومُهِ مُرد سَهِم أَبِلُتُ الْمُنْكُمُ لِنَفْسِيُ فِي الْمُكُدَّةِ الْمُعَلَّوُ مَتِرِ مِا لُمُبَالِجَ الْمُعْلُوُمِ مِنْ كَسْلُ \* جَانِنا جائج که متعد کرنانن اسلم یا والی کتاب نتین میبودید اور نفرانیه سے درست ہے اورزن بت پیست اور ناصیہ اور خارجیہ سے ورست منیں گر ابل لت ا ب کوبھی کرے اکل نجا سا س اور شرب خروعتیرہ سے اور شجالے الله مندي وإي في ف وسندكا الي كوموكل نير الدكوني وست معادم كر منع معادم إر سكه برای س نے دوسط ماکل دینے کے بیج دت معلوم کے مبلغ معلوم پر سک متعرب دیا میں لے بخدكونش بدكل بتي كويج مت معادم كع مهر معادم بالمثني قبرال كيا بين في متعدكود اسط والت اين کے اور مرسول کے ما مصہ متعربی دیا میں نے بھے ذات دی کو بیج دت معلومہ کے ساتھ م معلی کے وہ مالت قبول کیا میں نے متع کو وہ سلے نفش ہے ہے جے دے معلی کے اور فہرمعلوم کا

وَيُرْخِطر السّادِ مُقتَى آيَّة الله فاصر مكارم شيرازي رجمة حرف كفي بي ليكم المنتقولاي الريطانيس! الرقام ك ايك عاوت مِصبًا مُح القر كُلُّ أُرْث لا بهور، ما يجتال

# ثکاح موقت کئی لحاظ سے اسلامی علم کی طرح ہیں النکاح الموقت (المتعة) مثل النکاح الاسلامی بوجوہ

TEMPRORY MARRAIGE IS AN ISLAMIC COMMANDMENT BY DIFFERENT ASPECTS.

معباح الترآك ثرسث للهود تنيسر نمونه جلد موتم ترجمه سيد صفدر حسين فيخي وفی که تعدد مام اداد برا از برای ملے می مزودی سے کا شین کل دیکے کے طریقے مکھنے بائی۔ - Exittinger طاق كے بدورت كى تم ك نال و تفقه كائ مزوكت ور والع عايدى المتعديان كف كريدان ع مراخال ب كالماس قم كاف ري و كاف فرد بدوست الدايا مائة وبست فروال غرماك إلى ادو تروشول ك 24 Lough to the state Lough to the time to be the to the property of ے ای فریاست می معاضرے کی فراہوں الالی جیگودں اصور کا جنی ہے واہ مودی سے نہات کی جائے گی کے かんかっとここりんといいといんりんりのいいとしていいいんしゅんしゅん مريس العرب في المريد كريد كوري والمن الاعدول والمال على المع والمن المعدود المالية المريد المالية المريد ال دیا انوع جیس نے اور فرنقس کا ایک و و مرے سے بعا من جی اسال سے مبدان کے بعد عالی دانند میں واجب بیس ہے۔ ولاجناح عليكرفهما تراضي شربه من بعد الفريشة كيت كافري وذكرف كي بعدائ مرك بعدائ مزورى ب اى إف كالرت الله فراياكي ب كالرفون مقابك وور كاردان يك القرى وك مقد يماكي في المال برعاني بديد وريك بما زى ب وراي ك مری ہے تبدل برک ہے۔ اس ملنے میں مقربوت وہ می می کو فرق نہیں ہے اگر جو تقدل ہے کھ میں کرر ایت تھا ت مندم بالاأیت کی تغییری یک اور می امکال میں دورورکواس پی کم آن مانی نیس کونک می وقت کے فتح بحد فرم د فنی پر جن interpretation continues of the state of the sound of the sound مزدست اخاذ کردیا جائے۔ موایات الم بیت میں میں کا کانسیکی فرف شارہ کی گیا ہے۔ الدلام المان على المان ا يحاكم كورت وراي ين المدوي بيدون يرو في يوكم في وماد ساكم ماي يركوكورد المال -cfc(0)62 mobile ladge ٢٥٠ وَكُنَّ لُمُ كِيسَتَطِعُ مِنْ كُمُ طَولًا آنَ يَنْكِحَ الْمُحْصَلْتِ الْمُوفِينْتِ فَيِنُ مَّا مَلَكَتُ آيُمَا نُكُفُرِينَ فَتَيْتِ كُوَّ الْمُؤْمِنِ وَاللَّهُ آعُلُمُ . ك كابرناخ أن والون من وعاد وا-

# محرم یعنی ماں بمن بیٹی وغیرہ کے سوائے آگے پیچھے کے مقام کے ایک دوسرے کا باتی بدن دیکھ سکتے ہیں

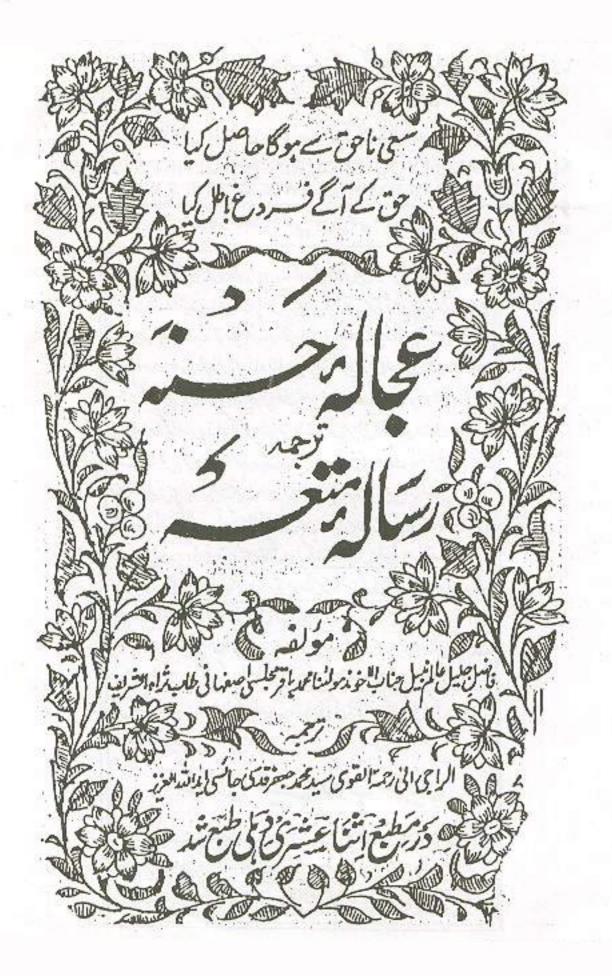
يجوز النظر الى جميع بدن المحرمة الوالدة والاخت والبنت ماعدا الفرج والدبر

MAHRAM CAN LOOK AT THE BODIES OF EACH OTHER EXCEPT LOWER (HIDDEN) PARTS.

سخنه نماز جعفريه جديد (مع اضاف) مطابق فآدي آيته الله العلمي آقات الحاج ابوالقاسم الموسوى الخول اور سيد روح الله شيني الموس

و ٹرائی کی محبنی میوئے مدن کو دیجھٹا یا اُن کے بالوں وزلفوں کو دیکھٹا خواہ لڈت کے تقسدسے ہویا بغرار ک تعدیکے حرام ہے ادران کے منرادر اکتوں ک لذت كقصد سعد كيفا مع وام مع طلدا حتياط واحب امى س بك لذَّت كے فقد كيفريمي ان كوز ويكھے اسى طرح عورت برنا محم مرد كا بدك كين ◄ صيباني اور ميودي ورتوں كے بدن كو نفر فضد لذيت د كيشا ا كروام ميں رف كاموب زبوتو عرك في وج سين-وعورت كو ابنا بدن اور بال الحرم مرد سع جبيانا جا سي بكل احتباطوا اسي مي ب كرايسة نابالغ لريسك سعيني جواحجهاني اور مُراني كوسمجهاب بر ورے ان ن کے آگے اور تھے کو وی الک ایم نے کھی۔ احيداني اوركران كو مجسًا بيد وام بيدين تك كرشيف كي يجه يا صاف یاتی وعیروس میں ان کا دیجفا حوام ہے البترمیاں موی ایک دومرے کے و وه مرد اورعورت و ألس مي عرم بي لذت كم بغيرموا عدا كريم ك مقام كرايك دومريكا ماتي مدن وكله تحقيق بن -1 ایک مرد در مرے کے بدن کولذت کے تقد مے منس د کھو گئا ۔ ای علی ایک عورت کا دو سری عورت کے بدل کو لڈت کے قصدسے دیکھنا وام ہے۔ فردنامح مورت كا فرونه بن أباد سكما دراگر نامح م مورت كرسجا نتاجو

مطابق فتاوى حقرت آیدالنداهمی آقائے ماج سیدا دالقائم الموری فرقی ملائد حفرت آیدالند الفظما آقائے حاج سیدرس الندائجینی الموری مظلمُ افت ارتك يورسروا



نانه رسول مقبول من متعد رائج تما - لوگ متعد سے متحربو کروروناک عزاب میں گر نآر ہوتے ہیں گانت الممتعة شائعة و مروجة فی عهد النبی صلی الله علیه وسلم وقد ابتلی الناس بعذاب الیم لانکار هم المتعة .

عالد دند ترجه رساله معد مواف مع عد باقر مجلى مطيح اثنا عشرى ديل طبع شده

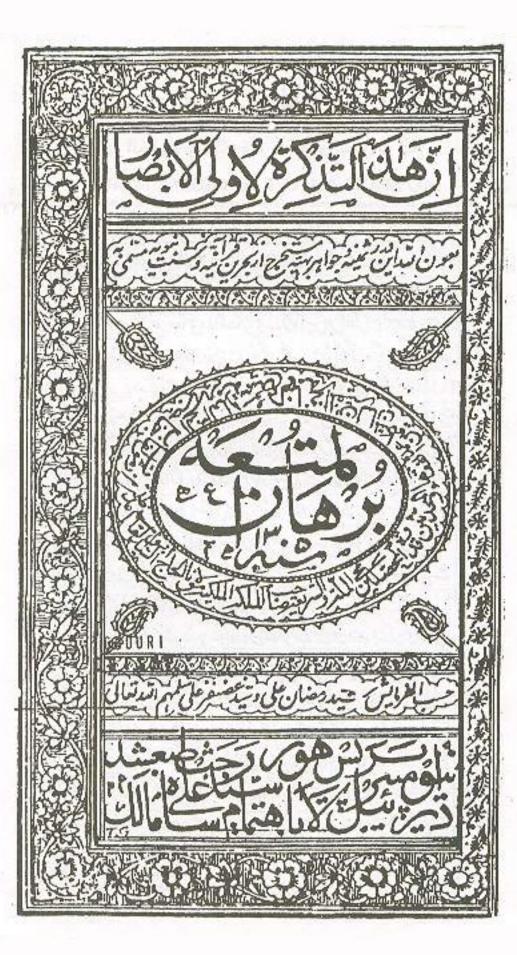
كامرزاده متركر كاس اسكودايس فكربت المائي وامل كرول كاريه سنةى ايك دورت في خليفة صاحب كم إس أكروض كى كرآب م كواس جزے كيوں منع السع بي جي خدائ تم في ارد الح طلال فرايا ادرائي كالم إكس وإن انيتم احدا عن دنطارا إرشاه فرمايا مج دمعني أكرجه تم ال عورتولُ مِن سے كسيكو يوست كاؤيراز زروب وو توكيحه قباحت نهين تبغليفه صاحبي باوجود ناانصا في خود بى الفعات كيا اوريه فرما إكركل الناس افقر من عمر حتى المخاليم است في الحجال دمائل طال وحرام من تمام مرو بلك يرده نشين عورتين تك عرس واناتريس) اليهة وميون والبته نهايت تحب معلوم بوتا بحجوال علم وعقل مين ا يناشاركرية مين ا مچرالیے اوی گرکردوماہ کی ما بغت کرچنے برسول بت پرستی کی بوستد کومنع کر مال حرام بحيس با وجود يكيخوري بهى قائل بول كذا ذُرسول مقبول بي تعدا كالح تقا ا در صریف بھی متعہ کے جائز و را رہے ہونے پر ولالت کرتی ہیں میکن بھر بھی دیدہ و وانسته ده لوگ ستعه سے منکر موکرائے آیکو مذاب درو ناک میں گرف کرتے ہیں جنانخ روایت مخریم شاس امرید لالت گرتی ب که با وجودای افعال شینه کے محربهي الرحق بربيالمن كرتي مبي كرقول فركبو رمتين تبول كرتي ومتع كيول كرتي اس تعنید نام ضیدس ان کے تعصب وزیادتی کی انتهاا ورظلم و گرای کی صرصات صاف ظاہرے۔ عقداول فضيات ورتوا متعكاسان ستسكى فصليت براحا ديث كثيره ومروموني من حينا مخدان كم چنده دنين لقشل

ينعديث مجمح روايت كرتي بي كرجناب ختم المسنيين ني ارشا د فره يا جو تحفو

## ات فضائل كه جت متعديث بين نماز 'روزه' زكوة' ج ' فيرات فرضيكه كمى اور عمل مين نمين الفضائل التى توجد فى المتعة لاتوجد فى غيرها من الصلوة والزكوة و الحج والخيرات الخ MUTTA IS AN ACT OF GREAT MERIT.

كالد حند ترجمه رساله متعه مل الم مولف محد يا قر بحلى مطبع النا عشرى دافى طبع شده

ايك فغي تعكر يكاوه الى بيثت كته وه مروجيني متدكانا دوكيا ادروه عورت جوستدكيا آة ده بونی جب به دونول باسم بختیم می توایک فرنسته نازل موتای ارجب یک دونول این خلوت گاه ب نطخته بین ده انتی حفاظت کرایی دو نوکا کیس می گفتگو کرنا تسبیم کا مرتبه که تا وصدودول ايك دوسر كالم التي يحرق بن واكل الكيول والح كذاه نيكة بي - وولو حب أنهيس بوسد ليتية من توحق تقا دولوكوم بوسرك سائق في وعره كالواب عفا فرماً! بجوه وولؤ ميش مهاشرت مي حب بك مصروف رہتے ہيں پرور: گارعا لم برلند تُشتهو كے ساتھ اُل كے نامة على ميں بهاڑول كے برابر ثقاب تحرير كرتا ہے جب وولو فارع ہے اورغسل كرتي مور ماليكه وه يبعاني بسي اوريقين ركيت مول كرحي سجانه تعالى بالراخل م ادرمتعد كرناسنت رسول مقبول بوقونداته فرشتول سے خطاب كرا بركدم يروان دونول بندول کو دیکھ جو انتھ ہیں اوراس علم دلقین کے سائھ عنسل کرری س کرموانیکا رورد كاربول تمركواه رموكر شيخ أن كالنابول في النان كجيم كاكسي إلى س إِنْ كُرِنَهُ مِي نِيسَ إِمَا كُرُدُ وَلِي كِيلِيُّ أِيكَ إِلْ كَعُوصَ وَمِن وَمِنْ قُواْبِ لِلْهِ رَجُواتِ اوروس دس گناہ بخشدے ماتے اور اُن کے مراتب س درج بندکرد کو جاتی ہی راويان صديث جناب سلما ك غيره بريان كرتي بس كدا ميرالموشين على أعضر ورعوض كيا مها حضرت مین کی تصدیق کرنیوالا مول به ارشا دموکه چخص اس کارخیری سی کسید اس كيك كيا ثوابيء صرت في إياك أسكا ثواب مي ستعربوالون كم واب كمايت ي مجريناب سير في وص كماكوت حكن الوال كاكميا الواب ي وحضرت في في إوه لو فاسع مورج عنل كرة بي توقية قطراء الح بدن سے كر في أن سے في تعالى اليه فرشت خنق فرماتا ي وتسميع وتقديس يزوي مجالاتي بس اوراسكا تواب تا تياسته وونول كوبيو كباب ربيئ جناب بيرا فراياك وتحف اس سنت كو وشوار سمح ادرامبرعل ذكرے ده ميرے شيعول سے نهيں كاور مول سے بيزار بول-



## متعہ کرنے والوں کیلئے فرشتوں کی دعا اور متعہ نہ کرنے والوں کیلئے قیامت تک فرشتوں کی لعنت تدعو المملائکة للتمتعین و تلعن علی تارکی المتعة

A PRAY OF ANGELS FOR THOSE WHO PERFORM MUT'A AND CURSE TO THOSE WHO DENY IT TILL QAYAMAH.

برحان المتحد بآليف مولانا الحاج الإالقاس ١٠٠٥ه طبح لا يور

شلب المتعد اه

إشغفون ليليوم آتبتة ويلينون عتنيها ألحان تقوم يوم التاعز عفرت اوعبدالتدء فرمودم وتمتني نبت كربيد مقارت جنابت كذكرة كمرسدام يكندخدا از هرقطره كدازيدنش ارآب مقطرشده سفناه مكاب وكاكتهنعفا زمكت ندانشان برمتمتر راتار درقامت لينت بميثه وشائر وبحرثني على عبدالهالي وررساله متعه إساقة رداية كرده ودرشهج الصادقين بزمروبيت قالاكتبي الممن تتتعمزة واحك عتقلكه سالنار ومرتبت مربتن عتو ثلثاءهو بآليّار وبرن تمتّع تلث مرّات عتق لعنى منية ومود سركه كوت وعريخ وشدكمذيك ثلث بدن اوازاج ازّاد میثود و مرکه د مارنجاح متعه کند . وْلمتْ بدن ادارْ نارحِتُوارْ اوْمُ و بركه سه بارتند كندكل بيان اداز ارازا دميثور مصيد تهم تينخ علي تعدودتفنيهم تهيج نززوات كروند قال آلتبي صلعهن ببخوين مثيره ازغنب خداس جبارنهار وبركره وبارمتدك

## شیعہ اس وقت تک کائل ایمان شیں ہوتا جب تک متعہ نہ کرے آ لایکتمل ایمان الشیعی مالم یتمتع

#### A SHIA CANNOT BECOME MOMIN UNLESS HE PERFORM MUT'A.

يرحان المتحد كالف مولانا الحاج ابر القاسم ١٣٠٥ مج لاجور

واست ان المذهر و بلا يحل حق يقتم مني رمن كامل الايان منيثور دّاكم

# مومن کی پہلی نشائی ہے ہے کہ عورتوں سے متعہ کرے اول علامة المؤمن أن يتمتع بالنساء

TO PRACTICE MUT'A WITH WOMEN IS THE FIRST SIGN OF TRUE MUSLIM (MOMIN)

برمان المتحد بالف مولانا الحاج الإالقام ١٣٠٥ه هي لا مور

تراب مته

# متعد عبادت واطاعت فدا ب اور اس كا نه كرنا محصيت ب المتعة عبادة و طاعة و تركها معصية . ( والعياذ بالله )

#### MUT'A IS A KIND OF PRAY.

برهان المتحد بالف مولانا الحاج ابد القاسم ٥٥ ١١٥ طبع لا يور

فأبت

بتدبعوص عنبل مبدوموا يكدور ونشائد ران آب گذشته وص کرد بعید دمویا ہے بدل آنجسرت، فرسود ملی بعیدوم درفقيه وواني ويدانة الاتر و دسال جند حدث تتناوت بسيرة ضحرك واحدمروي ندكو تعبر إصحاب بوعر التدعليات لام راعرض كرده كرن وم كه متعه ايدًا تحاسم كرو فضال عليه التالام الك إذ الدقيط بنته تبنى تأنحضت وفرمو داگراطات خدائخني عاصي شيري ى نكرون نوگونه گارمشوي دستم برگخاه مخسب وجوا ب خريس ا مخرورا من جنين علف برآيده جيتيب لمران بعلي الله متالي ت كرعالف اطاعت متداكن لفع بتعد تاكر حكر بمعيت ال شوداگرجه درعر كب مره باشدا قول سجان متدسته اطاعت دعبادت خداباشديس كردن معنيت رحلت برترك أن معيت وارولس بزواأ مرمعست ملعث دعوص كفاره آدبع لامتعه اشائلا مبلت دیگر رامزشری دیرکه منالفت آن کفاره دارد ما نر و بهردورا وبيت قالا بوعيلا لقعليه التالام مامن رصاعتم فعته لللامنلق المدسي كقطرة نقطرمته سبعين ملحا

الل تشیع کے زریک جو شخص چار مرتبہ متعہ (زنا) کرے وہ رسول اللہ مَتَ فَالِیْ اللہ کَ اللہ مِن ذالك ) وہ رسول اللہ مَتَ فَالِیٰ اللہ کَ ارجہ کو بیٹے جاتا ہے ( نعوذ باللہ من ذالك ) و من تمتع ا ربعًا فد رجته كد رجة النبى مَتَ اللہ عند الشيعة HE WHO PERFORM MUT'A FOUR TIMES REACH TO THE STATUS OF HOLY PROPHET.

يرحان المتحد بالف موادنا الحاج ابد القاسم ٥-١٥٠ طبخ قامور

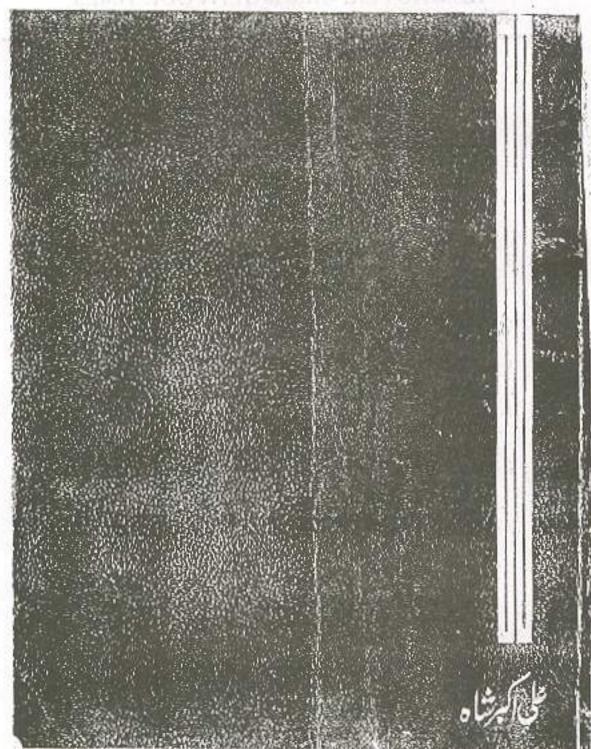
ثولبستعه

01

شور بارا رمشوه ومركرسها رمتعه كند مزاحرمن مشود در درجات جنز الحاصم الينام ووروات كروند قال البوصلي الله عليد والدو ن تمتّع كمرّة ومرجته كالاحتيال مسن ومرتب تمتع مزمان و المسن ومن تمتم ثلث مرات وسرجة محكم مرجبتا ومنت تعاديع مات درجة كدرجتي ينم رور مراكيات لنذورجا ودجنت جون درمج حيش بيناشد وهركه ودمرته متعه كنددج ادجون ورجهن مياشد ومركرسها بمتعدكند درمئه اوجون درمه على بأ وهركه جهاربارمتعد كمذورجها دجون درميرس درمهنسرة وبياشدامتكا أأكث وتوكي زبرصوعات عندالقل مباشد جبرمباهات وكذوات صوم برشه رت رانی ژاہے باید باشد چواہے مقتصائ تل سب کرجمہ انے ارشرعيات ازا وامرونواي باشداكر ميدارمباحات ولاذدات باشدعل وعبادت وانقيادتهال بت وبرمرطاعة جزائ لازم ستحضوص . نزد ما نعت مرے باجبار جلسا خادیہ وا الکل متروک مطروح المو وراعيا معتدوح عال عاشيس وراحياء واجراء آن واب. بزاء لاتعة والتحسى إيه باشده ازنيات من إحياها كالممااج الناسجيعا مركراجاء كمامرون نايرتواب ادكاندوال جامرتهما

اندهرون محنقب بغت وزه برکاجواب سال الدیری عدی





# متعه صنفی تعلق کی جائز شکل یا جسم فروشی کاروبار ؟

#### المتعة شكل مشروع للعلاقة الجنسية أم هي تجارة الفروج !!

# IS MUTA A LAWFUL PATTERN OF MAN - WOMAN RELATIONSHIP OR NARCOT'S TRADE.?

حد - اور -- معلاح الدین میمی (اند جرول کا فتیب بنت روزه تحبیر کا جواب) از علی انجر شاد کراچی اخ کے ایران میس عارضی شا دی کے نام پرسرکاری مرریتی میں فروغ پذرشیعی رواج

# عنفي تعلق كي جائز شكل الماروبار على المراري ا

LAW OF DESIRE

میں کی تحقیق کو ممتلی علی میں آئی۔ یا۔ عادس ایڈ کینی لینڈ اندیں بے 1940ء میں۔ شاخ کیا ہے۔ اس کرنب کے موقف اجزاء اس سے پہلے بعض محقیق جرائد میں میں شائع ہو چکے جی ۔ 195 سے زائد مفلت پر مشتل اس ایم محقیق کو ٹی میں موضوع کے تاہم متعلقہ پہلومی کا امالا کیا گیا ہے۔ شید الدیب میں موروں کے متاہم کا شھور ماصل کرنے کے لئے اس کرنس کا

کس معاد فرایت ملیہ دارت او سکتا ہے استیم ادارے ساتھ ای اسلام ساتھ ای اسلام اور کتا ہے استیم ادارے ساتھ ای اسلام بیت مقتل می واقع کراہ ماکن ہے ۔ یہ می کتاب تی معادل کی معادل ہے میں معادل کر کے باہم ماکن کر کے باہم ماکن اور اور دور دو فران کا کتاب کر کے باہم ماکن مقتل اور کی کا کی ہے ۔ تیرب مصلح مصل کا میں اور کا کتاب اور اور معادل واقع کی گئی ہے ۔ تیرب مصلح میں اور کا کتاب اور می اور کا کتاب اور اور کا کتاب اور کا کتاب اور کا کتاب کر خوارے کی محتل اور کا کتاب کر خوارے کی محتل ایس کی میں اور کا کتاب کی محتل اور اور اور کی کتاب کی محتل میں اور اور دور کتابی اور کا دارتی کتاب کا در اور کتاب کی محتل میں اور کتاب کا در اور کتاب کا در کتاب کا در اور کتاب کا در کتاب کا در اور کتاب کا در کتاب کا در کتاب کی در کتاب کا در کتاب کتاب کا در کتاب کتاب کا در کتاب

ا حد - كل دومرى هيل ملاكد اور طريقال كل طرح ايك الما موضوع رائيه ميم ميماً على تشي فرد مي عام منتشو ي حراد كرت رب ير " حين إران كي مردودة الكال حرمت كي الراقد كل يرس سے يكور مم باري ب - مال ي يس مظرمام ي آلے والی ایک فیرے مطابق اران کے صدر انبی رفسیل 1 ميد لك ك 11 يرى سے 112 قام وكوں اور الكون كر جامت كى ب كد دد ايد بذيات كي ممكين ك في عارض ادروائي تمثق کار طرید الشیم کریں یا ہو کھٹوں سے سے کر برموں ملک کل کی جی دے کے لئے ہو سکا ہے اور جی کے لئے عارشی مال اول کی رضاعت کے موا کولی دومری شرط تھیں ہے اور او عمد ہوب کی رد سے جائزی قیم الگ دی لا سے وربات کی بلدى اور دخلے الى ك حسول كا نمايت الحاد ارك واليم ب O اوان کی محرمت کی ای مم ف طرب ک علی مترال کا بے ٹکا کر دیکہ ویا ہے " کیونکہ الن کے بل منتی مدالات میں ہو ہے الل آزادی إل بال يه اس مكرمات النالي السيلت كاكولي تسور برمال دورت نسی ۔ شاری کے طاق سنن دولیا باکل مام الله على المرود أن مل ديل الله المال المال المال المال بالت يى - يك وجه ب كد أكر اضى اسة محراف اور ساى راندال کے ای کی مرکزی می فرٹ اور کا ای وال آ جای سطی آن مالیا کا اصل کا جائے کو آن ک 2 سات سے داد قرار المتاد کرنے کے مواکر اول تی ریما اں مورے میں ام افق مخرمت کی ارف سے متد سے ہم ر منق مالیا رہے توبیا تھا پائیاں الموالیج کی مم اس کے لگے مجتم كا سب في الود الهول في إيورشي آف كيليوريا س وَالْمُرْتِ كُنَّ وَكُرِي لِينَ وَتِي الراقِي مَلَوْنِ شَمَّةً بِأَنْكِ كُو بِراب إليه ولم الحداث على ريس لا كاللم كروى بين "هد الدواس ك فرد لوى

مِنْ إِلَيْهِ مِنْ الْمُرْمِينِ الْمُرْمِينِينِ الْمُرْمِينِينِ الْمُرْمِينِينِ الْمُرْمِينِينِ الْمُرْمِينِينِ

عبادت خودسازي

المجين

همراه با اصول اعتقادی، تاریخچهٔ فقه و اجتهاد، محتوای عبادات، توضیحات و تازه ترین استفتاءات

نگادش وزجه ونوصح از: عبدالکریم فی زارشیرازی

# خانه كعبه من شيعه كو تقيه كرك الل سنت والى ثماز ردهني جام لليصل الشيعة في الحرم المكى المستريف صلوة اهل السنة عملا بالتقية .

#### A SHIA SHOULD OFFER PRAYER IN KA'ABA LIKE SUNNI WAY BU DOING TAQIYAH.

رسالد لوين مبادت وخود سازي از امام طبني طبع ايران

-

تقیه مداراتی با پرمیزازاختلاف

\_ امام خمینی\_

 ۱- اگر اول ماه ذیحجه نزد علماء اهل سنت ثابت شد و حکم کردند به اول ماه باید حجاج شیعه از آنها تب میت کنند، وروزی را که سایرمسلمین به عرفات می روند آنها نیز بروند و حج آنها صحیح است.

 ۲ - خارج شدن از مسجدالحرام یا مسجد مدینه بهنگام شروع نماز جماعت جایز نیست. و بر شیعیان واجب است که با آنان نماز جماعت بخوانند.

۳سبرای شرکت درجماعت اهل سنت، چنانچه شخص برای تقیه مطابق آنها وضر بگیرد، و دست بسته نماز بخواند و پیشانی بر قرش بگذارد، نمازش صحیح است، و اعاده ندارد.

 ۱۱ در مسجدالحرام و مسجد رسول الله مهر گذاشتن و سجده کردن بر آن حرام است و نماز اشکال پیدا می کند.

هـ گفتن اشهد آن علیاً ولی الله جزء اذان و اقامه نیست، و در جایی که علاف نقیه است گفتن آن حرام است و نباید بگو بد.

ـ ۲۸/ شوال/۹۹\_

بدنبال فرمان وحدت بخش امام خمینی بعضی از برادران اهل سنت اظهار داشته اند که این فرامین در ایجاد وحدت و برادری بسیاری سودمند است اما چه فایده که از روی ترس و تقیه است. و از اینسو بعضی از برادران شبعه پرسیده اند:

در حال حاضر که آن تعصبات شدید جاهلانه و ظلم و ستم زمامداران نسبت به شیمه از بین رفته و دیگر ترس و تهدیدی وجود ندارد مخصوصاً با قدرت عظیمی که خداوند به انقلاب اسلامی ایران داده تقیه چه معنایی میتواند داشته باشد؟



فيه مذاهب قر ق أهل الاما مة وأسما ؤها وذكر أهل مستقيمها من سقيمها واختلافهـــا وعلمها :

تألىف

ابی محمد الحسن بن موسی النو بخی من اعمزم القرد الثالث للهجرة

﴿ صححه وعلق عليه ﴾ حجر الملامة السبد عمد سادق آل بحر العلوم ﴾

من تشريات الهكتبة المرتضوية الماحمة الشبخ عمدصادق الكتبي ق.النجف

الطبعة الحيدرية \_ في النجف ١٣٥٥ — ١٩٣١

# 

وعشرة ايام (١) وكانت إما منه ثلا أو ثلاثين سنة و سبمية اشهر (٢) و أميه أم و لديقال لها سوسن و قال يعضهم اسما سمانة (٣) وقد ثانت « فرقة » من القائلين با مامة « علي بن محمد » في حياته فقا لت بنبوة رجل يقال له « محمد بن نصير النميري (١) » وكان بقول بدعي أنه نبي بعثه ا بو الحسن العدد كرني عليه السلام و كان يقول بدعي أنه نبي بعثه ا بو الحسن العدد كرني عليه السلام و كان يقول

مرم ارتزون و به به النباخ والغاو (ه) في ابن الحسن و بقول فيه بالربو يستارو يقول أم يؤن و بقول أم يؤن و بعد المراج و يؤان المنظم و يؤان و المنظم و الم

وه ردكت رمن على الله المسال ا

سين همد هور واثنتي عشرة او سنة مأتين واربع عشرة هـ لتكسريط لي [۲] ق الارشاد لاشيخ المنيد أن مدة إماء 4 ثلاث و تلافون سنة وق كشف الندة و اعلام يُرِينَ ﴾ قرف مين صح الورى بزيادة اشهر

محرك مين حرم محام [ ٣ ] وكانت حالة معر بية والنها السيدة ومطعنيتها. أم العشل

سين ومن [ ] قال الشيخ العلوسي في سختاب الهيبة س ٢٥٩ ان عجد بن فسير الشيري من اسمياب المورة من في المورة على المورة الم

 744

# المحه فكربير

قار کین کرام سے خصوصی گذارش ہے کہ تاریخی دستاویز کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوچکا ہے کہ شیعہ کے عقائد کے ق کلمہ طبیبہ کی تبدیلی' عقیدہ تحریف قرآن' بخلفیر صحابہ اور عقیدہ امات میں امت مسلمہ کے عقائد سے بیسرانحراف کرکے من گھڑت خود ساختہ نئی شرایعت اور نئے دین کی تروتنج کی گئی ہے۔

یے سے اگر ایرانی حکومت یا دنیا بھر کا شیعہ اپنے اسلام کے وعویٰ میں اگر اس طرح اصرار کرتا رہے گانو شری ذمہ داری کے مطابق ان کے رکا اعلان بھی اسی قوت اور جرا اُت کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ کفریہ عقائد کو اسلام کا نام دیکر دولت کے بل بوتے پر عام

ر ا جائے تو اس پر مسامحت یا چشم پوشی یا خاموشی اختیار کی جائے۔

شیعہ عقائد کی تکفیر پوری امت مسلمہ کا بنیادی فریضہ ہے۔ جس طرح قادیانیت کی تکفیر کے لئے پوری امت کا اتحاد عمل ں آیا تھا اس طرح وقت آچکا ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان شیعہ عقائد کے واضح ہوجانے اور کفریہ عقائد کے منظرعام پر آجانے کے بعد سمی م کی چٹم پوشی کامظاہرہ نہیں کریں گے۔ کفر کو اسلام سے علیحہ ہرکے اسلامی فریضے پر عمل کریں گے۔

> ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی سرپرست اعلیٰ سپاہ صحابہ

دارنی دستاوی سب

يسحاله الرحم الرحيص



THE HAQ CHAR YAAR WEBSITE
IS DEDICATED IN THE NAME OF
THE COMPANIONS [R.A]

OF

PROPHET [PEACE BE UPON HIM].

WE ARE REVEALING THE TRUTH AND

FACTS ABOUT THE ANTI SAHABAH [R.A]

PROPAGANDA OF

THE NON MUSLIM ORGANIZATIONS.

WWW.KR-HCY.COM

® HAQ CHAR YAAR, A PROJECT OF HCY GLOBAL, STUFF AVAILABLE FOR NON-PROFIT FREE DISTRIBUTION.